۲- کُرِنتھیوں کے نام

پولُوس کے مُخالفین نے اُس کی تعلیم پر اعتراض کیا اور اُس کے رسُولی اختیار پر الزامات لگائے جبکہ پولُوس اپنے رسُول ہونے اور اپنی مُنادی کی سچائی کا دعویٰ کرتا ہے۔ یہ خط پولُوس اور قرنتس کے مسیحیوں کے درمیان شخصی تعلقات سے آگاہ کرتا ہے۔

خط کی ترتیب یُوں ہے۔

ابواب ۱-۹ پولُوس اور کُرنتھیوں میں اختلافات

ابواب ۱۰-۱۲ رسالت کا دفاع

باب ۱۳ سرزنش اور تسلیمات

باب ۱

۱ پَولُوس کی جانِب سے جو خُدا کی مرضی سے مسِیح یسُوع کا رسُول ہے اَور بھائی تیمُتھیُس کی جانِب سے۔ خُدا کی اُس کلیسیا کے نام جو کُرِنتھُس میں ہے۔ اَور تمام اَخیہ کے سب مُقدّسین ۲ کے نام ○ ہمارے باپ خُدا اَور خُداوند یسُوع مسِیح کی طرف سے تُمہیں فضل اَور سلامتی حاصِل ہوتی رہے ○

۳ ہمارے خُداوند یسُوع مسِیح کا خُدا اَور باپ مُبارَک ۴ ہو۔ جو رحمتوں کا باپ اَور ہر تسلّی کا خُدا ہے ○ وہی ہماری ہر ایک مُصِیبت میں ہمیں تسلّی دیتا ہے تاکہ ہم اُسی تسلّی کے سبب سے جو ہمیں خُدا سے مِلتی ہے۔ اُنہیں بھی تسلّی دے سکیں جو ۵ کِسی طرح کی مُصِیبت میں ہیں ○ کیونکہ جس طرح مسِیح کے دُکھ ہم میں زیادہ ہوتے ہیں اُسی طرح ہماری تسلّی بھی مسِیح کے وسیلے ۶ سے زیادہ ہوتی ہے ○ اگر ہم مُصِیبت اُٹھاتے ہیں تو تُمہاری تسلّی اَور نجات کے واسطے۔ اَور اگر ہم تسلّی پاتے ہیں تو تُمہاری تسلّی کے واسطے۔ جس کی تاثیر اُنہی دُکھوں کا تحمُّل ہے جو ہم بھی ۷ سہتے ہیں ○ اَور تُمہاری بابت ہماری اُمّید پُختہ ہے کیونکہ ہمیں یقین ہے کہ جس طرح تُم دُکھوں میں شریک ہو۔ اُسی طرح تسلّی میں بھی ہو ○

۸ کیونکہ اَے بھائیو! ہم نہیں چاہتے کہ تُم ہماری اُس مُصِیبت سے ناواقِف رہو جو آسیہ میں ہم پر پڑی کہ ہم حد سے زیادہ اَور طاقت سے باہر پست ہو گئے یہاں تک کہ ہم زِندگی سے نااُمّید تھے ○ ۹ بلکہ اپنے اُوپر مَوت کے حُکم کا یقین کر چُکے تھے تاکہ اپنا نہیں بلکہ خُدا کا بھروسا رکھیں جو مُردوں کو زندہ کرتا ہے ○ ۱۰ اُس نے ہمیں اُس ہولناک مَوت سے چُھڑایا اَور چُھڑاتا ہے۔ اَور ہمیں اُس سے یہ اُمّید ہے کہ آگے کو بھی چُھڑاتا رہے گا ○ ۱۱ بشرطیکہ تُم بھی مِل کر دُعا سے ہماری مدد کرتے رہو تاکہ ہماری طرف سے بُہت لوگ اُس نِعمت کے سبب سے شُکر کریں جو ہمیں بُہت لوگوں کے وسیلے سے مِلی ہے ○

پَولُوس مُتلوِّن مزاج نہیں

۱۲ کیونکہ ہمارا فخر یہ ہے کہ ہمارا ضمِیر گواہی دیتا ہے کہ ہم نے خُدا کی دی ہُوئی پاکیزگی اَور سچّائی کے ساتھ اِنسانی حِکمت کے نہیں بلکہ خُدا کے فضل کے اِعتبار سے اِس دُنیا میں اَور خصُوصاً تُمہارے درمیان گُزران کی ہے ○ ۱۳ کیونکہ ہم اَور باتیں نہیں لِکھتے سِوا اُن کے جنہیں تُم پڑھ کر سچ جانتے ہو۔ اَور میری اُمّید ہے کہ تُم آخر تک سچ جانتے رہو گے ○ ۱۴ جس طرح کِسی قدر ہماری بابت تُم نے جان بھی لیا کہ تُمہارا فخر ہم ہیں جیسے خُداوند یسُوع کے دِن میں تُم بھی ہمارا فخر ہو گے ○

۱۵ اَور مَیں نے اِسی بھروسے پر تُمہارے پاس پہلے آنے کا اِرادہ کیا تھا تاکہ تُم ایک اَور برکت پاؤ ○ ۱۶ اَور پھر تُمہارے پاس سے ہو کر مقِدُونیہ کو جاؤں اَور مقِدُونیہ سے پھر تُمہارے پاس آؤں اَور تُم مُجھے آگے یہُودیہ کی طرف روانہ کر دو ○ ۱۷ پس مَیں نے جو یہ

اِرادہ کیا تھا تو کیا تلوّن مِزاجی سے کیا تھا؟ یا جن باتوں کا قصد کرتا ہُوں کیا اِنسانی طور پر کرتا ہُوں کہ کبھی ہاں ہاں کرُوں اَور کبھی
۱۸ نہیں نہیں؟○ خُدا کی صداقت کی قسم کہ تُم سے ہماری بات ہاں
۱۹ اَور نہیں نہیں ہوتی ○ کیونکہ خُدا کا بیٹا مسیح یسُوع جس کی مُنادی ہم نے یعنی مَیں نے اَور سِلوانُس اَور تیمُتاؤس نے تُمہارے درمیان کی ہے۔ وہ ہاں اَور نہیں نہ ہُوا۔ بلکہ اُس میں ہاں ہی
۲۰ ہاں تھی ○ کیونکہ خُدا کے جتنے وعدے ہیں وہ سب اُس میں ہاں ہی ہیں۔ اِسی واسطے اُسی میں خُدا کے جلال کے لئے ہماری
۲۱ "آمین" ہے○ اَور جو ہمیں تُمہارے ساتھ مسیح میں قائم کرتا ہے
۲۲ وہی خُدا ہے اُسی نے ہمیں مسح کیا ہے○ اُسی نے ہم پر مُہر بھی کی ہے اَور رُوح کا بیعانہ ہمارے دِلوں میں دِیا ہے ○
۲۳ [تدبیرِ سفر] پس مَیں خُدا کو اپنی جان پر گواہ لاتا ہُوں کہ مَیں
۲۴ اَب تک کُرِنتھُس اِس لئے نہیں آیا کہ مُجھے تُم پر رحم آتا تھا○ یہ نہیں کہ ہم تُمہارے اِیمان پر حکومت کرتے ہیں۔ بلکہ ہم تُمہاری خُوشی کے مددگار ہیں۔ کیونکہ تُم اِیمان میں برابر قائم رہتے ہو+

باب ۲

۱ مَیں نے اپنے دِل میں یہ ٹھانا تھا کہ مَیں تُمہارے
۲ پاس پھر غمگین ہو کر نہ آؤں ○ کیونکہ اگر مَیں تُمہیں غمگین کرُوں تو کون مُجھے خُوش کرے گا سِوا اُس کے جو میرے سبب سے غمگین
۳ ہُوا ہے؟○ اَور مَیں نے اِسی وجہ سے تُمہیں لکھا تھا کہ جن سے مُجھے خُوش ہونا چاہیئے تھا مَیں آ کر اُنہی کے سبب سے کہیں غمگین نہ ہُوں۔ کیونکہ تُم سب پر اِس بات کا بھروسا رکھتا ہُوں کہ جو
۴ میری خُوشی ہے وہی تُم سب کی ہے ○ کیونکہ مَیں نے بڑی مُصیبت اَور دِلگیری کے ساتھ بہُت سے آنسُو بہا بہا کر تُمہیں لکھا
تھا۔ اِس واسطے نہیں کہ تُم غمگین ہو بلکہ اِس واسطے کہ تُم وہ بڑی مُحبّت جانو جو مُجھے تُم سے ہے ○
۵ اَور اگر کِسی نے غمگین کیا ہے تو اُس نے صِرف مُجھے نہیں بلکہ کِسی حد تک (تا کہ زیادہ سختی نہ کرُوں) تُم سب کو غمگین
۶ کیا ہے○ جو سزا اُس نے اکثروں کی طرف سے پائی ہے وہ
۷ ایسے شخص کے لئے بس ہے○ برعکس اِس کے بہتر ہے کہ تُم اُس کا قصُور مُعاف کر دو اَور اُسے تسلّی دو۔ تا کہ وہ غم کی کثرت کے
۸ باعِث تباہ نہ ہو○ اِس لئے مَیں تُم سے عرض کرتا ہُوں کہ تُم اُس
۹ کے ساتھ اپنی مُحبّت ثابت کرو ○ کیونکہ مَیں نے اِس واسطے بھی لکھا تھا کہ تُمہیں جانچُوں کہ تُم سب باتوں میں فرمانبردار ہو یا
۱۰ نہیں○ جِسے تُم کُچھ مُعاف کرتے ہو اُسے مَیں بھی مُعاف کرتا ہُوں۔ کیونکہ جو کُچھ مَیں نے مُعاف کیا ہے۔ اگر کیا ہے تو
۱۱ مسیح کے حضُور تُمہاری خاطِر کیا ہے○ تا کہ شیطان کا ہم پر کہیں داؤ نہ چلے۔ کیونکہ ہم اُس کے حیلوں سے ناواقِف نہیں○
۱۲ اَور جب مَیں مسیح کی اِنجیل سُنانے کو ترواس میں آیا
۱۳ اَور خُداوند کی طرف سے میرے لئے دروازہ کُھل گیا○ تو میرے دِل کو آرام نہ رہا اِس لئے کہ مَیں نے اپنے بھائی طِطُس کو نہ پایا
۱۴ اَور اُن سے رُخصت ہو کر وہاں سے مکِدُنیہ میں آیا○ خُدا کا شُکر ہے جو مسیح میں ہمیشہ اپنے جلُوسِ فتح میں ہمیں گشت کراتا۔ اَور ہمارے ذریعہ سے اپنی معرفت کی خُوشبُو ہر جگہ پھیلاتا ہے ○
۱۵ کیونکہ ہم خُدا کے آگے اُن کے لئے جو بچائے جاتے ہیں اَور
۱۶ اُن کے لئے بھی جو ہلاک ہوتے ہیں مسیح کی خُوشبُو ہیں○ یعنی اِن کے واسطے تو مَوت کے لئے مَوت کی بُو ہے اَور اُن کے واسطے زِندگی کے لئے زِندگی کی بُو ہے۔ اَور کون اِن باتوں کے

باب ۱:۲۰ "خُدا جلال کے لئے" اِس کے معنی ہیں کہ جس طرح خُدا نے اپنے وعدوں کے بارے میں ہاں کہا اَور اُنہیں مسیح کے ذریعے پُورا کیا۔ اُسی طرح اِیماندار مسیحی جو رسُول کے وسیلے مسیح پر اِیمان لائے اِنجیل کے بارے میں ہاں یا آمین کہہ کر مسیح کے ذریعے خُدا کو جلال دیتے ہیں +

باب ۲:۱۰ "مُعاف کیا" پولُس اِس حرام کار قرنتی کو جِسے اُس نے شیطان کے حوالہ کیا (۱-قرنتیوں ۵:۵) یعنی کلیسیا سے نِکال دِیا تھا اَب مسیح کے نام اَور قُدرت سے مُعاف کرتا ہے۔ رسُولوں کے وقت سے یہ دستُور تھا کہ جو کوئی کبیرہ گُناہ کرے کلیسیا سے خارِج ہو اَور برسوں تک سخت رِیاضت کرے۔ مگر بعض دفعہ کلیسیا نے رحم کر کے ایسے گُنہگار کی رِیاضت کا وقت گھٹایا اَور اُسے پھر قبُول کیا اَور اقدس بھیدوں میں شریک ٹھہرایا اِس طرح کی مُعافی انڈلجنس یا غفران کہلاتی ہے +

۱۷ قابِل ہے؟○ ہم۔ کیونکہ ہم بُہتیروں کی مانند خُدا کے کلام کی تجارت نہیں کرتے بلکہ ہم صاف دِلی کے ساتھ خُدا کی طرف سے خُدا کے حضُور مسیح میں کلام کرتے ہیں +

باب ۳

۱ [عہدۂ رسالت] کیا ہم پھر اپنی نیک نامی جتانا شرُوع کرتے ہیں یا ہم بعض کی طرح مُحتاج ہیں کہ نیک نامی کے خط
۲ تُمہارے پاس لائیں یا تُم سے لے جائیں؟○ ہمارا خط جو ہمارے دِل پر لِکھا ہُوا ہے تُم ہی ہو اَور اُسے سب آدمی جانتے اَور پڑھتے
۳ ہیں○ ظاہر ہے کہ تُم مسیح کا وہ خط ہو جو ہماری خدمت سے سیاہی سے نہیں لِکھا گیا بلکہ زندہ خُدا کے رُوح سے پتّھر کی
۴ لوحوں پر نہیں بلکہ دِل کی اُن لوحوں پر جو گوشت کی ہیں○ اَور ہم
۵ ایسا بھروسا مسیح کی معرفت خُدا پر رکھتے ہیں○ یہ نہیں کہ ہم آپ ایسے قابِل ہیں کہ اپنی طرف سے کُچھ خیال کر سکیں بلکہ ہماری
[۶] قابِلیّت خُدا کی طرف سے ہے○ جس نے ہمیں نئے عہد کے خادِم ہونے کے لائق بھی ٹھہرایا ہے حرف کے خادِم نہیں بلکہ رُوح کے۔ کیونکہ حرف مار ڈالتا ہے مگر رُوح زندہ کرتی ہے○
۷ اَور اگر مَوت کی وہ خدمت جو حرُوف سے پتّھروں پر کھودی گئی تھی ایسے جلال والی تھی کہ بنی اِسرائیل مُوسیٰ کے چہرے پر نا پائیدار
۸ جلال کے سبب سے نظر نہ کر سکے○ تو رُوح کی خدمت کِتنی زیادہ
۹ جلال والی کیوں نہ ہوگی؟○ کیونکہ جب فتویٰ لگانے والی خدمت جلالی ہے تو صداقت کی خدمت بُہت زیادہ جلال سے معمُور کیوں
۱۰ نہ ہوگی؟○ بلکہ اِس صُورت میں جو جلیل تھا وہ اُس فائق جلال
۱۱ کے سبب سے بے جلال معلُوم ہُوا○ کیونکہ اگر نا پائیدار چیز جلیل تھی تو پائیدار کِتنی زیادہ جلیل کیوں نہ ہوگی○
۱۲ پس ہم اَیسی اُمّید رکھ کر بڑی دلیری سے بولتے ہیں○

باب ۳:۶ "حرف کے خادِم نہیں" حرف کا عہد مُوسیٰ کی شریعت تھا جو کمزوری کے سبب اِنسان کو راستباز نہ ٹھہرا سکا۔ یہُودیوں نے اُس کا مطلب سمجھ کر گمان کیا کہ اِنسان اُس کا خالی حرف ماننے سے راستباز ٹھہرے گا +

اَور مُوسیٰ کی طرح نہیں کرتے۔ جس نے اپنے چہرے پر نقاب [۱۳] ڈال لیا تھا تاکہ بنی اِسرائیل اُس کے چہرہ پر وہ نا پائیدار جلال نہ دیکھیں○ لیکن اُن کے اذہان کثیف ہو گئے۔ کیونکہ آج تک ۱۴ عہدِ عتیق پڑھتے وقت وہی نقاب رہتا ہے۔ اِس لئے کہ (اُن پر) یہ نہیں کُھلا کہ یہ مسیح ہی میں اُٹھ جاتا ہے○ پس آج تک جب ۱۵ مُوسیٰ کی کِتاب پڑھی جاتی ہے تو وہ نقاب اُن کے دِل پر پڑا رہتا ہے○ لیکن جب یہ خُداوند کی طرف رجُوع لاتا ہے تو نقاب [۱۶] اُٹھایا جاتا ہے○ اَور خُداوند رُوح ہے اَور جہاں کہیں رُوحِ خُداوند ۱۷ ہے وہاں آزادی ہے○ لیکن ہم سب کے بے نقاب چہروں ۱۸ سے خُداوند کا جلال۔ گویا آئینہ میں منعکس ہوتا ہے۔ اَور ہم اُس کی صُورت میں خُداوند کی رُوح کے وسیلے سے جلال سے جلال تک بدلتے جاتے ہیں +

باب ۴

پس جب کہ ہم نے رحم پا کر یہ خدمت حاصِل کی ہے ۱ تو ہم ہمّت نہیں ہارتے○ بلکہ شرم کی پوشیدہ باتوں کو ترک ۲ کر کے دغابازی کی چال نہیں چلتے اَور نہ خُدا کی بات میں آمیزش کرتے ہیں بلکہ حق ظاہر کر کے ہر ایک آدمی کے دِل میں خُدا کے حضُور اپنے لئے جگہ کرتے ہیں○ اَور ہماری اِنجیل ۳ اگر پوشیدہ ہے تو ہلاک ہونے والوں پر پوشیدہ ہے○ یعنی ۴ اُن بے اِعتقادوں پر جن کے اذہان کو اِس جہان کے خُدا نے اندھا کر دِیا ہے تاکہ خُدا کی صُورت یعنی المسیح کے جلال کی اِنجیل کی تجلّی اُن پر نہ چمکے○ کیونکہ ہم اپنی نہیں بلکہ مسیح یسُوعؔ ۵ خُداوند کی مُنادی کرتے اَور اپنے آپ کو یسُوعؔ کی خاطر تُمہارے غُلام ظاہر کرتے ہیں○ کیونکہ خُدا۔ جس نے فرمایا کہ "تارِیکی میں ۶ سے نُور چمکے۔" وُہی ہمارے باطن میں چمکا ہے تاکہ خُدا کے جلال کی پہچان کی روشنی یسُوعؔ مسیح کے چہرہ سے جلوہ گر ہو○ [رسُولی دلیری] مگر ہم یہ خزانہ مٹّی کے برتنوں میں رکھتے ۷

باب ۳:۱۳ خرُوج ۳۴:۳۳، ۳۵ + باب ۳:۱۶ خرُوج ۳۴:۳۴ +

ہَیں تا کہ معلُوم ہو کہ یہ حد سے زیادہ قُدرت ہماری نہیں بلکہ
۸ خُدا کی ہَے○ ہم ہر طرف سے مُصِیبت تو سہتے ہَیں لیکن لاچار
نہیں ہوتے۔ ہم گھبراتے تو ہَیں لیکن نااُمّید نہیں ہوتے○
۹ ستائے تو جاتے ہَیں لیکن اکیلے نہیں چھوڑے جاتے۔ گرائے تو
۱۰ جاتے ہَیں مگر ہلاک نہیں ہوتے○ ہم یسُوعؔ کی مَوت کو اپنے
بدن میں ہر وقت لئے پھرتے ہَیں تا کہ یسُوعؔ کی زِندگی بھی
۱۱ ہمارے بدنوں میں ظاہر ہو○ کیونکہ ہم جیتے جی یسُوعؔ کی خاطِر
ہر وقت مَوت کے حوالے کئے جاتے ہَیں تا کہ یسُوعؔ کی زِندگی
۱۲ بھی ہمارے فانی جِسد میں ظاہر ہو○ پس مَوت ہم میں اَور
زِندگی تُم میں اثر کرتی ہَے○

۱۳ مگر اِس سبب سے کہ اِیمان کی وُہی رُوح ہم میں ہَے
جس کی بابت لکھا ہَے کہ "مَیں اِیمان لایا اَور اِسی لئے بولا۔"
۱۴ ہم بھی اِیمان لاتے اَور اِسی واسطے بولتے ہَیں○ اَور ہم جانتے
ہَیں کہ جس نے خُداوند یسُوعؔ کو زِندہ کیا وُہی ہمیں بھی یسُوعؔ
کے ساتھ زِندہ کرے گا۔ اَور تُمہارے ساتھ حاضِر کرے گا○
۱۵ کیونکہ سب چیزیں تُمہاری خاطِر ہَیں تا کہ جس طرح بُہتیروں
کے سبب سے فضل اِفراط سے ہُؤا ہَے اُسی طرح یہ خُدا کے جلال
کے لئے شُکر گُزاری کی اِفراط کا بھی باعِث ہو○

۱۶ **رسُولی توقّع** اِس لئے ہم ہمّت نہیں ہارتے حالانکہ ہماری
ظاہری اِنسانیّت نیست ہوتی جاتی ہَے لیکن باطِنی اِنسانیّت روز
۱۷ بروز نئی ہوتی جاتی ہَے○ ہماری عارِضی اَور ہلکی سی مُصِیبت ہمارے
لئے کیا ہی بے اندازہ موزُوں اَور اَبدی جلال پیدا کرتی ہَے○
۱۸ یعنی ہمارے لئے جو دیدنی چیزوں پر نہیں بلکہ نادیدنی پر غور کرتے
ہَیں۔ کیونکہ دیدنی چیزیں عارِضی ہَیں مگر نادیدنی اَبدی ہَیں +

باب ۴: ۱۳ مزمُور ۱۱۶: ۱۰ +

باب ۵

۱ کیونکہ ہم جانتے ہَیں کہ جب ہماری ارضی سکُونت کا
یہ خیمہ اُجڑ جائے گا۔ تو ہم ایک عمارت خُدا سے پائیں گے یعنی
ایک ایسا مسکن جو ہاتھ کا بنا ہُؤا نہیں بلکہ آسمان پر اَبدی ہَے○
۲ چُنانچہ ہم اِس میں آہیں کھینچ کھینچ کر آرزُو رکھتے ہَیں کہ اپنے آسمانی
۳ مسکن سے مُلبّس ہو جائیں○ تا کہ اُس سے مُلبّس ہو کر ہم
۴ چار جامہ نہ پائے جائیں○ کیونکہ ہم اِس خیمے میں رہ کر بوجھ
کے مارے آہیں بھرتے ہَیں اِس لئے کہ ہم یہ جامہ اُتارنا نہیں
بلکہ اِس پر اَور پہننا چاہتے ہَیں۔ تا کہ جو فانی ہے وہ حیات میں
۵ غرق ہو جائے○ اَور جس نے ہمیں اِسی بات کے لئے تیّار کیا
ہَے وہ خُدا ہَے جس نے ہمیں رُوح کا بیعانہ بھی دِیا ہَے○

۶ پس ہم ہمیشہ خاطِر جمع رہتے ہَیں اَور یہ جانتے ہَیں کہ
جب تک ہم بدن میں ساکِن ہَیں خُداوند سے خارِج ہَیں○
۷، ۸ (کیونکہ ہم اِیمان پر چلتے ہَیں نہ کہ عیان سے چلتے ہَیں)○ ہماری
خاطِر جمعی ہَے۔ اَور ہم بہُت چاہتے ہَیں کہ بدنی سکُونت سے
۹ خارِج ہو کر خُداوند کے ہاں ساکِن ہو جائیں○ اِسی واسطے ہماری
بہُت کوشِش ہَے کہ کیا ساکِن کیا خارِج اُسے خُوش کریں○
۱۰ کیونکہ واجِب ہَے کہ مسِیح کی مسندِ عدالت کے حضُور جا کر ہم
سب حاضِر ہوں تا کہ ہر ایک جو کُچھ اُس نے بدن میں ہو کر کیا
۱۱ ہو خواہ نیکی خواہ بدی اُس کا بدلہ پائے○ پس ہم خُداوند کے
خوف کو جان کر آدمیوں کو قائل کرنے کی کوشِش کرتے ہَیں۔
خُدا تو ہمیں بخُوبی جانتا ہَے اَور مُجھے اُمّید ہَے کہ تُمہارے ضمیر
بھی جانتے ہوں گے○

۱۲ **رسُولی سرگرمی** ہم پھر تُم پر اپنی نیک نامی نہیں جتاتے مگر
اپنے سبب سے تُمہیں فخر کرنے کا موقع دیتے ہَیں تا کہ تُم اُنہیں
۱۳ جواب دے سکو جو باطِن پر نہیں بلکہ ظاہر پر فخر کرتے ہَیں○ اگر
ہم بے خُود ہَیں تو خُدا کے واسطے ہَیں۔ اگر ہوش میں ہَیں تو

باب ۵: ۸ "بدنی سکُونت سے خارِج" اِس سے صاف ظاہر ہوتا ہَے۔ کہ مُقدّس لوگ مَرنے کے بعد خُداوند یسُوعؔ کے ساتھ آسمان پر رہتے ہَیں یہ نہیں کہ وہ قیامت کے روز ہی ہمیشہ کی زندگی کے وارِث ہوں گے۔ قیامت کے روز البتہ اُن کے بدن جی اُٹھیں گے اَور اپنی اپنی رُوح سے پھر مِل جائیں گے تا کہ وہ بھی رُوح کے ساتھ جلال پائیں +

باب ۵: ۱۰ "ہر ایک" اِس عدالت میں جو ہر ایک کی مَوت کے بعد فی الفور ہوتی ہَے اِنسان اپنے کاموں کا پھل پائے گا +

۱۴ تُمہارے واسطےOہم مسیح کی مُحبّت کی گرفت میں ہیں۔اِس لئے
کہ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ جب ایک سب کے واسطے مَرا تو سب مَر
۱۵ گئےOاَور وہ سب کے واسطے مَرا تا کہ جو جیتے ہیں وہ آگے کو اپنے
لئے نہ جِئیں بلکہ اُس کے لئے جو اُن کے واسطے مَرا اَور پِھر جی
۱۶ اُٹھاOپس اَب سے ہم کِسی کو جِسم کی رُو سے نہیں پہچانتے۔اَور
اگرچہ ہم نے مسیح کو بھی جِسم کی رُو سے پہچانا تھا مگر اَب سے نہیں
۱۷ پہچانیں گےOاِس لئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلُوق ہے
پُرانی چیزیں گُزر گئیں۔دیکھو سب چیزیں نئی ہوگئیں O
۱۸ پس یہ سب کُچھ خُدا سے ہے۔جس نے مسیح کے وسیلے
سے ہمیں اپنے ساتھ مِلا لیا ہے۔اَور مِلاپ کرانے کی خدمت
۱۹ ہمارے سپُرد کی ہے Oکیونکہ خُدا نے مسیح میں دُنیا کو اپنے ساتھ
مِلا لیا اَور اُس نے اُن کی تقصیروں کو اُن کے ذِمّہ نہ لگایا اَور میل کا
پیغام ہمیں سونپ دِیا ہےO
۲۰ پس ہم مسیح کے ایلچی ہیں۔گویا کہ خُدا ہمارے وسیلے
سے نصیحت کرتا ہے۔پس ہم مسیح کی طرف سے اِلتماس کرتے
۲۱ ہیں کہ تُم خُدا سے میل کرلوOاُس نے اُسے جو گُناہ سے واقف
نہ تھا ہمارے بدلے گُناہ ٹھہرایا تا کہ ہم اُس میں خُدا کی
صداقت ٹھہریں+

باب ۶

۱ اَور ہم اُس کے ہم کار ہوکر تُم سے مِنّت کرتے ہیں کہ
تُم خُدا کا فضل بے فائدہ مت پاؤO
۲ کیونکہ وہ کہتا ہے کہ

مَیں نے قبُولیّت کے وقت تیری سُن لی ہے۔
اَور نجات کے دِن تیری مدد کی ہے۔

دیکھو اَب قبُولیّت کا وقت ہے۔دیکھو اَب نجات کا دِن ہے O
۳ ہم کِسی صُورت میں ٹھوکر کھانے کا کوئی موقع نہیں
۴ دیتے ایسا نہ ہو کہ خدمت بدنام ہو جائےO بلکہ خُدا کے خادِم ہو
کر ہم ہر بات میں اپنی خُوبی ظاہر کرتے ہیں۔

بڑے صبر سے۔مُصیبت سے۔
اِحتیاج سے۔تنگی سے O
۵ کوڑے کھانے سے۔قید ہونے سے۔ہنگاموں سے۔
محنتوں سے۔بیداری سے۔فاقوں سے O
۶ پاکیزگی سے۔علم سے۔برداشت سے۔
مہربانی سے۔رُوحُ القُدس سے۔بے رِیا مُحبّت سے O
۷ حق کے کلام سے۔خُدا کی قُدرت سے۔
دائیں اَور بائیں صداقت کے ہتھیاروں کے
وسیلے سے O
۸ عزّت اَور بے عزّتی کے وسیلے سے۔
بدنامی اَور نیک نامی کے وسیلے سے۔
گویا دغاباز ہیں تو بھی سچّے ہیں O
۹ گویا گُمنام ہیں تو بھی مشہُور ہیں۔
گویا مَرتے ہُوئے ہیں اَور دیکھو ہم زِندہ ہیں۔
گویا مار کھانے والے ہیں مگر پِھر بھی قتل نہیں ہوتے O
۱۰ گویا غمگین ہیں لیکن ہمیشہ خُوش رہتے ہیں۔
گویا کنگال ہیں لیکن بُہتیروں کو دولتمند کر دیتے ہیں۔
گویا نادار ہیں تو بھی سب کُچھ رکھتے ہیں O

۱۱ باہمی مُحبّت اَے قُرِنتیو! ہم نے تُم سے کُھل کر باتیں کی
۱۲ ہیں۔ہمارا دِل کُشادہ ہوگیا ہےOہم میں تُمہارے لئے تنگ دِلی
۱۳ نہیں مگر تُم اپنے ہی دِلوں میں تنگ ہوOپس (مَیں گویا فرزندوں
سے کہتا ہُوں) تُم بھی اُس کے بدلے میں کُشادہ دِل ہو جاؤO
۱۴ تُم غیر مومنین کے ساتھ ناہموار جُوئے میں نہ جُتو۔کیونکہ صداقت
اَور بے دینی میں کیا میل جول؟ یا روشنی کا تاریکی سے کیا
۱۵ میل؟O مسیح کو بلیعال کے ساتھ کون سی مُوافقت ہے؟ یا مومن
۱۶ کا غیر مومن سے کیا واسطہ؟Oاَور خُدا کی ہَیکل کو بُتوں سے کونسی
مُناسبت ہے؟ کیونکہ ہم تو زِندہ خُدا کی ہَیکل ہیں۔
چُنانچہ خُدا نے فرمایا ہے کہ

باب۵:۱۷ یسعیاہ۴۳:۱۹(۱۸) + باب۶:۲ یسعیاہ۴۹:۸ +
باب۶:۱۶ احبار۲۶:۱۲ +

مَیں اُن کے درمیان بسُوں گا اَور چلُوں پھِرُوں گا۔
مَیں اُن کا خُدا ہُوں گا اَور وہ میری اُمّت ہوں گے ۝
۱۷ خُداوند فرماتا ہے۔
پس تُم اُن میں سے نِکل کر جُدا رہو۔
ناپاک شے کو نہ چھُوؤ۔
تو مَیں تُمہیں قبُول کرُوں گا ۝
۱۸ اَور تُمہارا باپ ہُوں گا۔
اَور تُم میرے بیٹے بیٹیاں ہو گے۔
یہ خُداوند قادرِ مُطلِق کا قول ہے +

باب ۷

۱ پس اَے پیارو! ایسے وعدے پاکر آؤ۔ ہم اپنے آپ کو ہر طرح کی جسمانی اَور رُوحانی آلُودگی سے پاک کریں اَور خُدا کے ۲ خوف کے ساتھ پاکیزگی کو کمال تک پُہنچائیں ۝ ہمیں قبُول کرلو۔ ہم نے کِسی سے بے اِنصافی نہیں کی۔ کِسی کو نُقصان نہیں پُہنچایا ۳ کِسی کا کُچھ چھِین نہیں لِیا ۝ مَیں اِلزام لگانے کے واسطے یہ نہیں کہتا کیونکہ پہلے ہی کہہ چُکا ہوں کہ تُم ہمارے دِل میں ہو یہاں تک کہ ایک ساتھ مَرنے اَور جِینے کے لئے تُم ہمارے دِل میں ہو ۝ ۴ **قُرنتیوں کی تعریف** مُجھے تُم پر بڑا بھروسا ہے مُجھے تُمہارے سبب سے بڑا فخر ہے مَیں تو تسلّی سے معمُور ہُوں اَور ہماری سب ۵ مصائب کے باوجُود مَیں خُوشی سے لبریز رہتا ہُوں ۝ کیونکہ جب ہم مقدُونیہ میں آئے۔ ہمارے جِسم کو کُچھ آرام نہ تھا بلکہ ہر طرح ۶ کی مُصیبت میں گرفتار رہے۔ باہر لڑائیاں اندر دہشتیں ۝ لیکن پست حالوں کے شافی خُدا نے طِطُس کے آنے سے ہمیں تشفّی ۷ بخشی ۝ اَور نہ صِرف اُس کے آنے سے بلکہ اُس تسلّی سے بھی جو اُسے تُمہارے سبب سے حاصِل ہوئی۔ کیونکہ اُس نے تُمہارا شوق۔ تُمہارا غم اَور میرے سبب سے تُمہاری غیرت ہم سے بیان کی۔ جس سے مَیں اَور بھی خُوش ہُوا ۝

باب۶:۱۷ اِشعیا ۵۲:۱۱ + باب۶:۱۸ اِرمیا ۳۱:۱۸ +

۸ گو مَیں نے اُس خط سے تُمہیں غمگین کیا تھا۔ تو بھی اِس سے مَیں نہیں پچھتاتا اَور اگر پچھتایا تھا تو یہ دیکھ کر کہ اُس خط سے (اگرچہ تھوڑی مُدّت تک) تُمہیں غمگینی ہُوئی ۝ ۹ اَب مَیں خُوش ہُوا ہُوں۔ اِس واسطے نہیں کہ تُم غمگین ہُوئے مگر اِس واسطے کہ تُمہارا غم توبہ کا باعِث ہُوا کیونکہ تُم خُدا سے مُوافِق طور پر غمگین ہُوئے تاکہ ہم سے کِسی بات میں نُقصان نہ اُٹھاؤ ۝ ۱۰ کیونکہ غم بحسبِ رضائے خُدا نجات کے لئے ایسی توبہ پیدا کرتا ہے جس سے کبھی پچھتانا نہیں پڑتا۔ مگر دُنیوی غم مَوت پیدا کرتا ہے ۝ ۱۱ پس دیکھو تُمہارے بحسبِ رضائے خُدا غم نے تُم میں کِس قدر سرگرمی اَور عُذر خواہی اَور خفگی اَور دہشت اَور شوق اَور غیرت اَور اِنتقام پیدا کیا ہے۔ تُم نے ہر طرح سے ثابِت کر دِیا ہے کہ تُم اِس اَمر میں بےگُناہ ہو ۝ ۱۲ پس اگرچہ مَیں نے تُمہیں لکھا تھا مگر نہ ظالِم کے باعِث لکھا اَور نہ مظلُوم کے۔ بلکہ اِس لئے کہ تُمہاری وہ سرگرمی جو ہمارے واسطے ہے خُدا کے حضُور تُم پر ظاہر ہو جائے ۝ ۱۳ اِس لئے ہم نے تسلّی پائی ہے اَور اپنی تسلّی میں ہم طِطُس کی خُوشی سے اَور بھی زیادہ خُوش ہُوئے ہیں۔ کیونکہ اُس کی رُوح تُم سب کے باعِث تازہ ہُوئی ہے ۝ ۱۴ اَور جو کُچھ میں نے اُس کے سامنے تُمہاری بابت فخر کیا تھا اُس سے شرمندہ نہیں ہُوا۔ مگر جس طرح ہم نے تُمہارے سامنے سب باتیں سچّائی سے بیان کیں اُسی طرح طِطُس کے سامنے بھی ہمارا فخر سچ نِکلا ۝ ۱۵ اَور اُس کی دِلی مُحبّت تُمہاری طرف بہُت زیادہ ہے کیونکہ اُسے تُم سب کی فرمانبرداری یاد ہے کہ تُم نے ڈرتے اَور تھرتھراتے ہُوئے اُسے قبُول کِیا ۝ ۱۶ مَیں خُوش ہُوں کہ ہر بات میں تُمہاری طرف سے میری خاطِر جمعی ہے +

باب ۸

۱ **یرُوشلیم کے لئے چندہ** اَور اَے بھائیو! ہم تُمہیں خُدا کا

باب ۸:۱ ''خُدا کا فضل'' پولُس خیرات کرنے کو فضل کہتا ہے اِس لئے کہ خیرات کا بدلہ فضل ہے +

۲ فضل جتاتے ہَیں جو مَقِدُونیہ کی کلیسیاؤں پر ہُوا ہے ○ کہ مُصیبت کی بڑی آزمائش میں اُن کی بڑی خُوشی اَور سخت غریبی ۳ نے اُن کی سخاوت کی دولت کو بُہت بڑھایا ہے ○ کیونکہ مَیں گواہ ہُوں کہ اُنہوں نے مقدُور بھر دِیا بلکہ مقدُور سے بھی ۴ زیادہ۔ اپنی خُوشی سے ○ اَور بڑی مِنّت کے ساتھ اُنہوں نے ہم سے درخواست کی کہ مہربانی کر کے ہمیں مُقدّسوں کی خدمت ۵ میں شریک کرو ○ اَور ہماری اُمّید سے بھی بڑھ کر اپنے آپ کو پہلے خُداوند کے اَور پھر خُدا کی مرضی سے ہمارے سپُرد کر دِیا ○

۶ اِس واسطے ہم نے طِطُس سے یہ درخواست کی کہ جیسا اُس نے شرُوع کِیا تھا ویسا ہی تُمہارے درمیان بھی خیرات ۷ کے اِس کام کو پُورا کرے ○ اَور جس طرح تُم ہر بات میں ایمان اَور فصاحت اَور علم اَور پُوری سرگرمی اَور اُس مُحبّت میں جو ہم سے رکھتے ہو سبقت لے جاتے ہو۔ اُسی طرح خیرات کے ۸ اِس کام میں بھی سبقت لے جاؤ ○ مَیں حُکم کے طور پر نہیں بلکہ اَوروں کی سرگرمی سے تُمہاری مُحبّت کی سچّائی آزمانے کے لئے ۹ یہ کہتا ہُوں ○ کیونکہ تُم ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح کے کرم کو جانتے ہو کہ وہ دولتمند ہو کر تُمہاری خاطِر غریب بن گیا تاکہ تُم اُس کی ۱۰ غریبی کے سبب سے دولتمند بن جاؤ ○ اَور مَیں اِس بات میں صلاح دیتا ہُوں کیونکہ یہی تُمہارے واسطے مُناسب ہے۔ کیونکہ تُم پچھلے سال ہی سے نہ صِرف اِس کام میں بلکہ اِس کے اِرادے ۱۱ میں بھی اوّل تھے ○ پس اَب تُم اِس کام کو پُورا بھی کرو۔ تاکہ جیسے تُم اِرادے کرنے پر آمادہ تھے ویسے ہی مقدُور کے مُوافِق تکمیل بھی کرو ○

۱۲ کیونکہ اگر آمادگی ہے تو یہ اُس کے مُوافِق مقبُول ہوگی۔ جو آدمی کے پاس ہے۔ نہ کہ اُس کے مُوافِق جو اُس کے پاس ۱۳ نہیں ہے ○ میرا مطلب یہ نہیں کہ اَوروں کو آرام مِلے اَور تُمہیں ۱۴ تکلیف ہو۔ بلکہ برابری کے طور پر ○ اِس وقت تُمہاری زیادتی اُن کی کمی کو پُورا کرے تاکہ اُن کی زیادتی تُمہاری کمی کو بھی پُورا ۱۵ کرے۔ تاکہ برابری ہوتی رہے ○ چُنانچہ لکھا ہے کہ ”جس نے زیادہ جمع کِیا تھا اُس کا کُچھ بڑھا نہیں اَور جس نے کم جمع کِیا تھا اُس کا کُچھ گھٹا نہیں“ ○

۱۶ خُدا کا شُکر ہے جو تُمہارے لئے طِطُس کے دِل میں ۱۷ وہ سرگرمی پیدا کرتا ہے ○ کیونکہ اُس نے درخواست منظُور کی ہے۔ بلکہ سرگرم ہو کر اپنی خُوشی سے تُمہاری طرف جاتا ہے ○ ۱۸ اَور ہم اُس کے ساتھ اُس بھائی کو بھیجتے ہَیں جو اِنجیل کے کام ۱۹ کے سبب سے تمام کلیسیاؤں میں معرُوف ہے ○ اَور صِرف یہی نہیں بلکہ وہ کلیسیاؤں کی طرف سے بھی خیرات کے اِس کام کے لئے ہمارا ہم سفر مُقرّر ہُوا ہے جو ہم خُداوند کے جلال کے لئے اَور اپنے شوق کے اِظہار کے سبب سے کرتے ہَیں ○ ۲۰ کیونکہ ہم اِس بات سے بچنا چاہتے ہَیں کہ خیرات کی اُس بڑی رقم کے مُنتظِم ہو کر اُس کے سبب سے ہماری بدنامی نہ ہو ○ ۲۱ اَور نہ صِرف خُداوند کے نزدِیک بلکہ آدمیوں کے نزدِیک بھی بھلائی ہماری تدبیر میں ہے ○ ۲۲ اَور اُن کے ساتھ ہم اپنے اُس بھائی کو بھیجتے ہَیں جِسے ہم نے بُہت سی باتوں میں بار بار آزما کر سرگرم پایا ہے۔ مگر اُس بڑے بھروسے کے سبب سے جو تُم پر ہے اَب وہ بُہت زیادہ سرگرم ہے ○ ۲۳ طِطُس کے بارے میں یہ ہے کہ وہ میرا ساتھی اَور تُمہارے واسطے میرا ہم خدمت ہے۔ اَور بھائیوں کے بارے میں۔ یہ کہ وہ کلیسیاؤں کے قاصِد اَور مسیح کا جلال ہَیں ○ ۲۴ پس تُم اپنی مُحبّت اَور ہمارے اُس فخر کو جو تُم پر ہے کلیسیاؤں کے سامنے اُن پر ثابت کرو +

باب ۹

۱ جو خدمت مُقدّسوں کی خاطِر کی جاتی ہے اُس کی بابت مُجھے تُمہیں لِکھنا فضُول ہے ○ ۲ کیونکہ مَیں تُمہارے شوق کو جانتا ہُوں اَور اِس سبب سے مقدُونیوں کے آگے تُمہاری تعریف بھی کرتا ہُوں کہ اَخیہ گُزشتہ سال سے تیّار ہے۔ اَور تُمہاری اِس

باب ۸:۱۵ خرُوج ۱۶:۱۸ +

باب ۸:۱۹ ”اِس کام کے لئے“ یعنی خیرات جمع کرنے کے نیک کام کے لئے جس میں مُقدّس پولُس اُس وقت مصروف تھا +

۳ سرگرمی نے اکثروں کو اُبھارا ہے ○ لیکن مَیں بھائیوں کو اِس لئے بھیجتا ہُوں کہ اِس بات کے بارے میں ہم تُمہاری جو تعریف کرتے ہَیں وہ بے بُنیاد نہ ٹھہرے۔ بلکہ تُم میرے کہنے کے ۴ مُوافِق تیار ہی رہو ○ کہیں ایسا نہ ہو کہ اگر مقدُونیہ کے لوگ میرے ساتھ آئیں اَور تُمہیں تیّار نہ پائیں تو ہم (مَیں نہیں کہتا ۵ کہ تُم) اِس حال سے شرمندہ ہوں ○ اِس واسطے مَیں نے بھائیوں سے یہ درخواست کرنا ضرُوری سمجھا ہَے کہ وہ پہلے تُمہارے پاس جائیں اَور اُس موعُودہ عطیّہ کو پیشتر سے تیّار کر رکھیں تاکہ وہ عطیّہ کی طرح نہ کہ بُخل کی طرح ظاہر ہو ○

۶ **خیرات کا اثر** پس بات یہ ہَے کہ جو تھوڑا بوتا ہَے وہ تھوڑا ۷ کاٹے گا اَور جو بہُت بوتا ہَے وہ بہُت کاٹے گا ○ ہر ایک جس طرح اُس نے اپنے دِل میں ٹھہرایا ہَے اُسی طرح دے۔ نہ غمگینی سے اَور نہ ناچاری سے۔ کیونکہ خُدا خُوشی سے دینے ۸ والے کو پیار کرتا ہَے ○ اَور خُدا تُم پر ہر طرح کا فضل بڑھا سکتا ہَے تاکہ تُم سب چیزوں کو ہمیشہ پُوری کفایت سے رکھّ کر ہر قسم کی نیکوکاری میں بڑھتے جاؤ ○

۹ چُنانچہ لِکھا ہَے کہ

اُس نے بکھیرا اَور مسکینوں کو دِیا ہَے۔
اُس کی صداقت اَبد تک قائم ہَے ○

۱۰ پس جو بونے والے کے لئے بیج اَور کھانے کے لئے روٹی مُہیّا کرتا ہے۔ وہ تُمہارے لئے بھی بیج پیدا کر کے اُسے اُگائے گا ۱۱ اَور تُمہاری صداقت کے پھَل بڑھائے گا ○ اَور تُم ہر چیز کو اِفراط سے پا کر ہر طرح کی سخاوت کرو گے۔ جس کی تاثیر ہمارے وسیلے ۱۲ سے خُدا کی شُکر گُزاری ہَے ○ کیونکہ اِس پاک خدمت کی انجام دہی نہ صِرف مُقدّسوں کی اِحتیاجوں کو رفع کرتی ہَے بلکہ اِس کے باعث خُدا کی بہُت سی شُکر گُزاریاں بھی کثرت سے ہوتی ہَیں ○ ۱۳ کیونکہ آمادگی کا یہ ثبُوت پا کر وہ اِس لئے خُدا کی ستائِش کرتے ہَیں کہ تُم عاجزانہ طور پر مسیح کی اِنجیل کے پابند ہو اَور سخاوت سے اُنہیں بلکہ سب کو اپنے مال کے شریک کرتے ۱۴ ہو ○ اَور وہ تُمہارے واسطے دُعا کرتے ہَیں اَور خُدا کے اُس ۱۵ کمال فضل کے لئے تُمہارے مُشتاق ہَیں جو تُم پر ہَے ○ اُس کی بے بیان نعمت کے سبب سے خُدا کا شُکر ہو +

باب۹:۷ اَمثال ۲۲:۸، ۱-اَخبار ۲۹:۱۷ +
باب۹:۹ مزمُور ۱۱۲:۹ +
باب۹:۱۰ یسعیاہ ۵۵:۱۰، ہوسیع ۱۰:۱۲ +
باب۹:۱۱ ”سخاوت“ یعنی ہر طرح کی سخاوت سادگی سے کرو +

باب ۱۰

۱ **رسُولی اِختیار** مَیں پَولُس جو تُمہارے رُوبرُو فروتن لیکن دُور ہوتے ہُوئے تُم پر دلیر ہُوں۔ مَیں مسیح کا حِلم اَور نرمی یاد دِلا کر ۲ تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں ○ اَور منّت کرتا ہُوں کہ مُجھے حاضِر ہو کر اُس بے باکی کے ساتھ دلیر نہ ہونا پڑے جس سے مَیں اُن لوگوں پر دلیر ہونے کے قابِل گُمان کرتا ہُوں جو ہمیں یُوں ۳ سمجھتے ہَیں کہ ہم جسم کے مُطابِق زندگی کاٹتے ہَیں ○ کیونکہ ہم ۴ جِسم میں چلتے تو ہَیں مگر جسم کے طور پر لڑتے نہیں ○ اِس لئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمانی نہیں بلکہ خُدا کی طرف سے قادِر ۵ ہَیں کہ قلعوں کو ڈھا دیں۔ ہم تصوُّرات کو ڈھا دیتے ہَیں ○ بلکہ ہر ایک بُلندی کو جو خُدا کی پہچان کے خلاف بُلند ہوتی ہَے۔ اَور ہم ہر ایک ذِہن کو قید کر کے مسیح کا فرمانبردار کر دیتے ہَیں ○ ۶ اَور ہم تیّار ہَیں کہ جب تُمہاری فرمانبرداری پُوری ہو تو ہم ہر طرح کی نافرمانی کا بدلہ لیں ○

۷ اپنے سامنے کی چیزوں پر نظر کرو۔ جس کِسی کو اپنے آپ پر اِعتبار ہَے کہ وہ مسیح کا ہَے تو اپنے دِل میں یہ بھی سوچ ۸ لے کہ جیسا وہ مسیح کا ہَے ویسے ہی ہم بھی ہَیں ○ کیونکہ اگر مَیں اِس اِختیار پر کُچھ زیادہ فخر بھی کرُوں جو خُداوند نے تُمہارے فائدہ کے لئے دِیا ہَے۔ بنانے کے لئے نہ کہ بِگاڑنے کے لئے۔ ۹ تو شرمندہ نہ ہُوں گا ○ مگر مَیں ایسا نہ سمجھا جاؤں کہ خطوں کو ۱۰ لِکھ کر تُمہیں ڈراتا ہُوں ○ کیونکہ کہا جاتا ہَے کہ اُس کے خط تو البتہ مُوثّر اَور زبردست ہَیں مگر اُس کی بدنی موجُودگی کمزور ہَے

۱۱ اَور اُس کی تقریر ناچیز ہے○پس کہنے والا سمجھ رکھّے کہ جیسا دُور ہوتے ہُوئے خطوں میں ہمارا کلام ہے ویسا ہی موجُودگی میں ہمارا کام بھی ہوگا○

۱۲ کیونکہ ہماری یہ جُرأت نہیں کہ ہم اپنے آپ کو اُن میں شُمار کریں یا اپنا اُن سے مُقابلہ کریں جو اپنی تعریف کرتے ہَیں۔لیکن وہ اپنے آپ کو آپس میں وزن کر کے اَور اپنے آپ ۱۳ کا ایک دُوسرے سے مُقابلہ کر کے نادان ٹھہرتے ہَیں ○ مگر ہم بے انداز فخر نہ کریں گے۔ بلکہ اُس پیمانے کے اندازے یعنی تُم تک پُہنچنے کے اندازہ کے مُطابِق جو خُدا نے ہمارے ۱۴ لئے پیمانے کے طور پر مُقرّر کیا ہے ○ کیونکہ ہم اپنے آپ کو حد سے زِیادہ نہیں بڑھاتے گویا کہ تُم تک نہیں پُہنچے تھے اِس لئے ۱۵ کہ ہم مسیح کی اِنجیل سُناتے ہُوئے تُم تک پُہنچ گئے تھے○اَور ہم اَوروں کی محنتوں پر بے اندازہ فخر نہیں کرتے۔لیکن اُمّید رکھتے ہَیں کہ تُمہارے اِیمان کے بڑھنے پر ہم اپنے پیمانے کے مُطابِق ۱۶ اَور بھی زِیادہ بڑھیں گے○اَور تُمہاری سرحد کے آگے بھی اِنجیل پُہنچائیں گے۔لیکن اَوروں کے پیمانے کے مُطابِق نہیں ۱۷ کہ ہم بنی بنائی چیزوں پر فخر کریں ○ مگر جو فخر کرے خُداوند ۱۸ پر فخر کرے ○ کیونکہ جو اپنی تعریف کرتا ہے وہ مقبُول نہیں بلکہ وہ جس کی تعریف خُداوند کرتا ہے +

باب ۱۱

۱ **رسُولی فخر** کاش کہ تُم میری تھوڑی سی بیوقُوفی کی برداشت ۲ کرو۔ہاں میری برداشت کرو○مُجھے تُمہاری بابت خُدا کی سی غیرت آتی ہے کیونکہ مَیں نے ایک ہی مرد سے تُمہاری نسبت کی ہے تاکہ مَیں تُمہیں پاک دامن کُنواری کی مانند مسیح کے ۳ پاس حاضِر کرُوں ○ مگر مَیں ڈرتا ہُوں کہِیں ایسا نہ ہو کہ جیسے سانپ نے اپنی دغابازی سے حوّا کو بہکایا ویسے ہی تُمہارے خیالات بھی اُس خلُوص اَور عِصمت سے ہٹ جائیں جو مسیح ۴ کے لائق ہَیں ○ کیونکہ اگر کوئی آ کر دُوسرے یسُوعؔ کی مُنادی کرتا ہے جس کی ہم نے مُنادی نہیں کی تھی۔ یا اگر تُم کوئی اَور رُوح پاتے ہو جِسے تُم نے نہ پایا تھا۔یا کوئی اَور اِنجیل مِلتی ہے جِسے تُم نے قبُول نہ کیا تھا۔تو تُم خُوب برداشت کرتے ہو○ ۵ کیونکہ مَیں تو گُمان کرتا ہُوں کہ مَیں ایسے بڑے رسُولوں سے کِسی بات میں کمتر نہیں ہُوں○ ۶ اَور اگرچہ تقریر میں بے شعُور ہُوں مگر عِلم میں نہیں بلکہ ہم نے تو اُسے سب باتوں میں ہر وقت تُم پر ظاہِر کر دِیا ہے○

۷ کیا یہ میرا قصُور ہُؤا کہ مَیں نے خُدا کی اِنجیل مُفت سُنا کر اپنے آپ کو فروتن کیا تاکہ تُم بُلند ہو جاؤ؟○ ۸ مَیں نے دُوسری کلیسیاؤں کو لُوٹا جب تُمہاری خدمت کے لئے اُن سے اُجرت لی○ ۹ اَور جب مَیں تُمہارے درمیان تھا اَور مُحتاج ہو گیا تھا تب بھی مَیں نے کِسی پر بوجھ نہ ڈالا کیونکہ میری اِحتیاج کو اُن بھائیوں نے رفع کر دِیا تھا جو مکِدُنیہ سے آئے تھے اَور مَیں ہر بات میں تُم پر بوجھ ڈالنے سے باز رہا اَور باز رہُوں گا○

۱۰ مسیح کی سچّائی کی قَسم جو مُجھ میں ہے۔اخیہ کے علاقے میں یہ فخر مُجھ سے جاتا نہ رہے گا ○ ۱۱ کِس واسطے؟ کیا اِس واسطے کہ مَیں تُم سے مُحبّت نہیں رکھتا؟ اِسے خُدا جانتا ہے ○ ۱۲ مگر مَیں جو کرتا ہُوں وُہی کرتا رہُوں گا کہ مَیں اُنہیں جو موقع ڈھُونڈتے ہَیں موقع پانے نہ دُوں کہ جس بات پر وہ فخر کرتے ہَیں اُس میں ہم ہی جیسے پائے جائیں ○ ۱۳ کیونکہ ایسے لوگ نقلی رسُول اَور دغاباز کارِندے ہَیں جو اپنے آپ کو مسیح کے رسُولوں کے ہم شکل بنا لیتے ہَیں○ ۱۴ اَور یہ تعجُّب کی بات نہیں کیونکہ شیطان بھی اپنے آپ کو نُورانی فرِشتہ بنا لیتا ہے○ ۱۵ اِس واسطے اگر اُس کے خادِم بھی صداقت کے خادِموں کے ہم شکل بن جائیں تو کُچھ بڑی بات نہیں مگر اُن کا انجام اُن کے کاموں کے مُوافِق ہوگا○

۱۶ پھر مَیں کہتا ہُوں کہ کوئی مُجھے بے وقُوف نہ سمجھے اَور اگر بے وقُوف بھی سمجھے تو مُجھے یُونہی قبُول کرے تاکہ مَیں بھی تھوڑا سا فخر کرُوں○ ۱۷ جو کُچھ مَیں اپنے آپ پر فخر کر کے کہتا ہُوں

باب ۱۰:۱۷ اِرمیا ۹:۲۲، ۲۳، ۱- مُلُوک ۱:۳۱ +
باب ۱۱:۳ تکوِین ۳:۴ +

۱۸ وہ خُدا کی طرف سے نہیں بلکہ بے وقُوفی سے کہتا ہُوں○جب
کہ بہُت سے لوگ جِسم کے طور پر فخر کرتے ہَیں تو مَیں بھی فخر
۱۹ کرُوں گا ○ کیونکہ تُم عقلمند ہو کر بے وقُوفوں کی برداشت خُوشی
۲۰ سے کرتے ہو○جب کوئی تُمہیں غُلام بناتا ہَے۔ جب کوئی کھا
جاتا ہَے۔ جب کوئی پھنسا لیتا ہَے۔ جب کوئی اپنے آپ کو بڑا
بناتا ہَے۔ جب کوئی تُمہارے مُنہ پر طمانچہ مارتا ہَے تو تُم
۲۱ برداشت کر لیتے ہو○مَیں شرمندگی کے لئے یہ کہتا ہُوں گویا
کہ ہم اِس بات میں کمزور تھے مگر جس بات میں کوئی دلیر ہَے تو
۲۲ مَیں بھی (بے وقُوفی سے کہتا ہُوں) دلیر ہُوں ○ کیا وہ عِبرانی
ہَیں؟ مَیں بھی ہُوں۔ کیا وہ اِسرائیلی ہیں؟ مَیں بھی ہُوں۔ کیا
۲۳ اِبراہیم کی نسل ہَیں؟ مَیں بھی ہُوں ○ کیا وہ مسیح کے خادِم ہَیں؟
مَیں (نادانی سے کہتا ہُوں) زِیادہ تر ہُوں۔ محنتوں میں زِیادہ۔
قید میں بیشتر۔ کوڑے کھانے میں حد سے زیادہ۔ مَوت کے
۲۴ خطروں میں اکثر○مَیں نے یہُودیوں سے پانچ بار ایک کم
۲۵ چالیس چالیس کوڑے کھائے ○ تین بار چھڑیوں سے مار کھائی
ایک دفعہ سنگسار کِیا گیا۔ تین مرتبہ جہاز کے ٹُوٹ جانے کی
۲۶ مُصیبت میں پڑا۔ ایک رات دِن سُمندر میں کاٹا○مَیں بارہا
سفر میں۔ دریاؤں کے خطروں میں۔ ڈاکوؤں کی طرف سے
خطروں میں۔ اپنی قوم کی طرف سے خطروں میں۔ غیر قوموں
کی طرف سے خطروں میں۔ شہر کے خطروں میں۔ بیابان کے
خطروں میں۔ سُمندر کے خطروں میں۔ جُھوٹے بھائیوں سے
۲۷ خطروں میں○محنت اَور مُشقّت میں۔ بارہا بیداری کی حالت
میں۔ بُھوک اَور پیاس کی حالت میں۔ بارہا فاقہ کشی میں۔
۲۸ سردی اَور ننگے رہنے کی حالت میں رہا ہُوں○اِن بیرُونی باتوں
کے علاوہ روزمرّہ کام کا بوجھ۔ اَور تمام کلیسیاؤں کی خبر گیری○
۲۹ کون کمزور ہَے کہ مَیں کمزور نہیں ہُوں۔ کون ٹھوکر کھاتا ہَے کہ
مَیں نہیں جلتا○

وَجدِ پولُس

۳۰ اگر فخر کرنا ضرُور ہَے تو میں اپنی کمزوری پر فخر
۳۱ کرُوں گا○خُداوند یسُوع کا خُدا اَور باپ (جو اَبد تک محمُود
۳۲ ہَے) جانتا ہَے کہ مَیں جُھوٹ نہیں کہتا○دمشق میں اَرِتاس
بادشاہ کی طرف سے جو ناظم تھا اُس نے میری گرفتاری کے
۳۳ لئے دمشقیوں کے شہر پر پہرا بٹھا رکھا تھا○تب مَیں کھڑکی کی
راہ سے ایک ٹوکرے میں دِیوار پر سے لٹکا دِیا گیا۔ اَور اُس کے
ہاتھوں سے بچ نِکلا+

باب ۱۲

۱ اگر مُجھے فخر کرنا ضرُور ہَے (حالانکہ مُناسب نہیں)۔ تو
مَیں خُداوند کے مُشاہدات اور مُکاشفات کا بیان کرُوں گا○
۲ مَیں مسیح میں ایک شخص کو جانتا ہُوں۔ چودہ برس ہُوئے یہ شخص
(یا تو بدن سمیت مُجھے کیا معلُوم۔ یا بدن بغیر مُجھے کیا معلُوم۔
۳ خُدا کو معلُوم ہَے) تیسرے آسمان تک یکایک اُٹھا لیا گیا○اَور
مَیں جانتا ہُوں کہ یہی شخص (یا تو بدن سمیت یا بدن بغیر مُجھے کیا
۴ معلُوم۔ خُدا کو معلُوم ہے) ○بہشت تک یکایک اُٹھایا گیا اَور
اُس نے بے بیان باتیں سُنیں جن کا کہنا آدمی کو رَوا نہیں○
۵ ایسے ہی پر تو مَیں فخر کرُوں گا۔ لیکن اپنے آپ پر سِوائے اپنی
۶ کمزوریوں کے مَیں فخر نہ کرُوں گا ○ کیونکہ اگر مَیں فخر کرنا چاہُوں
بھی تو بے وقُوف نہ ٹھہرُوں گا۔ کیونکہ سچّی باتیں کرتا ہُوں گا۔
مگر مَیں اپنے آپ کو باز رکھتا ہُوں تا کہ کوئی مُجھے اُس سے زیادہ
۷ نہ سمجھے جیسا مُجھے دیکھتا ہے یا جیسا مُجھ سے سُنتا ہے○اَور مُشاہدات
کی زیادتی کی وجہ سے...
اِس لئے کہ مَیں پُھول نہ جاؤں مُجھے جِسم میں کانٹا دِیا
گیا یعنی شیطان کا قاصِد جو میرے مُکّے مارے تا کہ مَیں پُھول
۸ نہ جاؤں○اِس کے لئے مَیں نے خُدا سے تین بار اِلتماس کی

باب۱۱:۲۰ ''برداشت کر لیتے ہو'' پولُس کرنتھیوں سے کہتا ہے کہ شرمندہ ہوں
کیونکہ وہ جُھوٹے رسُولوں سے جو رسُول نہ تھے دِل و جان سے مِلے رہتے تھے اَور
اُن کی زبردستی کی برداشت کرتے تھے۔ چونکہ اُن کا وعظ چکنی اور لُبھانے والی
باتوں سے ہوتا تھا۔ پولُس اُن کا سامنا کرتا ہے ایسا نہ ہو کہ وہ کرنتھیوں کو اَور زیادہ
فریب دیں اَور اپنی جُھوٹی حکمت سے مسیح کی صلیب باطل کریں +
باب۱۱:۲۴ تثنیہ شرع ۲۵:۳ +

۹ کہ یہ مُجھ سے دُور ہو جائے ۞ مگر اُس نے مُجھ سے کہا کہ میرا فضل تیرے لئے کافی ہے۔ کیونکہ قُدرت کمزوری میں کامِل ہوتی ہے۔ پس میں اپنی کمزوریوں پر خُوشی سے فخر کرُوں گا ۱۰ تاکہ مسیح کی قُدرت مُجھ میں رہے ۞ پس مَیں مسیح کی خاطِر کمزوری میں۔ ملامتوں میں۔ اِحتیاجوں میں۔ اِیذارسانی میں۔ اَور تنگی میں خُوش ہُوں۔ کیونکہ جب میں کمزور ہوتا ہُوں تب ہی قادِر ہوتا ہُوں ۞

۱۱ **پولُوس کی محبّت** مَیں بیوقُوف تو بنا ہُوں مگر تُم ہی نے مُجھے مجبُور کِیا ہے کیونکہ چاہیئے تھا کہ تُم ہی میری تعریف کرتے۔ اِس لئے کہ مَیں اُن بڑے رسُولوں سے کِسی بات میں کمتر نہیں ۱۲ اگرچہ مَیں کُچھ نہیں ہُوں ۞ رسُول ہونے کی علامتیں کمال صبر کے ساتھ کرشموں اَور اچنبوں اَور مُعجزوں سے تُمہارے درمیان ۱۳ ظاہر ہُوئیں ۞ تُم کونسی بات میں دُوسری کلیسیاؤں سے کم تھے سِوائے اِس کے کہ مَیں نے تُم پر بوجھ نہ ڈالا؟ میری یہ بےاِنصافی ۱۴ مُعاف کرو ۞ دیکھو مَیں پِھر اَب تیسری بار تُمہارے پاس آنے کو تیّار ہُوں۔ اَور تُم پر بوجھ نہ ڈالُوں گا کیونکہ مَیں اُن چیزوں کو نہیں جو تُمہاری ہیں بلکہ تُم ہی کو چاہتا ہُوں کیونکہ بچّوں کو ماں باپ کے لئے نہیں بلکہ ماں باپ کو بچّوں کے لئے ذخیرہ کرنا ۱۵ چاہیئے ۞ اَور مَیں تُمہاری رُوحوں کے واسطے بہُت خُوشی سے خرچ کرُوں گا۔ بلکہ خُود بھی خرچ ہو جاؤُں گا۔ اگر مَیں تُمہیں زیادہ پیار کرُوں تو کیا تُم مُجھے کمتر پیار کرو گے؟ ۞

۱۶ مگر یُوں بھی ہو مَیں نے خُود تُم پر بوجھ نہیں ڈالا۔ تو ۱۷ بھی اپنی مکّاری سے تُمہیں فریب دے کر پھنسا لیا ۞ خیر جنہیں مَیں نے تُمہارے پاس بھیجا ہے۔ کیا اُن میں سے کِسی کے ۱۸ وسیلے سے مَیں نے تُمہیں فریب دِیا؟ ۞ مَیں نے طِطُس سے اِلتماس کی ہے اَور اُس کے ساتھ ایک بھائی کو بھیجتا ہُوں۔ کیا تُمہیں طِطُس نے فریب دِیا؟ کیا ہم ایک ہی رُوح سے ایک ہی نقشِ قدم پر نہیں چلے؟ ۞

باب ۱۲ ۱۱: ''اُن بڑے رسُولوں'' مُقدّس پولُوس طنزاً اُسی طرح جھوٹے رسُولوں کو مُلقّب کرتا ہے +

۱۹ **آخری تاکید** تُم مُدّت سے گُمان کرتے ہو گے کہ ہم تُمہارے سامنے عُذر کر رہے ہیں؟ ہم خُدا کے حضُور مسیح میں کلام کرتے ہیں۔ اَے پیارو یہ سب کُچھ تُمہارے فائدہ کے لئے ہے ۞ ۲۰ کیونکہ مَیں ڈرتا ہُوں کہیں ایسا نہ ہو کہ مَیں آ کر جیسا چاہتا ہُوں تُمہیں ویسا نہ پاؤُں اَور مُجھے بھی جیسا تُم نہیں چاہتے ویسا ہی پاؤ۔ کہ تُمہارے درمیان اَب تک جھگڑا۔ حسد۔ غضب۔ ۲۱ تفرقے۔ تُہمت۔ غیبت گوئی۔ شیخی اَور ہنگامے ہوں ۞ اَور یہ بھی نہ ہو کہ جب مَیں پِھر آؤُں تو میرا خُدا مُجھے تُمہارے سامنے شرمندہ کرے اَور مَیں اُن بُہتوں کے سبب سے غم کھاؤُں جنہوں نے پہلے گُناہ کِیا ہے اَور اُس ناپاکی اَور حرامکاری اَور عیاشی سے جو اُن سے سرزد ہُوئی تھی توبہ نہیں کی +

باب ۱۳

۱ دیکھو یہ تیسری دفعہ ہے کہ مَیں تُمہارے پاس آتا ہُوں۔ ''دو یا تین گواہوں کے بیان سے ہر بات ثابت ہوگی'' ۞ ۲ جس طرح دُوسری دفعہ حاضر ہو کر اُسی طرح اِس وقت غیر حاضِر ہو کر مَیں اُنہیں جنہوں نے پیشتر گُناہ کِیا ہے اَور باقی سب لوگوں کو بھی تاکید کرتا ہُوں کہ جب مَیں پِھر آؤُں گا تو درگُزر نہ کرُوں گا ۞ ۳ کیونکہ تُم یہ دلیل چاہتے ہو کہ مسیح مُجھ میں بولتا ہے جو تُمہارے واسطے کمزور نہیں بلکہ تُم میں زورآور ہے ۞ ۴ اگرچہ وہ کمزوری کے سبب سے مصلُوب کِیا گیا لیکن خُدا کی قُدرت کے سبب سے زِندہ ہے۔ اَور ہم بھی اُس میں کمزور تو ہیں مگر اُس کے ساتھ خُدا کی اُس قُدرت کے سبب سے زِندہ ہوں گے جو تُمہارے واسطے ہے ۞

۵ تُم اپنے آپ کو جانچو کہ تُم اِیمان پر ہو یا نہیں۔ تُم اپنے آپ کو پرکھو کیا تُم اپنی بابت یہ نہیں جانتے کہ یسُوعؔ مسیح تُم میں ہے؟ ورنہ تُم نامقبُول ہو ۞ ۶ مگر مُجھے اُمّید ہے کہ تُم معلُوم کر لو گے کہ ہم تو نامقبُول نہیں ۞ ۷ اَور ہم خُدا سے یہ دُعا کرتے ہیں کہ تُم کُچھ

باب ۱۳ ۱: تثنیہ شرع ۱۹:۱۵ +

بَدی نہ کرو نہ اِس واسطے کہ ہم مقبُول ظاہر ہوں بلکہ اِس واسطے
۸ کہ تُم نیکی کرو چاہے ہم نامقبُول ہی ٹھہریں ○ کیونکہ ہم حق کے
خلاف کُچھ نہیں کر سکتے مگر حق کے لئے ہی ہم کر سکتے ہیں ○
۹ کیونکہ جب ہم کمزور ہوں اَور تُم زورآور ہو تو ہم خُوش ہیں ۔اَور
۱۰ یہ دُعا بھی کرتے ہیں کہ تُم کامِل ہو ○ اِس لئے مَیں غیر حاضِر ہو
کر یہ باتیں لِکھتا ہُوں تاکہ مَیں حاضِر ہو کر اُس اِختیار کے
مُوافِق تُم پر سختی نہ کرُوں جو خُداوند نے فائدے کے لئے دِیا ہے
نہ کہ بربادی کے لئے ○

تسلیم و دُعا

۱۱ غرض اَے بھائیو! خُوش رہو ۔کامِل بنو ۔تسلّی
پاؤ ۔یک دِل رہو ۔میل مِلاپ رکھّو ۔تو مُحبّت اَور سلامتی کا خُدا
تُمہارے ساتھ ہوگا ○
۱۲ تُم آپس میں پاک بوسہ لے کر سلام کرو ۔تمام مُقدّسین
۱۳ تُمہیں سلام کہتے ہیں ○ خُداوند یسُوعؔ مسیح کا فضل اَور خُدا کی
مُحبّت اَور رُوحُ القُدس کی شراکت تُم سب کے ساتھ ہو +

غلاطِیوں کے نام

اِس خط سے مُقدّس پولُسؔ کی شخصی اور پاسبانی زِندگی پر بھی روشنی پڑتی ہے۔ پولُسؔ رسُول اپنی رسالت اور تعلیم کا دفاع کرتا ہے۔ ابتدائی کلیسیا کا اہم ترین تعلیمی اور پاسبانی مسئلہ یہ تھا کہ مومنین موسوی شریعت پر عمل کریں یا نہیں۔ خُداوند یسُوعؔ مسیح نے شریعت کی غلامی سے آزاد کِیا اور رُوحُ القُدس میں نئی زِندگی گُزارنے کی تعلیم دی۔ پولُسؔ رسُول جھوٹے اُستادوں اور گُمراہ کرنے والے خادِموں کی پیروی کرنے پر اپنے پاسبانی غُصّہ کا اظہار کرتا اور مومنین کو سچے اِیمان اور اِنجیل پر عمل کرنے کی ہِدایت کرتا ہے۔

خط کی ترتیب یُوں ہے۔

ابواب ۱-۲ رسالت اور تعلیم کا دفاع	ابواب ۳-۶ اِیمان، مسیحی آزادی اور رُوحُ القُدس

باب ۱

۱ پَولُسؔ کی جانِب سے جو رسُول ہَے نہ آدمیوں کی طرف سے نہ آدمی کے وسیلے سے بلکہ یسُوعؔ مسیح اَور خُدا باپ ۲ کی طرف سے جس نے اُسے مُردوں میں سے زِندہ کِیا ۝ اَور اُن تمام بھائیوں کی جانِب سے جو میرے ساتھ ہَیں۔ غلاطیہؔ کی کلیسیاؤں کے نام ۝

۳ خُدا باپ اَور ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح کی طرف ۴ سے فضل اَور سلامتی تُمہیں حاصِل ہوتی رہے ۝ اُسی نے ہمارے گُناہوں کے بدلے میں اپنے آپ کو دے دِیا تاکہ وہ ہمیں موجُودہ شریر دُنیا سے ہمارے باپ خُدا کی مرضی کے مُطابِق ۵ خلاصی بخشے ۝ اُس کی تمجِید اَبدُالآباد تک ہوتی رہے۔ آمِین ۝

اِنجیل کی وحدت

۶ مَیں تعجُّب کرتا ہُوں کہ تُم اِتنی جلدی سے اُس سے پِھر کر جس نے تُمہیں مسیح کے فضل سے بُلایا کِسی اَور ۷ اِنجیل کی طرف مائل ہونے لگے ہو ۝ یہ نہیں کہ وہ کوئی اَور ہَے۔ البتہ بعض تُمہیں گھبرا دیتے اَور مسیح کی اِنجیل کو بدلنا چاہتے ہَیں ۝ ۸ لیکن اگر ہم یا آسمان سے کوئی فرِشتہ سِوائے اُس اِنجیل کے جو ہم نے تُمہیں سُنائی ہَے دُوسری اِنجیل تُمہیں سُنائے تو وہ ملعُون ہو ۝ ۹ جیسا ہم پہلے ہی کہہ چُکے ہَیں ویسا ہی اَب مَیں پِھر کہتا ہُوں کہ اگر کوئی تُمہیں کِسی دُوسری اِنجیل کو سِوائے اُس کے جو تُم نے پائی ہے سُنائے تو وہ ملعُون ہو ۝ ۱۰ کیا اَب مَیں آدمیوں کی رضا جوئی کرتا ہُوں یا خُدا کی؟ کیا مَیں آدمیوں کو خُوش کرنا چاہتا ہُوں؟ اگر مَیں اَب تک آدمیوں کو خُوش کرتا تو مسیح کا بندہ نہ ہوتا ۝

اِنجیل خُدا کی طرف سے

۱۱ اَے بھائیو! مَیں تُمہیں جتاتا ہُوں کہ جو اِنجیل مَیں نے سُنائی وہ آدمی کی طرف سے نہیں ۝ ۱۲ اِس لئے کہ مَیں نے اُسے کِسی آدمی سے نہ پایا۔ نہ وہ مُجھے سِکھائی گئی مگر یسُوعؔ مسیح نے اُسے مُجھ پر مُنکشِف کِیا ۝ ۱۳ تُم نے تو سُنا کہ یہُودیّت میں میرا چال چلن کیسا تھا۔ کہ مَیں خُدا کی کلیسیا کو از حد اِیذا دیتا اَور اُسے وِیران کرتا تھا ۝ ۱۴ اَور کہ مَیں یہُودیّت میں اپنی قوم کے اکثر ہم عُمروں کی نِسبت بڑھتا جاتا تھا اَور اپنے آباؤاجداد کی روایتوں کے لئے نہایت غیرت مند تھا ۝ ۱۵ لیکن جس نے مُجھے میری پیدائش ہی سے مخصُوص کر لِیا اَور اپنے فضل سے بُلایا۔ ۱۶ جب اُس کی یہ مرضی ہُوئی ۝ کہ اپنے بیٹے کو مُجھ میں ظاہر کرے تاکہ مَیں اُس کی اِنجیل غیر قوموں کے درمیان سناؤُں تو نہ مَیں نے جسد و خُون سے مصلحت لی ۝ ۱۷ نہ یرُوشلِیمؔ میں اُن کے پاس گیا جو مُجھ سے پہلے رسُول تھے۔ بلکہ عربؔ کو چلا گیا۔ پِھر وہاں سے دَمِشقؔ کو واپس آیا ۝ ۱۸ تب تین برس کے بعد کیفاؔ سے مُلاقات کرنے کو یرُوشلِیمؔ گیا اَور اُس کے ساتھ پندرہ دِن رہا ۝ ۱۹ لیکن رسُولوں میں سے خُداوند کے بھائی یعقُوبؔ کے سِوا

۲۰ کِسی اَورکو نہ دیکھا○ دیکھو۔ خُدا حاضِر ہے۔ جو باتیں مَیں تُمہیں
۲۱ لِکھتا ہُوں وہ سچّی ہَیں○ اِس کے بعد مَیں سُوریا اَور کِلِکیہ کے
۲۲ علاقوں میں آیا○ اَور یہُودیہ کی جو کلیسیائیں مسیح میں ہَیں وہ میری
۲۳ صُورت سے واقِف نہ تھیں○ مگر صِرف یہ سُنا کرتی تھیں کہ جو
ہمیں پہلے اِیذا دیتا تھا اَب وہ اُسی دِین کی خُوشخبری دیتا ہَے جِسے
۲۴ پہلے تباہ کرتا تھا○ اَور وہ میرے سبب سے خُدا کی تمجِید کرتی تھیں +

باب ۲

۱ **پَولُس کی اِنجیل کی تصدیق** آخِر چودہ برس کے بعد مَیں
برنباؔس کے ساتھ پِھر یرُوشلیِم کو گیا اَور طِطُس کو بھی ساتھ لے گیا○
۲ اَور میرا جانا وحی کے مُطابِق ہُوا۔ اَور جو اِنجیل مَیں غیرقوموں
میں سُناتا ہُوں۔ اُسے اُن کے سامنے بیان کِیا یعنی تنہائی میں
اُن کے سامنے جو صاحبِ اِعتبار سمجھے جاتے ہَیں۔ ایسا نہ ہو کہ
اِس وقت یا پیشتر کی دوڑ بے فائدہ نِکلے○
۳ پس حالانکہ طِطُس جو میرے ساتھ تھا یُونانی تھا۔ تَو
۴ بھی وہ ختنہ کرانے پر مجبُور نہ کِیا گیا○ اُن چوری سے گُھستے
ہُوئے جُھوٹے بھائیوں کے سبب سے جو چُھپ کر اِس لئے داخِل
ہُوئے کہ اُس آزادی کی گھات میں لگیں جو مسیح یسُوع میں ہمیں
۵ حاصِل ہَے۔ تاکہ ہمیں غُلامی میں لائیں○ اُن کے تابع رہنا ہم
نے گھڑی بھر بھی منظُور نہ کِیا تاکہ اِنجیل کی سچّائی تُمہارے درمیان
قائم رہے○
۶ اَور جو صاحبِ اِعتبار سمجھے جاتے تھے (وہ پہلے کیا تھے
مُجھے اِس سے کُچھ واسطہ نہیں۔ خُدا آدمی کا ظاہر حال نہیں دیکھتا)
۷ اُنہوں نے مُجھے اَور کُچھ نہ بتایا○ لیکن خلاف اِس کے جب اُنہوں
نے دیکھا کہ اہلِ قُلف کے لئے میں اِنجیل کا امانتدار ہُوا جیسا کہ
۸ اہلِ ختان کے لئے پطرس تھا○ (کیونکہ جس نے اہلِ ختان کی
رسالت کے لئے پطرس میں اثر پیدا کِیا۔ اُسی نے غیرقوموں کے
۹ لئے مُجھ میں بھی اثر پیدا کِیا)○ اَور جب یعقُوب اَور کیفا اَور یُوحنّا

باب ۲:۶ تثنیہ شرع ۱۰:۱۷، ایُّوب ۳۴:۱۹، حِکمت ۶:۸، یشوع بِن سیراخ ۳۵:۱۵+

نے (جو ارکانِ کلیسیا سمجھے جاتے تھے) اُس فضل کو معلُوم کِیا جو
مُجھ پر ہُوا تو اُنہوں نے مُجھے اَور برنباس کو ازرُوئے شرکت دہنا
ہاتھ دِیا تاکہ ہم غیرقوموں کے پاس جائیں اَور وہ اہلِ ختان کے
۱۰ پاس○ مگر اِتنا کہا کہ غریبوں کو یاد رکھّو۔ اَور یہ مَیں بڑی وفاداری
سے کرتا رہا○
۱۱ **وُقُوعءِ انطاکیہ** مگر جب کیفا انطاکیہ میں آیا۔ تو مَیں نے
رُوبرُو اُس کا سامنا کِیا اِس لئے کہ وہ ملامت کے لائق تھا○
۱۲ کیونکہ وہ پیشتر اِس سے کہ کئی شخص یعقُوب کی طرف سے آئے
غیرقوموں کے ساتھ کھایا کرتا تھا مگر جب وہ آئے تو مختُونوں
۱۳ سے ڈر کر پیچھے ہٹا اَور الگ ہو گیا○ اَور باقی یہُودیوں نے بھی
اُس کی دورنگی کو قبُول کِیا یہاں تک کہ برنباس بھی اُن سے اُس
۱۴ ظاہرداری میں کھینچا گیا○ جب مَیں نے دیکھا کہ وہ اِنجیل کی
سچّائی کے مُطابِق سِیدھی چال نہیں چلتے تو مَیں نے سب کے
سامنے کیفا سے کہا کہ جب تُو یہُودی ہو کر بھی غیرقوموں کی
طرح زِندگی گُزارتا ہَے نہ کہ یہُودیوں کی طرح۔ تو غیرقوموں کو
۱۵ یہُودیوں کے طور پر چلنے کے لئے کیوں مجبُور کرتا ہَے؟○ ہم تو

باب ۲:۱۱ ''سامنا کِیا'' کیفا نے جو پطرس ہَے انطاکیہ میں آ کر اَور اِیماندار غیرقوم والوں کے ساتھ بیٹھ کر اِنجیل کی آزادی کے مُوافِق ہر چیز سے کھایا۔ اُسی گھڑی بعض بھائی جو مُوسیٰ کی شریعت کے لئے بڑے غیرت مند تھے۔ اندر آئے۔ پطرس فی الفور میز سے اُٹھا اَور الگ ہو گیا۔ برنباس دُوسروں کے ساتھ اُس کے پیچھے چلا۔ پَولُس نے اِس خیال سے کہ اِس نمُونے سے وہ یہُودی موقع نہ پائیں کہ غیرقوموں کی گردن پر بھی مُوسیٰ کی شریعت کا بوجھ ڈالیں سب کے سامنے پطرس کو جِھڑکا (کیونکہ پطرس نے اچھّا نہیں کِیا تھا۔ کہ اِن بھائیوں کے سبب میز سے اُٹھ کر الگ ہو گیا) تاکہ وہ ٹھوکر نہ کھائیں۔ اِس لئے کہ وہ گھبرانے والے بھائی تھے اَور نہ اُن کمزوروں میں سے جِن کے سبب پَولُس نے خُود تیموتاؤس کا ختنہ کِیا (اعمال ۶:۳) اَور وہ فرماتا ہے کہ کھانے کے سبب کِسی کمزور بھائی کو ٹھوکر نہ کھلاؤ۔ (رومیوں ۱۴:۱۵ و ۲۱) پطرس کا قصُور تعلیم اَور اِیمان کی غفلت نہ تھی بلکہ بے احتیاطی اَور چلن کی غفلت۔ مسیح نے پطرس سے اُس کی بابت خاص وعدہ نہیں کِیا۔ مگر اِیمان اَور تعلیم کی بابت کِیا تھا (متّی ۱۶:۸، لُوقا ۲۲:۲۳) پطرس اگرچہ اِیمانداروں کا سردار تھا مگر جب پَولُس نے اُسے جِھڑکا تو وہ چپ چاپ رہا اَور اپنا قصُور مانا اَور اِس طرح سے سب سرداروں کو نہایت عُمدہ نمُونہ دکھایا کیونکہ سرداروں کو نصیحت کرنا بہُت ہی مُشکل بات ہَے۔ کیونکہ وہ سُنتے نہیں بلکہ غُصّے ہو جاتے ہَیں+

۱۶ پیدائشی یہودی ہیں اَور غیر قوموں میں سے گنہگار نہیں ٥ مگر
یہ جان کر کہ اِنسان شریعت کے اعمال سے نہیں بلکہ مسیح یسوع
پر ایمان لانے سے صادِق ٹھہرتا ہے۔ ہم بھی مسیح یسوع پر
ایمان لائے تاکہ مسیح پر ایمان لانے سے صادِق ٹھہریں نہ کہ
شریعت کے اعمال سے۔ کیونکہ شریعت کے اعمال سے کوئی
۱۷ بشر صادِق نہیں ٹھہرے گا ٥ کیونکہ اگر ہم مسیح میں صادِق ٹھہرنا
چاہتے ہیں۔ اگر گنہگار پائے جائیں تو کیا مسیح گناہ کا خادِم
۱۸ ہے؟ ہرگز نہیں ٥ کیونکہ جو کچھ مَیں نے ڈھا دِیا اگر اُسے پھر
۱۹ بناؤں تو اپنے آپ کو خطا کار ٹھہراتا ہوں ٥ اِس واسطے کہ مَیں
شریعت سے شریعت کی نسبت مَر گیا تاکہ مَیں خُدا کی نسبت
۲۰ زِندہ ہو جاؤں۔ مَیں مسیح کے ساتھ مصلوب ہُوا ہوں ٥ اَور
اَب مَیں زِندہ نہ رہا بلکہ مسیح مُجھ میں زِندہ ہے۔ اَور مَیں جو جسم
میں زِندگی گُزارتا ہوں خُدا کے بیٹے پر ایمان لانے سے زِندہ
ہوں جس نے مُجھے پیار کِیا اَور اپنے آپ کو میرے بدلے
۲۱ حوالے کر دِیا ٥ مَیں خُدا کے فضل کو بے کار نہیں کرتا۔ کیونکہ
صداقت اگر شریعت سے مِلتی تو مسیح کا مَرنا بے فائدہ ہوتا +

باب ۳

۱ [شریعت کی غُلامی] اَے نادان غلاطیو! کِس نے تُم پر جادُو کر
دِیا؟ تُمہاری تو آنکھوں کے سامنے یسوع مسیح مصلوب نقش کِیا
۲ گیا ٥ مَیں صِرف یہ تُم سے دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ تُم نے رُوح
۳ کو شریعت پر عمل کرنے سے پایا یا ایمان کے پیغام سے ٥ کیا
تُم ایسے نادان ہو کہ رُوح کے طور پر شرُوع کر کے اَب جسم کے
۴ طور پر تکمیل کرنا چاہتے ہو؟ ٥ کیا تُم نے اِتنی مصائب بے فائدہ
۵ اُٹھائیں؟ اگر یہ فی الحقیقت بے فائدہ ہو بھی! ٥ پس جو تُمہیں
رُوح بخشتا ہے اَور تُم میں مُعجزے ظاہر کرتا ہے کیا وہ شریعت کے
اعمال سے ایسا کرتا ہے یا ایمان کے پیغام سے؟ ٥
[۶] چُنانچہ ”اِبراہیم خُدا پر ایمان لایا اَور یہ اُس کے لئے

باب ۳:۶ تکوین ۱۵:۶ +

صداقت محسُوب ہُوا“ ٥ پس جان لو کہ جو ایمان سے ہیں وہی ۷
اِبراہیم کے فرزند ہیں ٥ اَور نوشتہ نے پیش بِینی کر کے کہ خُدا [۸]
غیر قوموں کو ایمان سے صادِق ٹھہراتا ہے۔ اِبراہیم کو پہلے ہی
یہ خُوشخبری دی کہ ”کُل اقوام تُجھ میں برکت پائیں گی“ ٥ پس جو ۹
ایمان سے ہیں وہ اِبراہیم مومن کے ساتھ برکت پاتے ہیں ٥
کیونکہ جِتنے شریعت کے اعمال پر بھروسا رکھتے ہیں وہ [۱۰]
سب لعنت کے ماتحت ہیں۔ چُنانچہ لِکھا ہے کہ ”ملعُون ہے
ہر وہ جو اُن سب باتوں کے کرنے پر قائم نہیں رہتا جو شریعت
کی کتاب میں لِکھی ہیں“ ٥ اَور یہ ظاہر ہے کہ شریعت کے وسیلے [۱۱]
سے کوئی شخص خُدا کے نزدِیک صادِق نہیں ٹھہرتا کیونکہ ”ایمان
سے صادِق زِندہ رہے گا“ ٥ اَور شریعت کے ایمان سے نہیں۔ [۱۲]
بلکہ ”جو اِن پر عمل کرے وہ اِن سے زِندہ رہے گا“ ٥ مسیح نے [۱۳]
ہمارے بدلے میں ملعُون ہو کر ہمیں شریعت کی لعنت سے
چُھڑایا۔ کیونکہ لِکھا ہے۔ ”جو دار پر لٹکایا گیا۔ وہ ملعُون ہے“ ٥
تاکہ یسوع مسیح میں اِبراہیم کی برکت غیر قوموں تک پُہنچے۔ اَور ۱۴
ہم ایمان کے سبب سے رُوح کا وعدہ پائیں ٥
اَے بھائیو! مَیں اِنسانی مِثال دیتا ہوں۔ اِنسان کے ۱۵
تصدیق کردہ وصیت نامہ کی تنسیخ یا اِیزاد کوئی نہیں کرتا ٥ پس۔ [۱۶]
اِبراہیم اَور اُس کی نسل سے وعدے کئے گئے۔ یہ نہیں کہا گیا کہ اُس
کی نسلوں سے گویا بُہتیروں کی بابت۔ بلکہ گویا ایک کی بابت کہ
تیری نسل سے۔ اَور وہ مسیح ہے ٥ میرا یہ مطلب ہے کہ خُدا کی طرف ۱۷
سے تصدیق کردہ وصیت نامہ اُس شریعت سے منسُوخ نہیں ہوتا جو
چار سَو تیس برس کے بعد آئی تاکہ وہ وعدہ لا حاصِل ہو ٥ کیونکہ ۱۸
اگر میراث شریعت کے سبب سے مِلی ہے تو وعدے کے سبب
سے نہیں۔ مگر خُدا نے وہ اِبراہیم کو از رُوئے وعدہ بخشی ہے ٥
تو پِھر شریعت کیا چیز ہے؟ وہ خطاؤں کے سبب سے ۱۹

باب ۳:۸ تکوین ۱۲:۳، یشوع بن سیراخ ۴۴:۲۰ +
باب ۳:۱۰ تثنیہ شرع ۲۷:۲۶ + باب ۳:۱۱ حبقوق ۲:۴ +
باب ۳:۱۲ احبار ۱۸:۵ + باب ۳:۱۳ تثنیہ شرع ۲۱:۲۳ +
باب ۳:۱۶ تکوین ۱۳:۱۵-۱۷:۸ +

بعد میں دی گئی جب تک کہ وہ نسل نہ آئے جس سے وہ وعدہ کیا
گیا تھا۔ اَور وہ فرِشتوں کے وسیلے سے ایک درمیانی کی معرفت
۲۰ مُقرّر ہوئی ○ اَب درمیانی ایک کا نہیں ہوتا مگر خُدا ایک ہی
۲۱ ہَے ○ پس کیا شریعت خُدا کے وعدے کے خلاف ہَے؟ ہرگز
نہیں۔ کیونکہ اگر کوئی ایسی شریعت دی گئی ہوتی جو زِندگی بخش
۲۲ سکتی۔ تو البتہ صداقت شریعت سے ہوتی ○ مگر نوِشتہ نے سب
کو گُناہ کے ماتحت کر دِیا تا کہ وہ وعدہ یسُوعؔ مسیح پر اِیمان لانے
سے اِیمانداروں کے حق میں پُورا کیا جائے ○
۲۳ فرزندانِ خُدا کی آزادی لیکن اِیمان کے آنے سے
پیشتر ہم شریعت کی نگہبانی میں قید تھے جب تک کہ اِیمان
۲۴ ظاہر نہ ہو ○ پس۔ شریعت مسیح کی آمد تک ہمارا مُودِّب بنی
۲۵ تا کہ ہم اِیمان کے سبب سے صادِق ٹھہریں ○ مگر جب کہ
۲۶ اِیمان آ چُکا ہَے تو پھر ہم مُودِّب کے ماتحت نہ رہے ○ کیونکہ
تُم سب کے سب اُس اِیمان کے وسیلے سے خُدا کے فرزند ہو
۲۷ جو مسیح یسُوعؔ میں ہَے ○ اَور تُم سب نے مسیح میں اِصطِباغ پا
۲۸ کر مسیح کو پہن لِیا ○ نہ کوئی یہُودی رہا نہ یُونانی۔ نہ کوئی غُلام نہ
آزاد۔ نہ کوئی مرد نہ زن۔ کیونکہ تُم سب مسیح یسُوعؔ میں ایک
۲۹ ہو ○ اَور جب تُم مسیح کے ہو تو اِبرہامؔ کی نسل اَور وعدے کے
مُطابِق وارِث بھی ہو +

باب ۴

۱ لیکن مَیں یہ کہتا ہُوں کہ وارِث جب ہنُوز بچّہ ہوتا ہَے
تو اُس میں اَور غُلام میں کُچھ فرق نہیں ہوتا حالانکہ وہ سب کا مالِک
۲ ہوتا ہَے ○ بلکہ اُس وقت تک جو باپ نے مُقرّر کیا سرپرستوں
اَور مُختاروں کے اِختیار میں رہتا ہَے ○ اِسی طرح ہم بھی جب ۳
ہنُوز بچّے تھے تو اِبتدائی تعلیم کے پابند ہو کر غُلامی کی حالت میں
رہے ○ لیکن جب وقت پُورا ہو گیا تو خُدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا ۴
جو عورت سے پیدا ہُؤا اَور شریعت کے ماتحت پیدا ہُؤا ○ تا کہ ۵
اُنہیں چُھڑائے جو شریعت کے ماتحت تھے۔ اَور ہمیں مُتبنّیٰ ہونے
کا درجہ حاصِل ہو ○ اَور کہ تُم بیٹے ہو۔ اِس سے ثابت ہَے کہ ۶
خُدا نے اپنے بیٹے کا رُوح ہمارے دِلوں میں بھیجا ہَے جو اَبّا یعنی
اَے باپ کہہ کر پُکارتا ہَے ○ پس اَب تُو غُلام نہیں بلکہ بیٹا ہَے ۷
اَور جب بیٹا ہُؤا تو خُدا کی رضا سے وارِث بھی ہُؤا ○ لیکن اُس ۸
وقت خُدا سے ناواقف ہو کر تُم ایسے مَعبُودوں کی غُلامی میں تھے
جو دراصل مَعبُود نہیں ○ مگر اَب جو تُم نے خُدا کو پہچانا بلکہ خُدا سے ۹
پہچانے گئے تو تُم کیوں دوبارہ اُن کمزور اَور بے کار عناصر کی طرف
پھِرتے ہو۔ جن کی غُلامی تُم پھر کرنا چاہتے ہو؟ ○ تُم دِنوں اَور ۱۰
مہینوں اَور موسموں اَور برسوں کو مانتے ہو ○ مُجھے تُمہاری بابت ڈر ۱۱
ہَے کہ مَیں نے شاید تُمہارے درمیان بے فائدہ محنت کی ہَے ○
اَے بھائیو! مَیں تُمہاری مِنّت کرتا ہُوں۔ تُم میری مانند ۱۲
ہو جاؤ کیونکہ مَیں بھی تُمہاری مانند ہو گیا تھا۔ تُم نے میرا کُچھ
نُقصان نہیں کِیا ○ تُم جانتے ہو کہ مَیں نے پہلی دفعہ جسم کی ۱۳
کمزوری کی حالت میں تُمہیں اِنجیل سُنائی تھی ○ اَور تُم نے اپنے ۱۴
اُس اِمتحان کو یعنی میرے جسم کی کمزوری کو نہ حقیر جانا اَور نہ اُس
سے نفرت کی۔ بلکہ مُجھے خُدا کے فرِشتے کی مانند ہاں یسُوعؔ مسیح
کی مانند قبُول کر لِیا ○ پھر تُمہارا وہ خُوشی منانا کہاں گیا؟ مَیں تو ۱۵
تُمہارا گواہ ہُوں کہ اگر ہو سکتا تو تُم اپنی آنکھیں تک نِکال کر مُجھے
دے دیتے ○ پس کیا مَیں اِس سبب سے تُمہارا دُشمن ہو گیا ہُوں ۱۶
کہ تُم سے سچ بات کرتا ہُوں؟ ○ وہ تُمہارے دِل سوز تو ہیں مگر ۱۷

باب ۳:۲۴ ''مُودِّب'' ہمارا مُودِّب یا اُستاد یعنی تربیت کرنے والا اَور رہنُما کہ ہمیں مسیح تک پہنچائے +

باب ۳:۲۸ ''نہ یُونانی'' جب کسی شخص نے بپتسمہ پایا تو خُدا کے نزدیک کُچھ فرق نہیں رہتا۔ خواہ کوئی یہُودی یا یُونانی یا غُلام یا آزاد پیدا ہُؤا۔ سب مسیح کے عضو ہیں +

باب ۴:۳ ''غُلامی کی حالت'' یہُودیوں کی عِبادت اَور قُربانیاں اَور طہارتیں ناکامل، کمزور اَور جسمانی تھیں +

باب ۴:۱۰ ''مانتے ہو'' یہ اِتوار اَور مسیحی عیدوں کی بابت نہیں کہا گیا۔ مگر یہُودیوں کی عیدوں کی بابت یا اُن دِنوں کی بابت جنہیں بُت پرست لوگ اچھا اَور بُرا کہتے ہیں +

نیک نیّتی سے نہیں بلکہ وہ تُمہیں الگ کرنا چاہتے ہَیں تاکہ تُم
۱۸ اُنہی کے دِل سوز بنے رہو۞ہر وقت نیک امر کے لئے دِل سوز
ہونا اچھّی بات ہَے۔صرف اِس وقت نہیں جب مَیں تُمہارے
۱۹ پاس موجُود ہوتا ہُوں۞اَے میرے بچّو مُجھے تُمہارے سبب سے
دردِزہ سے لگے ہَیں جب تک کہ مسیح تُم میں صُورت نہ پکڑ لے۞
۲۰ اَور مَیں چاہتا ہُوں کہ اَب تُمہارے پاس موجُود ہو کر اَور طرح
سے باتیں کرُوں۔کیونکہ مُجھے تُمہارے حق میں شُبہ ہَے۞
۲۱ مُجھ سے کہو تو۔تُم جو شریعت کے تابع ہونا چاہتے ہو کیا
۲۲ شریعت کی بات نہیں سُنتے؟۞یہ لِکھا ہَے کہ ابراہیم کے دو بیٹے
۲۳ تھے۔ایک لونڈی سے دُوسرا آزاد سے۞مگر وہ جو لونڈی سے
تھا وہ جسم کے طور پر پیدا ہُؤا اَور جو آزاد سے تھا وہ وعدے کے
۲۴ سبب سے۞اِن باتوں میں تمثیل پائی جاتی ہَے۔اِس لئے کہ
یہ عورتیں دو عہد ہَیں۔ایک تو کوہِ سِینا کا جس سے غُلام ہی پیدا
۲۵ ہوتے ہیں اَور وہ ہاجرہ ہَے۞(سِینا عرب کا ایک پہاڑ ہَے جو
حال کے یرُوشلیم سے قُربت رکھتا ہَے) یہ اپنی اولاد کے ساتھ
۲۶ غُلامی میں رہی۞مگر یرُوشلیم بالا آزاد ہَے۔وہ ہماری ماں ہَے۔
کیونکہ لِکھا ہَے۔

۲۷ اَے بانجھ تُو جس کے اولاد نہیں ہوتی۔خُوشی منا۔
تُو جو دردِزہ سے ناواقف ہَے آواز بُلند کر کے چِلّا۔
کیونکہ چھوڑی ہُوئی کی اولاد۔
شوہر والی کی اولاد سے زیادہ ہوگی۞

۲۸ پس اَے بھائیو! تُم اِضحاق کی طرح وعدے کے فرزند ہو۞
۲۹ مگر جیسے اُس وقت وہ جو جسم کے مُوافِق پیدا ہُؤا تھا اُسے ایذا
دیتا تھا جو رُوح کے مُوافِق پیدا ہُؤا تھا۔ویسے ہی اَب بھی
۳۰ ہوتا ہَے۞مگر نوِشتہ کیا کہتا ہَے؟"لونڈی کو اَور اُس کے
بیٹے کو نِکال دے کیونکہ لونڈی کا بیٹا آزاد کے بیٹے کے ساتھ ہرگز
۳۱ وارِث نہ ہوگا"۞پس اَے بھائیو ہم لونڈی کے بیٹے نہیں بلکہ
آزاد کے ہَیں +

باب ۵

۱ مسیح نے ہمیں آزادی کے لئے آزاد کیا ہَے۔پس قائم
رہو اَور دوبارہ غُلامی کے جُوئے میں نہ جُتو۞
۲ دیکھو۔مَیں پَولُس تُم سے کہتا ہُوں کہ اگر تُم ختنہ کراؤ تو
۳ مسیح سے تُمہیں کُچھ فائدہ نہ ہوگا۞مَیں ہر ایک آدمی پر جو ختنہ
کراتا ہَے پِھر گواہی دیتا ہُوں کہ اُسے تمام شریعت پر عمل کرنا
۴ فرض ہَے۞تُم جو از رُوئے شریعت صادِق ٹھہرنا چاہتے ہو مسیح
۵ سے جُدا اور فضل سے محرُوم ہو گئے ہو۞کیونکہ ہم تو رُوح کے
۶ باعِث اِیمان سے صداقت کے اُمّید کے مُنتظِر ہَیں۞کیونکہ
مسیح یسُوع میں نہ تو ختنہ کُچھ فائدہ دیتا ہَے اَور نہ نامختُونی۔مگر
اِیمان جو مُحبّت سے عمل کرتا ہَے۞

حقیقی آزادی

۷ تُم تو اچھّی طرح دوڑ رہے تھے۔کِس نے
۸ تُمہیں روک دِیا ہَے کہ حق کے تابع نہیں رہے؟۞یہ ترغیب
۹ تُمہارے بُلانے والے سے نہیں ہَے۞تھوڑا سا خمیر سارے
۱۰ گُندھے ہُوئے آٹے کو خمیر کر دیتا ہَے۞مَیں تُمہاری بابت
خُداوند میں اُمّیدوار ہُوں کہ تُم اَور طرح کے خیال نہ کرو گے لیکن
۱۱ وہ جو تُمہیں تنگ کرتا ہَے خواہ کوئی کیوں نہ ہو سزا پائے گا۞اَور
اَے بھائیو! اگر مَیں اَب تک ختنہ ہی کی مُنادی کرتا ہُوں تو اَب
تک کِس وجہ سے ستایا جاتا ہُوں؟ اِسی طرح صلیب کی ٹھوکر تو نہ
۱۲ رہی۞کاشکہ وہ جو تُمہیں تنگ کرتے ہیں آختہ بھی کئے جائیں۞
۱۳ اَے بھائیو! تُم آزادی کے لئے بُلائے گئے ہو مگر اُس
آزادی کو جسم کے لئے موقع نہ سمجھو بلکہ مُحبّت سے ایک دُوسرے
۱۴ کی خدمت کرو۞اِس لئے کہ ساری شریعت اِسی ایک بات
میں پُوری ہوتی ہَے کہ "تُو اپنے ہمسائے کو اپنی مانند پیار کر"۞
۱۵ لیکن اگر تُم ایک دُوسرے کو کاٹتے اَور نِگل جاتے ہو۔تو خبردار۔
ایسا نہ ہو کہ ایک دُوسرے کو ہضم کر دو۞

باب ۲۲:۴ تکوین ۱۵:۱۶، ۹،۲:۲۱ + باب ۲۷:۴، اِشعیا ۱:۵۴ +
باب ۳۰:۴ تکوین ۱۰:۲۱، ۱۲ +

باب ۹:۵ "خمیر" جھُوٹی تعلیم (متی ۱۲:۱۶) +
باب ۱۴:۵ احبار ۱۸:۱۹ +

۱۶ مگر مَیں کہتا ہُوں کہ تُم رُوح کے مُوافق چلو تو تُم جسم کی
۱۷ خواہشوں کو پُورا نہ کرو گے ○ کیونکہ جسم کی خواہش رُوح کی
مُخالِف ہَے ۔ اَور رُوح کی خواہش جسم کی مُخالِف اَور یہ ایک
دُوسرے کے خلاف ہَیں یہاں تک کہ جو تُم چاہتے ہو وہ نہیں
۱۸ کرتے ○ اگر تُم رُوح کی ہدایت سے چلتے ہو تو شریعت کے ماتحت
۱۹ نہیں رہے ○ اَور جسم کے کام تو ظاہر ہَیں ۔ یعنی حرامکاری ۔
۲۰ ناپاکی ۔ بدپرہیزگاری ○ بُت پرستی ۔ جادُوگری ۔ دُشمنی ۔ جھگڑا ۔ حسد
۲۱ غضب ۔ تفرقے ۔ جُدائیاں ۔ بدعتیں ○ رشک ۔ نشہ بازی ۔
اوباشی اَور اِن کی مانند ۔ اِن کی بابت جیسا پیشتر کہا ہَے اَب
بھی کہتا ہُوں کہ ایسے کام کرنے والے خُدا کی بادشاہی کے وارِث
۲۲ نہ ہوں گے ○ مگر رُوح کا پھل مُحبّت ۔ خُوشی ۔ سلامتی ۔ صبر ۔
۲۳ مہربانی ۔ نیکی ۔ ایمانداری ○ حلم ۔ پرہیزگاری ہَے ۔ ایسے کاموں
۲۴ کی کوئی شریعت مُخالِف نہیں ○ اَور جو مسیح یسُوع کے ہَیں ۔ اُنہوں
نے جسم کو اُس کی رغبتوں اَور خواہشوں سمیت مصلُوب کر دیا
۲۵ ہَے ○ اگر ہم رُوح کے سبب سے زِندہ ہَیں تو رُوح کی تقلید کرنا
۲۶ چاہیئے ○ ہم باطِل فخر کے خواہشمند نہ ہوں ہم نہ ایک دُوسرے کو
چڑائیں اَور نہ ایک دُوسرے کا حسد کریں +

باب ۶

۱ اَے بھائیو! اگر کوئی شخص کِسی قصُور میں پکڑا جائے تو
تُم جو رُوحانی ہو ایسے شخص کو حلِم مزاجی سے سُدھارو اَور اپنا بھی
۲ خیال رکھ کہ تُو بھی اِمتحان میں نہ پڑ جائے ○ تُم ایک دُوسرے
کا بوجھ اُٹھاؤ اَور اِس طرح سے مسیح کی شریعت کو پُورا کرو گے ○
۳ کیونکہ جو کوئی ناچیز ہوتے ہُوئے اپنے آپ کو کُچھ چیز سمجھے تو وہ
۴ اپنے آپ کو دھوکا دیتا ہَے ○ لیکن ہر ایک اپنے ہی اعمال کو جانچے ۔
۵ تب فخر کا سبب اپنے ہی میں پائے گا نہ کہ دُوسرے میں ○ کیونکہ
ہر ایک اپنا ہی بوجھ اُٹھائے گا ○
[۶] جو کوئی کلام کی تعلیم پائے وہ تعلیم دینے والے کو ہر اچھّی
چیز میں شریک کرے ○
۷ تُم دھوکا نہ کھاؤ خُدا ٹھٹھوں میں نہیں اُڑایا جاتا ۔ کیونکہ
۸ آدمی جو کُچھ بوتا ہَے وہی کاٹے گا ○ جو کوئی اپنے جسم کے لئے
بوتا ہَے وہ جسم ہی سے ہلاکت کاٹے گا ۔ اَور جو رُوح کے لئے بوتا
۹ ہَے وہ رُوح ہی سے حیاتِ اَبدی حاصِل کرے گا ○ ہم نیک کام
کرنے میں بے ہمّت نہ ہوں کیونکہ اگر ہم بے دِل نہ ہوں گے
۱۰ تو بروقت کاٹیں گے ○ اِس واسطے جب تک ہمارے لئے وقت
ہَے سب سے نیکی کریں ۔ خصُوصاً اُن سے جو اہلِ ایمان ہَیں ○
۱۱ [تاکید بدستِ خُود] دیکھو ۔ مَیں کیسے بڑے بڑے حرُوف
۱۲ میں تُمہیں اپنے ہاتھ سے لکھتا ہُوں ○ جِتنے لوگ جسمانی نمُود کی
فِکر میں ہیں وہ تُمہیں ختنہ کرانے کے لئے مجبُور کرتے ہیں ۔
صِرف اِس واسطے کہ مسیح کی صلیب کے سبب سے ایذا نہ پائیں ○
۱۳ کیونکہ ختنہ کرانے والے خُود بھی شریعت پر عمل نہیں کرتے ۔
لیکن تُمہاری جسمانی حالت پر فخر کرنے کے لئے چاہتے ہَیں
۱۴ کہ تُم ختنہ کراؤ ○ مگر خُدا نہ کرے کہ مَیں کِسی اَور چیز پر فخر
کرُوں سِوا ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کی صلیب کے جس سے
۱۵ دُنیا میری نِسبت مصلُوب ہُوئی اَور مَیں دُنیا کی نِسبت ○ کیونکہ
۱۶ نہ ختنہ کُچھ چیز ہَے نہ نامختُونی مگر مخلُوقِ نو ہونا ○ اَور جِتنے اِس
قاعدے پر چلیں اُنہیں اَور خُدا کے اِسرائیل کو سلامتی اَور رحم
۱۷ حاصِل ہو ○ آگے کو کوئی مُجھے تکلیف نہ دے ۔ کیونکہ میرے بدن
پر یسُوع کے نِشان لگے ہُوئے ہیں ○
۱۸ اَے بھائیو! ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کا فضل تُمہاری
رُوح کے ساتھ رہے ۔ آمین +

باب ۶:۶ ”شریک کرے“ مسیحی ایمان دار اپنے رُوحانی معلّموں اَور پاسبانوں کی ضرورتیں اپنے مال سے رفع کریں +

اَفِسیوں کے نام

یہ خط نئے عہد نامہ اور پولُسؔ کی اہم تعلیمات (مسیح ،کلیسیا ،نکاح ،خاندان) کا خلاصہ اور نچوڑ ہے۔افسیوں کے خط کا زور اور مرکز مسیح اور اُس کی کلیسیا اور کلیسیا کے اندر اتحاد ہے۔ خُدا نے یسُوعؔ کو مُردوں میں سے زندہ کِیا اور اَب وہ خُدا کے ساتھ آسمانی جلال میں ہے۔ یسُوعؔ مسیح میں یگانگت کے وسیلہ کُل انسانیت ایک ہوجاتی ہے۔

یسُوعؔ مسیح نے اپنی مَوت کے ذریعہ غیر قوموں اور یہُودیوں کے درمیان علیحدگی کی دیوار ڈھا کر اُنہیں متحد کر دِیا ہے۔ جو اِیمان لاتے ہَیں وہ خُدا کی رُوح میں ایک ہی بدن (کلیسیا) ہونے کے لئے چُنے اور بُلائے گئے ہَیں۔ یسُوعؔ مسیح کلیسیا میں مختلف خدمات کے لئے فرق فرق نعمتیں عطا کرتا ہے۔ اِس خط کا ادبی مزاج وعظ کا سا ہے۔ خط کی ترتیب یہ ہے۔

باب ۱ تسلیمات و برکات

ابواب ۲-۳ مسیح میں اتحاد اور عالمگیر رسالت

ابواب ۴-۶ کلیسیا، نُور کی پیروی اور خاندانی زِندگی

باب ۱

۱ پَولُسؔ کی جانِب سے جو خُدا کی مرضی سے مسیح یسُوعؔ کا رسُول ہے۔ اُن مُقدّسین کے نام جو افسُسؔ میں ہَیں اَور مسیح ۲ یسُوعؔ میں مومن ہَیں ۝ ہمارے باپ خُدا اَور خُداوند یسُوعؔ مسیح کی طرف سے تُمہیں فضل اَور سلامتی حاصِل ہوتی رہے ۝

۳ **فضل کی دولت** ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح کا خُدا اَور باپ مُبارک ہو۔ جس نے ہمیں مسیح میں ہر طرح کی آسمانی ۴ برکاتِ رُوحانی سے برکت بخشی ہے ۝ اُسی نے ہمیں بنائے عالم سے پیشتر اُس میں چُنا تا کہ ہم اُس کی نِگاہ میں مُحبّت میں پاک ۵ اَور بے عیب ہوں ۝ اُسی نے اپنی مرضی کے نیک اِرادے کے مُوافِق یسُوعؔ مسیح میں مُتبنّٰی ہونے کے لئے ہمیں پیشتر سے مُقرّر ۶ کِیا ہے ۝ تا کہ اُس کے اُس جلالی فضل کی تعریف ہو۔ جو اُس نے ہمیں المحبُوب میں عطا فرمایا ۝

۷ اُسی میں ہمیں اُس کے خُون کے وسیلے سے مُخلِصی یعنی گُناہوں کی مُعافی حاصِل ہَے۔ اَور یہ اُس کے اُس فضل کی دولت ۸ کے مُوافِق ہَے ۝ جو اُس نے ہر طرح کی حِکمَت اَور دانائی کے ساتھ اِفراط سے ہم پر نازِل کِیا ۝ جب اُس نے اپنی مشیّت کا ۹ بھید ہم پر ظاہر کِیا۔ یعنی اپنا وہ نیک اِرادہ جو اُس نے اپنے آپ میں ٹھہرایا تھا ۝ تا کہ زمانوں کے پُورے ہونے پر ایسا ۱۰ اِنتظام ہو کہ جو کُچھ ہے۔ کیا آسمان میں کیا زمین پر سب کو مسیح میں سَرا سَر ایک بنائے ۝

۱۱ اُسی میں ہم بھی اُس کے اِرادے کے مُوافِق جو اپنی مرضی کی مصلحت سے سب کُچھ کرتا ہَے۔ پیشتر سے مُقرّر ہُوئے ۝ ۱۲ تا کہ ہم جو پہلے مسیح کی اُمّید میں تھے اُس کے جلال کی سِتائِش کا ۱۳ باعِث ہوں ۝ اُسی میں تُم بھی جب تُم نے حَق کے کلام یعنی اپنی نجات کی اِنجیل کو سُنا اَور اُس پر اِیمان لائے۔ اُس معہُود ہ ۱۴ رُوحُ القُدس سے مُہر کِئے گئے ۝ جو مِلکیّت کی خرِید کے لئے ہماری مِیرَاث کا بیعانہ ہے تا کہ اُس کے جلال کی سِتائِش ہو ۝

۱۵ **فضل کی قُدرت** اِس واسطے مَیں بھی اُس اِیمان کا جو تُم خُداوند یسُوعؔ پر لاتے ہو اَور اُس مُحبّت کا جو تُم تمام مُقدّسوں سے ۱۶ رکھتے ہو حال سُن کر ۝ اپنی دُعاؤں میں تُمہیں یاد کر کے تُمہاری

باب ۱: ۱۴ ”مِلکیّت کی خرید“ یعنی خریدا ہُوا مُلک ۔ اِس کے معنی یہ ہَیں کہ رُوحُ القُدس ہماری مدد کرتا ہے کہ ہم اپنا مُلک جو آسمان کی نیک بختی ہے اَور گُناہوں کے سبب کھویا گیا ہے پِھر حاصِل کریں +

۱۷ بابت شُکر کرنے سے باز نہیں آتا ۝ کہ ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کا خُدا جو جلالی باپ ہے تُمہیں حِکمت اَور مُکاشفہ کی رُوح بخشے
۱۸ تاکہ تُم اُسے پہچان لو ۝ اَور تُمہارے دِل کی آنکھیں روشن ہو جائیں۔ تاکہ تُم سمجھ لو کہ اُس کے بُلاوے میں کیا ہی اُمّید ہَے اَور اُس کے جلال کی وہ مِیراث جو مُقدّسوں کے لئے ہَے کیا ہی
۱۹ دولت ہَے ۝ اَور ہم مومنین کے لئے اُس کی بڑی قُدرت کیا ہی
۲۰ کمال ہَے۔ اُس کی اُس بڑی قُدرت کی تاثیر کے مُوافِق ۝ جو اُس نے مسیح میں کی جب اُسے مُردوں میں سے زِندہ کیا اَور آسمان
۲۱ پر اپنی دہنی طرف بِٹھایا ۝ یعنی ہر طرح کی ریاست اَور حکومت اَور قُوّت اَور سیادت اَور ہر ایک نام سے بہت ہی بُلند کیا جو نہ صِرف اِس جہان میں بلکہ آئندہ جہان میں بھی لیا جاتا ہَے ۝
۲۲ ''اَور سب کُچھ اُس کے قدموں کے نیچے کر دِیا'' اَور
۲۳ اُسے اُس کلیسیا کے لئے سب کا سر ٹھہرایا ۝ یہ اُس کا بدن اَور بھرپُوری ہَے جو سب میں سب کُچھ پُورا کرتا ہے +

باب ۲

۱ اَور تُمہیں بھی زِندہ کیا جب تُم اپنی اُن خطاؤں اَور گُناہوں
۲ کے سبب سے مُردہ تھے ۝ جن میں تُم پہلے اِس دُنیا کے زمانے کے مُطابِق ہَوا کی عمل داری کے رئیس یعنی اُس رُوح کے ماتحت
۳ چلتے تھے جو اَب تک ضِد کے فرزندوں میں تاثیر کرتی ہَے ۝ اِن میں ہم بھی سب کے سب پہلے اپنی جسمانی شہوتوں میں زِندگی گُزارتے اَور جسم وَ نفس کی خواہشیں پُوری کرتے تھے۔ اَور دُوسروں
۴ کی مانند طبیعت سے غضب کے فرزند تھے ۝ مگر خُدا نے جو رحم میں دولتمند ہَے اپنی نہایت بڑی مُحبّت سے جس سے اُس نے
۵ ہمیں پیار کیا ہَے ۝ ہمیں جو گُناہوں کے سبب سے مُردہ تھے مسیح میں اُس کے ساتھ زِندہ کیا (جس کے فضل سے تُمہیں نجات
۶ مِلی ہَے) ۝ اَور اُس نے ہمیں اُس کے ساتھ اُٹھایا اَور مسیح یسُوع
۷ میں آسمان پر اُس کے ساتھ بِٹھایا ۝ تاکہ وہ اپنی اُس مہربانی سے

باب ۱:۲۲ مزمُور ۸:۷ +

جو مسیح یسُوع میں ہم پر ہَے آنے والے زمانوں میں اپنے فضل کی بے حد دولت کو دِکھائے ۝ کیونکہ تُمہیں فضل سے اِیمان
۸ کے وسیلے سے نجات مِلی ہَے اَور یہ تُمہاری طرف سے نہیں یہ تو خُدا کی بخشش ہَے ۝ اَور اعمال سے بھی نہیں تاکہ کوئی فخر نہ کرے ۝
۹
۱۰ کیونکہ ہم اُس کی کاریگری ہَیں اَور مسیح یسُوع میں نیک اعمال کے واسطے پیدا کِئے گئے جنہیں خُدا نے پہلے سے تیّار کِیا ہُوا
۱۱ ہَے کہ ہم اُن پر چلیں ۝ اِس واسطے یاد کرو کہ تُم پیشتر جسم کی رُو سے غیر قوم تھے۔ اَور کہ جو لوگ جسم میں ہاتھ سے کِئے ہُوئے
۱۲ ختنے سے مختُون کہلاتے تھے تُمہیں غیر مختُون کہتے تھے ۝ اَور کہ تُم اُس وقت مسیح سے محرُوم تھے اَور اِسرائیل کے اِستحقاق سے خارِج اَور وعدے کے عہود سے ناواقِف اَور اِس دُنیا میں نااُمّید اَور
۱۳ بِلا خُدا تھے ۝ مگر اَب مسیح یسُوع میں ہو کر تُم جو پہلے دُور تھے مسیح کے خُون کے سبب سے نزدِیک ہو گئے ہو ۝ کیونکہ وہی ہماری
۱۴ صُلح ہَے۔ جس نے دونوں کو ایک کر دِیا ہَے اَور عداوت کی درمیانی
۱۵ دِیوار کو ڈھا دِیا ہَے ۝ اُس نے اَحکام کی شریعت جو ضوابط پر مُشتمل تھی۔ اپنے جسم کے وسیلے سے موقُوف کر دی تاکہ صُلح کرا کر اپنے
۱۶ آپ میں دونوں سے ایک نیا اِنسان خلق کر دے ۝ اِس مقصد سے کہ صلیب کے وسیلے سے عداوت کو مِٹا دے اَور ایک ہی بدن
۱۷ میں دونوں کو خُدا سے مِلا دے ۝ اَور اُس نے آ کر تُمہیں جو دُور
۱۸ تھے اَور اُنہیں جو نزدِیک تھے دونوں کو صُلح کی خُوشخبری دی ۝ کیونکہ اُسی کے وسیلے سے ہم دونوں ایک ہی رُوح میں باپ کی قربت
۱۹ حاصِل کرتے ہَیں ۝ پس اَب تُم پردیسی اَور مُسافِر نہیں۔ بلکہ
۲۰ مُقدّسوں کے ہم وطن اَور خُدا کے گھرانے کے ہو ۝ اَور رسُولوں اَور نبیوں کی اُس بُنیاد پر تعمیر کِئے گئے ہو جس کے کونے کے
۲۱ سرے کا پتھّر خُود مسیح یسُوع ہَے ۝ اُسی میں ساری عمارت برابر

باب ۲:۹ ''اعمال سے بھی نہیں'' یعنی ان کاموں سے نہیں جو ہم نے اپنے آپ کِئے بلکہ اُن سے جو خُدا کے فضل سے ہُوئے اَور جو خُدا کے فضل کا پھل ہَیں +
باب ۲:۱۴ ''دونوں کو'' مسیح نے یہُودیوں اَور غیر قوموں کو ایک ہی کلیسیا میں متحد کِیا +
باب ۲:۲۲ ''رُوح میں'' یعنی رُوح القُدس کے فضل سے جو ہمیں پاک کر کے مسیح کے لائق عضو بنا لیتا ہَے +

۲۲ پیوستہ ہو کر خُداوند میں مُقدّس ہَیکل بنتی جاتی ہے ۞ اَور تُم بھی اُسی میں باہم تعمیر کِئے جاتے ہو تا کہ رُوح میں خُدا کا مسکن بنو+

باب ۳

۱ [واعظِ اِتحاد] اِسی سبب سے مَیں پَولُسؔ تُم غیر قوموں کے ۲ لئے یسوؔع مسیح کا قیدی ہُوں ۞ تُم خُدا کے اُس فضل کی مُختاری ۳ سے آگاہ ہُوئے ہوگے جو مُجھے تُمہاری خاطِر دِیا گیا ۞ کہ وہ بھید مُجھے اِنکشاف سے بتایا گیا۔ چُنانچہ مَیں پہلے اُس کا مُختصر ۴ بیان لِکھ چُکا ہُوں ۞ جِسے تُم پڑھ کر معلُوم کر سکتے ہو کہ مَیں مسیح ۵ کا وہ بھید کِس قدر سمجھتا ہُوں ۞ جو اگلی پُشتوں میں بنی آدم کو اِس طرح معلُوم نہ ہُوا۔ جِس طرح اُس کے مُقدّس رسُولوں اَور ۶ نبیوں پر رُوح سے اَب ظاہر ہُوا ہے ۞ کہ غیر قومیں مسیح یسوؔع میں اِنجیل کے وسیلے سے ہم مِیراث اَور ہم بدن اَور وعدے کی ہم شرکت ہوں ۞

۷ اَور خُدا کے اُس فضل کے اِنعام سے جو اُس کی قُدرت ۸ کی تاثیر سے مُجھے مِلا ہے۔ مَیں اِس اِنجیل کا خادِم بنا ۞ مُجھے جو تمام مُقدّسین میں چھوٹے سے چھوٹا ہُوں یہ فضل بخشا گیا ہے کہ مَیں غیر قوموں کے درمیان مسیح کی بے قیاس دولت کی خُوشخبری ۹ دُوں ۞ اَور سب پر روشن کرُوں کہ اُس بھید کا اِنتظام کیسا ہے جو اَزل سے خُدا میں، جِس نے سب کُچھ خلق کیا پوشیدہ رہا ہے ۞ ۱۰ تا کہ اَب کلیسیا کے وسیلے سے خُدا کی گُوناگُوں حِکمت آسمانی ۱۱ ریاستوں اَور حُکومتوں کو معلُوم ہو جائے ۞ اُس اَزلی اِرادے کے مُطابِق جو اُس نے ہمارے خُداوند مسیح یسوؔع میں کیا ۞ ۱۲ جِس میں ہمیں اُس پر اِیمان لانے سے دلیری اَور بھروسے کے ۱۳ ساتھ تقرّب حاصِل ہے ۞ اِس واسطے مَیں مِنّت کرتا ہُوں کہ تُم اُن مُصِیبتوں کے سبب سے پست ہمّت نہ ہو جو تُمہاری خاطِر سہتا ہُوں کیونکہ وہ تُمہارے لئے فخر کا باعث ہیں ۞

۱۴ اِسی سبب سے مَیں باپ کے حضُور دوزانو ہوتا ہُوں ۞ ۱۵ (جِس سے آسمان میں اَور زمین پر ہر خاندان نامزد ہے) ۞ ۱۶ کہ وہ اپنے جلال کی دولت کے سبب سے تُمہیں یہ بخشے۔ کہ تُم اُس کی رُوح سے باطِنی اِنسانیّت کی نسبت قُدرت کے ساتھ زورآور ہو جاؤ ۞ ۱۷ اَور یہ کہ اِیمان کے وسیلے سے مسیح تُمہارے دِلوں میں سکُونت پذیر ہو۔ تا کہ تُم مُحبّت میں جڑ پکڑ کر اَور بُنیاد ڈال کر ۞ ۱۸ سب مُقدّسوں سمیت بخُوبی سمجھ سکو کہ اُس کی چوڑائی اور لمبائی اور اُونچائی اور گہرائی کتنی ہے ۞ ۱۹ اَور مسیح کی بے پایاں مُحبّت پہچان سکو۔ تا کہ تُم خُدا کی ساری معمُوری سے معمُور ہو جاؤ ۞

۲۰ اَب اُس کی جو اَیسا قادِر ہے کہ اُس قُدرت کے مُوافِق جو ہم میں تاثیر کرتی ہے ہماری درخواست اَور خیال سے نہایت ہی زیادہ کر سکتا ہے ۞ ۲۱ کلیسیا میں اَور مسیح یسوؔع میں نسلاً بعد نسلاً اَبدُ الآباد تک تمجید ہوتی رہے۔ آمین+

باب ۴

۱ [اِتحاد بااِیمان] پس مَیں جو خُداوند کے لئے قیدی ہُوں تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ جِس بُلاوے سے تُم بُلائے گئے تھے اُس ۲ کے مُطابِق لائق طور سے چلو ۞ کہ کمال فروتنی اَور ملائمت اَور صبر سے مُحبّت میں ایک دُوسرے کی برداشت کرو ۞ ۳ اَور کوشش کرو کہ اِتحادِ رُوح صُلح کے بند سے بندھا رہے ۞ ۴ ایک ہی بدن ہے اَور ایک ہی رُوح۔ جِس طرح تُم اپنے بُلاوے کی ایک ہی اُمّید کے لئے بُلائے گئے ہو ۞ ۵ ایک ہی خُداوند ہے۔ ایک ہی اِیمان۔ ایک ہی بپتِسمہ ۞ ۶ سب کا خُدا اَور باپ ایک ہی ہے جو سب کے اُوپر اَور سب کے ساتھ اَور سب کے اندر ہے ۞

۷ اَور ہم میں سے ہر ایک کو مسیح کے اِنعام کے اندازے کے مُوافِق فضل دِیا گیا ہے ۞ ۸ اِسی واسطے کہا جاتا ہے کہ

باب ۳:۱۰ ''آسمانی ریاستوں'' یعنی فرشتوں کو +

باب ۳:۱۵ ''ہر خاندان'' آسمان کے خاندانوں سے فرشتوں کی جماعت مُراد ہے۔ زمینی خاندانوں سے وہ سب قومیں مُراد ہیں جو مسیح کی کلیسیا میں شریک ہیں+ باب ۴:۶ ملاکی ۲:۱۰ +

باب ۴:۸ مزمُور ۶۸:۱۹ +

وہ بُلندی پر چڑھ کر۔
اسیروں کو ساتھ لے گیا۔
اَور آدمیوں کو ہدیئے دِیئے ۞

۹ پس اُس کے چڑھنے سے اس کے سوا اَور کیا مُراد ہَے کہ وہ زمین ۱۰ کے اَسفل مقاموں میں اُترا بھی تھا؟ ۞ جو اُترا یہ وہی ہَے جو تمام اَفلاک سے بھی اُوپر چڑھ گیا تا کہ سب چیزوں کو معمُور کر دے ۞ ۱۱ اُسی نے بعض کو رسُول اَور بعض کو نبی۔ بعض کو مُبشّر اَور ۱۲ بعض کو چرواہا اَور مُعلِّم مُقرّر کر کے دے دِیا ۞ تا کہ مُقدّسین خدمت ۱۳ کے کام میں کامِل بنیں اَور مسِیح کا بدن بنایا جائے ۞ جب تک ہم سب کے سب اِیمان اَور اِبنِ خُدا کی پہچان میں ایک ہو کر مکمل اِنسان نہ بن جائیں یعنی مسِیح کے بدن کے پُورے قد کے ۱۴ اندازے تک نہ پہنچ جائیں ۞ تا کہ ہم آگے کو بچّے نہ رہیں۔ اَور آدمیوں کی تلوُّن مزاجی اَور مکّاری کے سبب سے اُن کے گُمراہ کرنے والے منصُوبوں کی طرف ہر ایک تعلیم کے جھوکے سے ۱۵ اُچھلتے بہتے نہ پھریں ۞ بلکہ مُحبّت میں سچّائی پر چل کر اُس میں جو ۱۶ سر ہَے یعنی مسِیح میں ہر طرح سے بڑھتے جائیں ۞ اُسی سے سارا بدن سب جوڑوں کی مدد سے پیوستہ اَور مُلحق ہو کر اُس تاثیر کے مُوافِق جو بقدرِ ہر عُضو ہوتی ہَے بدن کو بڑھاتا ہَے تا کہ مُحبّت میں اپنے فائدے کا باعِث رہے ۞

۱۷ **نئی اِنسانیت** اِس لئے مَیں یہ کہتا ہُوں اَور خُداوند کے حضُور منّت کرتا ہُوں کہ تُم آگے کو ایسی چال نہ چلو جیسی غیر قومیں ۱۸ اپنی باطِل عقل کے مُوافِق چلتی ہیں ۞ کیونکہ اُن کی عقل تاریک ہو گئی ہَے اَور وہ اُس جہالت کے سبب سے جو اُن کے دِل کی ۱۹ سختی کے باعِث اُن میں ہَے خُدا کی حیات سے جُدا ہیں ۞ اُنہوں نے بے حِس ہو کر اپنے آپ کو بدپرہیزی کے حوالے کر دِیا ہَے ۲۰ تا کہ ہر طرح کی ناپاکی شوق سے کریں ۞ مگر تُم نے مسِیح کی ایسی ۲۱ تعلیم نہیں پائی ۞ بلکہ تُم نے اُس کی حقیقی تعلیم کے مُطابِق ضرُور ۲۲ اُس کی یہ سُنی ہو گی اَور اُس میں یہ تعلیم پائی ہو گی ۞ کہ تُمہیں اگلے چلن کی اُس پُرانی اِنسانیّت کو اُتارنا چاہئیے جو گُمراہ کرنے والی ۲۳ شہوتوں سے بگڑتی جاتی ہَے ۞ اَور اپنی عقل کی نسبت نیا بننا ۲۴ چاہئیے ۞ اَور اِس نئی اِنسانیّت کو پہننا چاہئیے جو خُدا کے مُطابِق حقیقی صداقت اَور پاکیزگی میں پیدا ہُوئی ہَے ۞

۲۵ پس جُھوٹ بولنا چھوڑ کر ہر ایک شخص اپنے پڑوسی سے سچ بولا کرے کیونکہ ہم تو آپس میں ایک دُوسرے کے اعضا ہیں ۞ ۲۶ غُصّہ کرو تو گُناہ نہ کرو۔ سُورج کے غرُوب ہونے تک تُمہارا غُصّہ نہ رہے ۞ ۲۷،۲۸ شیطان کو جگہ نہ دو ۞ جو چوری کیا کرتا تھا پھر چوری نہ کرے بلکہ اچھّا پیشہ اِختیار کر کے ہاتھوں سے مِحنت کرے تا کہ مُحتاج کو بھی کُچھ دے سکے ۞ ۲۹ کوئی بُری بات تُمہارے مُنہ سے نہ نِکلے مگر وہ جو ضرُورت کے مُوافِق اِفادے کے لحاظ سے اچھّی ہو تا کہ سُننے والے اُس سے فائدہ اُٹھا سکیں ۞ ۳۰ اَور خُدا کے رُوح القُدس کو رنجیدہ نہ کرو۔ جس سے تُم پر مُخلصی کے دِن کے لئے مُہر ہُوئی ہَے ۞ ۳۱ ساری تلخ مزاجی اَور غضب اَور غُصّہ اَور شور و غُل اَور بدگوئی تمام بدنیّتی سمیت تُم سے دُور کی جائیں ۞ ۳۲ اَور تُم ایک دُوسرے پر مہربان اَور نرم دِل ہو اَور ایک دُوسرے کو بخش دِیا کرو۔ چُنانچہ خُدا نے بھی مسِیح میں تُمہیں بخش دِیا ہَے +

باب ۵

۱ پس تُم پیارے فرزندوں کی طرح خُدا کے مُقلِّد ہو ۞ ۲ اَور مُحبّت سے چلو جیسے مسِیح نے بھی ہم سے مُحبّت کی ہَے اَور ہمارے عِوض اپنے آپ کو شیریں خُوشبُو کی مانند خُدا کی نذر کر کے قُربان کر دِیا ہَے ۞ ۳ حرامکاری اَور ہر طرح کی ناپاکی یا لالچ کا تُم میں ذِکر تک نہ ہو جیسا کہ مُقدّسوں کو مُناسِب ہَے ۞ ۴ اَور نہ بے شرمی اَور بے ہودہ گوئی اَور تمسخُر کا۔ کیونکہ یہ لائق نہیں۔ بلکہ بیشتر شُکر گُزاری ہو ۞ ۵ کیونکہ خُوب سمجھ لو کہ کسی حرامکار یا ناپاک یا

باب ۴:۱۱ "رسُول" مسِیح نے اپنی کلیسیا کے لئے سچّے چرواہوں اَور اُستادوں کی قائم مُقامی ٹھہرائی تا کہ اِیماندار لوگ گُمراہ نہ ہوں بلکہ اپنی نجات کا کام سلامتی کے ساتھ کریں +

باب ۴:۲۵ زکریاہ ۸:۱۶ + باب ۴:۲۶ مزمُور ۴:۴ +

لالچی کی (جو بُت پرست کے برابر ہَے) مسیح اَور خُدا کی بادشاہی
۶ میں میراث نہیں ○ کوئی تُمہیں فضُول باتوں سے دھوکا نہ دے
کیونکہ ایسی باتوں کے سبب سے خُدا کا غضب ضِدّ کے فرزندوں
پر پڑتا ہَے ○
۷،۸ **نُور کے فرزند** پس تُم اُن کے شریک نہ ہو ○ کیونکہ تُم پیشتر
تارِیکی تھے مگر اَب خُداوند میں نُور ہو۔ تُم نُور کے فرزندوں کی طرح
۹ چلو ○ (اِس لئے کہ نُور کا پھل ہر طرح کی خُوبی اَور راستبازی اَور
۱۰ سچّائی میں ہَے) ○ اَور معلُوم کرتے جاؤ کہ خُداوند کو کیا منظُور نظر
۱۱ ہَے ○ اَور تارِیکی کے بے پھل کاموں میں شریک نہ ہو بلکہ بیشتر
۱۲ اُن پر ملامت ہی کیا کرو ○ کیونکہ اُن کے پوشیدہ کاموں کا ذِکر
۱۳ بھی کرنا شرمناک بات ہَے ○ اَور سب باتیں جو ملامت کے لائق
ہَیں نُور سے ظاہر ہوتی ہیں کیونکہ نُور سب کُچھ ظاہر کرتا ہَے ○
۱۴ اِس لئے کہا جاتا ہَے۔

اَے سونے والے جاگ۔
اَور مُردوں میں سے اُٹھ۔
تو مسیح تُجھ پر روشن ہوگا ○

۱۵ پس غور سے دیکھو کہ کِس طرح چلتے ہو۔ نادانوں کی مانند نہیں
۱۶ بلکہ داناؤں کی مانند ○ وقت کو غنیمت جانو۔ کیونکہ دِن بُرے
۱۷ ہَیں ○ اِس واسطے تُم ناقص رائے نہ بنو بلکہ سمجھو کہ خُداوند کی
۱۸ مرضی کیا ہَے ○ اَور مَے سے متوالے نہ ہو کیونکہ یہ بد چلنی کا
۱۹ باعِث ہَے بلکہ رُوح سے معمُور ہوتے جاؤ ○ اَور آپس میں مزامیر
اَور گیت اَور رُوحانی ترانے گایا کرو۔ اپنے دِل میں خُداوند کے
۲۰ لئے گاتے بجاتے رہا کرو ○ اَور ہمیشہ سب باتوں میں ہمارے
خُداوند یسُوعؔ مسیح کے نام سے خُدا اَور باپ کے شُکرگُزار رہو ○
۲۱ اَور مسیح کے خوف سے ایک دُوسرے کے تابع رہو ○
۲۲ **مسیحی نِکاح کا بھید** بیویاں اپنے شوہروں کی ایسی تابع
۲۳ رہیں جیسی خُداوند کی ○ کیونکہ شوہر بیوی کا سر ہَے جس طرح
۲۴ مسیح کلیسیا کا سر ہَے۔ اَور وہ بدن کا بچانے والا ہَے ○ پس
جس طرح کلیسیا مسیح کے تابع ہَے اُسی طرح بیویاں بھی ہر بات

باب ۵:۲۲ تکوین ۳:۱۶ +

میں اپنے شوہروں کے تابع ہوں ○ اَے شوہرو اپنی بیویوں کو ۲۵
پیار کرو۔ جیسا مسیح نے بھی کلیسیا کو پیار کیا اَور اُس کی خاطِر
اپنے آپ کو حوالہ کر دیا ○ تاکہ اُسے کلمے کے ساتھ پانی کے ۲۶
غُسل سے صاف کر کے مُقدّس کرے ○ اَور خُود اپنے واسطے ۲۷
ایک جلالی کلیسیا پیدا کرے جس میں داغ یا شکن یا اِس قسم کی
کوئی چیز نہ ہو بلکہ پاک اَور بے عیب ہو ○ چاہیئے کہ اِسی طرح ۲۸
شوہر بھی اپنی بیویوں کو اپنے بدن کی مانند پیار کریں۔ جو اپنی
بیوی کو پیار کرتا ہَے وہ اپنے آپ کو پیار کرتا ہَے ○ کیونکہ کِسی ۲۹
نے اپنے جسم سے کبھی دُشمنی نہیں کی۔ بلکہ وہ اُسے پالتا پوستا
ہَے جیسے کہ مسیح بھی کلیسیا کو ○ کیونکہ ہم اُس کے بدن کے اعضا ۳۰
ہَیں ○ ''اِس لئے مَرد اپنے باپ اَور اپنی ماں کو چھوڑے گا اَور ۳۱
اپنی بیوی سے مِلا رہے گا۔ اَور وہ دونوں ایک تن ہوں گے'' ○
یہ ایک بڑا بھید ہَے۔ یعنی مسیح اَور کلیسیا کی نسبت ○ بہرحال تُم ۳۲،۳۳
میں سے بھی ہر ایک اپنی اپنی بیوی کو اپنی مانند پیار کرے اَور
بیوی اپنے شوہر کا اَدب کرے +

باب ۶

اَے فرزندو! خُداوند میں اپنے ماں باپ کے ۱
فرمانبردار رہو کیونکہ یہ واجِب ہَے ○ ''تُو اپنے باپ کی اَور اپنی ۲
ماں کی عِزّت کر'' یہ پہلا حُکم ہَے جس کے ساتھ وعدہ بھی
ہَے ○ یعنی ''تاکہ تیرا بھلا ہو اَور تیری عُمر زمین پر دراز ہو'' ○ ۳
اَور اَے والدو تُم اپنے فرزندوں کو غُصّہ نہ دِلاؤ بلکہ خُداوند کی ۴
تعلیم و تربیت میں اُن کی پرورِش کرو ○
اَے غُلامو! تُم اُن کے جو جسم کی نسبت تُمہارے مالِک ۵

باب ۵:۲۴ ''تابع ہَے'' پَولُسؔ کی تعلیم کے مُطابِق کلیسیا ہمیشہ مسیح کے تابع ہَے اَور اِس لئے جُھوٹے اِیمان اَور نالائق پرستش کا گُناہ کبھی نہیں کرسکتی بلکہ آخر تک بے عیب اَور لاتبدیل رہے گی +
باب ۵:۳۱ تکوین ۲:۲۴ + باب ۶:۲ خرُوج ۲۰:۱۲ +
باب ۶:۳ تثنیہ شرع ۵:۱۶، یشوع بن سیراخ ۳:۹ +

ہَیں اپنے دِل کی صفائی سے ڈرتے اَور تھرتھراتے ہُوئے ایسے
۶ فرمانبردار رہو جیسے مسیح کے۵ اَور آدمیوں کو خُوش کرنے والوں کی
طرح دِکھاوے کے لئے نہیں بلکہ مسیح کے غُلاموں کی مانند۔
۷ دِل سے خُدا کی مرضی پر چلتے ہُوئے ۵ اَور جی سے خدمت
۸ کرتے ہُوئے۔ گویا خُدا کی ہَے نہ کہ آدمیوں کی ۵ کیونکہ تُم
جانتے ہو کہ جو کوئی جیسا اچھّا کام کرے گا۔ کیا غُلام کیا آزاد
خُداوند سے ویسا ہی پائے گا۵

۹ اَور اَے مالِکو! تُم بھی دھمکانا چھوڑ کر اُن سے ایسا ہی
سلُوک کرو۔ کیونکہ تُم جانتے ہو کہ اُن کا اَور تُمہارا دونوں کا مالِک
آسمان پر ہَے اَور اُس کے حضُور کِسی کی طرفداری نہیں ہوتی ۵

۱۰ مسیحی جنگ

اَلغرض۔ خُداوند میں اَور اُس کی قُدرت کی
۱۱ قُوّت میں زور آور بنو۵ سِلاحِ خُدا سے آراستہ ہو تا کہ تُم شیطان
۱۲ کے منصُوبوں کے مُقابلے میں قائم رہ سکو۵ کیونکہ ہماری جنگ
خُون و جَسد سے نہیں۔ بلکہ ریاستوں سے۔ حکُومتوں سے۔
اِس تارِیکی کی دُنیا کے حاکموں سے اَور شرارت کی سماوی رُوحوں
۱۳ سے ۵ اِس واسطے سِلاحِ خُدا کو اُٹھالو تا کہ بُرے دِن میں مُقابلہ
کر سکو اَور سب باتوں کی تکمیل کر کے قائم رہ سکو۵
۱۴ پس سچائی سے اپنی کمر کَس کر اَور صداقت کا بکتر پہن
۱۵ کر ۵ اَور پاؤں میں صُلح کی اِنجیل کی تیّاری کے جُوتے پہن
۱۶ کر۔ ۵ اَور اُن سب کے علاوہ اِیمان کی وہ سِپر اُٹھالو جس سے
تُم اُس شریر کے سب جلتے تیروں کو بُجھا سکو گے ۵ اَور نجات کا ۱۷
خود اَور رُوح کی تلوار جو خُدا کا کلام ہَے لے لو ۵

۱۸ اَور ہر وقت اَور ہر طرح سے رُوح میں دُعا اَور مِنّت
کرتے رہو۔ اَور اِسی غرض سے مُستعدی کے ساتھ جاگتے رہو۔
۱۹ اَور مُقدّسوں کے لئے دُعا کیا کرو ۵ اَور میرے لئے بھی تا کہ
بولنے کے وقت مُجھے کلام کرنے کی توفیق ہو۔ جس سے مَیں اِنجیل
۲۰ کے بھید کو دلیری سے ظاہر کیا کرُوں ۵ (جس کے لئے مَیں
زنجیروں سے بندھا ہُوا ایلچی ہُوں) اَور اُسے ایسے بے دھڑک
بیان کرُوں جیسے کہ مُجھے بیان کرنا چاہیئے ۵

۲۱ تسلیم اَور دُعا

اَور تا کہ تُم بھی میرے احوال کو جانو کہ مَیں
کیا کرتا ہُوں طُوخِکُس جو پیارا بھائی اَور خُداوند کا اِیماندار خادِم
۲۲ ہَے تُمہیں سب باتیں بتائے گا ۵ جسے مَیں تُمہارے پاس اِس واسطے
بھیجتا ہُوں کہ تُم ہمارے احوال کو جانو اَور وہ تُمہارے دِلوں کو
۲۳ تسلّی دے ۵ بھائیوں کو سلامتی حاصِل ہو اَور خُدا باپ اَور خُداوند
یسُوعؔ مسیح کی طرف سے اِیمان کے ساتھ مُحبّت حاصِل ہو ۵
۲۴ اُن سب پر فضل ہوتا رہے جو ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح سے
لازوال مُحبّت رکھتے ہو +

باب ۶:۹ تثنیہ شرع ۱۰:۱۷، ۲-اخبار ۱۹:۷، ایُّوب ۳۴:۱۹،
حِکمت ۶:۸، یشوع بن سیراخ ۳۵:۱۵ +

باب ۶:۱۷ اِشعیا ۵۹:۱۷ +

فِلپّیوں کے نام

فلپی شہر سکندرِ اعظم کے والد کے نام سے منسُوب چوتھی صدی ق م کا اہم ترین شہر تھا۔ یہ موجُودہ مغرب (یورپ) میں پہلا شہر تھا جہاں پَولُس رسُول نے اپنے دوسرے پاسبانی سفر میں قدم رکھا اور کلیسیا قائم کی۔ یہ پَولُس کی پیاری اور پسندیدہ اور یورپ میں پہلی کلیسیا تھی پَولُس رسُول کہیں بھی اپنے شخصی جذبات (خُوشی، اعتماد، دُکھ، پریشانی، مایُوسی، اُمید، پیار) کا اظہار اِتنی شِدّت سے نہیں کرتا جتنا اِس خط میں یسُوع مسیح کے پاشکائی بھید میں مومنین کی شراکت پر زور ہے۔ خط کی ترتیب یُوں ہے۔

ابوب ۱-۲ مسیح خُدا کا فروتن اور تابعدار خادِم | ابواب ۳-۴ مسیح میں راستبازی، تسلیمات

باب ۱

۱ مسیح یسُوع کے بندوں پَولُس اور تیمُتھِیُس کی جانب سے فِلپّی کے اُن سب مُقدّسوں کے نام جو مسیح یسُوع میں ہیں ۲ اُسقفوں اور شماسوں سمیت۔ ہمارے باپ خُدا اور خُداوند یسُوع مسیح کی طرف سے فضل اور سلامتی تُمہیں حاصل ہوتی رہے۔

۳ **خُدا کا شُکر** مَیں جب کبھی تُمہیں یاد کرتا ہُوں تو اپنے خُدا کا ۴ شُکر بجا لاتا ہُوں۔ اور اپنی ہر ایک دُعا میں خُوشی سے ہمیشہ تُم ۵ سب کے لئے دُعا کرتا ہُوں۔ کہ تُم پہلے روز سے لے کر آج ۶ تک مسیح کی اِنجیل میں شریک رہے ہو۔ مَیں یہ بھروسا رکھتا ہُوں کہ وہ جس نے تُم میں نیک کام شرُوع کیا ہَے وہ اُسے مسیح یسُوع کے دِن تک پُورا کرتا جائے گا۔

۷ چُنانچہ مُناسِب ہَے کہ مَیں تُم سب کے حق میں ایسا ہی سمجھُوں کیونکہ تُم میرے دِل میں ہو اور میری زنجیروں اور اِنجیل کی جَوابدہی اور ثبُوت میں تُم سب میرے ساتھ فضل میں ۸ شریک ہو۔ خُدا میرا گواہ ہَے کہ کیسا مَیں مسیح یسُوع کی سی ۹ اُلفت سے تُم سب کا مُشتاق ہُوں۔ اور مَیں یہ دُعا کرتا ہُوں کہ تُمہاری مُحبّت۔ معرفت اور کمال اِدراک کے ساتھ زیادہ بڑھتی ۱۰ چلی جائے۔ تاکہ تُم بہتر چیزوں کا اِمتیاز کر سکو اور مسیح کے دِن ۱۱ تک صاف دِل رہو اور ٹھوکر کا باعِث نہ ہو۔ اور خُدا کے جلال اور حمد کے لئے یسُوع مسیح کے وسیلے سے صداقت کے پھل سے لدے رہو۔

۱۲ **اِنجیل کی ترقی** اور اَے بھائیو! مَیں چاہتا ہُوں کہ تُم جانو کہ جو مُجھ پر گُزرا ہَے وہ اِنجیل کی ترقی ہی کا باعِث ہُؤا ہَے۔ ۱۳ یہاں تک کہ مسیح میں میری زنجیریں قلعے کے تمام گروہ اور باقی سب لوگوں میں مشہُور ہو گئی ہیں۔ ۱۴ اور خُداوند میں جو بھائی ہیں اُن میں سے اکثر میری زنجیروں کے سبب سے دلیر ہو کر بےخوف خُدا کا کلام سُنانے کی زیادہ جُرأت کرتے ہیں۔

۱۵ بعض تو حسد اور جھگڑے کی وجہ سے مسیح کی مُنادی کرتے ہیں۔ مگر بعض نیک نیّتی سے۔ ۱۶ ایک تو یہ جان کر کہ مَیں اِنجیل کی جَوابدہی کے واسطے قید میں ہُوں۔ مُحبّت کی وجہ سے۔ ۱۷ مگر دُوسرے تفرقہ کی وجہ سے مسیح کی مُنادی کرتے ہیں نہ کہ صاف دِلی سے۔ تاکہ میری زنجیروں پر اور رنج بڑھائیں۔ ۱۸ پس کیا ہُؤا؟ پھر بھی ہر طرح سے مسیح ہی کی خبر دی جاتی ہَے خواہ بہانے سے خواہ سچّائی سے۔ تو مَیں اِس میں خُوش ہُوں اور رہُوں گا بھی۔

۱۹ کیونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ تُمہاری دُعا اور یسُوع مسیح کی رُوح کی مدد سے اُس کا انجام میری نجات ہو گی۔ ۲۰ چُنانچہ میری

باب ۱:۱۳ "مشہُور" مشہُور ہُؤا کہ مَیں مسیح اور اِنجیل کے لئے قید ہُوں +

توقع اَور اُمّید یہ ہَے کہ مَیں کِسی بات میں شرمندہ نہ ہُوں گا
بلکہ کمال دلیری کے باعِث ہمیشہ کی طرح اَب بھی مسیح میرے
بدن میں خواہ زِندگی سے خواہ مَوت سے بزُرگی ہی پائے گا ۝
۲۱ کیونکہ زِندگی تو میرے لئے مسیح ہَے اَور مَوت نفع
۲۲ ہَے ۝ لیکن اگر جسم میں زِندہ رہنا میرے کام کے لئے مُفید
۲۳ ہَے تو مَیں نہیں جانتا کہ کِسے پسند کرُوں ۝ مَیں دونوں طرف
سے تنگ ہُوں۔ مُجھے آرزُو ہَے کہ روانہ ہو جاؤُں اَور مسیح کے ساتھ
۲۴ جا رہُوں کیونکہ یہ بہُت ہی بہتر ہَے ۝ مگر جسم میں رہنا تُمہارے
۲۵ واسطے زیادہ ضرُوری ہَے ۝ اَور اِس بات کا یقین کر کے مَیں
جانتا ہُوں کہ رہُوں گا بلکہ تُم سب کے ساتھ رہُوں گا تاکہ
۲۶ اِیمان میں تُمہاری ترقّی ہو اَور اُس میں تُم خُوش رہو ۝ اَور جو
تُمہیں مُجھ پر فخر ہَے وہ میرے پِھر تُمہارے پاس آنے سے مسیح
یسُوعؔ میں زیادہ ہو جائے ۝

۲۷ **اِتحّاد و اِتفاق** فقط یہ کرو کہ اپنا چال چلن مسیح کی اِنجیل کے
مُوافِق رکھّو تاکہ مَیں خواہ آؤُں اَور تُمہیں دیکھُوں خواہ نہ آؤُں تو
تُمہارا یہ احوال سُنوں کہ تُم ایک رُوح میں قائم ہو اَور اِنجیل کے
۲۸ اِیمان کے لئے ایک جان ہو کر جانفشانی کرتے ہو ۝ اَور یہ کہ
مُخالِفوں سے کِسی بات سے نہیں ڈرتے۔ یہ اُن کے لئے ہلاکت
کا نِشان ہَے مگر تُمہارے واسطے نجات کا نِشان ہَے اَور یہ خُدا کی
۲۹ طرف سے ہَے ۝ کیونکہ مسیح کی بابت تُمہیں یہ بخشا گیا ہَے کہ تُم
نہ فقط اُس پر اِیمان لاؤ بلکہ یہ کہ اُس کی خاطِر دُکھ بھی اُٹھاؤ ۝
۳۰ اَور تُم اُسی طرح جانفشانی کرتے ہو جس طرح مُجھے کرتے دیکھا
تھا۔ اَور اَب بھی سُنتے ہو کہ مَیں ویسے ہی کرتا ہُوں +

باب ۲

۱ پس۔ اگر کُچھ دِلاسا مسیح میں اَور مُحبّت کی تسلّی اَور رُوح
کی شراکت اَور رحم دِلی اَور ہمدردی ہَے ۝ تو میری اِس خُوشی کو ۲
پُورا کرو کہ یک دِل رہو۔ یکساں مُحبّت رکھّو۔ یک جان اَور ہم خیال
رہو ۝ تفرقے اَور بے جا فخر سے کُچھ نہ کرو بلکہ فروتنی سے ایک ۳
دُوسرے کو اپنے سے بہتر جانو ۝ کہ ہر ایک اپنے فائدہ کا نہیں ۴
بلکہ دُوسروں کے فائدہ کا خیال رکھّے ۝

مسیح کی فروتنی پس تُمہارا مزاج وہی ہو جو مسیح یسُوعؔ کا تھا ۝ ۵
کیونکہ اُس نے خُدا کی ذات میں ہو کر خُدا کے برابر ہونا غنیمت ۶
نہ جانا ۝ بلکہ اُس نے اپنے آپ کو خالی کر دِیا اَور غُلام کی ذات ۷
اِختیار کر کے اِنسانوں کا مُشابہ ہو گیا ۝ اِنسانی شکل میں پایا جا کر ۸
اپنے آپ کو فروتن کر دِیا اَور مَوت بلکہ صلیبی مَوت تک فرمانبردار
رہا ۝ اَور اِسی واسطے خُدا نے اُسے نہایت بُلند کِیا۔ اَور اُسے وہ ۹
نام بخشا جو ہر ایک نام سے اعلیٰ ہَے ۝ تاکہ یسُوعؔ کے نام پر ہر ۱۰
ایک گھُٹنا جُھکے۔ کیا آسمان میں۔ کیا زمین پر۔ کیا عالمِ اسفل
میں ۝ اَور خُدا باپ کے جلال کے لئے ہر ایک زُبان اِقرار کرے ۱۱
کہ یسُوعؔ مسیح خُداوند ہَے ۝
اَور اِس واسطے میرے پیارو۔ جس طرح تُم ہمیشہ ۱۲
فرمانبرداری کرتے آئے ہو اُسی طرح نہ تُم صِرف میری حاضِری
میں بلکہ اَب بھی میری غیر حاضِری میں بہُت زیادہ ڈرتے اَور
تھرتھراتے ہُوئے اپنی نجات کے کام کئے جاؤ ۝ کیونکہ خُدا ہی ۱۳
ہَے جو تُم میں اپنی مرضی کی تکمیل کے لئے نیّت اَور عمل دونوں
پیدا کرتا ہَے ۝ اَور سب کام بے کُڑکُڑائے اَور بِلا شُبہ کرو ۝ ۱۴
تاکہ تُم بے عیب اَور سادہ ہو کر اِس ٹیڑھی اَور کج رفتار پُشت ۱۵

باب ۱:۲۲ ''مُفید ہَے'' کہ اگر مَیں اَب مسیح کے لئے مَروں تو فی الفور آسمان پر اُس کے ساتھ ہُوں گا اَور میری خُوشی کا کمال ہوتا لیکن اِس لئے کہ میرا رہنا تُمہارے لئے فائدہ مند ہَے۔ پس مَیں نہیں جانتا ہُوں کہ کیا چاہُوں +

باب ۲:۷ ''خالی'' مسیح نے اِنسانوں کے آگے اپنی خُدائی چُھپا کر اپنے آپ کو نیچا کِیا یہاں تک کہ صلیب پر گُنہگاروں کے ہاتھ سے مر گیا۔ خُدا کا بیٹا صلیب کی مَوت تک فروتن اَور فرمانبردار بنا تاکہ اِنسان جو خاک اَور گُنہگار ہَے مغرور نہ ہو +

باب ۲:۱۰ اِشعیاہ ۴۵:۲۴ +

باب ۲:۱۲ ''ڈرتے اَور تھرتھراتے ہُوئے اپنی نجات کا کام کئے جاؤ'' کیونکہ کِسی کا اِیمان ایسا مضبُوط اَور نیکی ایسی کامِل نہیں کہ وہ دونوں سے گر نہ سکے۔ اِنسان فضل سے قائم ہَے جِسے خُدا مغرُوروں اَور اُن سے جو اپنے آپ پر بھروسا رکھتے ہَیں لے لیتا مگر فروتنوں اَور رُوح کے غریبوں کو فراوانی سے بخشتا ہَے +

کے درمیان خُدا کے بے نُقص فرزند بنے رہو۔(جن کے درمیان
۱۶ تُم دُنیا میں چراغوں کی مانند چمکتے ہو ۞ اَور زِندگی کا کلام پیش
کرتے ہو) تاکہ مسیح کے دِن مُجھے اِس بات کا فخر ہو کہ نہ میری
۱۷ دوڑ بے فائدہ ہُوئی اَور نہ میری مِحنت بیکار ۞ اَور اگر مَیں تُمہارے
اِیمان کی قُربانی اَور خدمت پر تپاوَن کی طرح بہایا جاؤُں۔تو
۱۸ بھی مَیں خُوش ہُوں اَور تُم سب کے ساتھ خُوشی کرتا ہُوں ۞ تُم
بھی ویسے ہی خُوش ہو اَور میرے ساتھ خُوشی کرو ۞

۱۹ [تیموتاؔوس اور اِپفرُدِتُسؔ] اَور مُجھے خُداوند یسُوعؔ میں
تیموتاؔوس کو تُمہارے پاس جلد بھیجنے کی اُمّید ہَے تاکہ تُمہارا احوال
۲۰ دریافت کرکے مَیں بھی خاطِر جمع ہُوں ۞ کیونکہ کوئی ایسا ہم خیال
میرے ساتھ نہیں جو سچّی مُحبّت سے تُمہارے لئے فِکرمند ہو ۞
۲۱ کیونکہ سب اپنی اپنی باتوں کی فِکر میں ہَیں نہ کہ اُن کی جو مسیح یسُوعؔ
۲۲ کی ہَیں ۞ لیکن تُم اُس کی آزمائی ہُوئی خُوبی سے واقِف ہو۔کہ
جیسے بچّہ باپ کے لئے ہوتا ہَے اُس نے میرے ساتھ اِنجیل کی
۲۳ خدمت کی ۞ پس مُجھے اُمّید ہَے کہ اپنے احوال کا انجام دیکھ کر
۲۴ فوراً اُسے تُمہارے پاس بھیج دُوں ۞ اَور مَیں خُداوند میں بھروسا
رکھتا ہُوں کہ خُود بھی تُمہارے پاس جلد آؤُں گا ۞

۲۵ اَب مَیں نے اِپفرُدِتُسؔ کو تُمہارے پاس بھیجنا ضرُور
جانا ہَے جو میرا بھائی اَور ہم خدمت اَور ہم سِپاہ اَور تُمہارا
قاصِد اَور میری اِحتیاج رفع کرنے کے لئے خادِم ہَے ۞
۲۶ کیونکہ وہ تُم سب کا بہُت مُشتاق ہے اَور اِس واسطے کہ تُم
۲۷ نے اُس کی بیماری کا حال سُنا تھا کُچھ اُداس رہتا ہَے ۞ وہ تو
بیماری سے مَرنے پر تھا مگر خُدا نے اُس پر رحم کیا ہَے اَور فقط
۲۸ اُس پر نہیں بلکہ مُجھ پر بھی تاکہ مَیں غم پر غم نہ کھاؤُں ۞ پس مَیں
اُسے بہُت جلد بھیجتا ہُوں تاکہ تُم اُس کی مُلاقات سے پھر
۲۹ خُوش ہو اَور میرا غم بھی کم ہو جائے ۞ پس تُم اُسے خُداوند میں
۳۰ کمال خُوشی سے قبُول کرو۔اَور ایسوں کی عِزّت کرو ۞ اِس لئے
کہ وہ مسیح کے کام کی خاطِر مَرنے پر تھا بلکہ اُس نے اپنی جان کو
خطرہ میں ڈالا تاکہ جو میری خدمت کے لئے تُم سے نہ ہو سکا
اُسے پُورا کردے +

باب ۳

[یہُودیّت سے خبردار] غرض اَے میرے بھائیو! خُداوند میں ۱
خُوش رہو۔تُمہیں وہی بات بار بار لِکھنا میرے لئے تکلیف
نہیں۔اَور تُمہارے لئے مُفید ہَے ۞ کُتّوں سے خبردار رہو۔ [۲]
بُرے کارِندوں سے پرہیز کرو۔کٹائی سے چوکس رہو ۞ کیونکہ ۳
اہلِ ختنہ ہم ہی ہَیں جو رُوح سے خُدا کی عِبادت کرتے ہیں
اَور مسیح یسُوعؔ پر فخر کرتے ہَیں اَور جسم کا بھروسا نہیں رکھتے ۞
ہرچند کہ مَیں بھی جسم کا بھروسا رکھّ سکتا ہُوں اگر کِسی اَور کو جسم کا ۴
بھروسا کرنے کا خیال ہو تو مَیں اِس سے بھی زِیادہ کرسکتا ہُوں ۞
میرا ختنہ آٹھویں دِن ہُوا اَور مَیں اِسرائیل کی نسل بنیامِینؔ کے قبیلے ۵
سے عِبرانیوں کا عِبرانی شریعت کی نِسبت فریسی ہُوں ۞ غیرت کی ۶
نِسبت کلیسیا کا اِیذارساں۔شرعی صداقت کی نِسبت بے عیب ۞
لیکن جو کُچھ میرے نفع کا تھا اُسے مَیں نے مسیح کی خاطِر ۷
نُقصان سمجھا ہَے ۞ بلکہ مَیں اپنے خُداوند یسُوعؔ مسیح کی پہچان ۸
کی خُوبی کے سبب سے سب کُچھ نُقصان سمجھتا ہُوں۔اُسی کی
خاطِر مَیں نے سب چیزوں کا نُقصان اُٹھایا اَور اُنہیں کُوڑا جانتا
ہُوں تاکہ مسیح کو نفع میں پاؤُں ۞ اَور اُس میں پایا جاؤُں۔اپنی اُس ۹
صداقت کے ساتھ نہیں جو شریعت سے ہَے بلکہ اُس صداقت کے
ساتھ جو مسیح پر اِیمان لانے سے ہَے۔یعنی اُس صداقت کے ساتھ
جو خُدا کی طرف سے اِیمان پر مِلتی ہَے ۞ تاکہ مَیں اُسے اَور ۱۰
اُس کی قیامت کی قُدرت کو اَور اُس کے دُکھوں کی شراکت کو
پہچان لُوں اَور اُس کی مَوت کا ہم شکل بن جاؤُں ۞ تاکہ کِسی ۱۱
طرح مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے درجے تک پہُنچ جاؤُں ۞
یہ نہیں کہ مَیں پا چُکا ہُوں یا کامِل ہو چُکا ہُوں بلکہ پیچھا ۱۲
کئے جاتا ہُوں تاکہ جِس غرض کے لئے مُجھے یسُوعؔ مسیح نے پکڑا
مَیں اُسے کِسی طرح سے جا پکڑُوں ۞ اَے بھائیو! میرا یہ گُمان ۱۳

باب ۳:۲ ”کُتّوں“، یعنی جھوٹے اُستادوں سے خاص کر اُن سے خبردار رہو جو تُم سے مُوسیٰ کی شریعت کی پیروی کرانا چاہتے ہیں +

نہیں کہ مَیں پکڑ چُکا ہُوں مگر صِرف یہ کہ مَیں اُن چیزوں کو جو پیچھے
۱۴ ہَیں بھُول کر اُن کے لئے جو آگے ہَیں بڑھتے ہُوئے ۞ مسیح یسُوعؔ
میں خُدا کی آسمانی دعوت کے اِنعام کو پانے کے لئے نِشان کی
طرف دوڑا رہا ہُوں ۞
۱۵ پس ہم میں سے جِتنے کامِل ہَیں یہی خیال رکھیں اَور
اگر کِسی بات میں تُمہارا اَور طرح کا خیال ہو تو خُدا یہ بھی تُم پر
۱۶ کھول دے گا ۞ بہر حال جہاں تک ہم پُہنچے ہَیں اُسی کے مُطابِق
ہم چلیں ۞
۱۷ اَے بھائیو! تُم میرے ساتھ مُقلّد ہو۔ اَور اُن لوگوں
پر غور کرو جو اُس نمُونے پر چلتے ہَیں جو ہم میں دیکھتے ہَیں ۞
۱۸ کیونکہ بُہتیرے ایسے ہَیں جن کا ذِکر میں نے تُم سے بار بار کِیا
ہَے اَور اَب بھی رو رو کر کہتا ہُوں کہ وہ اپنے چال چلن سے مسیح
۱۹ کی صلیب کے دُشمن ہَیں ۞ اُن کا انجام ہلاکت ہَے۔ اُن کا
خُدا پیٹ ہَے اُن کا فخر اُن کی شرمناک باتوں پر ہے۔ وہ دُنیوی
۲۰ چیزوں کی فِکر میں ہَیں ۞ لیکن ہمارا وطن آسمان پر ہَے۔ اَور ہم
وَہیں سے نجات دِہندہ خُداوند یسُوعؔ مسیح کی راہ تکتے ہَیں ۞
۲۱ جس قُدرت سے سب چیزوں کو اپنے تابع کر سکتا ہَے اُس کی تاثیر
کے مُطابِق وہ ہمارے پست حال بدن کی شکل بدل کر اپنے جلالی
بدن کی صُورت پر بنائے گا +

باب ۴

۱ اِس واسطے اَے میرے پیارے بھائیو جن کا مَیں
مُشتاق ہُوں! جو میری خُوشی اَور تاج ہو۔ اَے پیارو۔ خُداوند
میں اِسی طرح قائم رہو ۞
۲ مَیں یُوہودؔیہ سے اِلتماس کرتا ہُوں۔ اَور سُنتُخے سے
۳ مِنّت کرتا ہُوں۔ کہ وہ خُداوند میں یک دِل رہیں ۞ اَور اَے سچّے
ہم خدمت۔ تُجھ سے بھی درخواست کرتا ہُوں کہ تُو اُن کی مدد
کر۔ کیونکہ وہ انجیل کے کام میں میری ہم کار تھیں۔ کلیمنؔس اَور
میری اُن باقی ہم خدمتوں سمیت جن کے نام کِتابِ حیات میں
درج ہَیں ۞
۴ خُداوند میں ہر وقت خُوش رہو۔ پھر کہتا ہُوں کہ خُوش
۵ رہو ۞ تُمہاری نرم دِلی سب آدمیوں پر ظاہر ہو۔ خُداوند نزدیک
۶ ہَے ۞ کِسی بات کی فِکر نہ کرو۔ بلکہ ہر ایک بات میں دُعا اَور مِنّت
سے شُکر گُزاری کے ساتھ تُمہاری درخواستیں خُدا کے حضُور کی جایا
۷ کریں ۞ اَور خُدا کی سلامتی جو ساری سمجھ سے باہر ہَے تُمہارے
دِلوں اَور تُمہاری عقلوں کو مسیح یسُوعؔ میں نِگہبانی کرے ۞
۸ غرض اَے بھائیو! جو کُچھ سچ۔ جو کُچھ شرافت کا۔ جو
کُچھ صداقت کا۔ جو کُچھ پاک۔ جو کُچھ پسندیدہ۔ اَور جو کُچھ
دِلکش ہَے۔ الغرض جو کُچھ نیک اَور قابلِ تعریف ہَے۔ اُس پر
۹ غور کرو ۞ اَور جو کُچھ تُم نے مُجھ سے سیکھا اَور پایا اَور سُنا اَور مُجھ
میں دیکھا ہَے۔ اُس پر عمل کرو۔ تو سلامتی کا خُدا تُمہارے ساتھ
رہے گا ۞
خاتمۂ خط — ۱۰ اَور مَیں خُداوند میں بہُت خُوش ہُوں اِس واسطے
کہ آخر کار تُمہارا خیال میرے لئے تازہ ہُوا۔ جس کے لئے تُم
۱۱ البتہ پہلے بھی فِکر مند رہے مگر تُمہیں موقع نہ مِلا ۞ لیکن میں مُحتاجی
کے سبب سے نہیں کہتا کیونکہ مَیں نے یہ سیکھا ہَے کہ جس حالت
۱۲ میں ہُوں اُسی پر راضی رہُوں ۞ مَیں پستی سے واقف ہُوں
اَور فراوانی سے بھی واقف ہُوں۔ مَیں نے ہر بات اَور سب
باتوں کی تعلیم پائی ہے آسُودہ ہونے کی اَور بھُوکے رہنے کی۔
۱۳ فراوانی کی اَور تنگ دستی کی ۞ جو مُجھے طاقت بخشتا ہے اُس میں
۱۴ مَیں سب کُچھ کر سکتا ہُوں ۞ تو بھی تُم نے اچھّا کِیا ہَے کہ میری
۱۵ مُصیبت میں شریک ہُوئے ہو ۞ اَور اَے فِلپّیو! تُم جانتے ہو
کہ انجیل کی مُنادی کے شرُوع میں جب مَیں مقدُونیہ سے
روانہ ہُوا تو تُمہارے سِوا کِسی کلیسیا نے لینے دینے کے مُعاملے
۱۶ میں میری شراکت نہ کی ۞ تِسّلُنیکے میں بھی تُم نے میری اِحتیاج
۱۷ رفع کرنے کے لئے ایک نہیں بلکہ دو مرتبہ کُچھ بھیجا تھا ۞ مَیں تو
ہدیہ نہیں چاہتا بلکہ اُس پھَل کا مُشتاق ہُوں جو تُمہارے حساب

باب ۴:۱۰ "تازہ ہُوا" مُقدس پَولُوسؔ فِلپّیوں کا شُکر ادا کرتا ہے کیونکہ اُنہوں نے موقع پا کر اُسے نقد امداد بھیجی +

۱۸ میں بڑھتا جاتا ہَے ○ میرے پاس سب کُچھ ہَے بلکہ بہُتات سے ہَے ۔ جب سے مَیں نے اپفرُدتِیُس کی معرفت تُمہارا ہدیہ پایا ہے مَیں آسُودہ ہو گیا ہُوں ۔ وہ خُوشبُو دار اَور مقبُول قُربانی ۱۹ ہَے جو خُدا کو پسندیدہ ہَے ○ میرا خُدا تُمہاری ہر اِحتیاج کو اپنی ۲۰ دولت کے مُوافِق مسیح یسُوؔع میں جلال سے پُورا کرے ○ ہمارے خُدا اَور باپ کی اَبدُالآباد تک تمجید ہوتی رہے ۔ آمین ○

تسلیم اَور دُعا

۲۱ ہر ایک مُقدّس سے مسیح یسُوؔع میں سلام کہو ۔ جو بھائی میرے ساتھ ہَیں وہ تُم سے سلام کہتے ہَیں ○ ۲۲ تمام مُقدّسین خصُوصاً وہ جو قیصر کے گھر کے ہَیں تُم سے سلام کہتے ہَیں ○ ۲۳ خُداوند یسُوؔع مسیح کا فضل تُمہاری رُوح کے ساتھ رہے ۔ آمین +

کُلُسِّیوں کے نام

یسوع مسیح، خُدا کا بھید، خُدا کا بیٹا اور کلیسیا کا سر ہے۔ مسیح خُداوند میں نسل اور ثقافت کے نام میں کوئی تقسیم اور تعصب نہیں۔ گُمراہ کُن غلط تعلیمات کے برعکس مسیح خُداوند کی پیروی مسیح خُداوند میں نئی زِندگی گُزارنے، مسیحی اِیمان میں مضبُوط رہنے کی اہمیت اور مسیحی خاندانی زِندگی کے ضابطوں پر عمل کرنے پر زور دِیا گیا ہے۔ موضوع کے لحاظ سے یہ خط افسیوں کے خط سے مِلتا جُلتا ہے۔ بے شک تعلیم وہی ہے مگر نقطۂ نظر فرق ہے۔ خط کی ترتیب یُوں ہے۔

ابواب ۱-۲ مسیح کی تعریف، کامل قُدرت اور اختیارِ کُل	ابواب ۳-۴ غلط تعلیمات، مسیح میں نئی زِندگی، تسلیمات

باب ۱

۱ پَولُسؔ کی جانِب سے جو خُدا کی مرضی سے مسِیح یِسُوعؔ
۲ کا رسُول ہَے ۔ اَور بھائی تیِمُتھِیُسؔ کی جانِب سے ○ مسِیح میں
اُن مُقدّس اَور اِیماندار بھائیوں کے نام جو کُلسّے میں ہَیں ۔
ہمارے باپ خُدا اَور خُداوند یِسُوعؔ مسِیح کی طرف سے تُمہیں
فضل اَور سلامتی حاصِل ہوتی رہے ○

۳ **شُکرگُزاری** ہم تُمہارے حق میں ہر وقت دُعا کر کے اپنے
خُداوند یِسُوعؔ مسِیح کے باپ یعنی خُدا کا شُکر کرتے ہَیں ○
۴ کیونکہ ہم نے سُنا ہَے کہ تُم کِس طرح مسِیح یِسُوعؔ پر اِیمان اَور
۵ سب مُقدّسوں سے مُحبّت رکھتے ہو ○ اُس اُمّید کی ہُوئی چیز کے
سبب سے جو تُمہارے واسطے آسمان پر رکھّی ہُوئی ہَے اَور جس کا
۶ ذِکر تُم اُس اِنجیل کے کلامِ حق کے ذریعہ سے سُن چُکے ہو ○ جو
تُمہارے پاس پُہنچی ہَے ۔ وہ جس طرح ساری دُنیا میں اُس
طرح تُم میں بھی پھل لاتی اَور ترقی پاتی ہَے ۔ جس دن سے تُم
۷ نے خُدا کے فضل کی خبر سُنی اَور اُسے سچ جانا ہَے ○ چُنانچہ تُم نے
ہمارے پیارے ہم خدمت اِپفراسؔ سے ایسا ہی سِیکھا ۔ وہ
۸ تُمہارے واسطے مسِیح کا اِیماندار خادِم ہَے ○ اُسی نے تُمہاری
مُحبّت بھی جو رُوح میں ہَے ہم پر ظاہر کر دی ہَے ○

۹ پس ۔ جس دِن سے یہ سُنا ہم بھی تُمہارے واسطے دُعا
کرنے اَور یہ مِنّت کرنے سے باز نہیں رہتے ۔ کہ تُم کمال
معرفت اَور رُوحانی دانائی کے ساتھ اُس کی مرضی کی پُوری
۱۰ پہچان تک پُہنچ جاؤ ○ تاکہ تُم خُداوند کے لائق چال چلو اَور سب
باتوں میں اُسے خُوش کرو اَور ہر ایک نیک کام میں پھل لاتے
۱۱ رہو اَور خُدا کی پہچان میں بڑھتے جاؤ ○ اَور اُس کے جلال کی
قُدرت سے سب طرح کی مضبُوطی پیدا کرو ۔ تاکہ تُم خُوشی کے
۱۲ ساتھ ہر صُورت سے صبر و برداشت کر سکو ○ اَور باپ کا شُکر
کرتے رہو جس نے تُمہیں اِس لائق کیا ہَے کہ نُور میں
مُقدّسوں کے ساتھ مِیراث میں حِصّہ پاؤ ○

۱۳ **فضیلتِ مسِیح** اُسی نے ہمیں تارِیکی کے اِختیار سے چُھڑا لیا
۱۴ ہَے اَور اپنی مُحبّت کے بیٹے کی بادشاہی میں داخِل کیا ہَے ○ جس
۱۵ میں ہمیں مُخلِصی یعنی گُناہوں کی مُعافی مِلی ہَے ○ وہ اندیکھے خُدا
۱۶ کی صُورت ہَے اَور تمام مخلُوقات سے پہلے مولُود ہَے ○ کیونکہ اُسی
میں سب چیزیں کیا آسمان میں کیا زمین پر کیا دیدنی کیا نادیدنی
خلق کی گئیں ۔ عُروش ۔ سِیادتیں ۔ ریاستیں ۔ حُکومتیں سب چیزیں
۱۷ اُسی سے اَور اُسی کے لِئے خلق ہُوئیں ○ اَور وہ سب چیزوں
سے پہلے ہَے اَور سب چیزیں اُسی میں قائم رہتی ہَیں ○
۱۸ اَور وہی بدن یعنی کلیسیا کا سر ہَے ۔ وہی اِبتدا ہَے ۔
اَور مُردوں میں سے پہلوٹھا ۔ تاکہ سب چیزوں میں وہی اوّل
۱۹ ہو ○ کیونکہ رضاءِ خُدا یہ تھی کہ ساری بھرپُوری اُسی میں بسے ○
۲۰ اَور اُس کی صلیب کے خُون کے ذریعے سے صُلح کر کے سب چیزیں

اُسی کے وسیلے سے اپنے ساتھ مِلا لے ۔خواہ وہ زمین پر ہُوں خواہ آسمان میں۞

۲۱ اَور تُمہیں بھی جو پہلے خارِج اَور بُرے کاموں کے ۲۲ سبب سے دِل سے دُشمن تھے۞ اُس نے اَب اُس کے جِسمانی بدن میں مَوت کے وسیلے سے مِلا لِیا ہَے تاکہ وہ تُمہیں مُقدّس اَور بے عیب اَور بے اِلزام ٹھہرا کر اپنے حضُور حاضِر کرے۞ ۲۳ بشرطیکہ تُمہاری بُنیاد اِیمان پر قائم اَور پُختہ ہو۔ اَور اُس اِنجیل کی اُمّید سے نہ ہِلو جِسے تُم نے سُنا ہَے اَور جس کی مُنادی آسمان کے نیچے کی ہر مخلُوق کے لئے کی جاتی ہَے اَور مَیں پَولُوس اُسی کا خادِم ہُؤا ہُوں۞

۲۴ **رسالتِ پَولُوس** اَب مَیں اُن دُکھوں کے سبب سے خُوش ہُوں جو تُمہاری خاطِر اُٹھاتا ہُوں۔ اَور مسیح کی مُصیبتوں کی کمی کو اپنے جِسم میں اُس کے بدن یعنی کلیسیا کی خاطِر ۔پُورا کئے ۲۵ دیتا ہُوں۞ جس کا مَیں خُدا کی اُس مُختاری کے مُطابِق خادِم بنا ہُوں جو تُمہارے واسطے میرے سپُرد ہُوئی ہَے تاکہ مَیں خُدا ۲۶ کے کلام کی مُنادی پُوری طرح کرُوں۞ یعنی اُس بھید کی جو زمانوں اَور پُشتوں سے پوشِیدہ رہا ہَے لیکن اَب اُس کے اُن ۲۷ مُقدّسوں پر ظاہِر ہُؤا ہَے۞ جن پر خُدا نے ظاہِر کرنا چاہا ہے کہ غیر قوموں کے لئے اِس بھید کے جلال کی کیا ہی دولت ہَے ۔ ۲۸ اَور یہ تُم میں مسیح ہَے جو جلال کی اُمّید ہَے۞ اُسی کی مُنادی کر کے ہم ہر اِنسان کو نصیحت کرتے اَور ہر اِنسان کو کمال دانائی سے تعلیم دیتے ہَیں۔ تاکہ ہر اِنسان کو مسیح میں کامِل کر کے پیش ۲۹ کریں۞ اَور جس کے لئے مَیں اُس کی اُس قُوّت کے مُوافِق جانفِشانی سے محنت کرتا ہُوں جو مُجھ میں زور سے عمل کرتی ہَے+

باب ۲

۱ مَیں چاہتا ہُوں کہ تُم جان لو کہ تُمہارے اَور اُن کے واسطے جو لاؤدِقیہ میں ہَیں اَور اُن سب کے لئے جنہوں نے میری جِسمانی صُورت نہیں دیکھی مَیں کیسی جانفِشانی کرتا ہُوں۞ ۲ تاکہ اُن کے دِلوں کی حوصلہ افزائی ہو اَور کہ وہ مُحبّت میں مُتحد ہوں اَور پُوری سمجھ کی تمام دولت کو پُہنچیں اَور خُدا کے بھید یعنی مسیح کو پہچانیں۞ ۳ جس میں حِکمت اَور معرفت کے سب خزانے پوشِیدہ ہَیں۞ ۴ مَیں یہ اِس لئے کہتا ہُوں کہ کوئی چرب کلامی سے تُمہیں دھوکا نہ دے۞ ۵ کیونکہ اگرچہ مَیں جِسمانی طور سے دُور ہُوں مگر رُوحانی طور سے تُمہارے پاس ہی ہُوں اَور تُمہاری حالتِ تنظیم اَور تُمہارے اِیمان کی، جو مسیح پر ہَے مضبُوطی دیکھ کر خُوش ہُوں۞

۶ پس جیسا تُم نے مسیح یسُوع خُداوند کو قبُول کیا ہَے ویسا ہی اُس میں چلتے رہو۞ ۷ اَور اُس میں جڑ پکڑے اَور اُس پر بنے رہو۔ اَور جس طرح تُم نے تعلیم پائی اُسی طرح اِیمان میں مضبُوط اَور نہایت شُکر گُزار رہو۞

۸ **مکّار مُعلّم** خبردار کہ کوئی اُس فیلسُوفی اَور بے ہُودہ مُغالطہ سے تُمہیں فریب نہ دے جو آدمیوں کی روایت اَور دُنیوی اُصول کے مُوافِق ہَیں نہ کہ مسیح کے مُوافِق۞ ۹ کیونکہ اُلوہیّت کی ساری بھرپُوری اُسی میں مُتجسّد ہو کر سکُونت پذیر ہَے۞ ۱۰ اَور تُم اُسی میں بھرپُور ہو جو ہر ریاست اَور حکُومت کا سر ہَے۞ ۱۱ جس میں تُم ایسے ختنے سے مختُون کئے گئے ہو جو ہاتھ سے نہیں کیا جاتا ہَے۔ بلکہ جِسمانی بدن کو اُتارنے کے لئے مسیح کے ختنے سے۞ ۱۲ تُم اُسی کے ساتھ بپتسمہ میں دفن ہُوئے۔ اَور اُسی میں تُم خُدا کی قُدرت پر اِیمان لا کر جس نے اُسے مُردوں میں سے زِندہ کیا اُسی کے ساتھ جی اُٹھے۞ ۱۳ اَور اُس نے تُمہیں بھی جو گُناہوں اَور اپنے جِسم کی نامختُونی کے سبب سے مُردہ تھے اُس کے ساتھ زِندہ کیا اَور اُس نے ہمارے سب گُناہ بخش دیئے۞ ۱۴ اَور اُس نے

باب ۱:۲۴ ''کمی'' مسیح کلیسیا کا سر اَور کلیسیا اس کا بدن ہَے ۔سر کے دُکھوں کی کمی نہ تھی کیونکہ مسیح کے دُکھ تمام دُنیا کے گُناہ اُٹھا لینے کے لئے کافی بلکہ زیادہ ہیں ۔تو بھی چاہیئے کہ اُس کا بدن کلیسیا یعنی ایماندار لوگ بھی دُکھ اُٹھائیں ۔ جس طرح ضرُور تھا کہ مسیح دُکھ اُٹھا کر اپنے جلال میں داخل ہو اِسی طرح یہ بھی ضرُور ہَے کہ وہ جو اُس کے ہیں دُکھ اُٹھائیں تاکہ اُس کے ساتھ جلال پائیں (رومیوں ۸:۱۷)۔ ایمانداروں کے دُکھ مسیح کے دُکھ ہیں ۔کیونکہ وہ اُن میں جیتا ہَے ۔نتیجہ یہ ہَے کہ وہ دُکھ کلیسیا کے تمام بدن کو فائدہ پہنچاتے ہیں +

حُکموں کی وہ دستاویز مِٹا ڈالی جو ہماری بابت اَور ہمارے خلاف تھی۔ اَور اُسے کیلوں سے صلیب پر جڑ کر سامنے سے ہٹا دیا۝
۱۵ اَور رِیاستوں اَور حُکومتوں کو غارت کر دیا اَور اُنہیں علانیہ رُسوا کرکے اُن پر اُسی کے سبب سے فتح کی شادمانی کی۝
[۱۶] پس کھانے پینے یا عید یا نئے چاند یا سبت کے دِن کی
۱۷ بابت کوئی تُم پر اِلزام نہ لگائے ۝ کیونکہ یہ آنے والی چیزوں کا
[۱۸] سایہ ہَیں۔ مگر اصلیّت مسیح کی ہَے ۝ کوئی شخص خُود حقیری اَور فرِشتوں کی پرستِش پسند کرکے تُمہیں اِنعام سے محرُوم نہ رکھّے۔ کیونکہ ایسا شخص دیکھی ہُوئی چیزوں میں گُھس کر اپنی نفسانی عقل
۱۹ کے سبب سے بے فائدہ پُھولتا ہَے ۝ اَور اُس سر سے مُلحق نہیں رہتا جس سے سارا بدن جوڑوں اَور پٹّھوں سے پرورِش پا کر اَور آپس میں پَیوستہ ہو کر خُدا کی بڑھتی سے بڑھتا جاتا ہَے ۝
۲۰ پس اگر تُم مسیح کے ساتھ دُنیوی اُصول کی نسبت مَر گئے ہو تو اَب تک ایسے قواعد کے کیوں پابند ہوتے ہو گویا کہ تُم دُنیا ہی میں
۲۱ زِندگی گُزارتے ہو؟ ۝ کہ مت چُھونا! مت چکھنا اَور مت ہاتھ
۲۲ لگانا! ۝ یہ سب چیزیں کام میں لاتے لاتے فنا ہو جاتی ہَیں اَور یہ اُصول صِرف آدمیوں کے اَحکام اَور تعلیمات سے قرار پائے
۲۳ ہَیں ۝ یہ باتیں خُود ایجاد کردہ عِبادت اَور خاکساری اَور بدنی رِیاضت کے لحاظ سے حِکمت کی صُورت تو رکھتی ہَیں مگر نفسانی رغبتوں کے روکنے کے لئے کِسی کام کی نہیں ہَیں +

باب ۳

[نئی اِنسانیّت] پس اگر تُم مسیح کے ساتھ جی اُٹھے ہو تو عالمِ بالا ۱ کی چیزوں کی تلاش میں رہو۔ جہاں مسیح خُدا کی دہنی طرف بیٹھا ہُوا ہَے ۝ عالمِ بالا کی چیزوں کے خیال میں رہو نہ کہ اُن ۲ کے جو زمین پر ہَیں ۝ کیونکہ تُم مَر چُکے ہو اَور تُمہاری زِندگی مسیح ۳ کے ساتھ خُدا میں چُھپی ہُوئی ہَے ۝ جب مسیح جو ہماری زِندگی ۴ ہَے ظاہر ہوگا تو تُم بھی اُس کے ساتھ جلال میں ظاہر ہو جاؤ گے ۝

پس تُم اپنے زمینی اعضا کو مُردہ رکھّو۔ یعنی حرام کاری ۵ ناپاکی۔ شہوت۔ بُری خواہش اَور لالچ کو جو بُت پرستی کے برابر ہَے ۝ کیونکہ اِنہی کے سبب سے خُدا کا غضب ضِد کے فرزندوں ۶ پر آتا ہَے ۝ پہلے تُم بھی اُن پر چلتے تھے جب تُم اُن میں زِندگی ۷ گُزارتے تھے ۝ مگر اَب تُم اُن سب کو بھی یعنی غُصّہ۔ غضب۔ ۸ بدذاتی۔ کُفر گوئی اَور اپنے مُنہ سے بدزُبانی دُور کرو ۝ ایک ۹ دُوسرے سے جُھوٹ نہ بولو۔ تُم نے تو پُرانی اِنسانیّت کو اُس کے کاموں سمیت اُتار دِیا ہَے ۝ اَور اُس نئی کو پہن لیا ہَے جو معرفت ۱۰ حاصِل کرنے کے لئے اپنے خالِق کی صُورت پر نئی بنتی جاتی ہَے ۝ جہاں نہ کوئی یُونانی ہَے نہ یہُودی نہ مختُون نہ غیر مختُون نہ ۱۱ بربری نہ اسکُوتی نہ غُلام اَور نہ آزاد۔ مگر مسیح ہی سب کُچھ ہَے اَور سب میں ہَے ۝

پس خُدا کے مُقدّس اَور پیارے برگُزیدے ہو کر ۱۲ دردمندی اَور مہربانی اَور فروتنی اَور حیا اَور صبر کا لِباس پہنو ۝ اَور ۱۳ اگر کوئی کِسی پر دعویٰ رکھتا ہو تو ایک دُوسرے کی برداشت کرے اَور ایک دُوسرے کو مُعاف کرے جیسے خُداوند نے تُمہیں مُعاف کِیا ہَے ویسے ہی تُم بھی کرو ۝ اَور اُن سب کے اُوپر مُحبّت کو باندھ ۱۴ لو کیونکہ وہ کمالیّت کا کمربند ہَے ۝ اَور مسیح کی سلامتی جس کے لئے ۱۵

باب ۲:۱۶ ''عید'' یعنی یہُودیوں کی رسموں کے مُتعلق اِس لئے کہ تُم اُنہیں نہیں مانتے ہو کوئی تُم پر عیب نہ لگائے۔ وہ رسمیں مسیح کی نسبت ایسی ہیں جیسا سایہ بدن کی نسبت ہَے+

باب ۲:۱۸ ''پرستِش'' بُہت فیلسُوف جن کا ذِکر پَولُس (۸ آیت) کرتا ہَے سمجھتے تھے کہ آدمی فرِشتوں اَور دیوؤں کے وسیلے سے ساری حکمت اَور علم میں دخل حاصِل کرتا ہَے اَور کہ وہ خُدا اَور دُنیا کے مابین اکیلے درمیانی ہیں۔ وہ فیلسُوف جُھوٹی فروتنی سے اُن کی پرستِش کرتے تھے۔ گویا کہ اِنسان اِس لائق نہیں کہ خُود خُدا سے بات یا دُعا کرے۔ اُنہوں نے سر یعنی مسیح کو جو فرِشتوں کا بھی سر اَور مالِک ہَے نہ پکڑا اَور اُسے واحد بچانے والا نہ جانا اَور اِس سبب سے وہ نجات سے خارج ہُوئے۔ اگلے بِدعتیوں میں سے شمعُون (اعمال باب ۸) اَور مناندر کے شاگرد فرِشتوں کی ایسی پرستِش کرتے تھے اَور اُنہی کو بانی اَور مالِک مانتے تھے۔ یہ جو کُچھ پَولُس فرِشتوں کی پرستِش کی بابت لکھتا ہَے کاتھولک کلیسیا کی تعلیم اَور عمل کے خلاف نہیں کیونکہ وہ نیک فرِشتوں کی دُعائیں اَور مدد یسُوع مسیح کی خاطِر مانگتی ہَے اَور اِسی طرح سے ہم اِنسانوں کی دُعا اَور مدد بھی مانگتے ہیں +

تُم بھی ایک بدن ہو کر بُلائے گئے ہو تُمہارے دِلوں پر حکُومت
۱۶ کرے اَور تُم شُکر گُزار رہو ○ مسِیح کا کلام تُم میں بُہتات سے
رہے اَور تُم ایک دُوسرے کو کمال دانائی سے تعلیم دِیا اَور نصیحت
کِیا کرو اَور مزامیر اَور گیت اَور رُوحانی ترانے شُکر گُزاری کے
۱۷ ساتھ خُدا کے لئے اپنے دِل میں گایا کرو ○ اَور کلام یا کام جو کُچھ
کِیا کرتے ہو سب کُچھ خُداوند یسُوعؔ کے نام سے کیا کرو۔
اَور اُس کے وسیلے سے خُدا باپ کا شُکر بجالایا کرو ○

۱۸ **ازدواجی تعلُقات** اَے بیویو! خُداوند میں جیسا مُناسِب
۱۹ ہَے اپنے شوہروں کے تابِع رہو ○ اَے شوہرو! اپنی بیویوں کو
۲۰ پیار کرو۔ اَور اُن سے تلخ مزاجی نہ کرو ○ اَے بچّو! اپنے ماں
باپ کے ہر ایک بات میں فرمانبردار رہو کیونکہ خُدا کو یہی پسند
۲۱ ہَے ○ اَے والدو! اپنے بچّوں کو دِق نہ کرو۔ تاکہ وہ بے دِل نہ
۲۲ ہو جائیں ○ اَے غُلامو! تُم اُن کے جو جِسم کی رُو سے تُمہارے
مالِک ہَیں سب باتوں میں فرمانبردار رہو مگر آدمیوں کو خُوش
کرنے والوں کی مانند دِکھاوے کے لئے نہیں بلکہ صاف دِلی
۲۳ اَور خُدا کے خوف کے ساتھ ○ جو کُچھ کرو وہ دِل سے ایسے کرو
۲۴ گویا خُداوند کے لئے کرتے ہو نہ کہ آدمیوں کے لئے ○ کیونکہ
تُم جانتے ہو کہ تُم خُداوند سے بدلے میں مِیراث پاؤ گے۔
۲۵ خُداوند مسِیح کے غُلام رہو ○ کیونکہ جو بُرا کرتا ہَے وہ اپنی کی ہُوئی
بُرائی کے مُوافِق پائے گا۔ اَور کسی کی طرفداری نہیں ہوتی +

باب ۴

۱ اَے مالِکو! غُلاموں کے ساتھ عدل اَور اِنصاف
کرو۔ یہ جان کر کہ آسمان پر تُمہارا بھی ایک مالِک ہَے ○
۲ دُعا کرنے میں مشغُول۔ اَور شُکر گُزاری کے ساتھ اُس
۳ میں بیدار رہو ○ اَور ساتھ ہی ہمارے لئے بھی دُعا کِیا کرو کہ
خُدا ہمارے واسطے کلام کا دروازہ کھولے تاکہ مَیں مسِیح کا وہ بھید
۴ بیان کرُوں جس کے سبب سے قید بھی ہُوں ○ اَور اُسے ایسے
ظاہر کر سکُوں جیسے مُجھے کرنا لازِم ہَے ○

۵ تُم وقت کو غنیمت جان کر باہر کے لوگوں کے ساتھ
۶ ہُوشیاری سے پیش آؤ ○ تُمہارا کلام ہمیشہ پُرفضل اَور نمکین ہو
تاکہ تُم جانو کہ ہر ایک کو کیوں کر جواب دینا چاہیئے ○

۷ **تسلیمات اَور دُعا** طُوخِکُسؔ جو پیارا بھائی اَور دیانتدار خادِم
اَور خُداوند میں میرا ہم خدمت ہے میرے سارے احوال کی
۸ خبر تُمہیں دے گا ○ اُسے مَیں اِس لئے تُمہارے پاس بھیجتا ہُوں
کہ تُم ہماری حالت سے واقف ہو جاؤ اَور وہ تُمہارے دِلوں کو
۹ تسلّی دے ○ اَور اُس کے ساتھ اُنیسمُسؔ کو بھیجتا ہُوں جو پیارا اَور
دیانتدار بھائی اَور تُم ہی میں سے ہَے۔ یہ تُمہیں یہاں کی سب
باتیں بتادیں گے ○

۱۰ میرا ہم قید اَرسترخُسؔ تُم سے سلام کہتا ہَے۔ اَور برنباسؔ
کا خالہ زاد مرقُسؔ بھی جس کی بابت تُمہیں حُکم ہُوئے ہَیں کہ اگر
۱۱ وہ تُمہارے پاس آئے تو اُس کی خاطر داری کرنا ○ اَور یشُوعؔ
بھی جو یُوستُسؔ کہلاتا ہَے۔ اہلِ ختنان میں سے صرف یہی خُدا
کی بادشاہی کے لئے میرے ہم خدمت اَور میری تسلّی کا
باعِث رہے ہَیں ○

۱۲ اِپفراسؔ تُم سے سلام کہتا ہَے۔ وہ تُم میں سے ہَے اَور
مسِیح یسُوعؔ کا بندہ ہَے۔ وہ تُمہارے لئے دُعا کرنے میں ہمیشہ
جانفشانی کرتا ہَے تاکہ تُم خُدا کی مرضی پر ہر ایک بات میں کامِل
۱۳ اَور پُورے طور سے قائم رہو ○ مَیں اُس کا گواہ ہُوں کہ وہ تُمہارے
اَور اُن کے واسطے بھی بُہت کوشش کرتا ہَے جو لاذِقیہّ اَور ہِیراپُلِسؔ
۱۴ میں ہَیں ○ لُوقاؔ پیارا طبیب اَور دیماسؔ تُم سے سلام کہتے ہَیں ○
۱۵ تُم اُن بھائیوں سے سلام کہو جو لاذِقیہّ میں ہَیں۔ اَور نُمفہؔ سے
۱۶ بھی اَور اُس کلیسیا سے جو اُس کے گھر میں ہَے ○ اَور جب یہ
خط تُم میں پڑھا جاچُکے۔ تو ایسا کرو کہ لاذِقیوں کی کلیسیا میں بھی
۱۷ پڑھا جائے اَور لاذِقیہّ کا خط تُم بھی پڑھو ○ اَور اَرخِپُّسؔ سے کہو کہ
جو خدمت خُداوند میں تیرے سپُرد ہُوئی ہَے اُسے ہُوشیاری سے
انجام دینا ○

۱۸ مَیں پَولُوسؔ اپنے ہاتھ سے سلام لکھتا ہُوں۔ میری
زنجیروں کو یاد رکھّو۔ فضل تُمہارے ساتھ ہو +

۱-تِسّلُنیکیوں کے نام

یہ خط نئے عہد نامہ کی غالباً قدیم ترین تحریر ہے۔ یہ کلیسیا اور مسیحی اِیمان سے مُتعلق سب سے پہلی تحریری گواہی ہے۔ یہ خط خُدا باپ پر اور بعد کے خطُوط خُداوند مسیح پر مرکُوز ہیں۔ زِندگی کا انجام کیا ہے؟ مَوت کے بعد کیا ہوگا؟ یہ تعلیمی سوالات ہی مرکزی موضوع ہیں۔ یہ خط المسیح کی آمدِ ثانی سے مُتعلق غلط فہمیاں دُور کرنے اور دُرست تعلیم دینے کے لئے لکھا گیا۔

مومنین کو خُدا کی مرضی کے مُطابِق اور مقبُولِ نظر مسیحی زِندگی بسر کرنی چاہیئے۔ اُنہیں المسیح کی آمدِ ثانی (مُردوں کی قیامت اور عدالت) کے لئے ہروقت تیّار رہنا چاہیئے۔ خط میں اِن باتوں کے لئے گہری فِکرمندی کا اِظہار ہے۔ خط کی ترتیب یُوں ہے۔

ابواب ۱-۳ اِنجیل کی مُنادی پر شُکرگُزاری	ابواب ۴-۵ قیامت، آمدِ ثانی اور مسیحی طرزِ زِندگی

باب ۱

۱ پَولُسؔ اَور سِلوانُسؔ اَور تیمُتھِیُسؔ کی جانِب سے تِسّلُنیکیوںؔ کی اُس کلیسیا کے نام جو خُدا باپ اَور خُداوند یسُوعؔ مسیح میں ہَے۔ فضل اَور سلامتی تُمہیں حاصِل ہوتی رہے ۝

۲ **شُکرگُزاری** تُم سب کی بابت ہم ہر وقت خُدا کا شُکر ۳ بجالاتے ہیں اَور اپنی دُعاؤں میں تُمہیں یاد کرتے ہَیں ۝ اَور اپنے خُدا اَور باپ کے حضُور تُمہارے اِیمان کا عمل اَور مُحبّت کی محنت اَور اُس اُمّید کا صبر بِلا ناغہ یاد کرتے ہَیں جو ہمارے ۴ خُداوند یسُوعؔ مسیح کی بابت ہَے ۝ اَے بھائیو! اَے خُدا کے ۵ پیارو! ہم جانتے ہَیں کہ تُم برگُزیدہ ہو ۝ کیونکہ ہماری اِنجیل تُمہارے پاس نہ فقط لفظی طور پر پہُنچی بلکہ قُدرت اَور رُوحُ القُدس اَور پُورے اِعتِقاد کے ساتھ بھی چُنانچہ تُم جانتے ہو کہ ہم تُمہارے ۶ درمیان تُمہارے لئے کیسے بن گئے تھے ۝ اَور تُم ہمارے اَور خُداوند کی مانند ہوگئے جب تُم نے کلام کو بڑی مُصِیبت کے ساتھ ۷ رُوحُ القُدس کی خُوشی سے قبُول کر لیا ۝ یہاں تک کہ تُم مقدُونیہؔ ۸ اَور اکایہؔ کے سب مومنین کے لئے نمُونہ بن گئے ۝ کیونکہ تُم سے خُداوند کے کلام کی شُہرت فقط مقدُونیہؔ اَور اکایہؔ ہی میں نہیں ہُوئی بلکہ ہر جگہ تُمہارا اِیمان جو خُدا پر ہَے مشہُور ہو گیا ہَے یہاں تک کہ ہمارے کہنے کی کُچھ حاجت نہیں ۝ ۹ اِس واسطے کہ وہ آپ ہمارا ذِکر کرتے ہَیں۔ کہ ہم نے تُم میں کیسا دخل پایا۔ اَور تُم کیونکر بُتوں سے خُدا کی طرف رجُوع ہُوئے تاکہ زِندہ اَور سچّے خُدا کی عِبادت کرو ۝ ۱۰ اَور آسمان پر سے اُس کے بیٹے کے آنے کے مُنتظِر رہو جِسے اُس نے مُردوں میں سے زِندہ کیا ہَے۔ یعنی یسُوعؔ کے جو ہمیں آنے والے غضب سے چُھڑاتا ہَے +

باب ۲

طرزِ رسالت اَے بھائیو! تُم تو آپ جانتے ہو کہ ہمارا ۱ دخل تُم میں بے فائدہ نہ ہُوا ۝ بلکہ جب ہم نے پہلے فِلپّیؔ میں ۲ بڑا دُکھ اَور رُسوائی اُٹھائی (جیسا تُم جانتے ہو) تو اپنے خُدا میں ہمیں یہ دلیری حاصِل ہُوئی کہ خُدا کی اِنجیل پُوری جانفشانی سے تُم میں سُنائیں ۝ کیونکہ ہمارا وعظ گُمراہی اَور ناپاکی اَور دغابازی ۳ سے نہ تھا ۝ بلکہ جیسا خُدا نے ہمیں قبُول کرکے اِنجیل کا امانتدار ۴ کِیا۔ ویسا ہی ہم بیان کرتے ہَیں اَور آدمیوں کو خُوش کرنے کے لئے نہیں بلکہ خُدا کو جو ہمارے دِل آزماتا ہَے ۝ کیونکہ ہم ہرگز ۵ خُوشامد کی بات نہیں کرتے تھے جیسے کہ تُم جانتے ہو اَور نہ لالچ کا بہانہ کرتے تھے۔ خُدا گواہ ہَے ۝ اَور خواہ تُم سے خواہ اَوروں سے ۶ ہم آدمیوں سے عِزّت نہیں چاہتے تھے ۝ ہم مسیح کے رسُول ہو ۷

کر تُم پر بوجھ ڈال تو سکتے تھے۔ لیکن ہم تُمہارے درمیان نرم
۸ دِل رہے۔ جس طرح ماں اپنے بچّوں کو پالتی ہَے ٥ اُسی طرح
ہم تُمہارے بُہت مُشتاق ہو کر نہ فقط خُدا کی اِنجیل بلکہ اپنی
جان تک بھی تُمہیں دینے کو راضی تھے اِس واسطے کہ تُم ہمارے
۹ پیارے ہو گئے تھے ٥ کیونکہ اَے بھائیو تُم ہماری مِحنت اَور مُشقّت
کو یاد رکھتے ہو۔ کہ ہم نے اِس لئے کہ تُم میں سے کِسی پر بوجھ
۱۰ نہ ہو رات دِن کام کر کے تُمہیں خُدا کی اِنجیل کی مُنادی کی ٥ تُم
گواہ ہو اَور خُدا بھی ہَے کہ تُم اِیمان لانے والوں میں ہم کیا ہی
پاکیزگی اَور راستبازی اَور بے عیبی سے گُزران کرتے تھے ٥
۱۱ چُنانچہ تُم جانتے ہو کہ جس طرح باپ اپنے بچّوں کو۔ اُسی طرح
۱۲ ہم تُم میں سے ہر ایک کو ٥ نصیحت کرتے اَور دِلاسا دیتے اَور
سمجھاتے رہے۔ تاکہ تُم خُدا کے لائق چال چلو جو تُمہیں اپنی
بادشاہی اَور جلال میں بُلاتا ہَے ٥

۱۳ **تاثیرِ رسالت** اِس واسطے ہم بِلاناغہ خُدا کی شُکر گُزاری
کرتے ہَیں کہ جب خُدا کا کلام جِسے ہم سُناتے ہَیں تُمہیں مِلا۔
تو تُم نے اُسے آدمیوں کا کلام نہیں بلکہ (جیسا درحقیقت ہَے)
خُدا کا کلام جان کر قبُول کِیا۔ اَور وہ تُم میں جو اِیمان لائے تاثیر
۱۴ بھی کر رہا ہَے ٥ کیونکہ تُم اَے بھائیو! خُدا کی اُن کلیسیاؤں کے
مُقلِّد ہو گئے جو یہُودیہ میں ہَیں کیونکہ تُم نے بھی اپنے ہم قوموں
۱۵ سے وہی تکلیفیں اُٹھائیں جو اُنہوں نے یہُودیوں سے ٥ جنہوں
نے خُداوند یسُوعؔ کو اَور نبیوں کو بھی مار ڈالا اَور ہمیں اِیذا دی۔
۱۶ اَور وہ خُدا کو ناپسند ہَیں اَور سب آدمیوں کے مُخالِف ہَیں ٥ اَور
وہ ہمیں غیر قوموں کو اُن کی نجات کے لئے کلام سُنانے سے منع
کرتے ہَیں یُوں وہ اپنے گُناہوں کا پیمانہ ہمیشہ بھرتے رہتے
ہَیں۔ لیکن اُن پر غضب اِنتہا کو پُہنچ گیا ہَے ٥

۱۷ اَے بھائیو! جب ہم تھوڑی مُدّت کے لئے ظاہر میں
تُم سے دُور ہو گئے نہ کہ دِل سے۔ تو ہم نے کمال آرزُو سے
۱۸ نہایت کوشِش کی کہ تُمہارا مُنہ دیکھیں ٥ اِس واسطے ہم نے
خصُوصاً مُجھ پولُسؔ نے ایک نہیں بلکہ دو مرتبہ تُمہارے پاس آنا
۱۹ چاہا مگر شیطان نے ہمیں روکے رکھّا ٥ کیونکہ ہماری اُمید اَور
خُوشی اَور فخر کا تاج کون ہَے؟ کیا وہ ہمارے خُداوند یسُوعؔ کے
سامنے اُس کی آمد کے وقت تُم ہی نہ ہو گے؟ ٥ ۲۰ تُم ہی حقیقتاً ہمارا
جلال اَور خُوشی ہو +

باب ۳

۱ اِس واسطے جب ہم زیادہ برداشت نہ کر سکے تو ہم نے
اچھّا جانا کہ اتھینےؔ میں اکیلے رہ جائیں ٥ ۲ اَور ہم نے تیموتاؤسؔ کو
بھیجا۔ جو ہمارا بھائی اَور مسیح کی اِنجیل میں خُدا کا ہم کار ہَے کہ
تُمہیں مضبُوط کرے اَور تُمہارے اِیمان کے بارے میں تُمہاری
حوصلہ افزائی کرے ٥ ۳ تاکہ اِن مُصیبتوں کے سبب سے کوئی نہ
گھبرائے کیونکہ تُم آپ جانتے ہو کہ ہم اِنہی کے لئے مُقرّر ہُوئے
ہَیں ٥ ۴ اَور جب ہم تُمہارے پاس تھے تو ہم نے تُمہیں پہلے سے
کہہ دیا تھا کہ ہمیں مُصیبت اُٹھانی ہو گی۔ پس ایسا ہی ہُؤا اَور تُم
جانتے بھی ہو ٥ ۵ اِس واسطے جب مَیں اَور زیادہ برداشت نہ کر
سکا تو مَیں نے تُمہارا اِیمان دریافت کرنے کے لئے بھیجا ایسا نہ
ہو کہ آزمانے والے نے تُمہیں آزمایا ہو اَور ہماری مِحنت بے فائدہ
گئی ہو ٥ ۶ مگر اَب تیموتاؤسؔ جب تُمہاری طرف سے ہمارے
پاس آیا اَور تُمہارے اِیمان اَور مُحبّت کی خُوشخبری لایا اَور کہا کہ تُم
ہمارا ذکرِ خیر ہمیشہ کرتے ہو اَور تُم ہمارے دیکھنے کے مُشتاق ہو
جیسے کہ ہم بھی تُمہارے ہَیں ٥ ۷ اِس لئے اَے بھائیو ہم نے اپنی
ساری اِحتیاج اَور مُصیبت کے باوجُود تُمہارے اِیمان کے سبب
سے تُم سے تسلّی پائی ٥ ۸ کیونکہ اَب اگر تُم خُداوند میں قائم رہو تو
ہم زِندہ ہَیں ٥ ۹ اَور ہم تُمہارے لئے اِس خُوشی کے سبب سے جو
ہمیں تُمہاری بابت اپنے خُدا کے حضُور حاصِل ہُوئی کِس طرح
خُدا کی شُکر گُزاری کریں ٥ ۱۰ ہم رات دِن بُہت ہی دُعا کرتے رہتے
ہَیں کہ تُمہارا مُنہ دیکھیں۔ اَور تُمہارے اِیمان کی کمی پُوری کریں ٥
۱۱ اَب ہمارا خُدا اَور باپ اَور ہمارا خُداوند یسُوعؔ تُمہاری طرف
ہماری رہنمائی کرے ٥ ۱۲ اَور خُداوند ایسا کرے کہ جس طرح ہمیں
تُم سے مُحبّت ہَے اُسی طرح تُمہاری مُحبّت بھی آپس میں اَور سب

۱۳ آدمیوں کے ساتھ زیادہ ہو اَور بڑھے ○ تاکہ جب ہمارا خُداوند یسُوعؔ اپنے تمام مُقدّسوں کے ساتھ آئے تو تُمہارے دِل ہمارے باپ خُدا کے حضُور پاکِیزگی میں بےاِلزام اَور مضبُوط ٹھہریں+

باب ۴

ثابت قدمی

۱ غرض اَے بھائیو! ہم تُم سے خُداوند یسُوعؔ مسِیح میں عرض اَور مِنّت کرتے ہَیں کہ جیسا تُم نے ہم سے سِیکھا کہ کِس طرح چلنا اَور خُدا کو خُوش کرنا ضرُور ہے۔ اَور جس طرح ۲ تُم چلتے بھی ہو۔ وَیسے ہی اَور ترقی کرتے جاؤ ○ کیونکہ تُم جانتے ہو کہ ہم نے تُمہیں خُداوند یسُوعؔ کی طرف سے کیا کیا حُکم دِیئے ○ ۳ چُنانچہ خُدا کی مرضی یہ ہے کہ تُم پاک ہو اَور حرامکاری سے اپنے ۴ آپ کو باز رکھّو ○ تاکہ تُم میں سے ہر ایک اپنے ظرف کو پاکِیزگی ۵ اور عِزّت کے ساتھ رکھنا جانے ○ نہ شہوت کے جوش میں ۶ غیر قوموں کی مانند جو خُدا کو نہیں پہچانتی ہَیں ○ اَور کوئی شخص اِس اَمر میں اپنے بھائی سے زِیادتی یا دغابازی نہ کرے۔ کیونکہ خُدا اِن سب کاموں کا مُنتقِم ہے چُنانچہ ہم نے پہلے بھی تُمہیں تاکِید ۷ کر کے کہا تھا ○ کیونکہ خُدا نے ہمیں ناپاکی کے لئے نہیں بلکہ ۸ پاکِیزگی کے واسطے بُلایا ہے ○ اِس واسطے جو اِن باتوں کی حقارت کرتا ہے وہ آدمی کی نہیں بلکہ خُدا کی حقارت کرتا ہے۔ جِس نے تُمہیں اپنا رُوحُ القُدس بھی دِیا ہے ○

۹ برادرانہ مُحبّت کی بابت تُمہیں کُچھ لِکھنا ضرُوری نہیں کیونکہ تُم نے آپس میں مُحبّت کرنے کی خُدا سے تعلیم پائی ہے ○ ۱۰ چُنانچہ تُم اُن سب بھائیوں سے جو تمام مکِدُنیہ میں ہَیں اَیسا ہی کرتے ہو۔ لیکن اَے بھائیو! ہم تُمہاری مِنّت کرتے ہَیں کہ تُم ۱۱ ترقی کرتے جاؤ ○ اَور جس طرح ہم نے تُمہیں حُکم دِیا تُم مُطمئن رہنا اَور آپ اپنا کاروبار کرنا اَور اپنے ہاتھوں سے کام کرنا باعِثِ فخر ۱۲ سمجھو ○ تاکہ تُمہارا برتاؤ باہر والوں کے ساتھ شائستگی کے ساتھ ہو اَور تُم کِسی چیز کے مُحتاج نہ رہو ○

قیامت

۱۳ اَے بھائیو! ہم نہیں چاہتے کہ تُم اُن کی بابت ناواقِف رہو جو سو گئے ہَیں۔ تاکہ اَوروں کی مانند جو نااُمّید ہَیں ۱۴ غم نہ کرو ○ کیونکہ جب ہمیں یہ یقین ہے کہ یسُوعؔ مَر گیا اَور جی اُٹھا۔ تو اِسی طرح خُدا اُنہیں بھی جو سو گئے ہَیں۔ یسُوعؔ کے ۱۵ وسیلے سے اُسی کے ساتھ لے آئے گا ○ چُنانچہ ہم تُم سے خُداوند کے کلام کے مُطابِق یہ کہتے ہَیں کہ ہم جو زِندہ ہَیں اَور خُداوند کے آنے تک باقی رہیں گے اُن سے جو سو گئے ہَیں آگے نہ ۱۶ بڑھیں گے ○ کیونکہ خُداوند خُود للکار اَور مُقرّب فرِشتے کی آواز اَور خُدا کے نرسِنگے کے ساتھ آسمان سے اُتر آئے گا۔ اَور ۱۷ جو مسِیح میں مَر گئے ہیں وہ تو پہلے جی اُٹھیں گے ○ اِس کے بعد ہم جو زِندہ باقی ہوں گے اُن کے ساتھ بادِلوں پر اُٹھا لئے جائیں گے تاکہ ہَوا میں خُداوند کا اِستقبال کریں۔ اَور اِس طرح ہم ۱۸ خُداوند کے ساتھ ہمیشہ رہیں گے ○ پس تُم اِن باتوں سے ایک دُوسرے کو تسلّی دِیا کرو+

باب ۵

آمدِ یسُوعؔ

۱ مگر اَے بھائیو! تُم اِس کے مُحتاج نہیں کہ ۲ وقتوں اَور زمانوں کی بابت تُمہیں لِکھا جائے ○ اِس واسطے کہ تُم آپ خُوب جانتے ہو کہ جس طرح رات کو چور آتا ہے اُسی طرح ۳ خُداوند کا دِن آنے والا ہے ○ جس وقت لوگ کہتے ہوں گے کہ سلامتی اَور اَمن ہے۔ تب جس طرح حامِلہ کو درد لگتے ہَیں ۴ اُن پر ناگہاں ہلاکت آئے گی اَور وہ ہرگز نہ بچیں گے ○ مگر اَے بھائیو۔ تُم تارِیکی میں نہیں ہو کہ وہ دِن چور کی طرح تُم پر ۵ آپڑے ○ کیونکہ تُم سب نُور کے فرزند اَور دِن کی اولاد ہو۔ ہم ۶ نہ رات کے ہَیں نہ تارِیکی کے ○ پس ہم اَوروں کی طرح سو نہ ۷ رہیں بلکہ جاگتے اَور ہُوشیار رہیں ○ کیونکہ جو سوتے ہَیں وہ رات ہی کو سوتے ہَیں اَور جو متوالے ہوتے ہیں رات ہی کو متوالے ۸ ہوتے ہَیں ○ مگر ہم جو دن کے ہَیں اِیمان و مُحبّت کا بکتر اَور ۹ نجات کی اُمید کا خود پہن کر ہُوشیار ہَیں ○ کیونکہ خُدا نے ہمیں غضب کے لئے نہیں بلکہ اِس لئے مقرّر کیا ہے کہ ہم اپنے خُداوند

۱۰ یسُوعؔ مسیح کے وسیلے سے نجات حاصل کریں۝ وہ ہمارے واسطے
۱۱ مرا تاکہ ہم خواہ جاگتے خواہ سوتے اُس کے ساتھ جئیں۝ اِس لئے تُم ایک دُوسرے کو تسلّی دو اَور ایک دُوسرے کے فائدے کا باعِث بنو چُنانچہ تُم ایسا کرتے بھی ہو۝

۱۲ **مسیحی فرائض** اَے بھائیو! ہم تُم سے عرض کرتے ہیں کہ تُم اُن کی قدر کرو جو تُم میں محنت کرتے اَور خُداوند میں تُمہارے
۱۳ پیشوا ہیں اَور تُمہیں نصیحت کرتے ہیں۝ اَور اُن کے کام کے سبب سے مُحبّت کے ساتھ اُن کی بڑی عزّت کرو۔ آپس میں میل مِلاپ رکھّو۝
۱۴ اَور اَے بھائیو! ہم تُمہاری مِنّت کرتے ہیں کہ تُم کج رَوؤں کو نصیحت کرو۔ کم ہمتوں کو دِلاسا دو۔ کمزوروں کو سنبھالو۔ سب کی برداشت کرو۝
۱۵ خبردار۔ کوئی کِسی سے بدی کے عوض بدی نہ کرے بلکہ تُم آپس میں اَور سب سے ہر وقت نیکی کرنے کے درپے رہو۝
۱۶ ہمیشہ خُوش رہو۝
۱۷،۱۸ بِلا ناغہ دُعا کرو۝ ہر ایک بات میں شُکر گُزاری کرو کیونکہ مسیح یسُوعؔ میں تُم سب کی بابت خُدا کی یہی مرضی ہے۝
۱۹،۲۰ رُوح کو نہ بُجھاؤ۝ نبُوّتوں کی حقارت نہ کرو۝ سب باتوں
۲۱ کا امتحان کرو جو اچھّی ہو اُسے پکڑے رہو۝
۲۲،۲۳ ہر ایک بدی کی صُورت ہی سے دُور رہو۝ سلامتی کا خُدا آپ ہی تُمہیں بالکُل مُقدّس کرے۔ اَور تُم پُورے پُورے یعنی رُوح اَور جان اَور بدن ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح کی آمد
۲۴ تک بے اِلزام محفُوظ رہو۝ تُمہارا بُلانے والا سچّا ہے وہ ایسا ہی کرے گا۝

۲۵،۲۶ **تسلیم اَور دُعا** اَے بھائیو! ہمارے واسطے دُعا کرو۝ پاک
۲۷ بوسے سے سب بھائیوں کو سلام کرو۝ مَیں تُمہیں خُداوند کی قسم دیتا ہُوں کہ یہ خط سب بھائیوں کے سامنے پڑھا جائے۝
۲۸ ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح کا فضل تُمہارے ساتھ رہے+

۲-تِسّالُنیکیوں کے نام

اِس خط میں مُقدّس پَولُسؔ مسیح خُداوند کی آمدِ ثانی سے مُتعلق مومنین میں موجُود اُلجھن اور پریشانی کی اصلاح کرتا ہے۔ قیامت کے روز بدکاروں اور شریروں کو سزا ملے گی جبکہ مسیح خُداوند کے وفادار بچ جائیں گے۔ مومنین کو دُکھوں، ایذیتوں اور مُشکلات کے باوجُود اپنے اِیمان پر قائم اور ثابت قدم رہنا چاہیئے۔ خط کی ترتیب یُوں ہے۔

باب ۱ تعارف، شُکر گزاری	باب ۳ دُعائیں اور تنبیہہ
باب ۲ المسیح کی آمد سے مُتعلق عقیدے	

باب ۱

۱ پَولُسؔ اَور سِلوانُسؔ اَور تیمُتھاؤسؔ کی جانِب سے تِسّالُنیکیوںؔ کی کلیسیا کے نام جو ہمارے باپ خُدا اَور خُداوند ۲ یسُوعؔ مسیح میں ہَے ○ خُدا باپ اَور خُداوند یسُوعؔ مسیح کی طرف سے تُمہیں فضل اَور سلامتی حاصِل ہوتی رہے ○

۳ حوصلہ افزائی اَے بھائیو۔ ہمیں واجِب ہَے کہ تُمہاری بابت ہمیشہ خُدا کا شُکر کریں یہ اِس لئے مُناسِب ہَے کہ تُمہارا اِیمان زیادہ ہوتا جاتا ہَے اَور تُم سب کی مُحبّت آپس میں بڑھتی ۴ جاتی ہَے ○ یہاں تک کہ ہم آپ خُدا کی کلیسیاؤں میں تُم پر فخر کرتے ہَیں کہ اِن دُکھوں اور مُصیبتوں میں جو تُم سہتے ہو تُمہارا ۵ صبر اَور اِیمان ظاہر ہوتا ہَے ○ یہ خُدا کے سچّے اِنصاف کی علامت ہَے کہ تُم خُدا کی بادشاہی کے لائق ٹھہرو۔ جِس کے لئے تُم دُکھ ۶ بھی پاتے ہو ○ کیونکہ خُدا کے نزدیک یہ اِنصاف ہَے کہ تُمہارے ۷ دُکھ دینے والوں کو عوض میں دُکھ دے ○ بلکہ تُم دُکھ پانے والوں کو ہمارے ساتھ آرام دے جس وقت خُداوند یسُوعؔ اپنی قُدرت ۸ کے فرشتوں کے ساتھ آسمان سے ظاہر ہوگا ○ بھڑکتی آگ میں۔ اُن سے اِنتقام لے گا جو خُدا کو نہیں پہچانتے اَور ہمارے خُداوند ۹ یسُوعؔ مسیح کی اِنجیل کو نہیں مانتے ○ وہ خُداوند کے چہرہ سے اَور اُس کی قُدرت کے جلال سے دُور ہو کر اَبدی ہلاکت کی سزا پائیں گے ○ یہ اُس دِن ہوگا جب کہ وہ اپنے مُقدّسوں میں ۱۰ جلال پانے اَور سب مومنوں میں تعجُّب کا باعِث ہونے کے لئے آئے گا۔ کیونکہ تُم ہماری گواہی پر اِیمان لائے ○ پس ہم ۱۱ تُمہارے لئے ہمیشہ دُعا کرتے ہَیں۔ کہ ہمارا خُدا تُمہیں اِس بُلاوے کے لائق جانے اَور نیکی کی ہر ایک آرزُو اَور اِیمان کے ہر ایک کام کو قُدرت سے پُورا کرے ○ تا کہ ہمارے خُدا اَور ۱۲ خُداوند یسُوعؔ مسیح کے فضل کے مُوافِق ہمارے خُداوند یسُوعؔ کا نام تُم میں جلال پائے اَور تُم اُس میں +

باب ۲

۱ آمدِ خُداوند اَے بھائیو! ہم اپنے خُداوند یسُوعؔ مسیح کے آنے اَور اپنے اُس کے پاس جمع ہونے کی بابت تُم سے عرض کرتے ہَیں ○ کہ یہ سمجھ کر کہ خُداوند کا دِن آ پہُنچا ہَے تُمہاری ۲ سمجھ دفعتہً پریشان نہ ہو جائے۔ اَور نہ تُم گھبراؤ نہ تو کسی رُوح سے نہ کلام سے اَور نہ خط سے جو گویا ہماری طرف سے ہے ○ کوئی تُمہیں کسی طرح سے فریب نہ دے۔ کیونکہ ضرُور ہے ۳ کہ پہلے اِرتداد ہو اَور مردِ خطا ظاہر ہو۔ یعنی ہلاکت کا فرزند ○

باب ۱:۸ اِشعیا ۱۵:۶۶، اِرمیاہ ۲۵:۱۰ +

باب ۱:۹-۱۰ اِشعیا ۲:۱۰، ۱۹، ۲۲، مزمُور ۸۹:۷ +

باب ۲:۳ کا حاشیہ اگلے صفحہ پر دیکھیں۔

[۴] جو مُخالِفت کرتا اَور اپنے آپ کو ہر اُس سے بڑا بناتا ہَے جو خُدا یا
مَعبُود کہلاتا ہَے ۔ یہاں تک کہ وہ خُدا کی ہَیکل میں بیٹھ کر اپنے
۵ آپ کو بطور خُدا کے ظاہر کرے گا ۞ کیا تُمہیں یاد نہیں؟ کہ مَیں
۶ تُمہارے ساتھ ہوتے ہُوئے تُمہیں یہ باتیں کہا کرتا تھا ۞ اَب
روکنے والی چیز کو تُم جانتے ہو تاکہ وہ اپنے وقت ہی پر ظاہر ہو ۞
۷ کیونکہ خطا کا بھید تو اَب بھی تاثیر کرتا جاتا ہَے مگر اَب ایک روکنے
[۸] والا ہَے ۔ اَور جب وہ بیچ سے دُور ہو جائے گا ۞ تو وہ خاطی ظاہر
ہو گا ۔ جِسے خُداوند یسُوع مسیح اپنے مُنہ کے دَم سے ہلاک اَور
۹ اپنی آمد کے جلال سے نیست کر دے گا ۞ اُس کی آمد شیطان کی
تاثیر کے مُوافِق ہو گی یعنی ہر طرح کی جُھوٹی قُدرت اَور کرشموں
۱۰ اَور اچنبوں کے ساتھ ۞ اَور ہلاک ہونے والوں کے لئے شرارت
کی ہر طرح کی دغابازی کے ساتھ ۔ اِس واسطے کہ اُنہوں نے
۱۱ سچّائی کی مُحبّت کو اِختیار نہ کیا جس سے اُن کی نجات ہوتی ۞ اِس
سبب سے خُدا اُن کے پاس گُمراہ کرنے والی تاثیر بھیجے گا تاکہ
۱۲ وہ جُھوٹ کو سچ جانیں ۞ تاکہ جتنے سچّائی پر اِیمان نہیں لائے
بلکہ ناراستی سے راضی ہَیں وہ سب مُجرِم ٹھہریں ۞
۱۳ [تاکید اَور شُکر گُزاری] مگر اَے بھائیو ۔ اَے خُدا کے پیارو ۔
واجِب ہَے کہ ہم تُمہاری بابت ہمیشہ خُدا کی شُکر گُزاری کریں ۔
کیونکہ خُدا نے اِبتدا ہی سے تُمہیں اِس لئے چُن لِیا تھا کہ رُوح
کی تقدِیس سے اَور حق پر اِیمان لانے سے نجات پاؤ ۞ جس ۱۴
کے لئے اُس نے تُمہیں ہماری اِنجیل کے وسیلے سے بُلایا تاکہ تُم
ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کا جلال حاصِل کرو ۞ اِس واسطے [۱۵]
اَے بھائیو ثابِت قدم رہو اَور اُن روایتوں کو تھامے رہو جن کی
تُم نے ہماری تقریر یا تحریر کے ذریعہ سے تعلیم پائی ہَے ۞ اَب ۱۶
ہمارا خُداوند یسُوع مسیح آپ اَور ہمارا باپ خُدا جس نے
ہمیں پیار کیا ہَے اَور ہمیں فضل سے ہمیشہ کی تسلّی اَور سچّائی کی
اُمید دی ۞ تُمہارے دِلوں کو تسلّی دے اَور ہر ایک نیک کام اَور ۱۷
کلام میں مضبُوط کرے +

باب ۳

غرض اَے بھائیو! ہمارے لئے یہ دُعا کرو کہ خُداوند کا ۱
کلام جلد پھیل جائے اَور ایسا جلال پائے جیسا تُم میں ہَے ۞
اَور یہ کہ ہم کج رَو اَور بُرے آدمیوں سے بچے رہیں کیونکہ سب ۲
میں اِیمان نہیں ۞ مگر خُداوند وفادار ہَے وہ تُمہیں مضبُوط کرے ۳
گا اَور بدی سے بچائے گا ۞ اَور ہمیں خُداوند میں تُم پر یہ بھروسا ۴
ہَے کہ جو حُکم ہم تُمہیں دیتے ہَیں تُم اُن پر عمل کرتے ہو اَور کرتے
بھی رہو گے ۞ اَور خُداوند تُمہارے دِلوں کی خُدا کی مُحبّت اَور ۵
مسیح کے صبر کی طرف ہِدایت کرے ۞
اَور اَے بھائیو! ہم اپنے خُداوند یسُوع مسیح کے نام ۶
سے تُمہیں حُکم دیتے ہَیں کہ تُم ہر اُس بھائی سے کنارہ کرو جو باقاعدہ
نہیں چلتا اَور اُس روایت پر عمل نہیں کرتا جو ہماری طرف سے
اُسے پہنچی ۞ کیونکہ تُم آپ جانتے ہو کہ ہمارے نمُونے پر کیونکر ۷

باب ۲:۳ "پہلے ارتداد" قیامت کا روز نہ آئے گا جب تک بے شُمار مسیحی لوگ مسیح اَور اِنجیل کا اِنکار نہ کریں گے اَور بے اِیمانی تمام زمین پر نہ پھیلے گی ۔ وہ ارتداد بدعت کا نہیں بلکہ بے اِیمانی کا ارتداد ہو گا +

"ہلاکت کا فرزند" یعنی مسیح کا وہ مُخالِف (۱-یُوحنّا ۲:۱۸) جو دُنیا کے آخر میں آئے گا ۔ رسُولوں کے زمانے سے لے کر آج تک مسیح کے بہت سے مُخالِف دُنیا میں ظاہر ہُوئے جنہوں نے اپنی بدعتوں سے کلیسیا میں ہولناک برگشتگیاں پیدا کیں ۔ مسیح کا وہ مُخالِف جو آخر میں آئے گا سب سے زیادہ خراب اَور ہلاک کرنے والا ہو گا ۔ اِس لئے وہ ہلاکت کا فرزند کہلاتا ہَے ۔ وہ ایک شخص ہو گا نہ کہ بہُت اشخاص کا گروہ +

باب ۲:۴ "خُدا کی ہَیکل" خُدا کی ہَیکل میں وہ گُناہ کا فرزند اپنے آپ کو خُدا ٹھہرائے گا اَور قوموں سے الٰہی حمد اَور پرستش کرائے گا اَور خُدا بن کر حکُومت کرے گا +

باب ۲:۸ اِشعیا ۱۱:۴ +

باب ۲:۱۵ "روایتوں" رسُولوں کی روایتوں کو اُن کے خطوط کی تعلیم کے برابر ماننا چاہیئے چُونکہ رسُولوں کے مُنہ سے رُوح القُدس بولا ۔ اِس لئے اُن کی تعلیم اَور نصیحت خُدا کا کلام ہی ہَے خواہ وہ لکھا گیا ہو یا نہ لکھا گیا ہو ۔ روایت یُونانی پرادوسیس کا صحیح ترجمہ وہی لفظ ہَے جو متّی ۱۵:۲، مرقس ۷:۳، غلاطیوں ۱:۱۴ میں مِلتا ہَے +

چلنا چاہیئے اِس لئے کہ ہم تمہارے درمیان بے قاعدہ نہ چلتے
۸ تھے ○اَور کِسی کی روٹی مُفت نہ کھاتے تھے بلکہ محنت اَور مُشقّت کے ساتھ رات دِن کام کرتے تھے تاکہ تُم میں سے کِسی پر بوجھ نہ
۹ ڈالیں○اِس واسطے نہیں کہ ہمیں اِختیار نہ تھا مگر اِس لئے کہ ہم اپنے
۱۰ آپ کو تُمہارے لئے نمُونہ ٹھہرائیں جس پر تُم چل سکو○اَور جب ہم تُمہارے پاس تھے اُس وقت بھی ہم تُمہیں یہ حُکم دِیا کرتے تھے کہ جو کام کرنے سے اِنکار کرے وہ کھانے بھی نہ پائے○
۱۱ لیکن ہم یہ سُنتے ہَیں کہ تُم میں سے بعض با قاعدہ نہیں چلتے اَور کُچھ کام نہیں کرتے بلکہ اَوروں کے کام میں دخل دیتے ہیں○
۱۲ ہم خُداوند یسُوع مسیح میں ایسوں کو حُکم دیتے اَور اُن کی مِنّت کرتے ہَیں کہ وہ چُپ چاپ کام کرکے اپنی ہی روٹی کھائیں○
۱۳ لیکن تُم اَے بھائیو! نیکی کرنے میں ہمّت نہ ہارو○
۱۴ اگر کوئی ہماری بات کو جو اِس خط میں ہَے نہ مانے تو اُس کا خیال رکھّو اَور اُس سے نہ مِلو تاکہ وہ شرمِندہ ہو○
۱۵ لیکن اُسے دُشمن نہ سمجھو بلکہ بھائی جان کر نصیحت کرو○

تسلیم اَور دُعا

۱۶ اَب سلامتی کا خُداوند آپ ہی تُمہیں ہمیشہ ہر طرح کی سلامتی بخشے○خُداوند تُم سب کے ساتھ رہے○
۱۷ مَیں پَولُوس اپنے ہاتھ سے سلام لِکھتا ہُوں۔ ہر خط میں میرا یہی نِشان ہَے۔ مَیں اِسی طرح لِکھتا ہُوں○
۱۸ ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کا فضل تُم سب کے ساتھ رہے+

۱-تِیمُتھِیُس کے نام

تِیموتاؤس پَولُس کا بشارتی ہم سفر اَور کلیسیاؤں میں رابطہ رکھنے والا اہم خدمت نمائندہ تھا۔ پَولُس رسُول کے پاسبانی خطُوط میں ابتدائی کلیسیا کے خادِموں اَور پاسبانوں کے چناؤ اور اُن ذِمّہ داریوں، ضابطوں اَور طرزِ زِندگی کے اُصول تحریر ہَیں۔ اِن خطُوط میں پاسبانی خدمت کی الٰہیات اَور رُوحانیت تحریر ہے۔ خط میں گُمراہ کُن تعلیمات کے خلاف لوگوں کو سرزنش کرنے اَور ہِدایات دینے کی ذِمّہ داری پر زور دِیا گیا ہے۔ اَور کلیسیا کے نظم و نسق، عِبادت کے بارے ہِدایات اَور برادری میں خیرات، مُحبّت اَور باہمی احترام کا بیان ہَے۔ خط کی ترتیب یُوں ہَے۔

ابواب ۱:۱ - ۳:۱۳ کلیسیائی پاسبانوں کے لئے ہِدایات
ابواب ۳:۱۴ - ۴:۶ سچّا اِیمان اَور گُمراہ کُن تعلیمات
ابواب ۴:۷ - ۶:۲۱ کلیسیائی پاسبانوں کو نصیحت

باب ۱

۱ پَولُسؔ کی جانِب سے۔ جو ہمارے بچانے والے خُدا اَور ہمارے آسرا مسیح یسُوعؔ کے حُکم سے مسیح یسُوعؔ کا رسُول ۲ ہے ۞ تیموتاؤس کے نام۔ جو اِیمان کے لحاظ سے میرا سچّا فرزند ہَے۔ فضل اَور رحم اَور سلامتی خُدا باپ اَور ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح کی طرف سے تُجھے حاصِل ہوتی رہے ۞

۳ **حِفاظتِ تعلیم** جس طرح مَیں نے مقدُونیہ جاتے وقت تُجھ سے اِلتماس کی تھی کہ تُو افسُوسؔ میں رہنا تا کہ بعض کو تاکِید کر ۴ دے۔ کہ اَور طرح کی تعلیم نہ دیں ۞ اَور اُن کہانیوں اَور لا اِنتہا نسب ناموں پر لحاظ نہ کریں، جو مُباحثہ کا باعِث ہوتے ہَیں۔ نہ ۵ کہ اُس تربیتِ الٰہی کا جو اِیمان پر مبنی ہَے ۞ اَب حُکم کا مقصد وہ مُحبّت ہَے جو پاک دِلی اَور نیک نیّتی اَور بے رِیا اِیمان سے ۶ ہوتی ہَے ۞ اِن سے کَنارہ کر کے بعض بے ہُودہ بکواس کی طرف ۷ پِھر گئے ہَیں ۞ کہ شریعت کے مُعلِّم تو بننا چاہتے ہَیں مگر سمجھتے ۸ نہیں کہ کیا کہتے اَور کِن باتوں کو ثابت کرتے ہَیں ۞ پس ہم جانتے ہَیں کہ شریعت اچھّی ہَے بشرطیکہ کوئی اُسے شریعت کے ۹ طور پر کام میں لائے ۞ یہ سمجھ کر کہ شریعت صادِق کے واسطے نہیں دی گئی بلکہ بے شرعوں اَور سرکشوں۔ بے دِینوں اَور گُنہگاروں۔ شریروں اَور رِندوں۔ پِدرکُشوں اَور مادرکُشوں۔ خُونیوں ۞ ۱۰ حرامکاروں۔ اِغلامیوں۔ بَردہ فروشوں۔ جُھوٹوں۔ جُھوٹی قسم کھانے والوں کے واسطے اَور اِن کے علاوہ جو کُچھ اُس صحیح تعلیم کے خلاف ہو ۞ ۱۱ جو خُدائے مُبارَک کی اُس جلالی اِنجیل کے مُوافِق ہَے جو مُجھے سونپی گئی ۞

۱۲ مَیں اپنے قُوّت بخشنے والے یعنی ہمارے خُداوند مسیح یسُوعؔ کا شُکر گُزار ہُوں۔ کہ اُس نے مُجھے اِمانتدار سمجھ کر خدمت پر مُقرّر کِیا ۞ ۱۳ حالانکہ مَیں پہلے کُفر گو اَور اِیذا رساں اَور ظالِم تھا۔ لیکن مُجھ پر رحم اِس واسطے ہُوا کہ مَیں نے جو کُچھ کِیا اِیمان نہ ہونے کی حالت میں جہالت سے کِیا ۞ ۱۴ اَور ہمارے خُداوند کا فضل اُس اِیمان اَور پیار کے ساتھ جو مسیح یسُوعؔ میں ہے بہُت زیادہ ہُوا ۞

۱۵ یہ بات سچ اَور کمال قبُولِیّت کے لائق ہَے کہ مسیح یسُوعؔ گُنہگاروں کو بچانے کے لئے دُنیا میں آیا۔ جن میں اوّل مَیں ہُوں ۞ ۱۶ لیکن مُجھ پر اِس لئے رحم ہُوا کہ اوّل مُجھ میں یسُوعؔ مسیح

باب ۱:۹ ”دی گئی“ کیونکہ خواہ شریعت ہو خواہ نہ ہو صادِق شخص خُود بخُود نیکی کرتا اَور بدی سے بھاگتا ہَے۔ غُلام کی طرح اَور ڈر کے مارے نہیں بلکہ خُوشی سے اَور خُدا کی مُحبّت سے +

اپنا کمال صبر ظاہر کرے تاکہ مَیں اُن کے واسطے نمونہ بنُوں جو ۱۷ اَبدی حیات کے لئے اُس پر اِیمان لائیں گے ○ زمانوں کا بادشاہ یعنی غیر فانی اَور نادیدنی خُدائے واحد کی عِزّت اَور تمجید اَبدُالآباد تک ہوتی رہے۔ آمین ○

۱۸ اَے فرزند تیموتاوس مَیں تُجھے اُن نبُوّتوں کے مُوافِق جو پہلے تیرے حق میں کی گئیں یہ حُکم تیرے سپُرد کرتا ہُوں۔ تُو اِن ۱۹ باتوں کے مُطابِق اچھّی لڑائی لڑتے رہنا ○ اِیمان اَور نیک نیّتی کے ساتھ۔ جس سے بعض نے کنارہ کرکے اِیمان کی کشتی توڑ ۲۰ دی ہَے ○ اُنہی میں سے ہُمنایس اَور سکندر ہیں۔ جنہیں مَیں نے شیطان کے حوالے کر دِیا تاکہ کُفر سے باز رہنا سیکھیں +

باب ۲

۱ | علانیہ عبادت | پس مَیں سب سے پہلے یہ اِلتماس کرتا ہُوں کہ مُناجاتیں اَور دُعائیں اَور شِفاعتیں اَور شُکرگُزاریاں سب ۲ آدمیوں کے لئے کی جائیں ○ بادشاہوں اَور تمام اعلیٰ رُتبہ والوں کے لئے۔ تاکہ ہم کمال دینداری اَور پاکیزگی سے چَین اَور ۳ آرام کے ساتھ زِندگی بسر کریں ○ کیونکہ ہمارے نجات دینے ۴ والے خُدا کے نزدِیک یہی خُوب اَور پسندیدہ ہَے ○ وہ چاہتا ہَے کہ سب آدمی نجات پائیں اَور سچّائی کی پہچان تک پہُنچیں ○ [۵] کیونکہ خُدا ایک ہَے اَور خُدا اَور آدمیوں کے مابین درمیانی بھی ۶ ایک ہَے یعنی مسیح یسُوع اِنسان ○ جس نے اپنے آپ کو سب کے فِدیئے میں دِیا۔ تاکہ گواہی مُقرّر وقتوں میں دی جائے ○ ۷ اِس کے لئے مَیں مُنادی کرنے والا اَور رسُول (مَیں سچ بولتا ہُوں جھُوٹ نہیں کہتا) اَور غیر قوموں کو اِیمان اَور سچّائی کا سِکھانے والا مُقرّر ہُؤا ○

۸ پس۔ مَیں چاہتا ہُوں کہ مَرد ہر جگہ بغیر غُصّہ وتکرار ۹ کے پاک ہاتھوں کو اُٹھا کر دُعا کیا کریں ○ اَور یُونہی عورتیں بھی مُناسِب پوشاک سے شرم اَور پرہیزگاری کے ساتھ اپنے آپ کو سنواریں نہ کہ بال گُوندھنے یا سونے یا موتیوں یا قیمتی لباس ۱۰ سے ○ بلکہ نیک کاموں سے جیسا اُن عورتوں کو مُناسِب ہَے جو ۱۱ خُدا پرستی کا اِقرار کرتی ہَیں ○ چاہیئے کہ عورت چُپ چاپ کمال ۱۲ فرمانبرداری سے تعلیم پائے ○ اَور مَیں اِجازت نہیں دیتا کہ عورت تعلیم دے یا مَرد پر حُکم چلائے بلکہ خاموشی کے ساتھ رہے ○ [۱۳،۱۴] کیونکہ پہلے آدم بنایا گیا۔ اُس کے بعد حوّا ○ اَور آدم نے فریب نہیں کھایا مگر عورت فریب کھا کر گُناہ میں پھنس گئی ○ ۱۵ لیکن وہ وِلادتِ اولاد کے سبب سے نجات پائے گی بشرطیکہ اِیمان اَور مُحبّت اَور پاکیزگی میں ہُوشیاری کے ساتھ قائم رہے +

باب ۳

| پاک خدمت | یہ بات سچ ہَے کہ جو کوئی اُسقف کا عہدہ ۱ چاہتا ہَے وہ اچھّا کام چاہتا ہَے ○ پس واجب ہے کہ اُسقف [۲] بے عیب ہو۔ ایک ہی بیوی کا شوہر ہُؤا ہو۔ پرہیزگار۔ عاقِل۔ شائستہ۔ مُسافر پرور۔ تعلیم دینے کے لائق ہو ○ مَےنوش ۳ نہیں۔ مار پیٹ کرنے والا نہیں بلکہ حلیم ہو۔ تکراری نہیں۔ زر دوست نہیں ○ اپنے گھر کا بخُوبی مُنتظِم اَور کمال سنجیدگی کے ۴ ساتھ اپنی اولاد کا مُودّب ○ (کیونکہ اگر کوئی اپنے گھر کا اِنتظام ۵

باب ۲:۵ ''مسیح یسُوع'' خُدا اَور آدمیوں کے بیچ مسیح ہی اکیلا درمیانی ہَے جس نے اپنے آپ کو صلیب پر سب کے بدلہ میں دِیا۔ مگر یہ بات منع نہیں کرتی کہ ہم اِیمانداروں اَور مُقدّسوں کی سِفارش مانگیں۔ چُنانچہ پَولُس نے خُود اِیمانداروں کی خاطر دُعائیں مانگیں۔ لیکن وہ سِفارشیں اَور سب دُعائیں جو ہم کرتے ہیں صرف یسُوع مسیح کی خُوبیوں کے سبب خُدا کو پسند آتی ہیں۔ اِس لئے کلیسیا سب دُعاؤں میں خُدا سے عرض کرتی ہَے کہ وہ مُقدّسوں کی سِفارشوں اَور سب دُعاؤں کو یسُوع مسیح کی خاطر قبول کرے +

باب ۲:۱۳ تکوین ۱:۲۷ + باب ۲:۱۴ تکوین ۳:۶ +

باب ۳:۲ ''ایک ہی بیوی'' اِس کا یہ مطلب نہیں کہ اُسقف بیاہ کریں۔ مگر یہ کہ کوئی شخص الٰہی خدمت گُزاری میں دخل نہ پائے جس نے ایک دفعہ سے زیادہ بیاہ کیا ہو۔ پَولُس فرماتا ہَے (۱-تیموتاوس ۵:۹) کہ اَیسی بیوہ چُن لی جائے جو ایک شوہر کی بیوی ہوئی ہو۔ جس کا مطلب صرف یہ ہوسکتا ہَے کہ اِس بیوہ نے صرف ایک دفعہ بیاہ کیا +

[۶] کرنا نہ جانے تو وہ خُدا کی کلیسیا کی کیا خبر گیری کرے گا) ○ نَومُرید
۷ نہیں۔ ایسا نہ ہو کہ تکبُّر کر کے شیطان کی سی سزا میں پڑے ○
اَور چاہیئے کہ وہ باہر والوں کے نزدِیک بھی نیک نام ہو۔ تا ایسا نہ
ہو کہ وہ ملامت اُٹھائے اَور شیطان کے پھندے میں پھنسے ○
۸ اِسی طرح شمّاسہ کو بھی پاکیزہ رَو ہونا چاہیئے نہ کہ دوزبانہ۔
۹ زیادہ مَے نوش یا ناروا نفع کا لالچی ○ وہ اِیمان کا بھید ضمیر کی پاکیزگی
۱۰ میں محفُوظ رکھیں ○ اَور یہ پہلے آزمائے جائیں۔ اِس کے بعد اگر
بے اِلزام ٹھہریں تو شمّاس کا کام کریں ○
۱۱ اِسی طرح عورتیں بھی پاکیزہ رَو ہوں۔ نہ کہ تُہمتی بلکہ
۱۲ پرہیزگار اَور ہر بات میں امانتدار ○ شمّاسہ ایک ایک بیوی کے
خاوند ہُوئے ہوں اَور اپنی اپنی اولاد اَور گھروں کے بخُوبی مُنتظِم ○
۱۳ کیونکہ جو شمّاس کا کام بخُوبی انجام دیتے ہیں وہ اپنے لئے اچھّا
مرتبہ اَور اُس اِیمان میں جو مسیح یسُوع پر ہے بڑی ہمّت پیدا
کرتے ہیں ○
۱۴ [تعلیم میں ثابت قدم] اگرچہ مُجھے اُمّید ہے کہ جلد تیرے
[۱۵] پاس آؤُں تاہم یہ باتیں تُجھے اِس لئے لِکھتا ہُوں ○ کہ اگر آنے
میں دیر ہو تو تُجھے معلُوم ہو کہ خُدا کے گھر یعنی زِندہ خُدا کی کلیسیا
میں جو حق کا ستُون اَور بُنیاد ہَے کیونکر گُزران کرنی چاہیئے ○
۱۶ لاریب۔ دینداری کا راز عظیم ہَے۔
جو جسد میں ظاہر ہُوا۔
اَور رُوح میں صادِق ٹھہرا۔
اَور فرشتوں کو دِکھائی دِیا۔
غیر قوموں میں اُس کی مُنادی ہوئی۔
اَور دُنیا میں اِیمان لایا گیا۔
اَور جلال میں اُوپر اُٹھایا گیا +

باب ۴

۱ اَور رُوح کا صاف کلام یہ ہَے کہ آخری زمانوں میں
گُمراہ کرنے والی رُوحوں اَور شیاطِین کی تعلیم کی طرف مُتوجّہ ہو
۲ کر بعض اِیمان سے مُرتد ہو جائیں گے ○ یعنی اُن جُھوٹ بولنے
والوں کی رِیاکاری کے سبب سے جن کا ضمیر داغی ہُوا ہَے ○ اَور [۳]
بیاہ کرنے سے منع کریں گے۔ اَور اُن کھانوں سے پرہیز
کرنے کا حُکم دیں گے جنہیں خُدا نے اِس لئے پیدا کیا ہَے کہ
اِیماندار اَور سچّائی کے جاننے والے اُنہیں شُکر گُزاری کے ساتھ
۴ کھایا کریں ○ خُدا کی ہر مخلُوق اچھّی ہَے اَور کوئی قابِلِ تردِید
۵ نہیں۔ بشرطیکہ شُکر گُزاری کے ساتھ کھائی جائے ○ اِس واسطے
کہ وہ خُدا کے کلام اَور دُعا سے پاک ہو جاتی ہَے ○
۶ اگر تُو بھائیوں کے سامنے یہ باتیں پیش کرے گا تو مسیح
یسُوع کا اچھّا خادِم ٹھہرے گا۔ اَور اِیمان اَور اُس اچھّی تعلیم کی
۷ باتوں سے پرورِش پاتا رہے گا جس پر تُو عمل کرتا آیا ہَے ○ لیکن
بُوڑھیوں کی سی بے ہُودہ کہانیوں سے مُنہ موڑے رکھّ۔
۸ [نیک نمُونہ] دِینداری کے لئے رِیاضت کر ○ کیونکہ بدنی
رِیاضت کا فائدہ کم ہَے مگر دِینداری سب باتوں کے واسطے
فائدہ مند ہَے اِس لئے کہ اَب کی اَور آئندہ کی زِندگی کا وعدہ بھی
۹ اُسی کے لئے ہَے ○ یہ بات سچ اَور کمال قبُولِیّت کے لائق ہَے ○
۱۰ کیونکہ ہم اِسی لئے محنت اَور جانفشانی کرتے ہیں کہ اُس زِندہ خُدا
پر ہمارا بھروسا ہَے جو سب آدمیوں کا خصُوصاً مومنوں کا بچانے

باب ۶:۳ "نَومُرید" ایسا شخص نہ ہو جو تھوڑی مُدّت سے اِیمان لایا یا کلیسیا میں شامِل ہُوا ہو۔ ایسا نہ ہو کہ وہ مغرُوری سے پُھول کر شیطان کی سزا میں شریک ہو +

باب ۱۵:۳ "بُنیاد" چُونکہ کلیسیا سچّائی کا ستُون اَور بُنیاد ہَے تو ہو نہیں سکتا کہ وہ کبھی سچّے اِیمان کو چھوڑ دے۔ نالائق پرستِش کرے یا بُت پرستی میں گرے (متّی ۱۶:۱۸-۲۸:۲۰) +

باب ۴:۳ "کھانوں" کلیسیا کے شرُوع میں جُھوٹے نبی اُٹھے جنہوں نے بیاہ کرنا اَور گوشت کھانا منع کیا چُنانچہ وہ سِکھاتے تھے کہ بیاہ اَور گوشت شیطان ہیں۔ اِن بِدعتیوں نے تمام دُنیا کو اپنی تعلیم سے بھر دِیا۔ کاتھولک کلیسیا بیاہ کرنے سے منع نہیں کرتی بلکہ بیاہ کو ایک بڑا اَور الٰہی بھید اَور پاک سا کرامنٹ جانتی ہَے۔ اَور ہر ایک کو اِجازت دیتی ہَے کہ بیاہ کرے بشرطیکہ وہ تجرُّد کی مَنّت اپنی ہی خُوشی سے نہ کر چُکا ہو۔ گوشت کھانے کی بابت۔ دیکھیں متّی ۱۵:۱۱ +

۱۱،۱۲ والا ہَے۞ اِن باتوں کا حُکم کر اَور اِن کی تعلیم دے ۞ کوئی تیری جوانی کی حقارت نہ کرنے پائے بلکہ تُو طرزِ کلام اَور چال چلن اَور مُحبّت اَور اِیمان اَور پاکیزگی میں مومنوں کے لئے نمُونہ بن ۞

۱۳ جب تک مَیں نہ آؤں پڑھتا اَور نصیحت کرتا اَور تعلیم دیتا
۱۴ رہ ۞ اِس فضل سے غافِل نہ رہ جو تُجھے حاصِل ہَے اَور نبُوّت
۱۵ سے کاہِنوں کے ہاتھ رکھنے سے مِلا تھا ۞ اِن باتوں کو دھیان
۱۶ میں رکھ۔ اِن میں مشغُول رہ تاکہ تیری ترقّی سب پر ظاہر ہو ۞ اپنی اَور اپنی تعلیم کی خبرداری کر۔ اُن پر قائم رہ کیونکہ یہ کرکے تُو اپنے آپ کو اَور اُنہیں جو تیری سُنتے ہَیں، بچائے گا +

باب ۵

۱ **جماعت کی خبرگیری** کسی عُمر رسیدہ کو ملامت نہ کر بلکہ باپ
۲ جان کر نصیحت کر۔ اَور جوانوں کو بھائی جان کر ۞ اَور بُوڑھیوں کو ماں جان کر۔ اَور جوان عورتوں کو کمال پاکیزگی سے بہن جان کر ۞

۳،۴ اُن بیواؤں کی جو حقیقتاً بیوہ ہوں عزّت کر ۞ اگر کسی بیوہ کے بیٹے یا پوتے ہوں تو یہ پہلے اپنے ہی گھرانے کے ساتھ دینداری کا برتاؤ کرنا اَور والدین کا حق ادا کرنا سیکھیں کیونکہ یہ [۵] خُدا کے نزدِیک پسندیدہ ہَے ۞ لیکن جو درحقیقت بیکس بیوہ ہَے وہ خُدا پر بھروسا رکھّ کر رات دن مِنّت اَور دُعاؤں میں لگی رہے ۞
۶،۷ لیکن جو عیش و عِشرت کرتی ہَے وہ جیتے جی مُردہ ہَے ۞ اَور تُو اِن
۸ باتوں کا بھی حُکم کر۔ تاکہ وہ بے اِلزام رہیں ۞ اگر کوئی اپنوں کی اَور خاص کر اپنے گھر کی خبرگیری نہ کرے تو وہ اِیمان کا مُنکر اَور غیر مومن سے بدتر ہَے ۞

[۹] وہی بیوہ فرد میں لکھی جائے جو ساٹھ برس سے کم کی نہ
۱۰ ہو اَور ایک ہی شوہر کی بیوی ہوئی ہو ۞ وہ نیکوکاری میں مشہُور ہو۔ اُس نے بچّوں کی تربیت کی ہو۔ مُسافر پروری کی ہو۔ مُقدّسوں

باب ۵:۵ تثنیہ شرع ۲۵:۴ +
باب ۵:۹ ''فرد میں'' دینی خدمت کے لئے +

کے پاؤں دھوئے ہوں۔ مُصیبت زدوں کی مدد کی ہو۔ اَور ہر ایک نیک کام کرنے کے درپے رہی ہو ۞ لیکن جوان بیواؤں کو [۱۱] درج نہ کر کیونکہ مسیح کے خلاف نفس پرست ہو کر بیاہ کرنا چاہتی ہَیں ۞ اَور پہلی امانت چھوڑ کر سزا کے لائق ٹھہرتی ہَیں ۞ اَور ۱۲،۱۳ اُس کے ساتھ ہی وہ گھر گھر جا کر بےکار رہنا سیکھتی ہَیں۔ اَور نہ صِرف بےکار رہنا بلکہ بک بک کرنا اَور ہر کام میں دخل دینا اَور بےجا باتیں کہنا بھی ۞ اِس واسطے مَیں چاہتا ہُوں کہ جوان ۱۴ بیوائیں بیاہ کریں۔ اولاد پیدا کریں۔ گھر کا انتظام کریں۔ اَور کسی مُخالف کو لعن طعن کرنے کا موقع نہ دیں ۞ کیونکہ اَب بھی ۱۵ بعض گُمراہ ہو کر شیطان کے پیچھے چلی گئی ہَیں ۞ اگر کسی مومن ۱۶ عورت کے ہاں بیوہ عورتیں ہوں تو وہی اُن کی مدد کرے اَور کلیسیا پر بوجھ نہ ڈالا جائے تاکہ یہ اُن کی مدد کر سکے جو حقیقتاً بیوہ ہَیں ۞

اُن کاہِنوں کو جو اچھّی طرح پیشوائی کرتے ہَیں خاص ۱۷ کر اُنہیں جو کلام اَور تعلیم میں محنت کرتے ہَیں دُگنی عزّت کے لائق جانو ۞ کیونکہ نوِشتہ یہ کہتا ہَے کہ ''گاہتے وقت بَیل کا مُنہ ۱۸ مت باندھ۔'' اَور ''مزدُور اپنی مزدُوری کا حق دار ہَے'' ۞ جو ۱۹ دعویٰ کاہن پر ہو بغیر دو یا تین گواہوں کے مت سُن ۞ گُنہگاروں ۲۰ کو سب کے سامنے مُلامت کرتا کہ اَوروں کو خوف ہو ۞ مَیں خُدا ۲۱ اَور مسیح یسُوع اَور برگُزیدہ فرشتوں کو گواہ لا کر یہ تاکید کرتا ہُوں کہ تُو اِن باتوں کو بغیر تعصُّب کے عمل میں لا اَور کسی کی طرف داری نہ کر ۞ کسی شخص پر جلد ہاتھ نہ رکھّ اَور نہ دُوسروں کے گُناہوں ۲۲ میں شریک ہو۔ اپنے آپ کو پاک رکھّ ۞ اَب تُو صِرف پانی ۲۳ ہی نہ پیا کر بلکہ اپنے معدہ اَور اپنی اکثر اوقات کی کمزوریوں کی خاطِر تھوڑی سی مے بھی اِستعمال کیا کر ۞

بعض آدمیوں کے گُناہ عدالت میں جانے سے پہلے ہی ۲۴ ظاہر ہوتے ہَیں اَور بعض کے بعد میں ۞ اسی طرح نیک کام بھی ظاہر ۲۵ ہوتے ہَیں اَور جو ایسے نہیں ہوتے وہ بھی چُھپے نہیں رہ سکتے +

باب ۵:۱۱ ''نفس پرست'' جب انہیں مسیح کی خاطر کلیسیا سے سب اچھی چیزوں کی فراوانی یا عزّت کا مرتبہ مِلا وہ دُنیوی اَور ناشکر گزار ہو جاتی ہیں اَور اگلے اِیمان کو چھوڑ کر یعنی کمال پرہیزگاری کی مَنّت کو توڑ کر بیاہ کرنا چاہتی ہیں +

باب ۶

۱ **مُختلف ہدایات** جِتنے غُلام جُوئے کے نیچے ہیں اپنے مالکوں کو کمال عِزّت کے لائق جانیں تا کہ خُدا کے نام اَور تعلیم
۲ کو کوئی بُرا نہ کہے○اَور جِن کے مالِک مومن ہیں وہ اُنہیں اُن کے بھائی ہونے کے باعِث ناچیز نہ جانیں۔ بلکہ اِس لئے زِیادہ تر اُن کی خدمت کریں۔ کہ وہ مومن اَور پیارے ہیں اَور نِعمت میں شریک ہیں۔ اِن باتوں کی تعلیم دے اَور نصیحت کر○
۳ اگر کوئی دُوسری تعلیم دیتا ہے اَور ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح کے صحیح کلام اَور اُس تعلیم کو جو دِینداری کے لئے مُناسب ہے
۴ قبُول نہیں کرتا○تو وہ مغرُور ہے اَور کُچھ نہیں جانتا بلکہ اُسے مُباحثہ اَور لفظی تکرار کرنے کا مَرض ہے جِن سے رَشک اَور جھگڑا
۵ اَور کُفر گوئی اَور بدگُمانی○اَور اُن لوگوں میں تنازع پیدا ہوتا ہے جِن کی عقل بِگڑی ہُوئی ہے اَور جو حق سے محرُوم ہیں اَور گُمان کرتے ہیں کہ دِینداری نفع کا ذریعہ ہے○
۶ ہاں۔ قناعت ساتھ ہو تو دِینداری بڑے نفع کا ذریعہ
۷ ہے○کیونکہ ہم دُنیا میں نہ تو کُچھ لائے اَور نہ کُچھ لے جا ہی
۸ سکتے ہیں○پس اگر ہم نے کھانا اَور کپڑا پایا تو اِسی پر قناعت
۹ کریں○لیکن جو دولتمند ہونا چاہتے ہیں وہ ایسے آزمائش اَور پھندے میں اَور بہُت سی بے فائدہ اَور مُضِر خواہشوں میں پڑ جاتے ہیں جو آدمیوں کو بربادی اَور ہلاکت میں غرق کر دیتی
۱۰ ہیں○کیونکہ زَر دوستی ہر طرح کی بدی کی جڑ ہے۔ بعض اِس کے آرزُومند ہو کر اِیمان سے بھٹک گئے اَور اپنے آپ کو طرح طرح کے غموں سے چھلنی کر لِیا○
۱۱ پس اَے مَردِ خُدا۔ تُو اِن باتوں سے بھاگ اَور صداقت۔ دِینداری۔ اِیمان۔ مُحبّت۔ صبر اَور ملائمت کا طالِب
۱۲ ہو○اِیمان کی اچھّی لڑائی لڑ۔ اُس حیاتِ اَبدی کو قابُو کر جِس کے لئے تُو بُلایا گیا ہے اَور تُو نے بہُت گواہوں کے سامنے اچھّا
۱۳ اِقرار کیا ہے○مَیں خُدا کو (جو سب کو زِندہ کرتا ہے) اَور مسیح یسُوعؔ کو (جِس نے پنطُوسؔ پیلاطُسؔ کے عہد میں جلالی شہادت دی
۱۴ ہے) گواہ لا کر تُجھے تاکید کرتا ہُوں○کہ تُو حُکم کو بے داغ اَور بے اِلزام رہ کر ہمارے خُداوند یسُوعؔ المسیح کے ظاہر ہونے تک
۱۵ حِفظ کر رکھّ○جِسے وہ بروقت ظاہر کرے گا جو مُبارَک اَور واحِد
۱۶ حاکِم۔ بادشاہوں کا بادشاہ اَور خُداوندوں کا خُداوند ہے○بقا فقط اُسی کو ہے اَور وہ اُس نُور میں رہتا ہے جِس تک کوئی پہُنچ نہیں سکتا اَور نہ اُسے کِسی آدمی نے دیکھا اَور نہ دیکھ سکتا ہے اُس کی عِزّت اَور سلطنت اَبدی ہو۔ آمین○
۱۷ اِس دُنیا کے دولتمندوں کو حُکم دے کہ مغرُور نہ ہوں اَور بے بُنیاد دولت پر نہیں بلکہ زِندہ خُدا پر بھروسا رکھیں جو ہمیں لُطف اندوز ہونے کے لئے سب کُچھ اِفراط سے دیتا ہے○
۱۸ اَور یہ کہ وہ نیکی کریں اَور نیک کاموں سے دولتمند بنیں اَور سخاوت
۱۹ اَور شراکت پر تیّار ہوں○اَور آئندہ کو اپنے لئے ایک اچھّی بُنیاد قائم کریں تا کہ حقیقی زِندگی حاصِل کریں○
۲۰ **تسلیم اَور دُعا** اَے تیموتاؤسؔ۔ امانت کی نگہبانی کر۔ اَور بے ہُودہ خالی آوازوں اَور اُس عِلم کے اِختلافوں سے مُنہ پھیر
۲۱ لے جِسے عِلم کہنا ہی غلط ہے○بعض اُس کا اقرار کر کے اِیمان سے بھٹک گئے ہیں۔

فضل تُمہارے ساتھ رہے +

باب۶:۷ ایُّوب ۱:۲۱، یشوع بن سیراخ ۵:۱۴+ باب ۶:۸ اِمثال ۲۷:۲۶+

۲- تِیمُتاؤس کے نام

روی حکومت کی جانب سے مسیحی پاسبانوں اَور خادِموں پر ظُلم و تشدّد جاری تھا۔ اُنہیں قید خانوں میں ڈالا جا رہا تھا۔ پَولُس رسُول خُود قید میں مَوت کا مُنتظِر تھا۔ پہلے خط کی نسبت یہ زیادہ شخصی خط ہَے۔ پَولُس رسُول اپنے وفادار ہم خدمت کے لئے فِکرمند تھا۔ اِس خط میں تیمُتاؤس کو ایمان کی وراثت سنبھالنے، خدمت میں دیانتدار گواہ رہنے، مسیح کا وفادار سپاہی بن کر مُشکلات اَور آزمائشوں میں بھی بشارت دینے کی نصیحت اَور حوصلہ افزائی کی گئی ہَے۔ خط کی ترتیب یُوں ہَے۔

ابواب ۱-۲ حوصلہ افزائی اَور تنبیہہ
ابواب ۳:۱-۴:۸ مُشکلات میں وفاداری
باب: ۴:۹-۲۲ عملی ہدایات

باب ۱

۱ پَولُس کی جانِب سے جو اُس حیات کے وعدہ کے مُوافق جو مسیح یسُوع میں ہَے خُدا کی مرضی سے مسیح یسُوع کا ۲ رسُول ہَے ○ پیارے فرزند تیمُتاؤس کے نام۔ فضل رحم اَور سلامتی خُدا باپ اَور ہمارے خُداوند مسیح یسُوع کی طرف سے تُجھے حاصِل ہوتی رہے ○

۳ شُکرگُزاری مَیں اُس خُدا کا شُکر کرتا ہُوں جس کی عِبادت باپ دادا کی طرح صاف دِل سے کرتا آیا ہُوں۔ جب اپنی دُعاؤں ۴ میں رات دِن بِلا ناغہ تُجھے یاد کرتا ہُوں ○ اَور تیرے آنسُوؤں کو یاد کر کے تیرے دیکھنے کی آرزُو رکھتا ہُوں تا کہ خُوشی سے بھر ۵ جاؤں ○ اَور مُجھے وہ تیرا بے رِیا ایمان یاد ہَے جو پہلے تیری نانی لُوئِس اَور تیری ماں یُونِیکے کا تھا اَور مُجھے یقین ہَے کہ تیرا بھی ہَے ○

۶ حوصلہ افزائی اِسی سبب سے مَیں تیری ہدایت کرتا ہُوں کہ تُو خُدا کے اُس فضل کو مشتعل کر جو میرے ہاتھ رکھنے سے تُجھے ۷ حاصِل ہَے ○ کیونکہ خُدا نے ہمیں دہشت کی نہیں بلکہ قُدرت ۸ اَور مُحبّت اَور تربیت کی رُوح دی ہَے ○ پس ہمارے خُداوند کی گواہی دینے سے اَور مُجھ سے جو اُس کا قیدی ہُوں شرمندہ نہ ہو۔ بلکہ اِنجیل کے لئے دُکھ سہنے میں شریک ہو۔ اُس خُدا کی قُدرت ۹ کے مُوافق ○ جس نے ہمیں بچایا اَور پاک بُلاوے سے بُلایا۔ ہمارے اعمال کے مُوافق نہیں بلکہ اپنے اِرادے اَور اُس فضل کے مُوافق جو مسیح یسُوع میں زمانوں کے وقتوں سے پیشتر ہمیں ۱۰ دِیا گیا ○ اَور اَب ہمارے بچانے والے مسیح یسُوع کے ظہُور سے ظاہر ہو گیا ہَے جس نے مَوت کو نیست اَور حیات و بقا کو اُس ۱۱ اِنجیل کے وسیلے سے روشن کر دِیا ہَے ○ جس کے لئے مَیں مُنادی کرنے والا اَور رسُول اَور مُعلِّم مُقرّر ہُؤا ○

۱۲ اَور اِسی لئے مَیں یہ دُکھ تو پاتا ہُوں لیکن مَیں شرماتا نہیں کیونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ کس پر ایمان لایا ہُوں اَور مُجھے یقین ہَے کہ وہ میری امانت کی اُس دِن تک حِفاظت کرنے پر قادِر ہَے ○ ۱۳ جو صحیح باتیں تُو نے مُجھ سے سُنیں۔ اُن کا نقشہ اُس ایمان اَور ۱۴ مُحبّت کے ساتھ حِفظ کر رکھ جو مسیح یسُوع میں ہَے ○ تُو رُوح القُدس کے وسیلے سے جو ہم میں سکُونت پذیر ہَے اُس اچھی امانت کی نگہبانی کر ○

۱۵ تُو یہ جانتا ہَے کہ آسیہ کے سب لوگ مُجھ سے پھر گئے۔ ۱۶ اِن میں سے فُوگِلُس اَور ہرمُگنیس ہَیں ○ خُداوند اُنیسفُرُس کے گھرانے پر رحم کرے۔ کیونکہ اُس نے بہت دفعہ مُجھے تازہ دَم

باب ۱:۶ ''فضل'' اقدس کہانت کے ساکرامنٹ کا فضل +

باب ۱:۸ ''قیدی'' مُقدّس پَولُس نے اُس ایذارسانی میں جو نیرو کے عہدِ حکومت میں ہُوئی گرفتار ہو کر یہ آخری خط لکھا +

۱۷ کِیا۔اَور میری زنجیر سے شرمندہ نہ ہُؤاo بلکہ اُس نے رُوؔما میں
۱۸ آ کر مُجھے کوشِش سے ڈُھونڈا اَور پالِیاo خُداوند اُسے یہ بخشے کہ اُس دِن خُداوند کا رحم اُس پر ہو۔اَور جو اُس نے افِسُسؔ میں میری خدمت گُزاری کی تُو اُسے خُوب جانتا ہَے +

باب ۲

۱ پس اَے میرے فرزند۔تُو اُس فضل سے مضبُوط ہو جو
۲ مسیح یسُوؔع میں ہَے o جو باتیں تُو نے بُہت سے گواہوں کے سامنے مُجھ سے سُنیں اُنہیں ایسے دِیانتدار آدمیوں کے سپُرد کر جو اَوروں
۳ کو بھی سِکھانے کے قابِل ہوں o تُو مسیح یسُوؔع کے اچھّے سِپاہی کی
۴ مانند دُکھ سہنے میں شریک ہو o جو کوئی سِپاہ گری کرتا ہَے وہ اپنے آپ کو دُنیا کے کاموں میں نہیں اُلجھاتا۔تا کہ اپنے بھرتی کرنے والے
۵ کو خُوش کرے o اَور اگر کوئی دنگل میں مُقابلہ کرے تو وہ سہرا نہیں
۶ پاتا جب تک کہ اُس نے باقاعدہ مُقابلہ نہ کِیا ہو o اَور جو کِسان محنت
۷ کرتا ہَے ۔ پیداوار کا پہلا حِصّہ اُسی کو مِلنا چاہیئے o جو مَیں کہتا ہُوں اُس پر غور کر کیونکہ خُداوند تجھے سب باتوں کی سمجھ دے گا o
۸ یاد رکھّ کہ خُداوند یسُوؔع مسیح جو داؔؤد کی نسل سے ہَے میری اُس
۹ اِنجیل کے مُوافِق مُردوں میں سے زِندہ کِیا گیا ہَے o جس کے لئے مَیں یہاں تک دُکھ اُٹھاتا ہُوں کہ بدکار کی مانند زِنجیروں میں
۱۰ بندھا ہُؤا ہُوں مگر خُدا کا کلام زِنجیروں سے بند نہیں ہَے o پس مَیں برگُزیدوں کی خاطِر سب کُچھ سہتا ہُوں تا کہ وہ بھی اُس نجات کو جو مسیح یسُوؔع میں ہَے آسمانی جلال سمیت حاصِل کریں o
۱۱ یہ بات سچ ہَے کہ

اگر ہم ساتھ مَرے ہوں تو ساتھ ہی جیئیں گے۔
۱۲ اگر ہم ساتھ دُکھ اُٹھائیں تو ساتھ ہی بادشاہی کریں گے۔
اگر ہم اُس کا اِنکار کریں تو وہ بھی ہمارا اِنکار کرے گا۔
۱۳ اگر ہم بے وفا ہو جائیں۔تو وہ وفادار رہتا ہَے ۔کیونکہ وہ اپنا اِنکار نہیں کر سکتا o

۱۴ **تعلیم کی حِفاظت** تُو یہ باتیں یاد دِلا اَور خُدا کو گواہ ٹھہرا کر تاکید کر کہ لفظی تکرار نہ کریں۔کیونکہ اُس سے کُچھ حاصِل نہیں بجُز اِس کے کہ سُننے والے برباد ہو جاتے ہَیں o
۱۵ کوشِش کر کہ تُو خُدا کا مقبُول اَور ایسا کارِندہ ٹھہرے جِسے شرمانا نہ پڑے اَور جو حق کا
۱۶ کلام دُرستی سے پیش کرتا ہَے o مگر خالی آوازوں سے پرہیز کر کیونکہ ایسے شخص بے دِینی میں بُہت بڑھتے جاتے ہَیں o
۱۷ اَور اُن کا کلام سرطان کی طرح کھاتا چلا جاتا ہَے اِن میں سے ہمُنا یُسؔ اَور فلیتُسؔ ہَیں o
۱۸ جو یہ کہہ کر کہ قیامت ہو چُکی ہَے،حق سے گُمراہ ہو گئے ہَیں ۔اَور بعض کا اِیمان اُلٹ دیتے ہَیں o

۱۹ تو بھی خُدا کی مضبُوط بُنیاد قائم رہتی ہَے ۔اَور اُس پر یہ مُہر ہَے کہ ''خُداوند اپنوں کو پہچانتا ہَے ۔'' اَور ''خُداوند کا ہر ایک نام لینے والا بدی سے باز رہے'' o
۲۰ بڑے گھر میں نہ فقط سونے اَور چاندی کے برتن ہوتے ہَیں بلکہ لکڑی اَور مٹّی کے بھی۔بعض تو عزّت کے لئے لیکن بعض ذِلّت کے لئے o
۲۱ اِس لئے جو کوئی اپنے آپ کو اِن باتوں سے بالکُل پاک صاف رکھّے تو وہ عزّت کا برتن ہوگا۔مخصُوص شُدہ۔ مالِک کے کام کا۔اَور ہر ایک اچھّے کام کے لئے تیّار ہوگا o
۲۲ جوانی کی رغبتوں سے دُور بھاگ۔اَور اُن کے ساتھ مِل کر جو پاک دِل سے خُداوند کا نام لیتے ہَیں صداقت اَور اِیمان اَور محبّت اَور سلامتی کا طالِب ہو o
۲۳ مگر بیوقُوفی اَور نادانی کے مُباحثوں سے الگ رہ کیونکہ تُو جانتا ہَے کہ وہ جھگڑے پیدا کرتے ہَیں o
۲۴ اَور مُناسِب نہیں کہ خُداوند کا بندہ جھگڑا کرے بلکہ سب کے ساتھ حلیم اَور تعلیم دینے کے لائق اَور صابِر ہو o
۲۵ اَور مُخالفوں کو نرمی کے ساتھ سمجھائے شاید خُدا اُنہیں توبہ کی توفیق بخشے تا کہ وہ حق کو پہچانیں o
۲۶ اَور تا کہ وہ شیطان کے پھندے سے چُھوٹ سکیں جِنہیں اُس نے اپنی مرضی کی خاطِر اسیر کِیا ہُؤا ہَے +

باب ۳

۱ **خطراتِ بِدعت** تُو جان رکھّ کہ آخری زمانہ میں خطرناک

باب ۲:۱۹ عدد ۱۶:۵، ۲۶ +

۲ دِن آئیں گے۝ کیونکہ آدمی خُود غرض۔ زَر دوست۔ لاف زَن مغرُور۔ کُفر گو۔ ماں باپ کے نافرمان۔ ناشُکرے۔ شریر۝
۳ بے درد۔ بدعنوان۔ مُفتری۔ بے ضبط۔ تُندمزاج۔ نیکی کے
۴ دُشمن۝ دغاباز۔ بے حیا۔ گھمنڈی۔ عیش دوست نہ کہ خُدا
۵ دوست ہوں گے۝ وہ دِینداری کی صُورت تو رکھیں گے مگر اُس
۶ کا اثر قبُول نہ کریں گے۔ ایسوں سے بھی دُور رہنا۝ کیونکہ اُن میں سے وہ ہیں جو گھروں میں آ گھُستے ہیں اور اُن چھچھوری عورتوں کو لُبھا لیتے ہیں جو گُناہوں سے لدی ہُوئی اور طرح طرح
۷ کی شہوتوں سے کھینچی جاتی ہیں۝ اور ہمیشہ سیکھتی رہتی ہیں مگر
۸ سچّائی کی پہچان تک کبھی نہیں پہنچتیں۝ اور جس طرح ینّاس اور یمبرِاس نے مُوسیٰ کا سامنا کیا تھا اُسی طرح یہ لوگ بھی حق کا سامنا کرتے ہیں۔ یہ ایسے آدمی ہیں جن کی عقل بگڑی ہُوئی ہے
۹ اور جو اِیمان کی نِسبت نامقبُول ہیں۝ وہ اِس سے زیادہ نہ بڑھ سکیں گے اِس واسطے کہ اِن کی نادانی سب پر ظاہر ہوجائے گی جس طرح اُن کی بھی ہُوئی تھی۝

۱۰ **فرائضِ رسالت** لیکن تُو نے تعلیم۔ چال چلن۔ اِرادے
۱۱ اِیمان۔ صبر۔ مُحبّت۔ برداشت میں میری تقلید کی۝ بلکہ اُس ستم کشی اور صعُوبت میں بھی جو انطاکیہ اور اِکُنیہ اور لُسترہ میں مُجھ پر پڑی۔ مَیں نے کیا ستم کشیاں برداشت کیں! مگر خُداوند نے
۱۲ مُجھے اُن سب سے چھُڑا لیا۝ یقیناً جِتنے مسیح یسُوع میں دِینداری کے ساتھ زِندگی بسر کرنا چاہتے ہیں وہ سب ستم کش ہوں گے۝
۱۳ لیکن بُرے اور دھوکے باز آدمی فریب دیتے اور فریب کھاتے ہُوئے بگڑتے چلے جائیں گے۝
۱۴ لیکن تُو اُن باتوں پر قائم رہ جو تُو نے سیکھیں اور جن کا
۱۵ تُجھے پُورا یقین ہے۔ یہ جان کر کہ تُو نے کِن سے سیکھیں۝ اور کہ تُو بچپن ہی سے اُن پاک نوِشتوں سے واقف ہے جو تُجھے اُس اِیمان کے وسِیلے سے جو مسیح یسُوع میں ہے نجات پانے
۱۶ کے لئے دانائی بخش سکتے ہیں۝ ہر ایک نوِشتہ جو خُدا کے اِلہام سے ہے تعلیم اور اِلزام اور نصیحت اور تربیتِ صداقت کے واسطے

باب ۳:۸ خرُوج ۷:۱۱، ۲۲ +

۱۷ فائدہ مند ہے۝ تاکہ مردِ خُدا کامل اور ہر ایک نیک کام کے لئے بالکُل تیّار ہوجائے +

باب ۴

۱ مَیں خُدا اور مسیح یسُوع کو (جو زِندوں اور مُردوں کی عدالت کرے گا) گواہ لاکر اُس کے ظہُور اور بادشاہی کے سبب
۲ سے تُجھے تاکید کرتا ہُوں۝ کہ تُو کلام کی مُنادی کر۔ وقت بے وقت تاکید کر۔ کمال برداشت اور تعلیم کے ساتھ سمجھا دے۔ نصیحت کر اور
۳ ملامت کر۝ کیونکہ ایسا وقت آئے گا کہ لوگ صحیح تعلیم کی برداشت نہ کریں گے بلکہ کان کھُجلاتے ہُوئے اپنی بُری بُری خواہشوں کے
۴ مُوافق بہُت سے مُعلّم جمع کرلیں گے۝ کانوں کو سچّائی کی طرف سے
۵ پھیر کر کہانیوں پر لگائیں گے۝ پس تُو بہرحال ہوش میں رہنا۔ جانفشانی کر۔ مُبشّر کا کام انجام دے۔ اپنی خدمت کو پُورا کر۝
۶ کیونکہ مَیں اَب تپاوَن کی طرح بہایا جارہا ہُوں۔ اور
۷ میری روانگی کا وقت آ پہُنچا ہے۝ مَیں اچھّی لڑائی لڑ چُکا ہُوں۔ مَیں نے دوڑ کو ختم کرلیا ہے مَیں نے اِیمان کو سنبھالے رکھّا
۸ ہے۝ اَب سے صداقت کا تاج میرے لئے رکھّا ہُوا ہے جِسے خُداوند جو عادِل مُنصِف ہے اُس دِن مُجھے دے گا اور فقط مُجھے نہیں بلکہ اُن سب کو بھی، جو اُس کی آمد کے آرزُومند ہیں۝

۹، ۱۰ **خاتمۂ خط** میرے پاس جلد آنے کی کوشش کر۝ کیونکہ دیماس نے اِس دُنیا کو پسند کرکے مُجھے چھوڑ دیا اور تسالُونیکے کو چلا گیا۔ اور کرسکاس غلاطیہ کو۔ اور طِطُس دلماتیہ کو۝
۱۱ لُوقا اکیلا

باب ۳:۱۵ ''نوِشتوں'' مُقدّس کتابوں کی ہر ایک بات فائدہ مند ہے اگر ہم اُسے دُرست سمجھتے اور اُس پر عمل کرتے ہیں۔ وہ نوِشتہ جو تیموتاؤس بچپن سے جانتا تھا پُرانا عہدنامہ ہے۔ کیونکہ اُس وقت نئے عہدنامہ کی کتابیں ہنُوز نہیں لکھی گئی تھیں۔ لیکن جو کوئی نیا یا پُرانا عہدنامہ پڑھتا ہے اُسے چاہئیے کہ رسُولوں کی روایتوں اور کلیسیا کے قانُون کو اپنا رہنما ٹھہرائے کیونکہ رسُولوں نے مُقدّس کتابیں اور اُن کی تفسیر کی خدمت کلیسیا کو سونپی۔
(۲-پطرس ۱:۲۰) +

میرے ساتھ ہَے ۔تُو مرقُسؔ کو اپنے ساتھ لے کر آنا کیونکہ وہ
۱۲ خدمت کے لئے میرے کام کا ہَے ○ مَیں نے طُوکِکُسؔ کو افسُوسؔ
۱۳ میں بھیجا○ جو چوغہ مَیں ترُوآسؔ میں کرپُسؔ کے ہاں چھوڑ آیا ہُوں
جب تُو آئے تو اُسے لیتے آنا۔ اَور کِتابوں کو بھی اَور خصُوصاً
رقّ کے طُوماروں کو○
۱۴ سِکندرؔ ٹھٹھیرے نے مُجھ سے بہُت بدی کی خُداوند اُس
۱۵ کے کاموں کے مُوافِق اُسے بدلہ دے گا○ اُس سے تُو بھی
خبردار رہ کیونکہ اُس نے ہماری باتوں کی بہُت مُخالِفت کی○
۱۶ میری پہلی پیشی کے وقت کِسی نے میرا ساتھ نہ دِیا بلکہ
سب نے مُجھے چھوڑ دِیا۔ کاش کہ اُنہیں اِس کا حِساب دینا
۱۷ نہ پڑے○ مگر خُداوند میرے ساتھ رہا اَور اُس نے مُجھے مضبُوطی
بخشی کہ میری معرفت مُنادی پُوری ہو جائے اَور سب غیرقومیں
۱۸ سُن لیں۔ اَور مَیں شیر کے مُنہ سے چُھڑایا گیا○ خُداوند مُجھے ہر
بُرے کام سے چُھڑائے گا۔ اَور اپنی آسمانی بادشاہی کے لئے
محفُوظ رکھّے گا۔ اَبدُالآباد تک اُس کی تمجِید ہوتی رہے۔ آمِین○

تسلِیم اَور دُعا

۱۹ پرسقہؔ اَور اکِیلاؔ اَور انیسفُرُسؔ کے خاندان سے
۲۰ سلام کہہ○ ارستُسؔ قُرنتُسؔ میں رہا۔ اَور ترُفِمُسؔ کو مَیں نے مِلیتُسؔ
۲۱ میں بیمار چھوڑا○ جاڑے سے پیشتر آ جانے کی بہُت کوشِش
کرنا۔ اَوبُولُسؔ اَور پُودِسؔ اَور لِینُسؔ اَور کلُودِیہؔ اَور تمام بھائی تُجھ
سے سلام کہتے ہَیں○
۲۲ خُداوند تیری رُوح کے ساتھ رہے۔ فضل تُمہارے
ساتھ رہے +

طِطُس کے نام

طِطُسؔ غیر قوم مسیحی اَور قرنتِسؔ کی کلیسیا سے وابستہ تھا۔ وہ پَولُسؔ رسُول کا قریبی مُعاون، ہم خدمت ساتھی، ذِمّہ دار اَور بااعتماد نمائندہ تھا۔ اِس خط میں مومنین اَور پاسبانوں کے لئے ضابطے اَور ہِدایات موجود ہیں۔ گُمراہ کُن تعلیمات کا دُرست مُقابلہ کرنے کے لئے خط میں تین نکات ہیں۔ اوّل کلیسیائی پاسبان ایمان میں وفادار اَور امانتدار ہوں۔ دوئم مسیحی طرزِ زندگی میں تجدید۔ سوئم نیک اعمال و افعال کو عمل میں لانا۔ خط کی ترتیب یُوں ہے۔

ابواب ۱-۲ خادِم کی صفات اَور گُمراہ کُن راہنُما	باب ۳ مسیحی طرزِ زندگی اَور چال چلن

باب ۱

۱ پَولُسؔ کی جانِب سے۔ جو خُدا کا بندہ اَور یِسُوعؔ مسیح کا رسُول ہے۔

خُدا کے برگُزیدوں کے اِیمان اَور اُس حق کی پہچان ۲ کے مُطابِق جو دِینداری کے مُوافِق ہے۝ اِس دائمی حیات کی اُمید پر جس کا لاکذّاب خُدا نے زمانوں کے وقتوں سے پیشتر ۳ وعدہ کیا ہے ۝ اَور جِسے اُس نے اپنے کلام کی اُس مُنادی کے ذریعے سے عین وقتوں پر ظاہر کیا۔ جو ہمارے بچانے والے خُدا کے حُکم سے مُجھے سونپی گئی ۝

۴ اِیمان کی شراکت کی رُو سے سچّے فرزند طِطُسؔ کے نام۔ خُدا باپ اَور ہمارے بچانے والے مسیح یِسُوعؔ کی طرف سے فضل اَور سلامتی تُجھے حاصِل ہوتی رہے ۝

۵ **تقرّرِ اُساقِف** میں نے تُجھے کریتؔ میں اِس لئے چھوڑا تھا کہ تُو باقی باتوں کو دُرست کرے اَور میرے حُکم کے ۶ مُطابِق شہر بہ شہر ایسے کاہن مُقرّر کرے ۝ جو بے اِلزام اَور ایک ایک بیوی کے شوہر ہُوئے ہوں۔ اَور جن کی اولاد ۷ مومن ہو اَور بدچلنی اَور سرکشی کے اِلزام سے پاک ہو ۝ کیونکہ چاہیئے کہ اُسقُف بے اِلزام ہو۔ اِس لئے کہ خُدا کی طرف سے مُختار ہے۔ نہ کہ خُود رائے یا غُصّہ ور یا مَے نوش یا مار پیٹ کرنے والا یا ناروا نفع کا لالچی ۝ ۸ بلکہ مُسافر پرور خیر دوست۔ عاقِل۔ مُنصِف۔ پاک۔ پرہیزگار ۝ ۹ اَور تعلیم کے مُوافِق اِیمان کے کلام کو تھامے رہے تاکہ وہ صحیح تعلیم سے نصیحت کرنے اَور خلاف کہنے والوں کو قائل کرنے کی لیاقت رکھّے ۝

۱۰ **جُھوٹے مُعلِّم** کیونکہ بُہت سے ضِدّی اَور بے ہُودہ گو اَور گُمراہ کرنے والے ہیں خاص کر اہلِ ختان میں سے ۝ ۱۱ اِن کا مُنہ بند کرنا چاہیئے۔ یہ ناروا نفع کی خاطِر نامُناسب باتیں سِکھا سِکھا کر پُورے پُورے گھرانوں کو تباہ کر ڈالتے ہَیں ۝ ۱۲ اُن میں سے ایک نے کہا جو اُنہی کا نبی تھا کہ ”کریتی ہر وقت جُھوٹے۔ مُوذی جانور۔ اَور کاہل پیٹُو ہوتے ہَیں“ ۝ ۱۳ یہ گواہی سچ ہَے۔ اِس واسطے تُو اُنہیں سختی سے ملامت کر تاکہ وہ اِیمان میں صحیح ہوں ۝ ۱۴ اَور یہُودیوں کی کہانیوں اَور ایسے آدمیوں کی طرف مُتوجّہ نہ ہوں جو حق سے مُنہ موڑ لیتے ہَیں ۝ ۱۵ پاک لوگوں کے لئے سب کُچھ پاک ہَے۔ مگر نجس اَور بے اِیمان لوگوں کے لئے ایک چیز بھی پاک نہیں۔ بلکہ اُن کی عقل اَور ضمیر دونوں نجس ہَیں ۝ ۱۶ وہ خُدا کے پہچاننے کا اقرار تو کرتے ہیں مگر کاموں سے اِنکار کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ قابِلِ نفرت اَور ضِدّی ہَیں۔ اَور کِسی نیک کام کرنے کے قابِل نہیں +

باب ۲

۱ جماعت کی نِگہبانی لیکن تُو وہ باتیں کہے جا جو صحیح تعلیم کے ۲ لائق ہیں ○ یعنی یہ کہ بُوڑھے مَرد پرہیزگار۔ سنجیدہ اَور عاقِل ہوں۔ اَور اِیمان اَور مُحبّت اَور صبر میں صحیح ہوں ○

۳ اَور یہ کہ بُوڑھی عورتیں اِسی طرح پاک وضع ہوں۔ نہ کہ مُفتری یا زیادہ مَے نوشی میں مُبتلا۔ بلکہ نیک باتیں سِکھانے ۴ والی ہوں ○ تا کہ جوان عورتوں کو دانا ہونا سِکھائیں۔ کہ وہ ۵ شوہروں کو پیار کریں اَور بچّوں کو پیار کریں ○ عاقِل۔ پاک دامن۔ گھر کے کام کرنے والی۔ مہربان اَور اپنے شوہروں کے تابع ہوں۔ تا کہ خُدا کے کلام کی بدنامی نہ ہو ○

۶ نَوجوانوں کو اِسی طرح نصیحت کر۔ کہ وہ عاقِل ہوں ○ ۷ ہر بات میں اپنے آپ کو نیک کاموں کا نمُونہ بنا۔ یعنی تعلیم کی ۸ صحت اَور سنجیدگی ○ اَور صحیح اَور بے عیب کلام میں تا کہ مُخالِف ہم پر عیب لگانے کی کوئی وجہ نہ پا کر شرمندہ ہو جائے ○

۹ غُلام اپنے مالِکوں کے تابع رہیں۔ اَور ہر بات میں ۱۰ اُنہیں خُوش رکھیں۔ اَور جَواب نہ دِیا کریں ○ اَور نہ خیانت کریں بلکہ ہر طرح سے نیک وفاداری ظاہر کریں۔ تا کہ وہ ہمارے بچانے والے خُدا کی تعلیم کو ہر بات میں زِینت دیں ○

۱۱ کیونکہ خُدا کا وہ فضل ظاہر ہُوا ہَے جو سب آدمیوں ۱۲ کے لئے نجات کا باعِث ہَے ○ اَور ہمیں تربیت دیتا ہَے کہ بے دِینی اَور دُنیوی خواہشوں کا اِنکار کر کے اِس دُنیا میں پرہیزگاری اَور صداقت اَور دِینداری کے ساتھ زِندگی بسر کریں ○ ۱۳ اَور اُس مُبارک اُمّید یعنی اپنے عظیم خُدا اَور بچانے والے ۱۴ مسیح یسُوع کے جلال کے ظہُور کے مُنتظِر ہوں ○ جس نے اپنے آپ کو ہمارے بدلہ میں دِیا۔ تا کہ ہمیں ہر طرح کی بے دِینی سے چُھڑا لے۔ اَور اپنی خاص مِلکیّت ہونے کے لئے ایک ایسی اُمّت کو پاک کرے جو نیک کاموں میں سرگرم ہو ○

۱۵ یہ باتیں کہہ اَور نصیحت کر اَور پُورے اِختیار سے ملامت کر۔ کوئی شخص تیری حقارت کرنے نہ پائے +

باب ۳

۱ باہمی فرائض اُنہیں یاد دِلا کہ حاکموں اَور اِختیار والوں کے تابع رہیں اُن کا حُکم مانیں اَور ہر ایک نیک کام کے لئے ۲ تیّار رہیں ○ اَور کسی کے حق میں بُرا نہ کہیں۔ تکراری نہ ہوں لیکن نرم مِزاج ہو کر سب آدمیوں کے ساتھ پُوری حلیمی سے پیش ۳ آئیں ○ کیونکہ ہم بھی پہلے نادان۔ ضِدّی۔ گُمراہ اَور طرح طرح کی شہوتوں اَور خواہشوں کے غُلام تھے اَور بدخواہی اَور حسد کے ساتھ گُزران کرتے تھے اَور نفرت کے لائق تھے اَور ۴ آپس میں دُشمنی رکھتے تھے ○ مگر جب ہمارے بچانے والے خُدا کی مہربانی اَور اِنسان کے ساتھ اُس کی اُلفت ظاہر ہُوئی ○ ۵ تو اُس نے ہمیں نجات بخشی۔ صداقت کے اُن اعمال کے سبب سے نہیں جو ہم نے خُود کئے۔ بلکہ اپنی رحمت کے مُطابِق۔ نئ پیدائش کے غُسل اَور رُوح القُدس کی تجدید کے وسیلے سے ○ ۶ جسے اُس نے ہمارے بچانے والے یسُوع مسیح کی معرفت ہم پر ۷ اِفراط سے نازِل کِیا ○ تا کہ ہم اُس کے فضل سے صادِق ٹھہر کر ۸ اُمّید کے مُطابِق حیاتِ اَبدی کے وارِث بنیں ○ یہ بات سچ ہے اَور مَیں چاہتا ہُوں کہ تُو اِن باتوں کا یقینی طور سے دعوٰی کرے تا کہ جو خُدا پر اِیمان لاتے ہیں وہ نیک اعمال میں مشغُول رہنے کے فِکرمند رہیں۔ یہ باتیں اچھّی اَور آدمیوں کے واسطے فائدہ مند ہَیں ○

۹ مگر بے وقُوفی کے مُباحثوں اَور نسب ناموں اَور تکراروں اَور شریعت کی بابت لڑائیوں سے پرہیز کر کیونکہ یہ لاحاصِل ۱۰ اَور بے فائدہ ہَیں ○ ایک دو بار نصیحت کر کے بِدعتی آدمی سے کِنارہ کر ○ یہ جان کر کہ ایسا آدمی برگشتہ ہو گیا ہَے اَور گُناہ کرتا ۱۱ رہتا اَور آپ ہی اپنے آپ کو مُجرم ٹھہراتا ہَے ○

باب ۳:۱۱ ''ٹھہراتا'' بِدعتی لوگ آپ ہی خُدا کی کلیسیا سے نِکل جاتے اَور اِس طرح اپنے آپ کو گُنہگار ثابت کرتے ہیں +

۱۲ تسلیمات
جب مَیں اَرتِماؔس یا طُوخِکُسؔ کو تیرے پاس بھیجُوں تو جلد میرے پاس نِیکُپُلِسؔ میں آنا۔ کیونکہ مَیں نے قَصد کِیا ہے کہ جاڑا وَہیں کاٹُوں○ ۱۳ زیِناؔس عالِمِ شرع اَور اُپلُّوسؔ کو ایسی خبرداری سے روانہ کر دے کہ وہ کِسی چیز کے مُحتاج نہ ہوں○ ۱۴ اَور ہمارے لوگ بھی ضرُوریات کو رفع کرنے کے لئے نیک کاموں میں لگے رہنا سیکھیں تا کہ بے پھل نہ رہیں○

۱۵ میرے سب ساتھی تُجھ سے سلام کہتے ہیں۔ جو اِیمان کی رُو سے ہم سے مُحبّت رکھتے ہیں اُن سے سلام کہہ۔
فضل تُم سب کے ساتھ رہے +

فلیمون کے نام

نئے عہد نامہ کا یہ مختصر اَور واحد خط ہے جو ایک فرد کے نام لکھا گیا ہے۔ فلیمونؔ امیر شخص اَور پولوسؔ کا اچھا شاگرد تھا۔ فلیمونؔ کا گھر مسیحی برادری کے لئے جائے عبادت تھا۔ فلیمونؔ کے غُلاموں میں سے ایک فرار غُلام بنام اُنیسمُسؔ نے پولوسؔ کی بدولت مسیحیت قبول کی۔ پولوسؔ اُسے فلیمونؔ کے پاس واپس بھیجتا ہے کہ وہ اُسے غُلام کی حیثیت سے نہیں بلکہ مسیحی بھائی کی مانند قبول کرے۔ خط میں مُلازموں سے مُتعلق مسیحی مالکوں کی اخلاقیات بیان کی گئی ہے۔ اِس خط میں اہم ترین اِنجیلی اَور انقلابی تعلیمی تبدیلی یہ تھی کہ خُدا کے خاندان (کلیسیا) میں غُلام اَور مالک سب برابر ہیں۔

۱ پَولُوسؔ کی جانب سے جو مسیح یسُوعؔ کا قیدی ہے۔ اَور بھائی تیموتاوُسؔ کی جانب سے۔ اَپنے پیارے اَور ہم خدمت ۲ فلیمونؔ کے نام○ اَور بہن اپیّہؔ اَور ہمارے ہم سِپاہ اَرکپُّسؔ اَور ۳ اُس کلیسیا کے نام جو تیرے گھر میں ہے○ ہمارے باپ خُدا اَور خُداوند یسُوعؔ مسیح کی طرف سے فضل اَور سلامتی تُمہیں حاصِل ہوتی رہے○

۴ **شُکر گُزاری** مَیں ہمیشہ اپنی دُعاؤں میں تُجھے یاد کرکے ۵ اپنے خُدا کا شُکر کرتا ہُوں ○ کیونکہ مَیں تیری اُس مُحبّت اَور اِیمان کا حال سُنتا ہُوں جو سب مُقدّسوں کے ساتھ اَور خُداوند ۶ یسُوعؔ پر ہے○ کاش کہ تیرے اِیمان کی شراکت ہر اُس خُوبی کی پہچان میں جو ہم میں ہے مسیح کے واسطے مُوثّر ہو○ ۷ کیونکہ اَے بھائی مَیں تیری مُحبّت سے بُہت خُوش اَور خاطر جمع ہُؤا۔ اِس لئے کہ تیرے سبب سے مُقدّسوں کے دِل تازہ ہُوئے ہیں○

۸ **اُنیسمُسؔ کی سفارِش** پس اگرچہ مَیں مسیح میں پُورا اِختیار ۹ رکھتا ہُوں کہ تُجھے جو مُناسِب ہو حُکم دُوں○ تو بھی مُجھے پسند آیا کہ مُحبّت کی راہ سے اِلتماس کرُوں۔ مَیں پَولُوسؔ جو ضعیف بلکہ ۱۰ اِس وقت مسیح یسُوعؔ کا قیدی بھی ہُوں○ اپنے اُس فرزند کی بابت جو قید کی حالت میں مُجھے حاصِل ہُؤا۔ یعنی اُنیسمُسؔ کی بابت عرض کرتا ہُوں○ وہ پہلے تو تیرے لئے کُچھ فائدہ کا نہ تھا ۱۱ مگر اَب میرے اَور تیرے لئے بُہت فائدہ کا ہوگیا ہے○ ۱۲ مَیں اُسے اپنا جگر جان کر تیرے پاس واپس بھیجتا ہُوں○ ۱۳ مَیں چاہتا تو تھا کہ اُسے اَپنے ہی پاس رکھُّوں تاکہ تیری طرف سے اِنجیل کی زنجیروں میں میری خدمت کرے○ ۱۴ مگر تیری مرضی کے بغیر مَیں نے کُچھ کرنا نہ چاہا تاکہ تیرا نیک کام مجبُوری سے نہیں بلکہ خُوشی سے ہو○

۱۵ وہ شاید تُجھ سے اِسی لئے تھوڑی دیر کے واسطے جُدا رہا۔ کہ تُو ہمیشہ کے واسطے اُسے پِھر حاصِل کرے○ ۱۶ اَب سے غُلام کی طرح نہیں بلکہ غُلام سے بڑھ کر ایسے بھائی کی طرح جو خصوصاً مُجھے اَور کِتنا ہی زیادہ تُجھے عزیز ہے۔ جِسم کی راہ سے بھی اَور خُداوند میں بھی○

۱۷ پس اگر تُو مُجھے رفیق جانتا ہے تو اِسے ایسے قبُول کر جیسے مُجھے○ ۱۸ اَور اگر اُس نے تیرا کُچھ نُقصان کیا ہے یا اُس پر تیرا کُچھ آتا ہے تو اُسے میرے نام لکھ رکھ○ ۱۹ مَیں پَولُوس اَپنے ہاتھ سے یہ لِکھتا ہُوں کہ خُود ادا کرُوں گا۔ اَور اِس کے کہنے کی کُچھ حاجت نہیں کہ میرا قرض جو تُجھ پر ہے وہ تُو خُود ہے○ ۲۰ ہاں۔ اَے بھائی مُجھے خُداوند میں تُجھ ہی سے کُچھ فائدہ حاصِل ہو۔ مسیح میں میرے دِل کو تازہ کر○

آیت ۱۱ ''اُنیسمُسؔ'' نام کے معنی ''فائدہ مند'' ہیں +

۲۱ مَیں تیری آمادگی پر بھروسا رکھتے ہوئے تُجھے لِکھتا ہُوں۔ اِس لئے کہ مُجھے یقین ہے کہ جو مَیں کہتا ہُوں تُو اُس ۲۲ سے بھی زیادہ کرے گا ۝ اِس کے سوا میرے ٹھہرنے کے لئے جگہ تیّار کر کیونکہ مُجھے اُمّید ہے کہ مَیں تُمہاری دُعاؤں کے وسیلے سے تُمہیں بخشا جاؤُں گا ۝

تسلیم و دُعا

۲۳ مسیح یسُوعؔ میں میرا ہم قید اِپفراسؔ تُجھ سے سلام کہتا ہے ۝ ۲۴ اَور میرے ہم خدمت مرقسؔ۔ اَرِسترخسؔ۔ دیماسؔ اَور لُوقاؔ بھی ۝

۲۵ خُداوند یسُوعؔ مسیح کا فضل تُمہاری رُوح کے ساتھ رہے۔ آمین +

عِبرانیوں کے نام

اِس خط میں خُداوند یسُوعؔ مسیح کو اِیمان کا مرکز اَور بُنیاد قرار دِیا گیا ہَے۔ اِیمان سے مُتعلق یہ ایک بے مثال وعظ ہَے۔ مسیحی اِیمان کو سمجھنے کے لئے پُرانا عہد نامہ، یُونانی حِکمت اَور طریقہ بحث کے عِلم کو اِستعمال کیا گیا ہَے۔ یہُودیوں کے کاہِن اعظم اَور یسُوعؔ مسیح کی کامِل اَور اَبدی کہانت کا موازنہ کیا گیا ہَے۔ یسُوعؔ مسیح نے ایک ہی بار گُناہوں کی مُعافی کے لئے اپنی زندگی کامِل قُربانی کے طور پر نذر کردی۔ مسیح یسُوعؔ سب فِرشتوں اَور انبیاء سے عظیم ترین ہَے۔ مُخالفت اَور مُشکلات میں مسیحیوں کی حوصلہ افزائی اَور اِیمان کی مضبُوطی کے لئے تین سچائیوں پر زور دِیا گیا ہَے۔ اوّل خُداوند یسُوعؔ مسیح خُدا کا ازلی بیٹا ہَے۔ دوئم وہ اَبدی کاہِن ہَے۔ سوئم اُس کی مَوت اَور قیامت کے وسیلے گُنہگار نجات پاتے ہیں۔ خط کی ترتیب یُوں ہَے۔

باب ۱:۱-۲:۴	خُداوند مسیح، خُدا کا کامِل مُکاشفہ	باب ۱۱	اِیمان کی افضلیت
ابواب ۲:۵-۴:۱۳	خُداوند مسیح مُوسیٰؔ اَور یوشعؔ سے عظیم تر	ابواب ۱۲-۱۳	عملی ہِدایات
ابواب ۴:۱۴-۱۰:۳۹	خُداوند مسیح کی کہانت اَور نئے عہد کی افضلیت		

باب ۱

بیٹے کی حیثیت سے یسُوعؔ کی فضیلت

۱ اگلے زمانے میں خُدا نے آباؤ اجداد سے وقت بہ وقت اَور طرح بہ طرح انبیاء کی ۲ معرفت کلام کر کے ۝ اِن ایّام کے آخر میں ہم ہی سے بیٹے کی معرفت کلام کیا۔ جِسے اُس نے تمام چیزوں کا وارِث ٹھہرایا۔ ۳ اَور جس کے وسیلے سے اُس نے عالم کو خلق کیا ۝ یہ اُس کے جلال کا پَرتو اَور اُس کی ماہیّت کا عین نقش ہو کر اپنی قُدرت کے کلام سے سب کچھ سنبھالتا ہَے۔ یہ گُناہوں کی تطہیر کر کے ۴ عالمِ بالا پر حشمت کی دہنی طرف جا بیٹھا ۝ اَور فِرشتوں سے اُسی قدر افضل ٹھہرا جس قدر اُس نے اُن کی نِسبت افضل نام مِیراث میں پایا ۝

۵ کیونکہ فِرشتوں میں سے اُس نے کب کِسی سے کہا کہ

تُو میرا بیٹا ہَے۔
آج ہی تُو مُجھ سے پیدا ہُوا۔

اَور پھر یہ کہ

مَیں اُس کا باپ ہُوں گا۔
اَور وہ میرا بیٹا ہو گا ۝

۶ اَور پھر جب پہلوٹھے کو دُنیا میں داخل کرتا ہَے۔ تو کہتا ہَے کہ

خُدا کے تمام فِرشتے اُسے سجدہ کریں ۝

۷ اَور فِرشتوں کی بابت فرماتا ہَے کہ

وہ اپنے فِرشتوں کو ہوائیں۔
اَور اپنے خادِموں کو شُعلہ زن آگ بناتا ہَے ۝

۸ مگر بیٹے سے یہ کہ

اَے خُدا تیرا تخت اَبدُالآباد تک قائم ہَے۔
تیری سَلطنَت کا عصا راستی کا عصا ہَے۔

باب ۱:۳ حکمت ۷:۲۶ ''جلال کا پَرتو'' وہ بِالکُل خُدا کے برابر اَور ہم ماہیّت ہے + ''نقش ہو کر'' یعنی اپنی مَوت کے وسیلے سے اِنسانوں کو گُناہوں سے مُعاف کر کے +

باب ۱:۵ مَزمُور ۲:۷ (یُونانی ترجمہ) ۲-سموئیل ۷:۱۴ +
باب ۱:۶ مَزمُور ۹۷:۷ (یُونانی ترجمہ) +
باب ۱:۷ مَزمُور ۱۰۴:۴ +
باب ۱:۸ مَزمُور ۴۵:۷،۸ (یُونانی ترجمہ) +

۹ تُو نے صداقت سے مُحبّت۔
اَور شرارت سے نفرت رکھّی۔
اِس لئے خُدا تیرے خُدا نے شادمانی کے تیل سے۔
تجھے تیرے ہمدستوں کی نسبت زیادہ مسح کیا ٥

[۱۰] اَور اَے خُداوند اِبتدا میں تُو نے زمین کی بُنیاد ڈالی۔
اَور آسمان تیرے ہاتھوں کی صنعت ہَے۔
۱۱ یہ نیست ہو جائیں گے پر تُو باقی رہے گا۔
اَور سب کے سب پوشاک کی مانند بوسیدہ
ہو جائیں گے۔
۱۲ تُو اُنہیں لبادہ کی طرح تہہ کرے گا۔
اَور وہ پوشاک کی طرح بدل جائیں گے۔
پر تُو وہی ہَے۔
اَور تیرے برس ختم نہ ہوں گے ٥

[۱۳] اَور اُس نے فرِشتوں میں سے کب کسی سے کہا کہ
تُو میری دہنی طرف بیٹھ۔
جب تک کہ مَیں تیرے دُشمنوں کو تیرے پاؤں کی
چوکی نہ کر دُوں ٥

۱۴ کیا وہ سب خدمت گزار رُوحیں نہیں جو نجات کے وارِثوں کی خاطِر خدمت کے لئے بھیجی جاتی ہَیں؟ +

باب ۲

۱ اِس لئے واجِب ہَے کہ جو باتیں ہم نے سُنیں اُن پر اَور بھی دِل لگا کر غور کریں ایسا نہ ہو کہ ہم دُور چلے جائیں ٥
۲ کیونکہ جو کلام فرِشتوں کی معرفت فرمایا گیا۔ جب وہ قائم رہا۔
۳ اَور ہر ایک قصور اَور نافرمانی نے واجبی بدلہ پایا٥ تو ہم کیوں کر بچیں گے جب اِتنی بڑی نجات سے غافِل رہیں گے۔ جس کا بیان پہلے خُداوند ہی نے کیا اَور جو سُننے والوں کی معرفت ہم
۴ پر ثابت ہُوئی٥ بلکہ جس کی گواہی خُدا ہی کرشموں اَور کرامتوں اَور طرح طرح کے مُعجزوں اَور رُوحُ القُدس کی نِعمتوں کے ذریعے سے اپنی مرضی کے مُطابِق دیتا رہا٥
۵ پس۔ اُس نے اُس آئندہ جہان کو، جس کا ہم ذِکر کرتے ہَیں فرِشتوں کے اِختیار میں نہیں رکھّا ٥ بلکہ کسی نے [۶] کہیں یہ گواہی دی کہ
اِنسان کیا ہَے کہ تُو اُسے یاد فرمائے۔
یا آدم زاد کہ تُو اُس کی خبر گیری کرے۔
۷ تُو نے اُسے فرِشتوں سے کُچھ ہی کمتر بنایا۔
اور شان و شوکت کا تاج اُس پر رکھّا۔
۸ تُو نے تمام چیزیں اُس کے قدموں کے نیچے کر دی ہَیں۔
اَب جس حالت میں اُس نے تمام چیزیں اُس کے تابع کر دیں۔ اُس نے کوئی چیز نہ چھوڑی جو اُس کے تابع نہ کی ہو۔ مگر ہم اَب تک نہیں دیکھتے کہ سب چیزیں اُس کے تابع ہَیں٥ البتہ
۹ ہم یسُوعؔ کو دیکھتے ہَیں جو مَوت سہنے کے سبب سے شان و شوکت کے تاج سے آراستہ ہَے۔ جِسے فرِشتوں سے کُچھ ہی کمتر کیا گیا تھا تاکہ خُدا کے فضل سے سب کے لئے مَوت کا مزہ چکھے ٥
۱۰ کیونکہ جس کے سبب سے سب چیزیں ہَیں اَور جس کے وسیلے سے سب چیزیں ہَیں اُسے یہ مُناسِب تھا کہ جب وہ بُہت سے فرزند جلال میں داخِل کرنے کو تھا۔ تو اُن کی نجات کے بانی کو دُکھوں کے ذریعے سے کامِل کر لے ٥ کیونکہ پاک کرنے
۱۱ والا اَور پاک کئے جانے والے دونوں ایک ہی میں سے ہَیں۔ اِسی لئے وہ اُنہیں بھائی کہنے سے نہیں شرماتا٥
[۱۲] چُنانچہ کہتا ہَے کہ
مَیں اپنے بھائیوں میں تیرا نام مُشتہر کرُوں گا۔
جماعت کے درمیان تیری حمد کرُوں گا٥
[۱۳] اَور پھر یہ کہ

باب ۱:۱۰-۱۲ مزمُور ۱۰۲:۲۶-۲۸ +
باب ۱:۱۳ مزمُور ۱۱۰:۱ +
باب ۲:۶ مزمُور ۸:۵-۷ (یُونانی ترجمہ) +
باب ۲:۱۲ مزمُور ۲۲:۲۳ +
باب ۲:۱۳ مزمُور ۱۸:۳، اِشعیا ۸:۱۷، ۱۸ +

مَیں اُس پر توکّل کرُوں گا۔
اَور یہ بھی کہ
دیکھ۔مَیں اَور وہ فرزند۔
جو خُدا نے مُجھے عطا کِئے ۝

۱۴ پس جس حالت میں فرزند خُون اَور گوشت میں شریک ہوتے ہَیں۔ اِسی طرح وہ خُود بھی اُن میں شریک ہُوا تا کہ مَوت کے وسیلے سے اُسے تباہ کرے جِسے مَوت پر اِختیار حاصل تھا۔یعنی ۱۵ شیطان کو ۝ اَور تا کہ اُنہیں چُھڑالے جو عُمر بھر مَوت کے ڈر سے ۱۶ غُلامی میں گرفتار رہے ۝ وہ درحقیقت فرِشتوں کی دست گیری ۱۷ نہیں کرتا بلکہ ابرہام کی نسل کی دست گیری کرتا ہَے ۝ اِس سبب سے لازِم تھا کہ وہ ہر بات میں اپنے بھائیوں کی مانند بنے تا کہ وہ خُدا کے پاس اُمّت کے گُناہوں کا کفّارہ کرنے ۱۸ کے واسطے ایک رحم دِل اَور امانتدار کاہِنِ اعظم ٹھہرے ۝ کیونکہ جس صُورت میں اُس نے خُود آزمایا جا کر دُکھ اُٹھایا ہَے تو وہ اُن کی بھی مدد کرسکتا ہَے جو آزمائش میں پڑتے ہَیں +

باب ۳

۱ **یسُوع مُوسیٰ سے افضل** اِس واسطے اَے مُقدّس بھائیو! جو آسمانی دعوت میں شریک ہو اُس رسُول اَور کاہِنِ اعظم یسُوع ۲ پر غور کرو جس کا ہم اِقرار کرتے ہَیں ۝ اَور جو اپنے مُقرّر کرنے والے کے حق میں دِیانتدار ہَے جس طرح مُوسیٰ اُس کے سارے ۳ گھر میں تھا ۝ کیونکہ وہ مُوسیٰ کی نسبت اِس قدر زیادہ عزّت کے لائق سمجھا جاتا ہَے۔جس قدر گھر کا بنانے والا گھر کی نسبت ۴ زیادہ عزّت رکھتا ہَے ۝ کیونکہ ہر ایک گھر کا ایک بنانے والا ۵ ہوتا ہَے مگر جس نے سب کُچھ بنایا وہ خُدا ہَے ۝ مُوسیٰ تو خادِم کی طرح ''اُس کے سارے گھر میں امانتدار'' رہا۔تا کہ اُن باتوں ۶ کی گواہی دے جو بیان ہونے کو تھیں ۝ لیکن مسیح بیٹے کی طرح اُس کے گھر پر ہَے۔اَور اُس کا گھر ہم ہَیں۔بشرطیکہ اپنی دلیری اَور اُمّید کا فخر آخر تک مضبُوطی سے قائم رکھیں ۝

۷ اِس لئے جس طرح رُوح القُدس فرماتا ہَے۔
اگر آج تُم اُس کی آواز سُنو۔
۸ تو اپنے دِلوں کو سخت نہ کرو جیسا کہ تلخ اِشتِعال کے وقت۔
اِمتحان کے دِن بیابان میں کِیا تھا ۝
۹ جہاں تُمہارے اَجداد نے آزمایا۔اِمتحان کِیا۔
اَور چالیس برس تک میرے کاموں کو دیکھا ۝
۱۰ اِس لئے مَیں اُس پُشت سے ناراض ہُوا۔
اور کہا کہ اِن کے دِل ہر وقت گُمراہ ہوتے رہتے ہَیں۔
اَور وہ میری راہوں سے ناواقف رہے۔
۱۱ چُنانچہ مَیں نے اپنے غضب میں قسم کھائی۔
کہ یہ میرے آرام میں ہرگز داخل نہ ہوں گے ۝

۱۲ اَے بھائیو! خبردار۔تُم میں سے کِسی کا ایسا بُرا اَور بے اِیمان ۱۳ دِل نہ ہو جو زِندہ خُدا سے پھر جائے ۝ بلکہ تُم ہر روز جب تک کہ آج کہلاتا ہَے۔آپس میں ایک دُوسرے کو نصیحت کرو تا کہ تُم میں سے کوئی گُناہ کے فریب سے سخت دِل نہ ہو جائے ۝ ۱۴ کیونکہ ہم مسیح میں شریک ہُوئے ہَیں۔ بشرطیکہ اپنے اِبتدائی اِعتقاد پر آخر تک مضبُوطی سے قائم رہیں ۝

۱۵ پس۔جب کہا جاتا ہَے کہ
اگر آج تُم اُس کی آواز سُنو۔
تو اپنے دِلوں کو سخت نہ کرو جیسا کہ تلخ اِشتِعال کے
وقت کِیا تھا ۝

۱۶ تو کِن لوگوں نے آواز سُن کر غُصّہ دِلایا؟ کیا اُن سب نے نہیں ۱۷ جو مُوسیٰ کے وسیلے سے مِصر سے نِکلے تھے؟ ۝ اَور وہ کِن سے

باب ۲:۱۴ ہوسیع ۱۳:۱۴ +
باب ۲:۱۵ ''چُھڑالے'' ہمیں اَب مَوت سے نہیں ڈرنا چاہیئے کیونکہ ہمیں اپنی جلالی قیامت کا یقین ہَے + باب ۳:۲ عدد ۱۲:۷ +

باب ۳:۷-۱۱ مزمُور ۹۵:۷-۱۱ (یُونانی ترجمہ) +
باب ۳:۱۴ ''ابتدائی اِعتقاد'' یعنی اِیمان جو ہم نے شرُوع میں پایا اَور جو ہماری نجات کا شرُوع اَور جڑ ہے +
باب ۳:۱۵ مزمُور ۹۵:۷ + باب ۳:۱۷ عدد ۱۴:۳۷ +

چالیس برس تک ناراض رہا؟ کیا اُن سے نہیں جنہوں نے گُناہ
۱۸ کیا اَور جِن کی لاشیں بیابان میں پڑی رہیں○اَور کِن کی بابت
اُس نے قسم کھائی کہ وہ میرے آرام میں ہرگز داخِل نہ ہوں گے
۱۹ سِوا ضِدّیوں کی بابت؟○پس ہم دیکھتے ہَیں کہ وہ بے اِیمانی
کے سبب سے داخِل نہ ہو سکے +

باب ۴

۱ پس جب کہ اُس کے آرام میں داخِل ہونے کا وعدہ
باقی ہے تو ہمیں ڈرنا چاہیئے ایسا نہ ہو کہ تُم میں سے کوئی پس ماندہ
۲ پایا جائے ○ کیونکہ ہمیں بھی اُنہی کی طرح خُوشخبری دی گئی ہے
لیکن اُنہوں نے کلام سُننے سے فائدہ نہ اُٹھایا۔ اِس لئے کہ اُن
[۳] سُننے والوں میں اُس کے ساتھ اِیمان شامِل نہ تھا ○ کیونکہ ہم
اِیمان لا کر آرام میں داخِل ہوتے ہَیں۔ جس طرح اُس نے
کہا ہے کہ

مَیں نے اپنے غضب میں قسم کھائی۔
کہ یہ میرے آرام میں ہرگز داخِل نہ ہوں گے۔

[۴] اگرچہ دُنیا کی تکوِین کے وقت اُس کے کام ہو چُکے تھے○اُس
نے ساتویں دِن کے بارے میں کہیں یُوں فرمایا ہے کہ ''اور
۵ خُدا نے ساتویں دِن اپنے سب کاموں سے آرام کِیا''○اور
پھر اِس مقام میں ہے کہ ''یہ میرے آرام میں ہرگز داخِل نہ
۶ ہوں گے''○پس جب یہ بات باقی ہے کہ بعض اُس میں داخِل
ہوں گے۔ اَور کہ جنہیں پہلے خُوشخبری دی گئی تھی وہ ضِد کے
۷ سبب سے داخِل نہ ہُوئے○اِس لئے وہ ایک دن یعنی آج
ٹھہرا کر اِتنی مُدّت کے بعد داؤد کی کِتاب میں مذکُورہ بالا
کے مُطابِق کہتا ہے کہ

اگر آج تُم اُس کی آواز سُنو۔
تو اپنے دِلوں کو سخت نہ کرو○

۸ پس اگر یشُوعؔ نے اُنہیں آرام میں داخِل کِیا ہوتا تو وہ اُس وقت

باب ۴: ۳ مزمُور ۹۵: ۱۱ + باب ۴: ۴ تکوِین ۲: ۲ +

کے بعد دُوسرے دن کا ذِکر نہ کرتا○اِس سبب سے خُدا کی اُمّت ۹
کے واسطے سبت کا آرام باقی ہے ○ کیونکہ جو اُس کے آرام میں ۱۰
داخِل ہُوا اُس نے بھی اپنے کاموں سے آرام کِیا جیسا خُدا نے
اپنے کاموں سے○پس آؤ۔ ہم اُس آرام میں داخِل ہونے ۱۱
کی کوشش کریں۔ ایسا نہ ہو کہ کوئی ضِد کے اُس نمُونے میں گر
پڑے ○ کیونکہ خُدا کا کلام زِندہ اَور مُوثر اَور ہر ایک دو دھاری ۱۲
تلوار سے تیز تر ہے اَور نفس اَور رُوح اَور بند بند اَور گُودے
گُودے کو جُدا کر کے گُزر جاتا ہے اَور دِل کے خیالوں اَور اِرادوں
کو بھی جانچتا ہے○اَور اُس کے حضُور میں کوئی مخلُوق بھی چھُپا [۱۳]
ہُوا نہیں ہے بلکہ جس سے ہمارا کلام ہے اُس کی نِگاہ میں سب
چیزیں کھُلی اَور بے نِقاب ہَیں○

عہدِ جدید کا کاہِنِ اعظم

پس جب کہ ہمارا ایک ایسا عظیم ۱۴
کاہِنِ اعظم ہے۔ یعنی یسُوعؔ اِبنِ خُدا۔ جو افلاک سے گُزر گیا
ہُوا ہے۔ آؤ۔ ہم اپنے اِقرار پر ثابت قدم رہیں ○ کیونکہ ہمارا ۱۵
کاہِنِ اعظم ایسا نہیں جو ہماری کمزوریوں میں ہمارا ہمدرد نہ ہو
سکے۔ بلکہ جو گُناہ کے سِوا سب باتوں میں ہماری مانند آزمایا گیا○
پس آؤ ہم توقّع کے ساتھ فضل کے تخت کے پاس جائیں تا کہ ۱۶
رحم حاصِل کریں اَور ضرُورت کے وقت کی مدد کے لئے فضل
حاصِل کریں +

باب ۵

کیونکہ ہر ایک کاہِنِ اعظم آدمیوں میں سے مُنتخب ہو ۱
کر آدمیوں ہی کی خاطِر خُدا سے مُتعلّقہ باتوں کے لئے مُقرّر
کِیا جاتا ہے۔ تا کہ نذریں اَور گُناہوں کی قُربانیاں گُزرانے○
وہ جاہِلوں اَور گُمراہوں کی ہمدردی کرنے کے قابِل ہوتا ہے ۲
اِس لئے کہ وہ خُود بھی کمزوری میں مُبتلا ہوتا ہے○اَور اِسی سبب ۳
سے لازِم ہے کہ وہ جس طرح اُمّت کے لئے اُسی طرح اپنے

باب ۴: ۱۳ مزمُور ۱۶:۳۴، یشوع بن سیراخ ۱۵: ۲۰ +
''کلام'' جس کے ہم جواب دِہ ہَیں +

۴ لئے بھی گُناہوں کی قُربانی چڑھائے ○ اَور کوئی شخص یہ مرتبہ اپنے آپ اِختیار نہیں کرتا۔ سِوائے اُس کے جِسے خُدا ہارُون کی طرح بُلائے ○

۵ اِسی طرح مسیح نے بھی کاہنِ اعظم ہونے کی عظمت اپنے آپ کو نہ دی۔ بلکہ اُسی نے جس نے اُس سے کہا تھا کہ

تُو میرا بیٹا ہے۔
آج ہی تُو مُجھ سے پیدا ہُوا ہے ○

۶ چُنانچہ وہ دُوسرے مقام میں بھی کہتا ہے کہ

تُو ملکی صادِق کے رُتبہ پر
دائماً کاہن ہے ○

۷ اُس نے اپنی بشریّت کے ایّام میں زور سے پُکار پُکار کر اَور آنسُو بہا بہا کر اُسی کے آگے دُعائیں اَور مِنّتیں کیں جو اُسے مَوت میں سے بچا سکتا تھا۔ اَور خُدا ترسی کے سبب سے اُس کی ۸ سُنی گئی ○ اَور اگرچہ بیٹا تھا۔ تو بھی اُس نے دُکھ اُٹھا اُٹھا کر ۹ فرمانبرداری سیکھی ○ اَور تکمیل تک پُہنچ کر اپنے سب فرمانبرداروں ۱۰ کے لئے اَبدی نجات کا باعِث ٹھہرا ○ اَور خُدا سے ملکی صادِق کے رُتبہ کا کاہنِ اعظم کہلایا ○

۱۱ **تاکید اَور حوصلہ افزائی** اِس کے بارے میں ہمیں بہُت کُچھ کہنا ہے۔ جس کا بیان کرنا مُشکل ہے۔ اِس لئے کہ تُم اُونچا ۱۲ سُننے لگے ہو ○ کیونکہ وقت کے لحاظ سے ضرُور تھا کہ تُم اُستاد ہوتے مگر تُم اَب تک اِس کے مُحتاج ہو کہ کوئی تُمہیں پھر سکھائے کہ خُدا کے کلام کی اِبتدائی باتیں کیا ہیں اَور تُم دُودھ کے مُحتاج بن ۱۳ گئے ہو اَور سخت غذا کے نہیں ○ کیونکہ جو دُودھ پیتا ہے اُسے صداقت کے کلام کا تجربہ نہیں ہوتا۔ کیونکہ وہ ہنُوز بچّہ ہی ہوتا ۱۴ ہے ○ مگر سخت غذا بالغوں کے لئے ہوتی ہے۔ یعنی اُن کے لئے جن کے حواس کام کرتے کرتے نیک و بَد میں اِمتیاز کرنے کے لئے تیز ہو گئے ہیں +

باب ۶

۱ اِس واسطے ہم مسیح کی تعلیم کی اِبتدائی باتوں کو چھوڑ کر کامل تر باتوں کی طرف قدم بڑھائیں۔ اَور مُردہ کاموں سے ۲ توبہ اَور خُدا پر اِیمان ○ اِصطِباغات اَور ہاتھ رکھنے اَور مُردوں کی قیامت اَور اَبدی عدالت کی تعلیم کی دوبارہ بُنیاد نہ ڈالیں ○ اَور خُدا چاہے تو ہم یہی کریں گے ○ کیونکہ یہ غیر مُمکن ہے کہ جو ۳،۴ ایک بار مُنوّر ہُوئے اَور جنہوں نے آسمانی نعمتوں کا مزہ چکھ لیا اَور رُوحُ القُدس میں شریک ہو گئے ○ اَور خُدا کے عُمدہ کلام ۵ اَور آئندہ جہان کی قوتوں کا ذائقہ لے چکے ○ اگر وہ آخر گُمراہ ۶ ہو جائیں۔ تو توبہ کے لئے دوبارہ نئے ہو جائیں۔ اِس لئے کہ اُنہوں نے اپنی طرف سے اِبنِ خُدا کو دوبارہ صلیب دی اَور علانیہ ذلیل کر دیا ○ کیونکہ جو زمین اُس بارِش کا پانی پی جاتی ۷ ہے جو اُس پر بار بار ہوتی ہے اَور اپنے کاشتکاروں کے لئے کارآمد نباتات پیدا کرتی ہے اُسے خُدا کی طرف سے برکت حاصِل ہوتی ہے ○ لیکن اگر خاردار جھاڑیاں اَور اُونٹ کٹارے اُگاتی ۸ ہے تو نامقبول اَور اُس لعنت میں پڑنے کے قریب ہے جس کا انجام جلایا جانا ہے ○

لیکن۔ اَے پیارو! اگرچہ ہم یُوں کہتے ہیں۔ تو بھی ۹ تُمہاری نِسبت بہتر اَور نجات دِہ باتوں کا یقین رکھتے ہیں ○ کیونکہ خُدا بے اِنصاف نہیں۔ جو تُمہاری مِحنت اَور اُس مُحبّت کو ۱۰ فراموش کر دے جو تُم نے اُس کے نام پر ظاہر کی جب مُقدّسوں کی خدمت کی اَور کر رہے ہو ○ اَور ہماری یہ آرزُو ہے کہ تُم میں ۱۱ سے ہر شخص آخر تک اِسی طرح کوشش ظاہر کرتا جائے کہ اُمّید کی

باب ۵:۴ خرُوج ۲۸:۱، ۲-اخبار ۲۶:۱۸ +
باب ۵:۵ مزمُور ۲:۷ + باب ۵:۶ مزمُور ۱۱۰:۴ +
باب ۵:۷ ''مَوت میں سے بچا سکتا تھا'' یعنی مَوت کے بعد اُسے مُردوں میں سے زندہ کر سکتا تھا +

باب ۶:۱ ''مُردہ کاموں'' گُناہوں سے جن کا نتیجہ رُوح کی مَوت ہے +
باب ۶:۲ ''اِصطِباغات'' یوحنّا اَور مسیح کے بپتسمہ کی تعلیم +
باب ۶:۲ ''ہاتھ رکھنے'' کی رسم سے استحکام اَور پاک کہانت کے ساکرامنٹ مُراد ہیں +

۱۲ تکمیل تک پُہنچے ○ اَور کہ تُم سُست نہ ہو جاؤ بلکہ اُن کے مُقلّد ہو جو اِیمان اَور صبر کے باعِث وعدوں کے وارِث ہوتے ہَیں ○

۱۳ کیونکہ خُدا نے اِبراہِیم سے وعدہ کرتے ہُوئے قسم کھانے کے لئے کِسی کو بڑا نہ پا کر اپنی ہی ذات کی قسم کھائی اَور کہا ○

۱۴ یقیناً مَیں تُجھے برکت پر برکت بخشُوں گا۔
اَور تُجھے اِفراط سے بڑھاؤُں گا ○

۱۵،۱۶ اَور اِسی طرح صبر کر کے اُس نے وعدہ کو حاصِل کیا ○ آدمی تو بڑے کی قسم کھایا کرتے ہَیں۔ اَور اُن کے ہر قضیّہ کا آخری ۱۷ فیصلہ قسم سے ہوتا ہَے ○ اِس لئے خُدا نے بھی جب چاہا کہ وعدے کے وارِثوں پر اپنے اِرادے کا ناقابِلِ تبدیل ہونا اَور ۱۸ بھی صاف طور پر ظاہِر کرے تو قسم سے ضمانت دی ○ تاکہ دو ناقابِلِ تبدیل چیزوں کے باعِث جِن کے بارے میں خُدا کے جُھوٹے ہونے کا غیر اِمکان ثابِت ہَے ہم پُختہ تسلّی پائیں جو پناہ لینے کے لئے اِس لئے دوڑتے ہَیں کہ اُس سامنے رکھّی ہُوئی اُمّید ۱۹ کو قبضہ میں لائیں ○ جو جان کا وہ ثابِت اَور قائِم لنگر ہَے جو پردے ۲۰ کے اَندر تک پُہنچتا ہَے ○ جہاں یسُوعؔ ملکی صادِقؔ کے رُتبہ کا دائمی کاہِنِ اعظم بن کر ہمارے لئے پیشرو کے طور پر داخِل ہُوا ہَے +

باب ۷

۱ **فضیلت کہانتِ ملکی صادِقؔ** کیونکہ یہ ملکی صادِقؔ شاہِ شالیمؔ خُدا تعالیٰ کا کاہِن تھا۔ جب اِبراہِیمؔ بادشاہوں کو مار کر واپس آ رہا تھا تو اِسی نے اُس کا اِستقبال کِیا۔ اَور اُسے برکت دی ○

۲ اَور اِبراہِیمؔ نے اُسے سب چیزوں کی دَہ یکی دی۔ پس یہ اوّل اپنے نام کے معنی کے مُطابِق صداقت کا بادشاہ ہَے۔ اَور پھر ۳ شاہِ شالیمؔ یعنی سلامتی کا بادشاہ ○ یہ بے باپ بے ماں بے نسب نامہ ہَے۔ نہ ایّام کی اِبتدا رکھتا ہَے۔ اَور نہ زِندگی کا اِختتام بلکہ اِبنِ خُدا کی مانند ہَے اَور اَبداً کاہِن رہتا ہَے ○

۴ پس غور کرو کہ یہ کِتنا بڑا ہوگا جِسے سلفِ دِینِ اِبراہِیمؔ نے مالِ غنیمت کی عُمدہ سے عُمدہ چیزوں کی دَہ یکی دی ○ ۵ اَب جو بنی لاوؔی میں سے کہانت کا عُہدہ پاتے ہَیں اُنہیں حُکم ہَے کہ اُمّت سے یعنی اپنے بھائیوں سے شریعت کے مُطابِق دَہ یکی ۶ لیں حالانکہ وہ بھی اِبراہِیمؔ کی صُلب سے ہَیں ○ مگر جِس کا نسب اُن سے علیٰحدہ ہَے اُس نے اِبراہِیمؔ سے دَہ یکی لی۔ اَور اُسی کو برکت دی جِس سے وعدے کئے گئے تھے ○ ۷ اَور لاریب چھوٹا بڑے سے برکت پاتا ہَے ○ ۸ اَور یہاں تو مَرنے والے آدمی دَہ یکی لیتے ہَیں مگر وہاں وُہی لیتا ہَے جِس کے حق میں گواہی دی جاتی ہَے کہ وہ زِندہ ہَے ○ ۹ بلکہ ہم کہہ سکتے ہَیں کہ لاوؔی نے بھی جو دَہ یکی لیتا ہَے اِبراہِیمؔ کے وسیلے سے دَہ یکی دی ○ ۱۰ کیونکہ جِس وقت ملکی صادِقؔ نے اِبراہِیمؔ کا اِستقبال کِیا وہ ہنُوز اپنے باپ کی صُلب ہی میں تھا ○

۱۱ پس اگر لاوِیوں کی کہانت سے کامِلیّت ہوتی (کیونکہ اُسی کی ماتحتی میں قوم کو شریعت مِلی تھی) تو پھر کیا حاجت تھی کہ دُوسرا کاہِن ملکی صادِقؔ کے رُتبہ کا مبعُوث ہو جو ہارُونؔ کے رُتبہ کا نہ کہلائے ○ ۱۲ اَور جب کہانت بدل گئی تو شریعت کا بدلنا بھی ضرُور ہَے ○ ۱۳ کیونکہ جِس کی بابت یہ باتیں کہی جاتی ہَیں وہ دُوسرے قبیلے میں شامِل ہَے جِس میں سے کِسی نے قُربان گاہ کی خدمت نہیں کی ○ ۱۴ چُنانچہ ظاہِر ہَے کہ ہمارا خُداوند یہُوداؔہ میں سے پیدا ہُوا۔ اَور اِس قبیلے کے حق میں مُوسیٰؔ نے کہانت کا کوئی ذِکر نہیں کِیا ○

۱۵ اَور یہ صاف تر ظاہِر ہوتا ہَے جبکہ ملکی صادِقؔ کی مانند ایک

باب ۶:۱۲ ''وارِث'' قیامت کے دن میں +
باب ۶:۱۴ تکوِین ۲۲:۱۷ +
باب ۶:۱۹ ''پردہ'' ہیکل کے قُدس الاقداس میں جو بہشت کی علامت ہَے +
باب ۷:۱ تکوِین ۱۴:۱۸ +

باب ۷:۳ ''بے باپ بے ماں'' اِس کا مطلب یہ نہیں کہ ملکی صادِقؔ کے ماں باپ نہ تھے۔ یا کہ اُس کا نہ شرُوع نہ آخر تھا۔ بلکہ نوشتہ اُن کا ذِکر نہیں کرتا تاکہ وہ مسیح کا کامِل نمونہ بنے جو خُدا کا بیٹا ہو کر نہ شرُوع نہ آخر رکھتا اَور زمینی ماں باپ بھی نہیں رکھتا اَور یہ کہ اُس کی کہانت اپنے والدین سے نسلی اَور نسبی نہیں بلکہ خُدا سے ہے + باب ۷:۵ تثنیہ شرع ۱۸:۳، یشُوعؔ ۱۴:۴ +

۱۶ اَور کاہِن مَبعُوث ہوتا ہَے ○ جو جِسمانی اَحکام کی شریعت کے مُطابِق نہیں بلکہ غیر فانی زِندگی کی قُدرت کے مُطابِق مُقرّر ہُوا ۱۷ ہَے ○ کیونکہ یہ گواہی دی گئی ہَے کہ

تُو مَلکی صادِق کے رُتبہ کا۔

دائماً کاہِن ہَے ○

۱۸ پس۔ پہلے حُکم کی تو کمزور اَور بے فائدہ ہونے کے سبب سے ۱۹ تنسیخ ہوتی ہَے ○ (کیونکہ شریعت نے کِسی چیز کو تکمیل تک نہیں پُہنچایا)۔ اَور اُس کی جگہ ایک بہتر اُمّید داخل ہوتی ہَے۔ جِس ۲۰ کے وسیلے سے ہم خُدا کے نزدِیک جا سکتے ہَیں ○ اَور یہ بغیر قَسم ۲۱ کے نہیں ہوتا۔ (کیونکہ وہ تو بغیر قَسم کے کاہِن ٹھہرے ○ مگر یہ قَسم کے ساتھ اُس کی طرف سے ٹھہرا جِس نے اُس سے کہا کہ

خُداوند نے قَسم کھائی۔

اَور پچھتائے گا نہیں۔

کہ تُو دائماً کاہِن ہَے) ○

۲۲ اِس طرح یسُوعؔ ایک بہتر عہد کا ضامِن ہُوا ○

۲۳ اَور وہ تو کثرت سے کاہِن مُقرّر ہُوئے۔ اِس لئے ۲۴ کہ مَوت کے سبب سے قائم رہنے نہ پاتے تھے ○ مگر یہ چُونکہ ۲۵ دائماً قائم ہَے لازوال کہانت رکھتا ہَے ○ اِسی لئے جو اُس کے وسیلے سے خُدا کے پاس آتے ہَیں۔ وہ اُنہیں مکمل طور پر نجات دے سکتا ہَے۔ کیونکہ اُن کی شفاعت کے لئے وہ دائماً زِندہ ہَے ○

۲۶ چُنانچہ ہمارا کاہِنِ اعظم ہونا بھی ایسا ہی چاہیئے تھا کہ وہ مُقدّس۔ معصُوم۔ بے رِیا۔ گُنہگاروں سے علیحدہ۔ اَور افلاک سے بھی مُتعال کِیا گیا ہو ○ جو سردار کاہِنوں کی طرح اِس کا ۲۷ مُحتاج نہ ہو کہ ہر روز پہلے اپنے اَور پھر قوم کے گُناہوں کے لئے ذَبیحے چڑھائے۔ کیونکہ اُس نے ایک بار قطعی طور پر یہی کِیا جب اُس نے اپنے آپ کو چڑھایا ○ کیونکہ شریعت تو کمزور ۲۸ آدمیوں کو کاہِنِ اعظم مُقرّر کرتی ہَے۔ مگر وہ کامِل کلام جو شریعت کے بعد ہُوا اُس بیٹے کو مُقرّر کرتا جو دائماً مکمل ہَے +

باب۷:۱۷ مزمُور ۱۱۰:۴ +

باب۷:۲۱ مزمُور ۱۱۰:۴ +

باب۷:۲۳ "کثرت سے کاہِن" پولُوسؔ شریعت کے سردار کاہِنوں اور کاہِن اعظم یسُوعؔ مسیح میں یہ فرق کرتا ہَے کہ وہ بُہت ہوتے تھے اَور مَوت کے سبب ایک دُوسرے کے قائم مقام ہوتے تھے۔ لیکن یسُوعؔ مسیح قائم مقام نہیں رکھتا اِس لئے کہ ہمیشہ جیتا رہتا اَور اپنے خدمت گُزاروں کے ہاتھ سے خدمت گُزاری کِیا کرتا ہَے جو نئے عہد نامہ کے کاہِن ہیں۔ پھر شریعت کے سردار کاہِن ایسی قُربانی چڑھانا نہیں جانتے تھے جِس سے گُناہ مُعاف ہوں۔ مگر ہمارے کاہِن اعظم یسُوعؔ مسیح نے ایک ہی قُربانی سے ہمیشہ کی مُخلصی سب کے لئے حاصل کی +

باب ۸

فضیلتِ مَقدِس مسیح ۱ بیانِ رواں کا نفسِ مضمُون یہ ہَے کہ ہمارا ایک ایسا کاہِنِ اعظم ہَے جو آسمان پر تختِ حشمت کی دہنی ۲ طرف بیٹھا ہَے ○ اَور مَقدِس اَور اُس حقیقی مَسکن کا خادِم ہَے جِسے ۳ خُداوند نے نَصب کِیا نہ کہ اِنسان نے ○ کیونکہ ہر کاہِنِ اعظم اِس واسطے مُقرّر ہوتا ہَے کہ نذریں اَور قُربانیاں گُزرانے۔ اِس ۴ لئے واجب ہَے کہ اِس کے پاس بھی گُزراننے کو کُچھ ہو ○ پس اگر وہ زمین پر ہوتا تو ہرگز کاہِن نہ ہوتا۔ اِس لئے کہ شریعت ۵ کے مُوافِق گُزراننے والے موجُود ہَیں ○ جو آسمانی چیزوں کے نمُونے اَور سائے کی خدمت کرتے ہَیں۔ چُنانچہ جب مُوسیٰؔ مَسکن بنانے کو تھا تو اُس نے یہ ہدایت پائی کہ "ہوشیار ہو۔ اَور سب چیزیں اُس نمُونے کی بنا جو تُجھے پہاڑ پر دِکھایا گیا تھا" ○

فضیلتِ عہدِ جدید ۶ اَب جِس قدر وہ اُس بہتر عہد کا درمیانی ٹھہرا ہَے جو بہتر وعدوں سے مُستحکم ہَے اُس قدر اُس نے بہتر ۷ خدمت پائی ہَے ○ کیونکہ اگر پہلا بے نقص ہوتا تو دُوسرے کے ۸ لئے جگہ کی تلاش نہ کی جاتی ○ کیونکہ وہ اُنہیں ملامت کر کے کہتا ہَے کہ

خُداوند فرماتا ہَے۔

باب۷:۲۷ اَحبار ۱۶:۶ +

باب۸:۵ خرُوج ۲۵:۴۰ +

باب۸:۸-۱۲ اِرمیا ۳۱:۳۱-۳۴ +

دیکھ وہ دِن آتے ہَیں۔
کہ مَیں اِسرائیل کے گھرانے سے۔
اور یہُوداہ کے گھرانے سے۔
ایک نیا عہد باندُھوں گا۔
۹ اُس عہد کی مانند نہیں۔
جو مَیں نے اُن کے باپ دادا سے اُس روز باندھا تھا۔
جب مَیں نے اُن کا ہاتھ پکڑا تھا۔
تاکہ اُنہیں مُلک مِصر سے نِکال لاؤُں۔
اِس واسطے کہ وہ میرے عہد پر قائم نہیں رہے۔
تو مَیں نے اُن کی پَروا نہ کی۔
خُداوند فرماتا ہَے۔
۱۰ لیکن یہ وہ عہد ہَے جو اِن دِنوں کے بعد۔
مَیں اِسرائیل کے گھرانے سے باندُھوں گا۔
خُداوند فرماتا ہَے۔
مَیں اپنے قوانِین اُن کے ذِہن میں ڈالُوں گا۔
اور اُن کے دِلوں پر اُنہیں نقش کرُوں گا۔
اور مَیں اُن کا خُدا ہُوں گا۔
اور وہ میری اُمّت ہوں گے۔
[۱۱] اور کوئی اپنے ہم وطن کو یہ تعلیم نہ دے گا۔
اور نہ کوئی اپنے بھائی سے یہ کہے گا۔
کہ خُداوند کو پہچان لے۔
کیونکہ اُن میں سے کیا چھوٹے کیا بڑے۔
سب مُجھے پہچانیں گے۞
۱۲ اِس لئے کہ مَیں اُن کی ناراستیوں پر رحم کرُوں گا۔
اور اُن کے گُناہوں کو پھر کبھی یاد نہ کرُوں گا۞
۱۳ جب اُس نے نیا کہا۔ تو پہلے کو پُرانا ٹھہرایا۔ پس جو چیز پُرانی اور پارینہ ہو جاتی ہَے وہ مِٹنے کے قریب ہوتی ہَے +

باب ۹

[فضیلتِ قُربانِ مسیح] غرض پہلے عہد میں بھی قوانِینِ عِبادَت ۱ تھے اَور ایک زمینی مَقدِس تھا۞ کیونکہ ایک پہلا مسکن بنایا گیا [۲] تھا۔ جس میں شمعدان اَور میز اَور نذر کی روٹیاں تھیں اَور اُسے قُدس کہتے ہَیں۞ اَور دُوسرے پردہ کے پیچھے وہ مسکن تھا جو ۳ قُدس الاَقداس کہلاتا ہَے۞ اُس میں بخُور کی سنہری قُربان گاہ [۴] تھی اَور صندُوقِ شہادت جو چاروں طرف سے سونے سے منڈھا ہُوا تھا اُس میں سونے کا وہ برتن تھا جس میں مَنّ تھا۔ اَور ہارُون کا وہ عصا جس میں شاخیں پھُوٹی تھیں اَور عہد کی لَوحیں۞ اَور اُس کے اُوپر جلالی کرُّوبی تھے جو رحم گاہ پر سایہ کرتے تھے ۵ اِن باتوں کا مُفصّل بیان کرنا اَب کُچھ ضرُور نہیں۞ پس اِن ۶ چیزوں کے اِس طرح تیّار ہونے کے بعد کاہن ہر وقت پہلے مسکن میں داخِل ہو کر عِبادَت کے کام انجام دیتے ہَیں۞ لیکن دُوسرے میں صِرف کاہنِ اعظم ہی سال بھر میں ایک [۷] مرتبہ داخِل ہوتا ہَے مگر اُس خُون کے بغیر نہیں جو وہ اپنے اَور اُمّت کی جہالتوں کے واسطے گُزرانتا ہَے۞

اِس سے رُوح القُدس کا یہ اِشارہ ہَے کہ مَقدِس کی راہ ۸ کھُلی نہیں ہَے جب تک کہ وہ پہلا مسکن کھڑا ہَے۞ جو موجُودہ ۹ زمانے کے لئے ایک تمثیل ہَے۔ اِس کے مُطابِق ایسی نذریں اَور قُربانیاں گُزرانی جاتی ہَیں جو عِبادَت کرنے والے کو دل کی نِسبت کامِل نہیں کر سکتیں۞ اِس لئے کہ وہ صِرف کھانے ۱۰ پینے اَور طرح طرح کے وضُوؤں کی بِنا پر جِسمانی رسُوم ہَیں جو اِصلاح کے وقت تک مُقرّر ہُوئی ہَیں ۞

لیکن جب مسیح آئندہ کی اچھی چیزوں کا کاہنِ اعظم ۱۱ ہو کر آیا تو اُس بزُرگ تر اَور کامِل تر مسکن کی راہ سے جو ہاتھوں

باب ۱۱:۸ ''ہم وطن'' انجیل کی روشنی اَور فضل کی بہتات اِتنی ہو گی کہ ایمانداروں کو سچے خُدا پر ایمان اَور پہچان کا سمجھنا کُچھ ضرُور نہ ہو گا۔ اِس لئے کہ وہ اُسے لڑکپن سے پہچانیں گے +

باب ۹:۲ خرُوج ۲۶:۱-۳۶، ۸:۳ +
باب ۹:۴ احبار ۱۶، عدد ۱۷، ۱-مُلوک ۸:۹، ۲-اخبار ۵:۱۰ +
باب ۹:۷ خرُوج ۳۰:۱۰، احبار ۱۶:۲، ۱۴، ۱۵ +

۱۲ کا بنا ہُوا نہیں یعنی اِس خلقت کا نہیں؎ اَور بکروں اَور بچھڑوں کا
خُون لے کر نہیں۔ بلکہ اپنا ہی خُون لے کر مَقدِس میں ایک بار
۱۳ قطعی طور پر داخِل ہُوا۔ اَور اَبدی مُخلصی حاصِل کی؎ کیونکہ جب
بکروں اَور بَیلوں کے خُون اَور بچھیا کی راکھ کے ناپاکوں پر چھڑکے
۱۴ جانے سے جِسمانی تطہیر کے لئے پاکیزگی حاصِل ہوتی ہَے؎ تو
کِتنا زیادہ مسیح کا خُون، جس نے اَزلی رُوح کے وسیلے سے اپنے
آپ کو خُدا کے آگے بے عیب قُربان کر دِیا تُمہارے ضمیروں کو
مُردہ کاموں سے کیوں پاک نہ کرے گا؟ تاکہ زِندہ خُدا کی
۱۵ عِبادت کریں؎ اَور اِسی سبب سے وہ نئے عہد کا درمیانی ہَے۔
تاکہ اُس مَوت کے ذریعہ سے جو پہلے عہد کے وقت کی خطاؤں
کی مُعافی کے لئے ہُوئی ہَے وہ جو بُلائے گئے ہَیں اَبدی مِیراث
۱۶ مَوعُودہ حاصِل کریں؎ کیونکہ جہاں وصیّت ہَے وہاں وصیّت
۱۷ کرنے والے کی مَوت کا ثابِت ہونا ضرُوری ہَے؎ کیونکہ
وصیّت کی تعمیل مَوت کے بعد ہی ہوتی ہَے اَور جب تک وصیّت
۱۸ کرنے والا زِندہ رہتا ہَے اُس کی تعمیل نہیں ہوتی؎ اِس سبب
۱۹ سے پہلا عہد بھی خُون کے بغیر نہ باندھا گیا؎ کیونکہ جب مُوسیٰ
شریعت کا ہر ایک حکم اُمّت کے مجمع کو سُنا چُکا تو اُس نے بچھڑوں
اَور بکروں کا خُون لے کر پانی اَور قِرمزی اُون اَور زُوفا کے
۲۰ ساتھ کِتاب اَور ساری اُمّت پر چھڑکا؎ اَور کہا کہ "یہ اُس عہد
۲۱ کا خُون ہَے جس کا حُکم خُدا نے تُمہارے لئے دِیا ہَے"؎ اَور
اُس نے اِسی طرح مسکن پر اَور عِبادت کی سب چیزوں پر خُون
۲۲ چھڑکا؎ اَور شریعت کے مُطابِق قریباً ہر چیز خُون سے پاک کی
جاتی ہَے۔ اَور "خُون بہائے بغیر مُعافی نہیں ہوتی"؎
۲۳ پس۔ واجِب تھا کہ آسمان کی چیزوں کی نقلیں تو اِن
کے وسیلے سے پاک کی جائیں۔ مگر خُود آسمانی چیزیں اِن سے
بہتر قُربانیوں کے وسیلے سے؎ کیونکہ مسیح اُس ہاتھ کے بنائے ۲۴
ہُوئے مَقدِس میں داخِل نہیں ہُوا جو حقیقی مَقدِس کا نمُونہ ہَے
بلکہ آسمان ہی میں تاکہ اَب سے خُدا کے رُوبرُو ہماری خاطِر
حاضِر رہے؎ اَور یُوں بھی نہیں کہ جس طرح کاہنِ اعظم ہر سال ۲۵
دُوسرے کا خُون لے کر مَقدِس میں داخِل ہوتا ہَے اُسی طرح وہ
بھی اپنے آپ کو بار بار قُربان کرتا رہے؎ (ورنہ بنائے عالم ۲۶
سے لے کر اُسے بار بار دُکھ اُٹھانا ہوتا) بلکہ اَب زمانوں کے
اِختتام پر ایک ہی بار ظاہِر ہُوا تاکہ اپنے آپ کو قُربان کرنے
سے گُناہ کو نیست کر دے؎ اَور جس طرح آدمیوں کے لئے ۲۷
ایک بار مَرنا مُقرّر ہَے۔ اَور اُس کے بعد عدالت کا ہونا؎ اُسی ۲۸
طرح مسیح بھی ایک ہی بار بُہتیروں کے گُناہ اُٹھانے کے لئے
قُربان ہو کر دُوسری بار بغیر گُناہ کے اُنہیں دِکھائی دے گا جو
نجات کے لئے اُس کی راہ دیکھتے ہَیں +

باب ۱۰

اِس لئے کہ شریعت آئندہ کی اچھی چیزوں کا سایہ ہَے۔ ۱
اَور اُن چیزوں کی اصلی صُورت نہیں۔ اُن ایک ہی طرح کی
قُربانیوں سے جو سال بہ سال بِلا ناغہ گُزرانی جاتی ہَیں پاس
آنے والوں کو ہرگز کامِل نہیں کر سکتی؎ ورنہ اُن کا چڑھایا جانا ۲
موقُوف ہو جاتا۔ اِس لئے کہ جب عِبادت کرنے والے قطعی
طور پر پاک ہو جاتے تو پھر اُن کا ضمیر کوئی گُناہ محسُوس نہ کرتا؎

باب ۹:۱۲ "مُخلصی حاصِل کی" مسیح نے اپنے بیش قیمت خُون سے جو اس نے ایک دفعہ صلیب پر بہایا سب اِنسانوں اَور گُناہوں کے لئے قیمت اَور کفّارہ دِیا۔ کوئی اَور کاہن یہ کر نہیں سکتا تھا اِس لئے کہ وہ سب صِرف اِنسان اَور گُنہگار ہی تھے +

باب ۹:۱۳ اَحبار ۱۶:۳، ۱۴، ۱۵، عدد ۱۹:۹، ۱۷ +

باب ۹:۱۶ "وصیّت" یُونانی میں "عہد" اور "وصیّت" کے لئے ایک ہی لفظ آتا ہے۔ اِس لئے پولُس رسُولِ خُدا کے عہد کو ایک وصیّت کہتا ہے +

باب ۹:۲۰ خرُوج ۲۰:۶-۸ +

باب ۹:۲۵ "قُربان کرتا رہے"۔ مسیح دوبارہ اپنے آپ کو صلیب پر قُربان نہ کرے گا اِس لئے کہ وہ پھر مَرنے کا نہیں اَور کہ صلیب کی قُربانی تمام دُنیا کے گُناہ اُٹھا لینے کے لئے کافی سے زیادہ ہے لیکن یہ منع نہیں کہ مسیح اقدس بھیدوں میں کاہنوں کے ہاتھ سے اپنے آپ کو روز روز نذر کرے تاکہ ایماندار صلیب کی قُربانی میں ہمیشہ شریک ہوں (لُوقا ۲۲:۱۹) +

باب ۱۰:۱ "کامِل نہیں کر سکتی" اگر قُربانیاں گُناہ کو مِٹا تیں اور انسان کو کامِل کر سکتیں تو ان کا بار بار چڑھانا کچھ ضرُور نہ تھا۔ جس طرح کہ کوئی وجہ نہیں کہ مسیح دوبارہ ہمارے گُناہوں کے لئے مَوت اُٹھائے +

۳،۴ مگر وہ قُربانیاں ہر برس گُناہوں کو یاد دلاتی ہَیں ○ کیونکہ ہو نہیں
۵ سکتا کہ بَیلوں اَور بکروں کا خُون گُناہوں کو مِٹائے ○ اِس لئے
وہ دُنیا میں آتے ہُوئے کہتا ہَے کہ

قُربانی اَور نذرانہ تُو نے نہ چاہا۔
لیکن تُو نے میرے لئے ایک بدن تیّار کیا۔
۶ سوختنی قُربانیاں اَور خطا کے ذَبیحے تُجھے پسند نہ آئے۔
۷ تب مَیں نے کہا۔ دیکھ۔ مَیں آیا ہُوں۔
(طُومار کے سِرے پر میری بابت لِکھا ہَے)
تا کہ اَے خُدا تیری مرضی بجا لاؤں ○

۸ اُوپر یہ کہہ کر کہ "قُربانیاں اَور نذرانے اَور سوختنی قُربانیاں اَور گُناہ کی قُربانیاں تُو نے نہ چاہیں۔ اَور وہ تُجھے پسند نہ آئیں۔"
۹ (حالانکہ وہ بمُطابِق شریعت گُزرانی جاتی ہَیں) ○ اَور پھر یہ کہہ کر کہ "دیکھ مَیں آیا ہُوں تا کہ تیری مرضی بجا لاؤں" وہ پہلے کو
۱۰ موقُوف کرتا ہَے تا کہ دُوسرے کو قائم کرے ○ اُسی مرضی کے سبب سے ہم یسُوعؔ مسیح کے بدن کے ایک ہی بار قطعی طور پر قُربان ہونے کے وسیلے سے پاک کئے گئے ہَیں ○
۱۱ اَور ہر ایک کاہِن تو ہر روز کھڑا ہو کر عِبادت کرتا ہَے۔ اَور بار بار وہی قُربانیاں گُزرانتا ہَے جو ہرگز گُناہ مٹا نہیں
۱۲ سکتیں ○ لیکن یہ گُناہوں کے لئے ایک ہی قُربانی چڑھا کر
۱۳ ہمیشہ کے لئے "خُدا کی دہنی طرف بیٹھا ہَے" ○ اَور مُنتظر ہَے کہ "اُس کے دُشمن اُس کے پاؤں کی چوکی کر دیئے جائیں" ○
۱۴ کیونکہ اُس نے ایک ہی قُربانی چڑھانے سے اُنہیں جو مُقدّس
۱۵ کئے جاتے ہَیں ہمیشہ کے لئے کامل کر دیا ہَے ○ اَور رُوح القُدس بھی ہمارے لئے گواہی دیتا ہَے۔ کیونکہ یہ کہنے کے بعد کہ

۱۶ یہ ہَے وہ عہد جو مَیں اُن دِنوں کے بعد۔
اُن سے باندھوں گا۔
خُداوند فرماتا ہَے کہ
مَیں اپنے قوانین اُن کے دِلوں میں ڈالُوں گا۔
اور اُن کے ذہن پر اُنہیں نقش کرُوں گا۔
۱۷ اور اُن کے گُناہوں اَور اُن کی خطاؤں کو۔
مَیں پھر کبھی یاد نہ کرُوں گا ○

۱۸ پس۔ جب اِن کی مُعافی ہو گئی ہَے تو پھر گُناہ کے لئے قُربانی کہاں رہی؟ ○

نصیحتِ وفاداری

۱۹ پس۔ اَے بھائیو۔ جب کہ ہمیں پُورا اِعتبار ہَے کہ ہم مَقدِس میں یسُوعؔ کے خُون کے سبب سے دخل
۲۰ پاتے ہَیں ○ اور یہ اُس نئی اَور زِندہ راہ سے جو اُس نے پردے یعنی اپنے جسم میں سے ہو کر ہمارے واسطے تیّار کی ہَے ○ اَور
۲۱ جب کہ ہمارا "ایک کاہِنِ اعظم خُدا کے گھر پر مُختار" ہَے ○ تو
۲۲ آؤ۔ ہم دِلوں کو بُرے ضمیر سے پاک کر کے اَور بدن کو صاف پانی سے دُھلوا کر سچّے دِل سے اَور کامل اِیمان کے ساتھ قریب
۲۳ ہو جائیں ○ ہم اپنی اُمّید کے اِقرار کو مضبُوطی سے تھامے رہیں
۲۴ کیونکہ جس نے وعدہ کیا ہَے وہ وفادار ہَے ○ اَور ہم محبّت اَور نیکوکاری کی ترغیب دینے کے لئے ایک دُوسرے کا لحاظ رکھیں ○
۲۵ اَور باہم اِکٹھے ہونے سے باز نہ رہیں جیسا کہ بعض کا دستُور ہَے بلکہ ایک دُوسرے کو نصیحت کریں اَور یہ اُسی قدر زیادہ کیا کرو جس قدر تُم اُس دِن کو قریب آتے ہُوئے دیکھتے ہو ○
۲۶ کیونکہ اگر بعد اُس کے کہ ہم حق کی پہچان پا چُکے ہم جان بُوجھ کر گُناہ کریں تو پھر گُناہوں کے لئے کوئی اَور قُربانی

باب ۱۰:۵ مزمُور ۴۰:۷-۹ (یُونانی ترجمہ) +
باب ۱۰:۱۳ مزمُور ۱۱۰:۱ +
باب ۱۰:۱۶، ۱۷ اِرمیاہ ۳۱:۳۳، ۳۴ +

باب ۱۰:۱۸ "قُربانی کہاں رہی" کسی اَور قُربانی کی ضرُورت نہیں۔ کیونکہ سب گُناہ خواہ بپتسمہ سے پہلے کئے گئے خواہ بپتسمہ کے بعد کئے گئے مسیح کی واحد قُربانی کی خاطِر بپتسمہ یا اِعتراف میں مُعاف کئے جاتے ہیں +
باب ۱۰:۲۲ "صاف پانی" بپتسمہ کے پانی سے جو بےشک بدن پر انڈیلا جاتا ہے رُوح کو بُری نیت سے پاک صاف کرتا ہَے +
باب ۱۰:۲۶ "گُناہ کریں" پَولُوسؔ اِس جگہ اُن کی بابت کہتا ہَے جو سچّے اِیمان سے پھر گئے۔ مطلب یہ ہَے کہ جو کوئی جان بُوجھ کر بپتسمہ کے بعد ایسا گُناہ کرتا ہَے آسانی سے مُعافی نہ پائے گا بلکہ عدالت کا سزاوار ہو گا کیونکہ اُس نے رُوح القُدس کے خلاف گُناہ کیا جس کی مُعافی نہایت مُشکل ہَے (متّی ۱۲:۳۲) +

۲۷ باقی نہیں رہی ○ مگر عدالت کا ایک ہَولناک اِنتظار اَور آگ کا
۲۸ غضب باقی ہَے جو مُخالِفوں کو کھالے گا○جب مُوسوی شریعت کا عدُول کرنے والا ''رحم پائے بغیر دو یا تین گواہوں کے بیان
۲۹ سے قتل کِیا جاتا تھا''○تو خیال کرو کہ جس نے اِبنِ خُدا کو پامال کِیا اَور عہد کے اُس خُون کو ناپاک جانا جس سے وہ پاک ہُوا تھا اَور فضل بخش رُوح کو بے عِزّت کِیا۔ وہ زیادہ سزا کے لائق
۳۰ کیوں نہ ہوگا ○ کیونکہ اُسے ہم جانتے ہَیں جس نے کہا کہ ''اِنتقام لینا میرا کام ہَے مَیں ہی بدلہ دُوں گا'' اَور یہ بھی کہ
۳۱ ''خُداوند اپنی اُمّت کا اِنصاف کرے گا''○ زِندہ خُدا کے ہاتھوں میں پڑنا ہَولناک بات ہَے ○
۳۲ مگر اُن پہلے دِنوں کو یاد کرو جب تُم نے مُنّور ہو کر
۳۳ دُکھوں کی بڑی لڑائی کی برداشت کی ○ کُچھ تو اِس واسطے کہ تُم لعن طعن اَور مُصیبتوں سے اَنگُشت نُما بنے اَور کُچھ اِس لئے کہ تُم اُن کے شریک ہُوئے جن کے ساتھ یہ بدسلُوکی کی جاتی
۳۴ تھی ○ کیونکہ تُم نے قیدیوں کی ہمدردی بھی کی اَور اپنے مال کا لُٹ جانا بھی خُوشی سے قبُول کِیا۔ یہ جان کر کہ تُمہارے پاس ایک
۳۵ بہتر اَور دائمی مِلکیّت ہَے ○پس اپنا پُختہ اِعتبار ہاتھ سے جانے
۳۶ نہ دو۔ کیونکہ اُس کا اَجرِ عظیم ہَے ○ کیونکہ تُمہیں صبر کرنا ضرُور ہَے تاکہ تُم خُدا کی مرضی پر عمل کر کے اُس وعدہ کو حاصِل کرلو○

۳۷ کیونکہ اَب تھوڑی ہی سی مُدّت باقی ہَے۔
کہ آنے والا آئے گا۔
اَور تاخیر نہ کرے گا۔
۳۸ اِیمان سے میرا صادِق زِندہ رہے گا۔
اَور اگر وہ ہٹے تو میری جان اُس سے خُوش نہ رہے گی○
۳۹ مگر ہم اُن میں سے نہیں جو ہلاکت کے لئے ہٹ جاتے ہَیں بلکہ اُن میں سے ہَیں جو جان بچانے کے لئے اِیمان رکھتے ہَیں +

باب۱۰: ۲۸ تثنیہ شرع ۱۷: ۶ +
باب۱۰: ۳۰ تثنیہ شرع ۳۲: ۳۵، مَزمُور ۱۳۴: ۱۴ +
باب۱۰: ۳۷ اِشعیا ۲۶: ۲۰، حبقُوق ۲: ۳، ۴ +

باب ۱۱

اِیمانِ مُقدّمین

۱ اَب اِیمان اُمّید کی ہُوئی چیزوں کی
۲ ماہیّت اَور اَن دیکھی چیزوں کا ثبُوت ہَے ○ کیونکہ اُسی کے سبب سے مُقدّمین کے حق میں گواہی دی گئی○
۳ اِیمان ہی سے ہم معلُوم کرتے ہَیں زمانے خُدا کے کلام سے بنے ہَیں۔ یہ نہیں کہ جو کُچھ نظر آتا ہَے وہ ظاہری چیزوں سے بنا ہو○
۴ اِیمان ہی سے ہابیلؔ نے قائینؔ کی نِسبت اَفضل قُربانی خُدا کو گُذرانی اَور اُسی کے سبب سے اُس کے حق میں گواہی دی گئی کہ یہ صادِق ہَے۔ کیونکہ خُدا ہی نے اُس کی نذروں کی بابت گواہی دی۔ اَور اگرچہ وہ مَر گیا ہَے تو بھی اُسی کے وسیلے سے اَب تک کلام کرتا ہَے ○
۵ اِیمان ہی سے حنُوکؔ اُٹھا لِیا گیا تاکہ مَوت کو نہ دیکھے اَور وہ نمُودار نہ رہا اِس لئے کہ خُدا نے اُسے اُٹھا لِیا تھا۔ کیونکہ اُس کے اُٹھائے جانے سے پیشتر اُس کے حق میں یہ گواہی دی گئی کہ یہ خُدا کو پسند آیا ہَے○
۶ پس۔ بغیر اِیمان کے خُدا کو پسند آنا نامُمکن ہَے۔ کیونکہ واجب ہَے کہ خُدا کے پاس جانے والا اِیمان لائے کہ وہ ہَے اَور اپنے طالِبوں کو اَجر دیتا ہَے ○
۷ اِیمان ہی سے نُوحؔ نے اُن چیزوں کی آگاہی پاکر جو اُس وقت تک دیکھنے میں نہ آتی تھیں خُدا ترسی کی اَور اپنے گھرانے کے بچاؤ کے لئے کشتی بنائی۔ اِس سے اُس نے دُنیا کو مُجرم ٹھہرایا۔ اَور اُس صداقت کا وارِث ہُوا جو اِیمان سے ہَے○
۸ اِیمان ہی سے اِبرہامؔ جب بُلایا گیا، اِطاعت کر کے

باب۱۱: ۳ تکوین ۱: ۳ +
باب۱۱: ۴ تکوین ۴: ۴ ''کلام کرتا ہَے'' اِیمان سے ہم نادیدنی چیزوں کی حقیقت اَور اُن کے وجُود کا یقین کرتے ہَیں +
باب۱۱: ۵ تکوین ۵: ۲۴، یشوع بن سیراخ ۴۴: ۱۶ +
باب۱۱: ۷ تکوین ۶: ۱۳، یشوع بن سیراخ ۴۴: ۱۷ +
باب۱۱: ۸ تکوین ۱۲: ۱-۴ +

اُس جگہ چلا گیا جو مِیراث میں پانے کو تھا۔ اَور اگرچہ جانتا نہ تھا
[۹] کہ مَیں کہاں جاتا ہُوں تاہم روانہ ہوگیا○ اِیمان ہی سے
مُلکِ مَوعُود میں اِس طرح جا بسا گویا اجنبی ہَے۔ اَور اِسحاق اَور
یَعقُوب سمیت جو اُسی وعدے کے ہم مِیراث تھے خَیموں میں
۱۰ رہتا تھا○ کیونکہ وہ اُس پائیدار شہر کا اُمّیدوار تھا جس کا صانِع
[۱۱] اَور مِعمار خُدا ہے○ اِیمان ہی سے سارہ نے بھی نا اُمّیدی کی عُمر
میں حامِلہ ہونے کی قُوّت پائی۔ اِس لئے کہ اُس نے وعدہ
۱۲ کرنے والے کو سچّا جانا○ پس ایک ایسے سے جو مُردہ سا تھا
آسمان کے سِتاروں کی مانند کثیر اَور سمُندر کے کِنارے کی ریت
۱۳ کی مانند بے شُمار اولاد پیدا ہُوئی○ یہ سب اِیمان کی حالت
میں مَرے اَور وعدوں کو حاصِل نہ کِیا مگر دُور سے اُنہیں دیکھا
اَور خُوش ہُوئے اَور اِقرار کِیا کہ ہم زمین پر اجنبی اَور پردیسی ہَیں○
۱۴ ایسی باتیں کہنے والے ظاہر کرتے ہَیں کہ ہم ایک وطن کی تلاش
۱۵ میں ہَیں○ اَور اگر وہ اُسے یاد کرتے جس سے وہ نِکل آئے
۱۶ تھے تو اُنہیں واپس جانے کا بھی موقع تھا○ مگر وہ فی الحقیقت
اُس سے افضل یعنی آسمانی وطن کے مُشتاق تھے۔ اِسی لئے خُدا
اُن سے اُن کا خُدا کہلانے سے نہیں شرماتا۔ چُنانچہ اُس نے
[۱۷] اُن کے لئے ایک شہر تیّار کِیا ہے○ اِیمان ہی سے اِبراہیم نے
جب وہ آزمایا گیا تو اِسحاق کو نذر گُزرانا اَور جس نے وعدوں کو
[۱۸] پایا تھا وہ اُس اکلوتے کو نذر کرنے لگا○ جس کے حق میں یہ کہا
[۱۹] گیا تھا کہ "تیری نسل اِسحاق سے کہلائے گی○ کیونکہ وہ سمجھا
کہ خُدا مُردوں میں سے زِندہ کرنے پر بھی قادِر ہے چُنانچہ اُن
ہی میں سے اُس نے اُسے تمثِیل کے طور پر پِھر پایا○
[۲۰] اِیمان ہی سے اِسحاق نے آئندہ کی باتوں کی بابت
یَعقُوب اَور عَیسَو دونوں کو دُعا دی○
[۲۱] اِیمان ہی سے یَعقُوب نے مَرتے وقت یُوسف کے
دونوں بیٹوں میں سے ہر ایک کو دُعا دی۔ اَور "اپنے عصا کے
سرے کی ٹیک پر سجدہ کِیا"○
[۲۲] اِیمان ہی سے یُوسف نے جب وہ مَرنے کے قریب
تھا بنی اِسرائیل کے خرُوج کا ذِکر کِیا اَور اپنی ہڈّیوں کی بابت
حُکم دِیا○
[۲۳] اِیمان ہی سے مُوسیٰ کے پیدا ہونے کے بعد اُس کے
ماں باپ نے تین مہینہ تک اُسے چُھپائے رکھّا۔ کیونکہ اُنہوں
نے دیکھا کہ "بچّہ خُوبصُورت ہَے۔" اَور وہ بادشاہ کے حُکم سے
[۲۴] نہ ڈرے○ اِیمان ہی سے مُوسیٰ نے بڑے ہوکر فِرعُون کی بیٹی کا
بیٹا کہلانے سے اِنکار کِیا○ اِس لئے کہ اُس نے گُناہ کا چندروزہ ۲۵
نفع اُٹھانے کی نِسبت خُدا کی اُمّت کے ساتھ ذلیل ہونا زیادہ
پسند کِیا○ اَور مسیح کے لئے رُسوا ہونے کو مِصر کے خزانوں کی ۲۶
نِسبت بڑی دولت جانا کیونکہ اُس کی نِگاہ اَجر پانے پر تھی○
اِیمان ہی سے اُس نے بادشاہ کے غُصّہ کا خوف نہ کھا کر مِصر ۲۷
کو چھوڑ دِیا۔ کیونکہ وہ گویا اَندیکھے کو دیکھ کر قائم رہا○ اِیمان ہی [۲۸]
سے اُس نے فسح اَور خُون چھِڑکنا مُقرّر کِیا تاکہ پہلوٹھوں کا
ہلاک کرنے والا اُنہیں ہاتھ نہ لگائے○ اِیمان ہی سے وہ [۲۹]
بُحیرۂ قُلزم سے یُوں گُزر گئے جیسے خُشک زمین پر سے۔ اَور جب
مِصریوں نے ویسا ہی کرنا چاہا تو ڈُوب گئے○ اِیمان ہی سے [۳۰]
یریحو کی شہر پناہ سات دِن کے طُواف کے بعد گر پڑی○ اِیمان [۳۱]
ہی سے راحاب فاحشہ ضِدّیوں کے ساتھ ہلاک نہ ہُوئی۔
کیونکہ اُس نے جاسُوسوں کو سلامت رکھّا تھا○
اَب اَور کیا کہُوں؟ اِتنی فُرصت کہاں کہ جدعون اَور ۳۲

باب۱۱:۹ تکوِین ۲۳:۴ +
باب۱۱:۱۱ تکوِین۲۱:۱ +
باب۱۱:۱۷ تکوِین ۲۲:۱، یشوع بِن سیراخ ۴۴:۲۱ +
باب۱۱:۱۸ تکوِین۲۱:۱۲ +
باب۱۱:۱۹ "تمثِیل کے طور پر" کیونکہ اِسحاق مسیح کا نمونہ بنا جو صلِیب پر مَرا اَور پِھر زِندہ کِیا گیا +
باب۱۱:۲۰ تکوِین۲۷:۲۸ +
باب۱۱:۲۱ تکوِین۴۸:۱۵، ۱۶، ۴۷:۳۱ +
باب۱۱:۲۲ تکوِین۵۰:۲۳+ باب۱۱:۲۳ خرُوج۲:۲، ۱:۱۷ +
باب۱۱:۲۴ خرُوج۲:۱۱ + باب۱۱:۲۸ خرُوج۱۲:۲۱ +
باب۱۱:۲۹ خرُوج۱۴:۲۲ +
باب۱۱:۳۰ یوشَع۶:۲۰ + باب۱۱:۳۱ یوشَع۲:۱ +

بارؔاق اور شمشوؔن اور یفتاؔح اور داؔؤد اور سموئیل اور انبیاء کا
۳۳ احوال بیان کرُوں ۝ اِیمان ہی سے اِنہوں نے سلطنتوں کو
مغلُوب کیا۔ صداقت کے کام کِئے۔ وعدوں کو حاصِل کیا۔
۳۴ شیروں کے مُنہ بند کِئے ۝ آگ کی تیزی کو بُجھایا۔ تلواروں کی
دھار سے بچ نِکلے۔ کمزوری میں زورآور ہُوئے۔ جنگ میں
۳۵ بہادُر بنے۔ غیروں کی فوجوں کو بھگادِیا ۝ عورتوں نے اپنے
۳۶ مُردوں کو پِھر زِندہ پایا ۝ بعض مار کھاتے کھاتے مَر گئے مگر
رِہائی قبُول نہ کی تا کہ بہتر قیامت حاصِل کریں ۝ بعض ٹھٹھوں
میں اُڑائے جانے اور کوڑے کھانے بلکہ زنجیروں اور قید کی
۳۷ آزمائش میں پڑے ۝ وہ سنگسار کِئے گئے۔ آرے سے چِیرے
گئے۔ آزمائے گئے۔ تلوار سے مارے گئے۔ وہ بھیڑوں اور
بکریوں کی کھال اوڑھے ہُوئے مُحتاج اور مُصِیبت زدہ اور
۳۸ مظلُوم ہوکر مارے مارے پِھرتے رہے ۝ (دُنیا اُن کے لائق نہ
تھی) وہ بیابانوں۔ پہاڑوں۔ غاروں اور زمین کے گڑھوں
۳۹ میں سرگرداں رہے ۝ اور اِن سب نے جن کے اِیمان پر
۴۰ گواہی دی گئی وعدہ کو حاصِل نہ کیا ۝ کیونکہ خُدا نے ہمارے
لئے ایک بہتر چیز کی پیش بینی کی تھی تا کہ وہ ہمارے بغیر کامِل
نہ کِئے جائیں +

باب ۱۲

۱ [مسیح کا نمونہ] پس جب کہ گواہوں کا اِتنا بڑا بادِل ہمیں
گھیرے ہُوئے ہے تو ہم ہر ایک بوجھ اور اُس گُناہ کو جو ہمیں
آسانی سے اُلجھا لیتا ہے اُتار کر صبر سے اِس دوڑ میں دوڑیں جو
۲ ہمارے سامنے ہے ۝ اور یسُوعؔ کو تکتے رہیں جو اِیمان کا بانی
اور کامِل کرنے والا ہے جس نے اُس خُوشی کے لئے جو اُس کے
سامنے تھی، رُسوائی کو ناچیز جان کر صلیب کو برداشت کیا اور خُدا
۳ کے تخت کی دہنی طرف جا بیٹھا ہے ۝ تُم اُس پر غور کرو جس نے
گنہگاروں کی اِتنی بڑی مُخالِفت کی برداشت کی۔ ایسا نہ ہو کہ تُم
۴ بے دِل ہوکر ہمّت ہار دو ۝ کیونکہ تُم نے گُناہ سے لڑنے میں
۵ ابھی تک ایسا مُقابلہ نہیں کیا جس میں خُون بہا ہو ۝ اور تُم اُس
نصیحت کو بھُول گئے ہو جو تُمہیں فرزندوں کی طرح کی جاتی ہے کہ
اَے میرے بیٹے خُداوند کی تادِیب کو حقِیر نہ جان۔
اور اُس کی تنبیہہ سے بیزار نہ ہو۔
۶ کیونکہ خُداوند جِسے پیار کرتا ہے اُس کی تادِیب کرتا ہے۔
اور وہ ہر ایک اُس بیٹے کو کوڑے مارتا ہے جِسے قبُول کر
لیتا ہے ۝
۷ تنبیہہ میں صبر کرتے رہو خُدا تُم سے فرزندوں کی مانند
۸ سلُوک کرتا ہے وہ کونسا بیٹا ہے جِسے باپ تنبیہہ نہیں کرتا ۝ پس
اگر تُم اُس تنبیہہ سے علیحدہ ہو جس میں سب شریک ہیں تو تُم
۹ حرام زادے ہو فرزند نہیں ۝ علاوہ اس کے جب ہمارے جِسمانی
باپ ہمیں تنبیہہ کرتے تھے اور ہم اُن کا ادب کیا کرتے تھے تو
کیا ہم اُس سے زیادہ رُوحوں کے باپ کے تابع نہ رہیں تا کہ
۱۰ زِندہ رہیں؟ ۝ وہ تو تھوڑے دِنوں کے واسطے جیسا اُنہیں مُناسِب
معلُوم ہوتا تھا ہمیں تنبیہہ کرتے تھے مگر یہ ہماری بہتری کے
لئے کرتا ہے تا کہ ہم اُس کی پاکیزگی میں شریک ہو جائیں ۝
۱۱ اور کوئی تنبیہہ بالفعل خُوشی کا باعِث نہیں بلکہ غم کا باعِث معلُوم
ہوتی ہے۔ لیکن وہ آخر میں اُنہیں جو اُس سے تربیت پاتے ہیں
چَین کے ساتھ صداقت کا پھل بخشتی ہے ۝
۱۲ اِس واسطے ڈِھیلے ہاتھوں اور سُست گھٹنوں کو سِیدھا
۱۳ کرو ۝ اور اپنے پاؤں کے لئے ہموار راستے بناؤ تا کہ کوئی لنگڑا
۱۴ بھٹک نہ جائے بلکہ شِفا پائے ۝ سب کے ساتھ صُلح رکھو اور اُس
پاکیزگی کی تقلید کرو۔ جس کے بغیر کوئی خُداوند کو نہ دیکھے گا ۝
۱۵ اور غور سے دیکھتے رہو کہ کوئی شخص خُدا کے فضل سے محرُوم نہ
رہے ایسا نہ ہو کہ کوئی کڑوی جڑ سبز ہو کر رُکاوٹ پیدا کرے اور
۱۶ اُس سے بہُت ناپاک ہو جائیں ۝ اور نہ کوئی حرامکار ہو یا عیسوؔ
کی طرح بے دِین ہو جس نے ایک خُوراک کے واسطے اپنے
۱۷ پہلوٹھے ہونے کا حق بیچ دِیا ۝ کیونکہ تُم جانتے ہو کہ بعد ازاں

باب ۱۲: ۵ اِمثال ۳: ۱۱-۱۲ + باب ۱۲: ۱۶ تکوین ۲۵: ۳۳ +
باب ۱۲: ۱۷ کا حاشیہ اگلے صفحہ پر دیکھئے۔

جب برکت کا وارِث ہونا چاہا تو وہ رَدّ کِیا گیا۔ چُنانچہ اُسے نیّت کی تبدیلی کا موقع نہ مِلا اگرچہ اُس نے اُسے آنسُو بہا بہا کر بہُت ڈُھونڈا○ ۱۸ کیونکہ تُم اُس پہاڑ تک نہیں آئے جو چُھوا جا سکے نہ اُس کی جلتی آگ اَور کالی گھٹا اَور تارِیکی اَور طُوفان○ ۱۹ اَور نرسِنگے کے شور اَور کلام کی آواز کے پاس جِسے سُننے والوں نے سُن کر درخواست کی کہ یہ کلام پھر ہم سے نہ کِیا جائے○ ۲۰ کیونکہ وہ اُس حُکم کی برداشت نہ کر سکے جو اُن سے کہا گیا تھا کہ ''اگر کوئی حیوان بھی پہاڑ کو چُھوئے تو وہ سنگسار کِیا جائے''○ ۲۱ اَور وہ نظارہ ایسا ہیبت ناک تھا کہ مُوسیٰؔ نے کہا کہ ''مَیں ڈرتا اَور تھرتھراتا ہُوں''○

۲۲ لیکن تُمہیں کوہِ صِیُّونؔ پر اَور زِندہ خُدا کے شہر یعنی آسمانی ۲۳ یرُوشلیمؔ اَور لاکھوں فرِشتوں کی محفِل○ اَور اُن پہلوٹھوں کی جماعت میں جن کے نام آسمان پر لِکھے ہُوئے ہَیں۔ اَور اُس خُدا کے پاس جو سب کا مُنصِف ہَے۔ اَور کامِل کِئے ہُوئے راستبازوں ۲۴ کی رُوحوں کے پاس○ اَور عہدِ جدید کے درمیانی یسُوعؔ اَور اُس خُون پاشی کے پاس آئے ہو جو ہابیلؔ کے خُون سے بہتر باتیں بولتی ہَے○

۲۵ خبردار۔ بولنے والے کا اِنکار نہ کرو۔ کیونکہ جنہوں نے زمین پر بولنے والے کا اِنکار کِیا جب کہ وہ نہ بچ سکے تو ہم کیونکر بچ نِکلیں گے اگر اُس سے مُنہ موڑیں جو آسمان پر سے ۲۶ ہم سے بولتا ہَے○ جس کی آواز نے اُس وقت تو زمین کو ہِلا دِیا۔ مگر اَب یہ کہہ کر اِعلان کِیا گیا ہَے کہ

ایک بار پھر مَیں فقط زمین ہی کو نہیں۔
بلکہ آسمان کو بھی ہِلا دُوں گا○

۲۷ پس ''ایک بار پھر'' کہنے سے یہ مُراد ہَے کہ جو چیزیں ہِلائی جاتی ہَیں۔ وہ بنی ہُوئی چیزوں کی مانند ٹلنے والی ہَیں۔ تاکہ جو چیزیں ٹلنے والی نہیں وہ قائم رہیں○ ۲۸ پس ہم ایسی بادشاہی کو پا کر جو ٹلنے کی نہیں اُس فضل کو پکڑے رہیں جس کے ذریعہ سے خُدا کی عِبادت پسندیدہ طور پر خُدا ترسی اَور اَدب کے ساتھ کریں○ ۲۹ کیونکہ ہمارا خُدا بھسم کر دینے والی آگ ہَے +

باب ۱۳

مُختلِف ہِدایات

۱ برادرانہ مُحبّت قائم رہے○ ۲ مُسافِر پروری سے غافِل نہ رہو کیونکہ اِسی کی وجہ سے بعض نے لاعلمی سے فرِشتوں کی مہمان نوازی کی ہَے○ ۳ قیدیوں کو اِسی طرح یاد رکھّو کہ گویا تُم اُن کے ساتھ قید میں شرِیک ہو اَور اُنہیں بھی جن سے بدسلُوکی ہوتی ہَے گویا تُم بھی جِسم میں ہو○ ۴ بیاہ ہر بات میں قابِلِ عِزّت ہو اَور بِستر بے داغ ہو۔ کیونکہ خُدا حرامکاروں اَور زانیوں کی عدالت کرے گا○ ۵ زر دوست مت بنو اَور جو تُمہارا ہَے اُسی پر قناعت کرو کیونکہ اُس نے آپ کہا ہَے کہ

مَیں تُجھے ہرگز نہ چھوڑُوں گا۔
اَور تُجھے ہرگز ترک نہ کرُوں گا○

۶ تاکہ ہم خاطِر جمعی سے کہہ سکیں کہ

باب ۱۲:۱۷ تکوِین ۲۷:۳۸ +
باب ۱۲:۱۷ ''رَدّ کِیا گیا'' عیسَوؔ نے رو رو کر باپ کی مِنّت کی کہ اُس برکت کو جو اُس نے یعقُوبؔ کو دی رد کر کے مُجھے دے لیکن باپ کا دِل بدل نہ سکتا تھا کہ جو ہُوا اُس سے پچھتائے اَور برکت یعقُوبؔ پر سے لے کر عیسَوؔ کو بخشے +
باب ۱۲:۱۸ خرُوج ۱۹:۱۲-۲۰:۱۸ +
باب ۱۲:۲۰ خرُوج ۱۹:۱۳ +
باب ۱۲:۲۱ تثنیہ شرع ۹:۱۹ +
باب ۱۲:۲۱ ''مَیں ڈرتا... ہُوں'' یہ باتیں مُقدّس کتابوں میں نہیں مِلتی ہیں۔ مگر روایت سے معلوم ہوئیں +
باب ۱۲:۲۶ حجّائی ۲:۷ +
باب ۱۲:۲۹ تثنیہ شرع ۴:۲۴ + باب ۱۳:۲ تکوِین ۱۸:۳،۱۹:۲ +
باب ۱۳:۳ ''جِسم میں'' اِس لئے کہ شاید تُم بھی اُن کی طرح رنج میں پڑو گے۔ پس دردمند ہو +
باب ۱۳:۴ ''قابِلِ عِزّت'' پولُوسؔ بیاہے ہوؤں کو نصیحت کرتا ہَے کہ وہ بیاہ کو ایک بڑا بھید (افسیوں ۵:۳۲) جان کر ہر طرح آپس میں وہ شرم و حیا اَور پاکیزگی ظاہر کریں جو مُقدّسوں کے مناسب ہَے +
باب ۱۳:۵ یشُوعؔ ۱:۵ +
باب ۱۳:۶ مزمُور ۱۱۸:۶ +

خُداوند میرا مددگار ہے۔ مَیں ڈرُوں گا نہیں۔
اِنسان میرا کیا کر سکتا ہے!٥

۷ تُم اپنے پیشواؤں کو یاد رکھو جنہوں نے تُمہیں خُدا کا کلام سُنایا اَور اُن کی زندگی کے انجام پر غور کر کے اُن کے اِیمان کی تقلید کرو٥ ۸،۹ یسُوعؔ مسیح کل اَور آج اَور اَبد تک یکساں ہے٥ مُختلف اَور بیگانہ تعلیمات سے گُمراہ نہ ہو جاؤ۔ کیونکہ یہ بہتر ہے کہ دِل فضل سے مضبُوط ہو نہ کہ خُوراکوں سے کیونکہ اِن کے اِستعمال کرنے والوں نے اِن سے کُچھ فائدہ نہیں اُٹھایا٥ ۱۰ ہماری تو ایک ایسی قُربان گاہ ہے جس سے مَسکن کی خدمت کرنے والے ۱۱ کھانے کا اِختیار نہیں رکھتے٥ کیونکہ جن جانوروں کا خُون کاہنِ اعظم مَقدِس میں گُناہ کے کفّارہ کے لئے لے جاتا ہے ۱۲ اُن کے بدن خیمہ گاہ کے باہر جلائے جاتے ہیں٥ اِس واسطے یسُوعؔ نے بھی پھاٹک کے باہر دُکھ اُٹھایا تا کہ اپنے خُون سے ۱۳ اُمّت کو پاکیزگی بخشے٥ اِس لئے آؤ۔ ہم اُس کی رُسوائی اپنے اُوپر لئے ہُوئے خیمہ گاہ کے باہر اُس کے پاس نِکل چلیں٥ ۱۴ کیونکہ یہاں ہمارا کوئی قائم رہنے والا شہر نہیں۔ بلکہ ہم مُستقبل ۱۵ والے کی تلاش میں ہیں٥ اِس لئے ہم اُس کے وسیلے سے خُدا کے لئے ہر وقت حمد کی قُربانی یعنی اُن ہونٹوں کا پھل گُزرانا کریں جو اُس کے نام کا اِقرار کرتے ہیں٥

۱۶ مگر بھلائی اَور سخاوت کرنا نہ بھُولو۔ اِس لئے کہ خُدا کو ایسی قُربانیاں پسند آتی ہیں٥

۱۷ تُم اپنے پیشواؤں کے فرمانبردار اَور تابع رہو کیونکہ وہ حِساب دینے والوں کی مانند تُمہاری جانوں کے لئے بیدار رہتے ہیں تا کہ وہ خُوشی سے یہ کریں نہ کہ غم سے ورنہ یہ تُمہارے لئے فائدہ مند نہیں ہوگا٥ ۱۸ ہمارے واسطے دُعا کرو۔ کیونکہ ہمیں یقین ہے کہ ہمارا دِل صاف ہے اِس لئے کہ ہم ہر بات میں نیکی کے ساتھ زندگی گُزارنا چاہتے ہیں٥ ۱۹ اَور مَیں تُم سے خاص کر اِس لئے مِنّت کرتا ہُوں کہ تُم یہ کرو تا کہ مَیں جلد تُمہیں پھر دِیا جاؤں٥

تسلیمات اَور دُعا

۲۰ سلامتی کا خُدا جو اَبدی عہد کے خُون سے بھیڑوں کے بزُرگ چرواہے یعنی ہمارے خُداوند یسُوعؔ کو ۲۱ مُردوں میں سے اُٹھا لایا٥ تُمہیں ہر ایک نیک کام میں کامِل کرے تا کہ اُس کی مرضی پر چلو۔ اَور جو کُچھ اُس کے نزدِیک پسندیدہ ہے وہ یسُوعؔ مسیح کے وسیلے سے ہم میں کرے۔ اُسی کا جلال اَبدُالآباد تک ہو۔ آمین٥

۲۲ اَب اَے بھائیو! مَیں تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ تُم اِس نصیحت کی بات کی برداشت کرو کیونکہ میں نے تُمہیں مُختصر لفظوں میں لِکھا ہے٥

۲۳ تُمہیں معلُوم ہو کہ ہمارا بھائی تیِمُتھِیُسؔ رِہا کر دِیا گیا ہے۔ اگر وہ جلد آئے تو مَیں اُس کے ساتھ تُم سے مِلُوں گا٥

۲۴ تُم اپنے سب پیشواؤں اَور تمام مُقدّسوں سے سلام کہو۔ جو اطالیہ کے ہیں وہ تُم سے سلام کہتے ہیں٥

۲۵ فضل تُم سب کے ساتھ رہے+

باب ۱۳:۱۰ ''اختیار نہیں رکھتے'' ہمارے لئے ایک قُربانی ہے یعنی مسیح کا بدن جو ہر روز ہماری قُربان گاہوں پر یوخرست میں چڑھایا جاتا ہے جس قُربانی سے شریعت کے کاہن اختیار نہیں رکھتے کہ کھائیں۔ ۱-قرنتیوں ۱۰:۲۱؛۱۱:۲۴ +

باب ۱۳:۱۱ احبار ۱۶:۲۷ + باب ۱۳:۱۴ میکا ۲:۱۰ +

خطُوطِ عام

ازیعقُوب

یہ خط رومی سلطنت میں جگہ جگہ مُنتشر مسیحیوں کے لئے تھا جو غیر مسیحیوں کے درمیان رہتے تھے۔ مگر خُود کو خُداوند مسیح میں خُدا کے وعدوں کے وارِث تصُّور کرتے تھے۔ خط میں پُرانے عہدنامہ کی حِکمت کی کِتابوں کا اثر نمایاں ہَے اَور تعلیم براہ راست اِنجیل کی تعلیم سے مِلتی جُلتی ہَے۔

خط میں مسیحی زِندگی گُزارنے کے لئے ہِدایات، لوگوں کا باہمی برتاؤ، مُشکلات میں پُراُمّیدی، آزمائشوں میں وفاداری، خُدا کی حِکمت پر توکُّل اَور دُوسروں کے لئے دُعا جیسے موضُوعات شامِل ہَیں۔ اِیمان کے معنیٰ عمل کے ہَیں۔ اِیمان جو محبّت میں بھلائی اَور نیکی کے کام نہیں دکھاتا وہ بے اثر، بے کار اَور مُردہ ہَے۔ خط کی ترتیب یُوں ہَے۔

باب ۱:۱-۱۸ مُصیبتوں اَور آزمائشوں میں خُدا کی حِکمت	ابواب ۱:۳-۱۲:۵ اِنجیلی اَور مسیحی نیکیاں
ابواب ۱:۱۹-۲۶:۲ اِیمان اَور اعمال	باب ۵:۱۳-۲۰ دُعا کی شِفائیہ قُوّت

باب ۱

۱ یعقُوبؔ کی جانِب سے۔ جو خُدا اَور خُداوند یسُوعؔ مسیح کا بندہ ہَے۔ اُن بارہ قبیلوں کے نام جو پراگندہ ہَیں۔ سلام ○

۲ **آزمائشیں** اَے میرے بھائیو! جب تُم طرح طرح کی ۳ آزمائشوں میں پڑو تو اُسے کمال خُوشی سمجھو ○ یہ جان کر کہ تُمہارے ۴ اِیمان کی آزمائش صبر پیدا کرتی ہَے ○ اَور صبر کو تکمیل تک پُہنچنے دو تا کہ تُم کامِل اَور پُورے ہو جاؤ اَور کِسی بات میں ناقِص نہ ۵ رہو ○ اَور اگر تُم میں سے کوئی حِکمت میں ناقِص ہو تو خُدا سے مانگے جو سب کو فیاضی کے ساتھ دیتا ہَے اَور ملامت نہیں کرتا۔ ۶ تو اُسے دی جائے گی ○ مگر اِیمان کے ساتھ مانگے اَور کُچھ شک نہ کرے کیونکہ شک کرنے والا سمُندر کی لہر کی مانند ہوتا ہَے جو ۷ ہَوا سے ہِلائی اَور اُچھالی جاتی ہَے ○ ایسا شخص ہرگز گُمان نہ ۸ کرے کہ خُداوند سے کُچھ پائے گا ○ وہ شخص دو دِلا ہَے اَور اپنی ساری چال میں بے قیام ○

۹،۱۰ جو بھائی ادنیٰ ہَے وہ اپنی بُلندی پر فخر کرے ○ پر دولتمند اپنی پستی پر۔ اِس لئے کہ وہ گھاس کے پُھول کی طرح جاتا رہے گا ○ ۱۱ کیونکہ سُورج تپش کے ساتھ نِکلتا ہَے اَور گھاس کو سُکھا دیتا ہَے اَور اُس کا پُھول جھڑ جاتا ہَے اَور اُس کی خُوبصُورتی جاتی رہتی ہَے اِسی طرح دولتمند بھی اپنی راہوں میں مُرجھا جائے گا ○ ۱۲ مُبارک ہَے وہ آدمی جو آزمائش کی برداشت کرتا ہَے۔ اِس واسطے کہ جب اُس کی آزمائش ہو چُکی تو زِندگی کا وہ تاج پائے گا جِس کا خُداوند نے اپنے پیار کرنے والوں سے وعدہ کِیا ○

۱۳ جب کوئی آزمایا جائے تو نہ کہے کہ مَیں خُدا کی طرف سے آزمایا جاتا ہُوں۔ کیونکہ خُدا بَدی سے نہ آپ آزمایا جا سکتا ہَے اَور نہ کِسی کو آزماتا ہَے ○ ۱۴ مگر ہر شخص اپنی ہی شہوت

باب ۱:۱۰ یشوعؔ بن سیراخ ۱۴:۱۸ + باب ۱:۱۱ اِشعیاہ ۴۰:۶، ۷ +
باب ۱:۱۲ ایُّوب ۵:۱۷ +

۱۵ سے کھینچا اَور لُبھایا جا کر آزمائش میں پڑتا ہَے ۝ پس شہوت جب حامِلہ ہُوئی تو گُناہ جَنتی ہَے اَور گُناہ جب بڑھ
۱۶ چُکا تو مَوت پیدا کرتا ہَے ۝ اَے میرے پیارے بھائیو!
۱۷ فریب نہ کھاؤ ۝ ہر اچھّی بخشش اَور ہر کامِل اِنعام اُوپر ہی سے ہَے اَور نُوروں کے باپ کی طرف سے اُترتا ہَے جِس میں نہ کوئی تبدیلی ہوسکتی ہَے اَور نہ گردش کے سبب سے اُس پر
۱۸ سایہ پڑتا ہَے ۝ اُس نے اپنے اِرادے سے ہمیں حق کے کلام سے پیدا کیا تاکہ ہم اُس کی مخلُوقات کا ایک طرح سے پہلا پھَل ہوں ۝

۱۹ **اِیمان اَور اعمال** اَے میرے بھائیو! تُم یہ جانتے ہو۔ پس ہر ایک آدمی سُننے میں تیز اَور بولنے میں دھیرا اَور غُصّہ
۲۰ کرنے میں دھیما ہو ۝ کیونکہ آدمی کا غُصّہ خُدا کی صداقت کا
۲۱ کام نہیں کرتا ۝ اِس لئے ساری ناپاکی اَور بدی کی کثرت پھینک کر۔ پیوند شُدہ کلام کو جو تُمہاری جان بچا سکتا ہَے حلیمی سے قبُول کرلو ۝
۲۲ لیکن تُم کلام پر عمل کرنے والے بنو نہ کہ اپنے آپ کو
۲۳ فریب دے کر صِرف سُننے والے ۝ کیونکہ جو شخص صِرف کلام کا سُننے والا ہو اَور عمل کرنے والا نہ ہو وہ اُس آدمی کی مانند
۲۴ ہَے جو اپنا اصلی چہرہ آئینہ میں دیکھتا ہَے ۝ وہ اپنے آپ کو دیکھ کر
۲۵ چلا جاتا اَور فوراً بھُول جاتا ہَے کہ مَیں کیسا تھا ۝ مگر جو آزادگی کی کامِل شریعت پر ٹکٹکی باندھ کر اُس میں قائم رہتا ہَے وہ سُن کر بھُولنے والا نہیں بلکہ عمل کرنے والا ہو کر اپنے عمل میں مُبارک ہوگا ۝
۲۶ اگر کوئی اپنے آپ کو دِیندار سمجھے اَور اپنی زُبان کو لگام نہ دے بلکہ اپنے دل کو فریب دے تو اُس کی دِینداری
۲۷ باطِل ہَے ۝ جو دِینداری خُدا اَور باپ کے آگے خالِص اَور بے عیب ہَے وہ یہی ہَے ۔ کہ یتیموں اَور بیواؤں کی اُن کی مُصیبت کے وقت خبرگیری کرنا اَور اپنے آپ کو دُنیا سے بے داغ بچائے رکھنا +

باب ۱: ۱۹ امثال ۱۷: ۲۷ +

باب ۲

۱ **طرف داری نہ ہو** میرے بھائیو! ہمارے ذُوالجلال خُداوند یسُوعؔ مسیح کا اِیمان طرف داری کے ساتھ نہ رکھّو ۝
۲ اِس لئے کہ اگر کوئی شخص سونے کی انگوٹھی اَور عُمدہ پوشاک پہن کر تُمہاری جماعت میں آئے اَور ایک غریب میلے کُچیلے کپڑے
۳ پہنے آئے ۝ اَور تُم اُس عُمدہ پوشاک والے کی طرف مُتوجّہ ہو کر کہو کہ یہاں بخُوبی بیٹھ اَور غریب سے کہو کہ وہاں کھڑا رہ یا
۴ یہاں میرے پاؤں کی چوکی کے نیچے بیٹھ ۝ تو کیا تُم نے باہم طرف داری نہ کی؟ اَور ناراست خیالات کے مُنصِف نہ بنے؟ ۝
۵ میرے پیارے بھائیو! سُنو کیا خُدا نے اِس دُنیا کے غریبوں کو نہیں چُنا؟ تاکہ وہ اِیمان میں غنی اَور اُس بادشاہی کے وارِث ہوں جِس کا اُس نے اپنے پیار کرنے والوں سے وعدہ کیا
۶ ہَے ۝ پر تُم نے غریب کو بے عِزّت کیا۔ کیا دولتمند تُم پر زبردستی نہیں کرتے اَور عدالتوں میں تُمہیں نہیں کھینچتے؟ ۝
۷ کیا وہ اُس عُمدہ نام پر کُفر نہیں بکتے جِس سے تُم نامزد کِئے گئے ہو ۝
۸ پس جب تُم اُس نوِشتے کے مُطابِق شاہی شریعت پر عمل کرو کہ۔ ”اپنے ہمسائے کو اپنی مانند پیار کر“، تو اچھّا کرتے ہو ۝
۹ لیکن اگر تُم طرف داری کرو تو گُناہ کرتے ہو اَور شریعت کے عدُول کرنے والے ٹھہرائے جاتے ہو ۝
۱۰ پس جو کوئی ساری شریعت پر عمل کرتا اَور ایک بات کو بھی عدُول کرتا ہَے وہ تمام باتوں کا

باب ۲: ۱ احبار ۱۹: ۱۵، تثنیہ شرع ۱: ۱۷-۱۶: ۱۹، امثال ۲۴: ۲۳، یشُوع بِن سیراخ ۴۲: ۱ +
”طرف داری“ یعنی اِیمان اَور ساکرامنٹوں اَور الٰہی خدمت کی ادائیگی میں غریبوں اَور دولتمندوں میں فرق نہ کرو +
باب ۲: ۸ احبار ۱۹: ۱۸ + باب ۲: ۹ احبار ۱۹: ۱۵، تثنیہ شرع ۱: ۱۷ +
باب ۲: ۱۰ ”گُنہگار“ جو کوئی ایک حُکم توڑ ڈالتا ہَے خُدا کی مقبُولِیّت سے گِر جاتا اَور اَبدی سزا کے لائق ہو جاتا ہَے کہ دُوسرے حُکموں کا ماننا اُسے نہ بچائے گا کیونکہ وہ عدالت کو حقیر جانتا اَور مُحبّت کا حُکم جو شریعت کا کمال ہَے ٹالتا ہَے (رومیوں ۱۳: ۱۰) +

۱۱ گُنہگار ٹھہرا ○ کیونکہ جس نے کہا کہ ''زِنا نہ کر'' اُسی نے یہ بھی کہا کہ ''خُون نہ کر۔'' پس اگر تُو زِنا تو نہ کرے لیکن خُون کرے ۱۲ تو بھی تُو شریعت کا عدُول کرنے والا تو ہُؤا ○ تُم اُن کی طرح کلام اَور کام کرو جن کا اِنصاف آزادگی کی شریعت کے مُوافِق ۱۳ ہوگا ○ اِس لئے کہ جس نے رحم نہیں کیا اُس کا اِنصاف بے رحمی سے ہوگا۔ لیکن رحم عدالت پر غالِب آتا ہَے ○

۱۴ **اِیمان اَور اعمال** اَے بھائیو! اگر کوئی کہے کہ مَیں اِیمان رکھتا ہُوں مگر اعمال نہ رکھتا ہو تو کیا فائدہ؟ کیا اَیسا اِیمان بچا سکتا ۱۵ ہَے؟ ○ اَور اگر کوئی بھائی یا بہن برہنہ ہو اَور وہ روزانہ خُوراک کے ۱۶ مُحتاج ہوں ○ اَور تُم میں سے کوئی اُن سے کہے کہ سلامتی سے جاؤ گرم اَور سیر رہو اَور تُم اُنہیں وہ چیزیں نہ دو جو بدن کے لئے درکار ہَیں ۱۷ تو کیا فائدہ؟ ○ اِسی طرح اِیمان کے ساتھ اگر اعمال نہ ہوں تو وہ ۱۸ اپنے آپ میں مُردہ ہی ہَے ○ مگر کوئی کہے گا کہ تُو اِیمان رکھتا ہَے اَور مَیں اعمال رکھتا ہُوں۔ تُو اپنا اِیمان بغیر اعمال کے مُجھ پر ظاہر کر ۱۹ اَور مَیں اپنے اعمال سے اِیمان کو تُجھ پر ظاہر کرُوں گا ○ تُو اِیمان لاتا ہَے کہ خُدا ایک ہی ہَے اچھا کرتا ہَے۔ شیاطین بھی مانتے اَور ۲۰ تھرتھراتے ہَیں ○ مگر اَے نادان آدمی کیا تُو یہ سمجھنا چاہتا ہَے کہ ۲۱ اِیمان بے اعمال مُردہ ہَے؟ ○ کیا ہمارا باپ اِبرہام اعمال سے راستباز نہ ٹھہرایا گیا؟ جس وقت اُس نے اپنے بیٹے اِسحاق کو ۲۲ قُربان گاہ پر چڑھایا ○ تُو دیکھتا ہَے کہ اِیمان نے اُس کے اعمال ۲۳ کے ساتھ کام کیا اَور اِیمان اعمال سے کامِل ہُؤا ○ اَور وہ نوشتہ پُورا ہُؤا جو کہتا ہَے کہ ''اِبرہام خُدا پر اِیمان لایا اَور یہ اُس کے لئے ۲۴ صداقت محسُوب ہُؤا۔'' اَور وہ خُدا کا دوست کہلایا ○ پس تُم دیکھتے ہو کہ آدمی اعمال ہی سے صادِق ٹھہرتا ہَے نہ کہ فقط اِیمان سے ○ ۲۵ اِسی طرح راحاب فاحِشہ نے بھی جب قاصِدوں کی مہمان نوازی کی اَور اُنہیں دُوسری راہ سے بھیج دِیا۔ تو کیا وہ اعمال ہی ۲۶ سے صادِق نہ ٹھہری؟ ○ پس جیسے بدن بغیر رُوح کے مُردہ ہوتا ہَے ویسے ہی اِیمان بھی بغیر اعمال کے مُردہ ہی ہوتا ہَے +

باب ۲: ۲۱ تکوین ۲۲: ۹، ۱۰، ۱۲ + باب ۲: ۲۳ تکوین ۱۵: ۶ +
باب ۲: ۲۵ یوشع ۲: ۴، ۱۵، ۶: ۱۷ +

باب ۳

۱ **ضبطِ زُبان** اَے میرے بھائیو! تُم میں بہت سے اُستاد نہ بنیں کیونکہ جان لو کہ اِس کے سبب سے ہماری زیادہ سخت عدالت ہوگی ○ ۲ اِس واسطے کہ ہم سب کے سب بہت سی باتوں میں خطا کرتے ہَیں۔

اگر کوئی بات کرنے میں خطا نہ کرے تو وہ آدمی کامِل ہَے۔ وہ سارے بدن کو بھی ضبط کر سکتا ہَے ○ ۳ دیکھو جب ہم گھوڑوں کے مُنہ میں لگام دیتے ہَیں تاکہ وہ ہمارے تابع رہیں تو ہم اُن کے سارے بدن کو گُھما سکتے ہَیں ○ ۴ دیکھو جہاز بھی اگرچہ وہ کتنے بڑے کیوں نہ ہوں تیز ہواؤں سے چلائے جاتے ہَیں تو بھی چھوٹے چھوٹے پتوار سے جہاں کہیں مانجھی چاہتا ہَے گُھمائے جاتے ہَیں ○ ۵ ویسے ہی زُبان بھی ایک چھوٹا سا عضو ہَے مگر بڑی شیخی بگھارتی ہَے دیکھو تھوڑی سی آگ کیسے بڑے جنگل کو جلا دیتی ہَے ○ ۶ زُبان بھی ایک آگ ہَے اَور شرارت کا ایک عالم۔ زُبان ہمارے اعضا میں ایسی ہَے کہ یہ سارے بدن کو داغ لگا دیتی ہَے اَور پیدائش کے دائرہ کو جلا دیتی ہَے اَور خُود جہنّم اِسے جلاتا رہتا ہَے ○ ۷ فی الحقیقت جنگلی جانوروں اَور پرندوں اَور کیڑے مکوڑوں اَور سمُندری جانوروں کی ہر ایک ذات آدمی کے قابُو میں آتی ہَے اَور آئی بھی ہَے ○ ۸ مگر زُبان کو کوئی آدمی قابُو میں نہیں لا سکتا وہ تو ایک بلا ہَے جو تھمتی ہی نہیں اَور زہرِ قاتِل سے بھری ہُوئی ہَے ○

۹ ہم اُسی سے خُداوند اَور باپ کو مُبارک کہتے ہَیں اَور اُسی سے آدمیوں کو بددُعا دیتے ہَیں جو خُدا کی صُورت پر پیدا کئے گئے ہیں ○ ۱۰ ایک ہی مُنہ سے برکت اَور لعنت نِکلتی ہَے ○ نہیں اَے میرے بھائیو! یُوں ہونا مُناسب نہیں۔ ۱۱ کیا کوئی چشمہ ایک ہی مُنہ سے میٹھا اَور کھارا پانی نِکالتا ہَے؟ ○ ۱۲ اَے میرے بھائیو! کیا مُمکن ہَے کہ اِنجیر میں زیتُون یا انگُور میں اِنجیر لگیں؟ اِسی طرح کھارے پانی کا چشمہ میٹھا پانی نہیں دیتا ○

۱۳ **حقیقی حِکمَت** تُم میں کون عقلمند اَور دانا ہَے؟ وہ نیک چال چلن
۱۴ سے حِکمَت کی حلیمی کے ساتھ اپنے اعمال ظاہر کرے ○ لیکن اگر
تُم اپنے دِل میں تلخ حسد اَور تفرقے رکھتے ہو تو شیخی نہ بگھارو
۱۵ اَور حق کے خلاف جُھوٹ نہ بولو ○ کیونکہ اَیسی حِکمَت اُوپر سے
۱۶ نہیں اُترتی بلکہ زمینی اَور نفسانی اَور شیطانی ہَے ○ اِس لئے کہ
جہاں حسد اَور تفرقہ ہوتا ہَے وہاں ہنگامہ اَور ہر طرح کا بُرا کام
۱۷ ہوتا ہَے ○ مگر جو حِکمَت اُوپر سے ہَے وہ اوّل تو پاک ہَے۔
پھر صُلح پسند۔ حلیم۔ تربیت پذیر۔ رحم اَور اچھے پھلوں سے لدی
۱۸ ہُوئی ہَے نہ طرفدار اَور ریاکار ○ اَور صُلح کرانے والوں کے لئے
صداقت کا پھل صُلح کے ساتھ بویا جاتا ہَے +

باب ۴

۱ **لڑائی جھگڑے کی وجہ** تُم میں لڑائیاں اَور جھگڑے کہاں
سے آ گئے ہَیں؟ کیا یہاں سے نہیں یعنی تُمہاری شہوتوں سے جو
۲ تُمہارے اعضا میں لڑائی کرتی ہَیں؟ ○ تُم خواہش کرتے ہو اَور
نہیں پاتے۔ تُم قتل اَور حسد کرتے ہو اَور کُچھ حاصِل نہیں کر سکتے۔
تُم جھگڑتے اَور لڑتے ہو مگر کُچھ ہاتھ نہیں لگتا۔ اِس لئے کہ تُم
۳ مانگتے نہیں ○ تُم مانگتے ہو اَور نہیں پاتے کیونکہ تُم بُرے طور سے
۴ مانگتے ہو تا کہ اپنی شہوتوں میں خرچ کرو ○ اَے زِناکارو کیا تُم
نہیں جانتے کہ دُنیا کی دوستی خُدا کی دُشمنی ہَے پس جو کوئی چاہتا
ہَے کہ اِس دُنیا کا دوست ہو وہ اپنے آپ کو خُدا کا دُشمن ٹھہراتا
۵ ہَے ○ کیا تُم گُمان کرتے ہو کہ نوِشتہ بے فائدہ کہتا ہَے کہ جو رُوح
۶ ہم میں سکُونت پذیر ہَے وہ غیرت ہی کی مُشتاق ہَے ○ مگر وہ
زیادہ تر فضل بخشتا ہَے چُنانچہ (نوِشتہ) کہتا ہَے کہ ”خُدا مغرُوروں
۷ کا سامنا کرتا۔ پر فروتنوں کو فضل بخشتا ہَے“ ○ اِس لئے خُدا کے
تابع ہو جاؤ۔ شیطان کا سامنا کرو۔ تو وہ تُمہارے سامنے سے
بھاگ جائے گا ○ ۸ تُم خُدا کے نزدیک جاؤ تو وہ تُمہارے نزدِیک
آئے گا۔ اَے گُنہگارو تُم اپنے ہاتھ دھوؤ۔ اَور اَے دو دِلوا اپنے
دِلوں کو پاک کرو ○ ۹ افسوس اَور ماتم کرو اَور روؤ۔ تُمہارا ہنسنا ماتم
سے بدل جائے اَور خُوشی اُداسی سے ○ ۱۰ تُم خُداوند کے حضُور میں
فروتنی کرو تو وہ تُمہیں سر بُلند کرے گا ○

۱۱ اَے بھائیو تُم آپس میں ایک دوسرے کی بدگوئی نہ کرو
جو بھائی کی بدگوئی کرتا یا اُس پر اِلزام لگاتا ہَے شریعت کی بدگوئی
کرتا اَور شریعت پر اِلزام لگاتا ہَے لیکن اگر تُو شریعت پر اِلزام
لگاتا ہَے تو تُو شریعت پر عمل کرنے والا نہیں بلکہ اُس کا مُنصف
ہَے ○ ۱۲ شریعت دہندہ اَور مُنصف تو ایک ہی ہَے یعنی وہ جو ہلاک
کرنے اَور بچانے پر قادِر ہَے ○ ۱۳ لیکن تُو کون ہَے جو پڑوسی پر اِلزام
لگاتا ہَے؟

مُختلف ہدایات اَب تُم آؤ جو کہتے ہو کہ ہم آج یا کل فلاں
شہر جائیں گے۔ اَور وہاں ایک برس تک ٹھہریں گے اَور
سوداگری کریں گے اَور نفع پائیں گے ○ ۱۴ مگر یہ نہیں جانتے کہ
کل کیا ہوگا۔ کیونکہ تُمہاری زِندگی کیا چیز ہَے؟ وہ ایک بُخار ہَے
جو تھوڑی دیر تک نظر آتا اَور پھر غائب ہو جاتا ہَے ○ ۱۵ برعکس اِس
کے تُمہیں کہنا چاہیئے کہ اگر خُداوند کی مرضی ہو اَور ہم زِندہ رہے
تو یہ یا وہ کام کریں گے ○ ۱۶ مگر اَب تُم اپنی لاف زنیوں پر فخر
کرتے ہو اَیسا سب فخر بُرا ہَے ○ ۱۷ پس جو کوئی بھلائی کرنا جانتا
ہَے پر کرتا نہیں وہ گُناہ کرتا ہَے +

باب ۵

۱ اَب اَے دولتمندو! تُم آؤ اپنی اُن آفتوں کے سبب سے
چِلّا چِلّا کر روؤ جو تُم پر آنے والی ہَیں ○ ۲ کیونکہ تُمہارا مال گل سڑ
گیا اَور تُمہارے کپڑے کیڑے کھا گئے ○ ۳ تُمہارے سونے
چاندی کو زنگ لگ گیا اَور اُن کا زنگ تُم پر گواہی دے گا اَور
آگ کی طرح تُمہارا گوشت کھائے گا۔ تُم نے آخری دنوں میں
خزانہ جمع کیا ○ ۴ دیکھو جن مزدُوروں نے تُمہارے کھیت کاٹے

باب ۴: ۵ ”مُشتاق ہَے“ وہ رُوح خُدا ہَے جو اپنے آپ کو غیُوّر خُدا کہتا ہَے (خرُوج ۲۰: ۵)، اِس لئے کہ وہ ہمارے دِل کا اکیلا مالِک اَور پیارا ہونا چاہتا ہَے +
باب ۴: ۶ امثال ۳: ۳۴، ایُّوب ۲۲: ۲۹ +

اُن کی وہ مزدُوری جو تُم نے ظُلم کر کے رکھ چھوڑی دُہائی دیتی
ہَے اَور اُن فصل کاٹنے والوں کی چیخ وپکار ربُّ الافواج کے
۵ کانوں تک پُہنچ گئی ہَے ۝ تُم نے زمین پر عیش وعِشرت کی ہَے
اَور مزے اُڑائے ہَیں اپنے دِلوں کو ذَبح کے دِن کے لئے موٹا
۶ کیا ہَے ۝ تُم نے فتویٰ دِیا ہَے اَور صادِق کو قتل کیا ہَے وہ تُمہارا
مُقابلہ نہیں کرتا ۝

۷ اِس لئے اَے بھائیو خُداوند کے آنے تک صبر کرو۔
دیکھو کِسان زمین کے قیمتی پَھل کی اُمّید سے صبر کرتا ہَے جب
۸ تک کہ پہلا اَور پچھلا مینہ برسے ۝ سو تُم بھی صبر کرو۔ اَور اپنے
۹ دِل کو مضبُوط رکھّو کیونکہ خُداوند کا آنا نزدیک ہَے ۝ اَے
بھائیو۔ ایک دُوسرے پر نہ کُڑکُڑاؤ تا کہ تُم پر فتویٰ نہ لگایا جائے
۱۰ دیکھو اِنصاف کرنے والا دروازے پر کھڑا ہَے ۝ اَے بھائیو۔
اُن نبیوں کو دُکھ سہنے اَور صبر کرنے کا نمُونہ سمجھو جنہوں نے
۱۱ خُداوند کے نام سے کلام کیا ۝ دیکھو ہم صبر کرنے والوں کو
مُبارک کہتے ہَیں۔ تُم نے ایُّوبؔ کے صبر کا حال تو سُنا ہُوا ہی
ہَے۔ اَور انجام سے بھی واقف ہو جو خُداوند نے اُسے بخشا
ہَے۔ ''کیونکہ خُداوند بہُت دردمند اَور مہربان ہَے'' ۝
۱۲ مگر سب سے پہلے اَے میرے بھائیو قسم مت کھاؤ نہ
آسمان کی نہ زمین کی اَور نہ کِسی اَور چیز کی قسم بلکہ تُمہاری ہاں
ہاں ہو اَور نہیں نہیں تا کہ تُم فتویٰ کے تلے نہ آجاؤ ۝

اگر کوئی تُم میں مُصیبت زدہ ہو تو وہ دُعا کرے۔ اَور ۱۳
اگر کوئی خُوشحال ہو تو حمد گائے ۝

شِفا کا مَسح

اگر کوئی تُم میں بیمار پڑے تو کلیسیا کے کاہنوں کو ۱۴
بُلائے اَور وہ اُس پر خُداوند کے نام سے تیل مَل کر اُس پر دُعا
کریں ۝ اَور ایمان کی دُعا اُس بیمار کو بچائے گی اَور خُداوند اُسے ۱۵
اُٹھا کھڑا کرے گا اَور اگر اُس نے گُناہ کیِے ہوں تو وہ اُسے مُعاف
ہو جائیں گے ۝ اِس لئے تُم ایک دوسرے سے اپنے اپنے گُناہوں ۱۶
کا اِقرار کرو۔ اَور ایک دوسرے کے لئے دُعا کرو تا کہ تُم شِفا پاؤ۔
کیونکہ صادِق کی دُعا نہایت مُوثّر ہوتی ہَے ۝ اِلیاس ہمارا ہم ۱۷
جنس اِنسان تھا اُس نے پُرجُوش دُعا کی کہ مینہ نہ برسے چُنانچہ تین
برس اَور چھ مہینے تک زمین پر مینہ نہ برسا ۝ اَور اُس نے پھر دُعا ۱۸
کی تو آسمان نے مینہ برسایا اَور زمین نے اپنا حاصِل دِیا ۝

اَے میرے بھائیو اگر تُم میں سے کوئی حَق کی راہ سے ۱۹
گُمراہ ہو جائے اَور کوئی اُسے پھیر لائے ۝ تو تُم یہ جان لو کہ جو ۲۰
کوئی ایک گُنہگار کو اُس کی گُمراہی سے پھراتا ہَے تو وہ اپنی جان
کو مَوت سے بچائے گا اَور گُناہوں کی کثرت کو چُھپائے گا +

باب ۵:۱۴ ''کاہنوں کو بُلائے'' کلیسیا کے کاہن ہیں اَور ایمان کی دُعا اَور تیل کا مَلنا بیماروں کا ساکرامنٹ ہَے جِس کا خاص پَھل رسُول بیان کرتا ہَے کیونکہ وہ ساکرامنٹ بیماروں کو بچاتا یعنی رُوح کو فضل اَور بدن کو آرام پُہنچاتا اَور گُناہوں کی مُعافی بخشتا ہَے۔ پھر بیمار کو اُٹھا کھڑا کرتا یعنی طاقت بخشتا ہَے کہ وہ دُکھوں کو دلیری سے اَور مسیحی صبر، توکّل اور اُمّید کے ساتھ اُٹھائے اَور جان کنی میں شیطان پر فتح پائے +

باب ۵:۱۶ ''گُناہوں کا اِقرار'' خصُوصاً کاہن سے تا کہ اُس کے اختیار اور دُعا سے گُناہ مُعاف ہو جائیں۔ یہ اِعتراف کا ساکرامنٹ ہَے عام ایمانداروں کے لئے گُناہوں کا اِقرار کرنا بھی مُفید ہوتا ہے کہ یہ عمل دِلی توبہ کو زیادہ سنجیدہ بناتا اَور دُوسروں کی دُعا کی سفارش پاتا ہَے +

باب ۵:۱۷ ۱- ملُوک ۱:۱۷ +

۱-از پطرس

یہ خط اُن مسیحیوں کے نام ہے جو اپنے ایمان کی خاطر دُکھوں اَور مُصیبتوں میں مُبتلا تھے۔ پُرانے عہد نامہ میں بابل نے یہودیوں کو اَور نئے عہد نامہ میں رُومیوں نے مسیحیوں کو دُکھ دیئے۔ یسُوعؔ مسیح کی مَوت اَور قیامت کے ذریعہ بپتسمہ کی بدولت مومنین نئی زندگی کے وعدہ میں شریک ہیں۔ خُدا پر توکّل اَور مُصیبتوں میں شادمان رہنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ یہ خط ابتدائی کلیسیا کے طرزِ زندگی، مسیحی عقیدے اَور عبادتی گیتوں سے آگاہ کرتا ہے۔ یہ خط بے دین مسیح مخالف اَور مادیت پرست دُنیا میں مسیحی شاگردی کا نمونہ ہے۔

خط کی ترتیب یُوں ہے۔

ابواب ۱:۱-۲:۱۰ بپتسمہ کی بُلاہٹ اَور بخششیں	ابواب ۴:۱۲-۵:۱۱ دُکھوں میں گھرے مسیحیوں کے لئے نمونہ اَور کاہنوں کے فرائض
ابواب ۲:۱۱-۴:۱۱ مسیح مخالف دُنیا میں مسیحی زندگی	

باب ۱

۱ پطرسؔ کی جانب سے جو یسُوعؔ مسیح کا رسُول ہے پنطُسؔ۔ غلاطیہؔ۔ کپادوکیہؔ۔ آسیہؔ اَور بتُھونیہؔ کی پراگندگی کے اُن مُسافروں ۲ کے نام○ جو خُدا باپ کے علمِ سابق کے مُوافق رُوح کی تقدیس کے ذریعہ سے یسُوعؔ مسیح کی اطاعت اَور اُس کے خُون کے چھڑکے جانے کے لئے چُنے ہُوئے ہیں۔ فضل اَور سلامتی تُمہیں اِفراط سے حاصِل ہوتی رہے○

۳ **آسمانی میراث** ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح کا خُدا اَور باپ مُبارک ہو جس نے ہمیں اپنی بڑی رحمت سے یسُوعؔ مسیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے وسیلے سے زِندہ اُمید کے لئے ۴ اَز سرِ نَو پیدا کیا○ تاکہ ہم ایک غیر فانی اَور ناآلُودہ اَور لازوال ۵ میراث پائیں جو آسمان پر تُمہارے لئے رکھّی ہُوئی ہے○ جو ایمان کے وسیلے سے خُدا کی قُدرت سے اُس نجات کے لئے محفُوظ رہتے ہو۔ جو آخری وقت میں ظاہر ہونے کو تیّار ہے○ ۶ اِس سبب سے تُم خُوشی مناتے ہو۔ اگرچہ ضرُورت کی وجہ سے اَب تھوڑے وقت کے لئے طرح طرح کی آزمائشوں سے غم ۷ میں پڑے ہو○ تاکہ تُمہارا آزمایا ہُوا ایمان جو آگ سے آزمائے ہوئے فانی سونے سے بھی بہُت ہی بیش قیمت ہے یسُوعؔ مسیح کے ظہُور کے وقت تعریف اَور جلال اَور عزّت کا باعث ٹھہرے○ ۸ تُم اُسے بغیر دیکھے پیار کرتے ہو۔ اگرچہ تُم اَب اُسے نہیں دیکھتے تو بھی اُس پر اِیمان لاکر بے بیان اَور پُر جلال ۹ خُوشی و خُرّمی کرتے ہو○ تاکہ تُم اپنے اِیمان کا مقصد یعنی رُوحوں کی نجات حاصِل کرو○

۱۰ اُسی نجات کی بابت اُن نبیوں نے تلاش اَور تحقیقات کی جنہوں نے پہلے سے اُس فضل کی خبر دی جو تُم پر ظاہر ہونے کو ۱۱ تھا○ وہ اِس تلاش میں تھے کہ مسیح کا رُوح جو اُن میں تھا اَور پیشتر سے مسیح کے دُکھوں کی اَور اُن کے بعد اُس کے جلال کی گواہی ۱۲ دیتا تھا کِس اَور کیسے وقت کا اِشارہ کرتا تھا○ اُن پر یہ ظاہر کیا گیا کہ وہ اپنی نہیں بلکہ تُمہاری خدمت کے لئے وہ باتیں کہا کرتے تھے جن کی خبر اَب تُمہیں اُن کی معرفت مِلی جنہوں نے رُوحُ القُدس کے وسیلے سے جو آسمان پر سے نازِل ہُوا تُمہیں خُوشخبری دی۔ اَور فرِشتے بھی اِن باتوں پر غور سے نظر کرنے کے مُشتاق ہیں○

۱۳ **مسیحی پاکیزگی** اِس واسطے تُم اپنی عقل کی کمر باندھ کر ہُوشیار ہو اَور اُس فضل کی کامِل اُمّید رکھّو جو یسُوعؔ مسیح کے ظاہر ہوتے

۱۴ وقت تُمہارے سامنے رکھّا جائے گا ۝ تُم فرمانبردار فرزندوں
کی مانند اُن بُری خواہشوں کے ہم شکل نہ بنو جن میں تُم
۱۵ جہالت کے وقت گرفتار تھے ۝ بلکہ جس طرح تُمہارا بُلانے
والا پاک ہَے اِسی طرح تُم بھی اپنے سارے چال چلن
[۱۶] میں پاک ہو ۝ کیونکہ لِکھا ہَے کہ "تُم پاک ہو اِس لئے کہ
مَیں پاک ہُوں" ۝
[۱۷] اَور اگر تُم اُسے باپ کہتے ہو جو ہر ایک کے کام کے مُوافِق
بغیر طرف داری کے اِنصاف کرتا ہَے تو اپنی مُسافِرت کے
۱۸ وقت کو ڈر کے ساتھ گُزارو ۝ کیونکہ تُم جانتے ہو کہ تُم نے اپنے
باپ دادا کے بے ہُودہ دستُوروں سے فانی چیزوں یعنی سونے
۱۹ چاندی سے خلاصی نہیں پائی ۝ بلکہ مسیح کے بیش قیمت خُون سے
۲۰ جو بے داغ اَور بے عیب برّہ کی مانند ہَے ۝ وہ بنائے عالم سے
پیشتر ہی سے جان لیا ہُوا تھا لیکن اِس آخری زمانہ میں تُمہارے
۲۱ لئے ظاہر ہُوا ۝ اُسی کے وسیلے سے تُم خُدا پر اِیمان لاتے ہو۔
جس نے اُسے مُردوں میں سے زندہ کیا اَور اُسے جلال بخشا
یہاں تک کہ تُمہارا اِیمان خُدا پر بھروسا بھی ہَے ۝
۲۲ [مسیحی مُحبّت] چُونکہ تُم نے حق کی متابعت سے اپنے دِلوں کو
پاک کیا ہَے جس سے بے رِیا برادرانہ اُلفت پیدا ہوتی ہَے۔
۲۳ اِس لئے دِل و جان سے ایک دُوسرے کو بُہت پیار کرو ۝ کیونکہ
تُم فانی بیج سے نہیں بلکہ غیر فانی سے خُدا کے کلام کے وسیلے
[۲۴] سے جو زِندہ اَور باقی ہَے اَز سرِ نَو پیدا ہُوئے ہو ۝ کیونکہ
ہر بشر گھاس کی مانند ہَے۔
اَور اُس کی ساری حشمت گھاس کے پُھول کی مانند ہَے۔
گھاس سُوکھ جاتی ہَے۔
اَور پُھول گِر جاتا ہَے۔
۲۵ مگر خُداوند کا کلام اَبد تک باقی رہتا ہَے۔
یہ وہ کلام ہَے جس کی خُوشخبری تُمہیں دی گئی ہَے +

باب۱:۱۶ احبار ۱۱:۴۴، ۱۹:۲، ۲۰:۷ +
باب۱:۱۷ تثنیہ شرع ۱۰:۱۷ +
باب۱:۲۴ یشوع بن سیراخ ۱۴:۱۸، اِشعیاء ۴۰:۶-۸ +

باب ۲

۱ [رُوحانی ترقّی] اِس واسطے تُم ہر بَدذاتی اَور ہر دغابازی اَور
۲ مکر اَور رشک اَور ہر مذمّت کو چھوڑ کر ۝ نَوزاد بچّوں کی مانند
خالِص رُوحانی دُودھ کے مُشتاق رہو تا کہ تُم اُس کے وسیلے سے
۳ نجات کے لئے بڑھتے جاؤ ۝ بشرطیکہ "تُم نے چکھ لیا ہو کہ خُداوند
کِس قدر مہربان ہَے" ۝
۴ اُس زِندہ پتھّر کے پاس آؤ جِسے آدمیوں نے تو رَدّ کیا مگر
۵ خُدا نے اُسے چُن لیا اَور مُعزّز جانا ۝ اَور تُم زِندہ پتھّروں کی
مانند رُوحانی گھر بنتے جاؤ یعنی ایک مُقدّس کہانت جو یسُوعؔ مسیح
[۶] کے وسیلے سے خُدا کو پسندیدہ رُوحانی قُربانیاں گُزرانے ۝ اِس
لئے نوِشتہ میں یہ پایا جاتا ہَے کہ
دیکھ مَیں صیہُون میں ایک پتھّر رکھتا ہُوں۔
جو مُنتخب اَور کونے کا سِرا اَور قیمتی ہَے۔
اَور جو کوئی اُس پر اِیمان لائے۔
وہ ہرگز شرمندہ نہ ہوگا ۝
[۷] پس وہ تُمہارے واسطے جو اِیمان لائے ہو عزّت کا باعِث
ہَے مگر جو اِیمان نہیں لاتے اُن کے لئے۔
جو پتھّر معماروں نے رَدّ کیا۔
وہ کونے کا سِرا
۸ اَور ٹھیس لگنے کا پتھّر۔
اَور ٹھوکر کھانے والی چٹان ہُوا۔
پس وہ کلام پر اِیمان نہ لا کر ٹھوکر کھاتے ہَیں اَور اِسی کے
لئے وہ مُقرّر بھی ہُوئے تھے ۝
۹ لیکن تُم چُنی ہُوئی نسل اَور شاہی کہانت اَور مُقدّس قوم اَور
مِیراث کی اُمّت ہو۔ تاکہ تُم اُس کی خُوبیاں ظاہر کرو جس نے

باب۲:۶ اِشعیا ۲۸:۱۶ +
باب۲:۷ مزمُور ۱۱۸:۲۲، اِشعیا ۸:۱۴ +

۱۰ تُمہیں تارِیکی سے اپنے عجِیب نُور میں بُلایا○ تُم پہلے کوئی اُمّت نہ تھے مگر اَب خُدا کی اُمّت ہو۔ پہلے تُم پر رحمت نہیں ہُوئی تھی مگر اَب تُم پر رحمت ہُوئی ہَے○

۱۱ **مسیحی فرائض** اَے پیارو۔ مَیں تُمہیں تاکِید کرتا ہُوں کہ تُم پردیسی اَور مُسافِر ہو کر اُن جِسمانی خواہشوں سے پرہیز کرو جو ۱۲ رُوح کے ساتھ لڑتی رہتی ہَیں○ اَور غیر قوموں میں اپنا چال چلن نیک رکھّو تاکہ جِن باتوں کے سبب سے وہ تُمہیں بدکار جان کر تُمہاری بدگوئی کرتے ہَیں تُمہارے نیک کاموں پر دِھیان کر کے اُس دِن جب اُن پر نِگاہ ہو خُدا کی تمجِید کریں○

۱۳ پس خُداوند کی خاطِر ہر ایک اِنسانی نظام کے تابع رہو۔ بادشاہ ۱۴ کے اِس لئے کہ وہ سب سے اعلیٰ ہَے○ حاکِموں کے اِس لئے کہ وہ اُس کے بھیجے ہُوئے ہَیں تاکہ بدکاروں کو سزا دیں اَور نیکوکاروں ۱۵ کی تعریف کریں○ کیونکہ خُدا کی مرضی یُوں ہَے کہ تُم اچھّے اعمال ۱۶ کر کے بےوقُوف آدمیوں کی نادانی کا مُنہ بند کر دو○ آزادوں کی طرح۔ مگر اُن کی طرح نہیں جو آزادی کو بدی کا پردہ بناتے ۱۷ ہَیں بلکہ خُدا کے غُلاموں کی طرح○ سب کی عِزّت کرو۔ برادری سے مُحبّت رکھّو۔ خُدا سے ڈرو۔ بادشاہ کی عِزّت کرو○

۱۸ اَے غُلامو۔ کمال اَدب سے اپنے مالِکوں کے تابع رہو نہ ۱۹ صِرف نیکوں اَور حلِیموں کے بلکہ بدمِزاجوں کے بھی○ کیونکہ اگر کوئی خُدا کی خاطِر بےاِنصافی سے دُکھ اُٹھا کر صبر کرے تو یہ ۲۰ پسندِیدہ ہَے○ کیونکہ اگر تُم نے گُناہ کر کے طمانچے کھائے اَور صبر کیا تو کونسا فخر ہَے لیکن اگر نیکی کر کے دُکھ پاتے اَور صبر ۲۱ کرتے ہو تو یہ خُدا کے نزدِیک پسندِیدہ ہَے○ پس تُم اُسی کے لئے بُلائے گئے ہو۔ کیونکہ مسِیح بھی تُمہارے واسطے دُکھ پا کر تُمہارے لئے ایک نمُونہ چھوڑ گیا ہَے تاکہ تُم اُس کے نقشِ قدم ۲۲ پر چلتے رہو○ اُس نے نہ تو کوئی گُناہ کیا اَور نہ اُس کے مُنہ میں ۲۳ کوئی مکر ہی پایا گیا○ وہ نہ تو گالِیاں کھا کر گالی دیتا تھا اَور نہ دُکھ پا کر دھمکاتا تھا بلکہ اپنے آپ کو اُس کے سپُرد کرتا تھا جو صداقت ۲۴ سے اِنصاف کرتا ہَے○ وہ خُود اپنے ہی بدن میں ہمارے گُناہوں کو لئے ہُوئے صلِیب پر چڑھ گیا تاکہ ہم گُناہوں کی نِسبت مُردہ ہو کر صداقت کی نِسبت جِئیں۔ اُسی کے مار کھانے سے تُم ۲۵ نے شِفا پائی○ کیونکہ تُم بھٹکی ہُوئی بھیڑوں کی مانِند تھے مگر اَب اپنی رُوحوں کے چرواہے اَور نِگہبان کے پاس پِھر آ گئے ہو+

باب ۳

۱ اَے بیویو۔ اِسی طرح تُم بھی اپنے شوہروں کے تابع رہو۔ تاکہ بعض جو کلام کو نہ مانتے ہوں وہ کلام کے بغیر اپنی بیویوں کے ۲ چال چلن سے حاصِل کئے جائیں○ یعنی جبکہ وہ تُمہاری خوف کے ۳ ساتھ پاک روِش دیکھیں○ تُمہاری زیبائش ظاہراً سر گوندھنے اَور ۴ طلائی زیورات اَور طرح طرح کے کپڑے پہننے سے نہ ہو○ بلکہ حلِیمی اَور عاجِزی کے غیرفانی لِباس میں دِل کی پوشِیدہ اِنسانیت ۵ ہو جو خُدا کے نزدِیک بیش قیمت ہَے○ کیونکہ اِسی طرح پہلے زمانے کی مُقدّس عَورتیں بھی جو خُدا پر بھروسا رکھتی تھیں اپنے آپ کو ۶ سنوارتی اَور اپنے اپنے شوہر کے تابع رہتی تھیں○ چُنانچہ سارہ ابرہام کی فرمانبرداری کرتی اَور اُسے آقا کہتی تھی پس تُم بھی اُس کی بیٹیاں ہُوئیں اگر نیکی کرو اَور کِسی دہشت سے خوف نہ کھاؤ○

۷ ویسا ہی اَے شوہرو تُم بھی دانائی سے اُن کے ساتھ رہو اَور عَورت کو کمزور ظرف سمجھ کر اُس کی عِزّت کرو اَور جان لو کہ زِندگی کی مِیراث کے فضل میں تُم دونوں شریک ہو تاکہ تُمہاری دُعائیں بےاثر نہ رہیں○

۸ غرض سب کے سب یک دِل۔ ہمدرد۔ برادرانہ مُحبّت رکھنے ۹ والے۔ حلِیم اَور فروتن ہو○ بدی کے عِوض بدی نہ کرو اَور گالی کے بدلے گالی نہ دو بلکہ برعکس اِس کے برکت چاہو کیونکہ تُم ۱۰ برکت کے وارِث ہونے کے لئے بُلائے گئے ہو○ کیونکہ جو کوئی زِندگی کا مُشتاق ہو۔

باب ۲:۱۰ ہوسیع ۲:۲۴ + باب ۲:۲۲ اِشعیا ۵۳:۹ +
باب ۲:۲۴ اِشعیا ۵۳:۵ + باب ۲:۲۵ اِشعیا ۵۳:۶ +
باب ۳:۶ تکوین ۱۸:۱۲ + باب ۳:۹ اِمثال ۱۷:۱۳ +
باب ۳:۱۰ مزمور ۳۴:۱۳ +

اَور نیک اَیّام کو دیکھنا چاہے۔
وہ زُبان کو بَدی سے۔
اَور لبوں کو دغا کی باتوں سے باز رکھّے۔
۱۱ وہ بَدی سے بھاگے اَور نیکی کرے۔
وہ صُلح کو ڈُھونڈے اَور اُس کا پیچھا کرے۔
۱۲ کیونکہ خُداوند کی آنکھیں صادِقوں پر۔
اَور اُس کے کان اُن کی فریاد پر لگے رہتے ہَیں۔
مگر خُداوند کا چہرہ بَدکرداروں کے خلاف ہَے ۝

۱۳ **مسیحی مصائب** اَور اگر تُم نیکی کرنے میں سرگرم ہو تو کون ۱۴ ہَے جو تُم سے بَدی کرے؟ ۝ لیکن اگر تُم صداقت کے سبب سے کُچھ دُکھ بھی پاؤ۔ تو مُبارَک ہو "تُم اُن کے ڈر سے نہ ڈرو ۱۵ اَور نہ گھبراؤ" ۝ بلکہ خُداوند مسیح کو اپنے دِلوں میں مُقدّس سمجھو۔ اَور جو کوئی تُم سے اُس اُمّید کی دلیل پُوچھے جو تُم میں ہَے تو اُسے ۱۶ جواب دینے کے لئے ہمیشہ تیّار رہو ۝ مگر یہ فروتنی اَور خوف کے ساتھ ہو اَور نیّت نیک رکھّو تا کہ وہ جو تُمہیں بَدکار جان کر تُمہیں بُرا کہتے اَور تُمہارے مسیحی نیک چال چلن پر لعن طعن ۱۷ کرتے ہَیں شرمِندہ ہوں ۝ کیونکہ اگر خُدا کی مرضی یُونہی ہو تو نیکی کرنے کے سبب سے دُکھ اُٹھانا بَدی کرنے کے سبب سے ۱۸ دُکھ اُٹھانے سے بہتر ہَے ۝ اِس لئے مسیح بھی ایک بار گُناہوں کے واسطے مَر گیا یعنی راستباز ناراستوں کے لئے تا کہ تُمہیں خُدا کے پاس پُہنچائے۔ وہ جِسم میں تو مارا گیا لیکن رُوح میں زندہ ۱۹ کیا گیا ۝ جس میں اُس نے اُن رُوحوں کے پاس جا کر وعظ کیا ۲۰ جو قید تھیں ۝ اَور جو اگلے زمانے میں ضِدّی تھیں جس وقت خُدا کا صبر نُوح کے اَیّام میں جب تک کہ کشتی بنتی رہی تھی اِنتظار کرتا رہا تھا اُس میں تھوڑے سے لوگ یعنی آٹھ جانیں پانی سے صحیح ۲۱ سلامت بچی تھیں ۝ اُس پانی کا مُشابہ بھی یعنی بپتسمہ اَب تُمہیں یسُوعؔ مسیح کے جی اُٹھنے کے وسیلے سے بچاتا ہَے یہ بدن کی مَیل

باب ۳:۱۱ اِشعیا ۱:۱۶ +
باب ۳:۱۹ "قید تھیں" رُوحوں کی ایک تیسری جگہ ہَے جو نہ آسمان نہ دوزخ بلکہ برزخ ہَے کیونکہ آسمان قید نہیں اَور مسیح دوزخ میں نہ اُترا کہ دوزخیوں کو وعظ کرے + باب ۳:۲۰ تکوین ۷:۷ +

۲۲ سے پاک ہونا نہیں بلکہ نیک ضمیر کا خُدا کا طالِب ہونا ہَے ۝ وہ آسمان پر جا کر خُدا کی دہنی طرف بیٹھا ہُوا ہَے جہاں فرِشتے اَور حکُومتیں اَور قُوّتیں اُس کے تابع کی گئی ہَیں +

باب ۴

۱ پس جبکہ مسیح نے جِسم میں دُکھ اُٹھایا تو تُم بھی اُسی اِرادے سے مُسلّح ہو جاؤ۔ کیونکہ جس کسی نے بھی جِسم میں دُکھ اُٹھایا ہَے۔ ۲ وہ گُناہ سے باز رہا ہَے ۝ تا کہ تُم آگے کو اِنسانی خواہشوں کے مُطابِق نہیں بلکہ خُدا کی مرضی کے مُوافِق جِسم میں اپنی باقی عُمر ۳ گُزارو ۝ کیونکہ بَدپرہیزی۔ بُری خواہشوں مَے خوری۔ ناچ رنگ۔ نشہ بازی اَور مکرُوہ بُت پرستی میں چلنے سے جِتنی عُمر غیر قوموں کی مرضی کے مُطابِق کام کرنے میں گُزری۔ وہی بس ہَے ۝ ۴ اَور اَب وہ تعجّب کرتے ہَیں کہ تُم اُسی سخت بَدچلنی میں اُن کے ساتھ نہیں دوڑتے اَور کُفر بکتے ہَیں ۝ ۵ وہ اُسے حِساب دیں گے جو زِندوں اَور مُردوں کا اِنصاف کرنے کو تیّار ہَے ۝ ۶ کیونکہ مُردوں کو بھی اِنجیل اِسی لئے سُنائی گئی تھی کہ وہ آدمیوں کے مُوافِق جِسم میں اِنصاف پا کر خُدا کے مُوافِق رُوح میں جِئیں ۝

۷ پس سب چیزوں کا خاتمہ نزدیک آ پُہنچا ہَے اِس لئے ہُوشیار رہو اَور پرہیزگار رہو تا کہ خُوب دُعا کر سکو ۝ ۸ سب سے بڑھ کر یہ ہَے کہ ایک دوسرے سے بڑی مُحبّت رکھّو کیونکہ مُحبّت گُناہوں کی کثرت کو ڈھانپ دیتی ہَے ۝ ۹ آپس میں بِلا کُڑکُڑائے مُسافِر پروری کرو ۝ ۱۰ ہر ایک جس قدر اُسے نِعمت مِلی اِسی قدر اُس سے ایک دوسرے کی خدمت کرے جیسے اُن کے لئے مُناسِب ہَے جو خُدا کی طرح طرح کی نِعمتوں کے اچھّے مُختار ہَیں ۝ ۱۱ اگر کوئی بولے تو وہ خُدا کے کلام کے مُطابِق بولے۔ اگر کوئی خدمت کرے تو اُس قُدرت سے کرے جو خُدا بخشتا ہَے تا کہ ہر بات میں یسُوعؔ مسیح کے وسیلے سے خُدا کا جلال ظاہر ہو۔

باب ۴:۶ "اِنصاف پا کر" کیونکہ جِسمانی مَوت گُناہ کی سزا ہَے۔ اِس لئے وہ جو مَر گئے ان کا اِنصاف جِسم میں ہُوا + باب ۴:۸ اِمثال ۱۰:۱۲ +

جلال اَور سَلطنَت ہمیشہ اُسی کی ہَے ۔ آمین ○

۱۲ اَے پیارو ۔ اُس آتِش خیزی سے جو آزمانے کے لئے تُم پر آئی ہَے تعجُّب نہ کرو کہ گویا ایک انوکھی بات تُم پر واقع ہُوئی ۱۳ ہَے ○ بلکہ جس قدر تُم مسیح کے دُکھوں میں شریک ہوتے جاؤ اُسی قدر خُوشی کرو تا کہ اُس کے جلال کے ظہُور کے وقت بھی ۱۴ نہایت خُوش وخرّم ہو ○ اگر مسیح کے نام کے سبب سے تُم پر لعن طعن ہوتی ہَے تو تُم مُبارَک ہو کیونکہ جلال کا اَور خُدا کا رُوح تُم پر ۱۵ سکُونت کرتا ہَے ○ لیکن ایسا نہ ہو کہ تُم میں سے کوئی خُونی یا چور یا ۱۶ بدکردار یا دست انداز ہو کر دُکھ پائے ○ لیکن اگر کوئی مسیحی ہونے کے سبب سے دُکھ پائے تو نہ شرمائے بلکہ اِس نام کے ۱۷ سبب سے خُدا کی تمجید کرے ○ کیونکہ اَب وقت آ پہُنچا ہَے کہ خُدا کے گھرانے سے عدالت شرُوع ہو پس اگر ہم سے شرُوع ہوتی ہَے تو اُن کا کیا انجام ہوگا جو خُدا کی اِنجیل کو نہیں مانتے ؟ ○ ۱۸ اَور اگر صادِق ہی مُشکل سے نجات پائے تو بے دِین اَور گنہگار ۱۹ کا ٹھکانا کہاں ؟ ○ اِس لئے وہ بھی جو خُدا کی مرضی کے مُوافِق دُکھ پاتے ہَیں نیکی کرنے سے اپنی جانوں کو وفادار خالِق کے سپُرد کریں +

باب ۵

۱ **کاہنوں کے فرائض** تُمہارے درمیان جو کاہِن ہَیں مَیں جو اُن کی کہانت میں شامِل اَور مسیح کی اَذیّت کا گواہ اَور اُس جلال میں شریک ہُوں جو ظاہر ہونے والا ہَے ۔ اُنہیں تاکید کرتا ہُوں ○ ۲ کہ تُم خُدا کے اُس گلّے کو چراؤ جو تُمہارے درمیان ہَے ۔ ناچاری سے اُس کی نِگہبانی نہ کرو بلکہ خُدا کی مرضی کے مُطابِق اِختیار سے ۳ اَور ناروا نفع کے لئے نہیں بلکہ دِلی شوق سے ○ مِیراثوں پر حکُومت جتانے والوں کی طرح نہیں بلکہ گلّے کے لئے نمُونوں کے طور پر ○ ۴ اَور جب پاسبانِ اعظم ظاہر ہوگا تو تُم جلال کا نہ مُرجھانے والا سہرا پاؤ گے ○ ۵ اِسی طرح تُم ۔ اَے نَوجوانو ۔ کاہنوں کے تابع رہو ۔ تُم سب کے سب ایک دوسرے کے سامنے فروتنی سے مُلبّس رہو ۔ کیونکہ "خُدا مغرُوروں کا سامنا کرتا پر فروتنوں کو فضل بخشتا ہَے" ○ ۶ پس تُم خُدا کے دستِ قادِر کے نیچے فروتن رہو تا کہ وہ وقت پر سر بُلند کرے ○ ۷ اَور اپنی ساری فِکر اُس پر ڈال دو ۔ کیونکہ اُسے تُمہاری فِکر ہَے ○ ۸ ہوشیار اَور بیدار رہو ۔ تُمہارا مُخالِف شیطان گرجنے والے شیر بَبر کی مانند ڈھونڈتا پھرتا ہَے کہ کِسے پھاڑ کھائے ○ ۹ پس تُم ایمان میں مضبُوط ہو کر اُس کا سامنا کرو اَور جان رکھّو کہ تُمہارے بھائی جو دُنیا میں ہَیں وہ بھی ایسے ہی دُکھ اُٹھا رہے ہَیں ○ ۱۰ سارے فضل کا خُدا جس نے مسیح میں تُمہیں اپنے اَبدی جلال کے لئے بُلایا ہَے ۔ وہ آپ ہی تُمہیں تھوڑا سا دُکھ سہنے کے بعد کامِل اَور قائم اَور مضبُوط بنائے گا ○ ۱۱ اَبدُ الآباد تک اُسی کی قُدرت رہے ۔ آمین ○

۱۲ **تسلیم اَور دُعا** مَیں نے تُمہیں سِلوانُس کی معرفت جو میری دانست میں دیانتدار بھائی ہَے ۔ مُختصر طور پر لکھ کر نصیحت کی ہے اَور گواہی دی ہَے کہ یہی خُدا کا سچّا فضل ہَے تُم اِسی پر قائم رہو ○ ۱۳ تُمہارے ساتھ کی برگزیدہ جو بابل میں ہَے اَور میرا فرزند مرقس تُم سے سلام کہتے ہَیں ○ ۱۴ مُحبّت کا بوسہ لے لے کر ایک دوسرے کو سلام کرو ۔

تُم سب کو جو مسیح میں ہو سلامتی حاصِل ہوتی رہے +

باب ۱۸:۴ اِمثال ۳۱:۱۱ +

باب ۱:۵ "کاہِن" یُونانی میں پرِیس بیڑ وئی یعنی پُرانے یہُودیوں کے پاس وہ بزُرگ جو قوم کے پیشوا اَور حاکِم تھے ۔ چونکہ اکثر بوڑھے تھے پُرانے کہلاتے تھے ۔ اِسی طرح رسُول بھی کلیسیا کے پیشواؤں اَور چرواہوں کا نام پرِیس بیڑ وئی رکھتے تھے +

باب ۳:۵ "مِیراثوں" یعنی وہ لوگ جو تمہارے سپُرد ہیں +

باب ۵:۵ اِمثال ۳۴:۳ (یُونانی ترجمہ) + باب ۷:۵ مزمُور ۲۲:۵۵ +

باب ۱۳:۵ "بابل" یعنی روما ۔ جس طرح بابل نے یہُودیوں کو ستایا اِسی طرح بلکہ اِس سے زیادہ روما نے مسیحیوں کو ستایا ۔ اِس لئے یُوحنّا روما کو ہمیشہ بابل کہتا ہَے ۔ پھر پطرس نے روما کو بابل کہا کہ اُس کے خط سے کِسی کو اِیمان داروں کے سِوا معلُوم نہ ہو کہ وہ آپ روما میں رہتا ہَے ۔ سارے قدیم وقت خصُوصاً پہلے چھ سو برس کی تواریخ گواہ ہَے کہ پطرس روما میں آیا اَور اس نے کلیسیا کو قائم کِیا اَور وہاں اِنجیل کے لئے صلیب پر کھینچا گیا +

باب ۱۳:۵ "مرقس" یہ مرقس وُہی ہَے جس نے روما میں اِنجیل لکھی +

۲-ازپطرس

ابتدائی مسیحیوں کے اِیمان کو مُسلسل متاثر کرنے والے مصائب اَور مسائل سے خطرہ لاحق تھا۔ مسیحی اِیمان ایک بُحرانی اَور نازک دَور سے گُزر رہا تھا۔ ایسے میں اِس خط کے ذریعے مسیحیوں کو اِیمان میں مضبُوط، اُمّید میں پُختہ اَور حَق سے وفادار رہنے کی نصِیحت کی گئی ہَے۔ خط کی ترتیب یُوں ہَے۔

باب ۱ سچّائی اَور مسیحی اقدار
باب ۲ جھوٹے انبیاء اَور بدِعتوں کی تردید
باب ۳ آمدِ ثانی کے لئے تیّاری

باب ۱

۱ شمعُونؔ پطرسؔ کی جانِب سے۔ جو یسُوعؔ مسیح کا بندہ اَور رسُول ہے۔ اُن کے نام جنہوں نے ہمارے خُدا اَور نجات دہندہ یسُوعؔ مسیح کی صداقت کے وسِیلے سے ہمارا سا قیمتی اِیمان پایا ○ ۲ خُدا اَور ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح کی پہچان کے وسیلے سے فضل اَور سلامتی تُمہیں اِفراط سے حاصِل ہوتی رہے ○

رُوحانی ترقی

۳ چُونکہ اُس کی الٰہی قُدرت کی وہ سب چیزیں جو زِندگی اَور دِینداری کے لئے ہَیں ہمیں اُس کی پہچان کے وسیلے سے بخشی گئیں جس نے ہمیں اپنے ہی جلال اَور قُدرت سے بُلایا ○ ۴ اِن کے وسیلے سے ہم سے نہایت بڑے اَور قیمتی وعدے کِئے ہَیں تاکہ تُم اِن کے وسیلے سے اُس خرابی سے بھاگ کر جو دُنیا میں شہوت کے سبب سے ہَے الٰہی ذات میں شریک ہو جاؤ ○ ۵ پس اِسی سبب سے تُم کمال کوشِش کرکے اپنے اِیمان ۶ پر نیکی اَور نیکی پر عِلم ○ اَور عِلم پر پرہیزگاری اَور پرہیزگاری پر صبر ۷ اَور صبر پر دِینداری ○ اَور دِینداری پر برادرانہ اُلفت اَور برادرانہ ۸ اُلفت پر مُحبّت بڑھاؤ ○ کیونکہ یہ باتیں اگر تُم میں ہوں اَور بڑھتی بھی جائیں تو تُمہیں ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح کی پہچان میں ۹ بے کار اَور بے پَھل نہ ہونے دیں گی ○ مگر جس کے پاس یہ باتیں نہیں ہَیں وہ نابِینا ہَے اَور کوتاہ نظر اَور اپنے پہلے گُناہوں کے دھوئے جانے کو بُھول گیا ہَے ○ ۱۰ اِس لئے اَے بھائیو! اپنے بُلاوے اَور برگُزیدگی کو نیک کاموں سے ثابت کرنے کی زیادہ کوشِش کرو۔ کیونکہ اگر ایسا کرو گے تو کبھی نہ گِرو گے ○ ۱۱ بلکہ تُم ہمارے خُداوند اَور نجات دہندہ یسُوعؔ مسیح کی اَبدی بادشاہی میں کُشادگی سے داخِل ہو گے ○

مقصدِ خط

۱۲ اِس لئے مَیں یہ باتیں ہمیشہ اَور بِلا ناغہ یاد دِلاتا رہوں گا اگرچہ تُم اُن سے واقِف اَور اُس حَق پر قائم ہو جو تُمہیں حاصِل ہَے ○ ۱۳ بلکہ میں اِسے واجِب جانتا ہُوں کہ جب تک اِس خَیمہ میں ہُوں تُمہیں یاد دِلا دِلا کر اُبھارتا رہُوں ○ ۱۴ کیونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ جیسے ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح نے بھی مُجھ پر ظاہر کِیا ہے میرے خَیمہ کے گِرائے جانے کا وقت نزدِیک آ پُہنچا ہَے ○ ۱۵ پس مَیں کوشِش کرُوں گا کہ تُم میرے رِحلت کرنے کے بعد اِن باتوں کو ہمیشہ یاد رکھّو ○

مسیح کی آمد

۱۶ کیونکہ ہم نے تُمہیں فَیلسُوفی کی کہانیوں کا پیچھا کرکے نہیں بلکہ آپ اُس کی عظمت دیکھنے والے ہو کر اپنے خُداوند یسُوعؔ مسیح کی قُدرت اَور ظہُور کی خبر دی تھی ○ ۱۷ کیونکہ اُس نے خُدا باپ سے اُس وقت عِزّت اَور بزُرگی پائی جس وقت نہایت بڑے جلال سے اُسے ایسی آواز آئی کہ ”یہ میرا بیٹا ہے المحبُوب جس سے مَیں خُوش ہُوں“ ○ ۱۸ اَور جب ہم اُس کے ساتھ

مُقدّس پہاڑ پر تھے تو یہی آواز آسمان سے آتی ہُوئی ہم ہی نے سُنی
۱۹ تھی ۝ اور ہمارے پاس نبیوں کا وہ کلام ہے جو زیادہ قائم ہے اور
تُم اچھّا کرتے ہو جو اُس پر نظر کرتے ہو کیونکہ وہ ایک چراغ ہے
جو تارِیک جگہ میں روشنی بخشتا ہے جب تک پَو نہ پھٹے اور صُبح کا سِتارہ
۲۰ تُمہارے دِلوں میں طُلُوع نہ ہو ۝ سب سے پہلے یہ جان کر کہ
۲۱ کِسی نوِشتہ کی کوئی نبُوّت شخصی تفسیر سے نہیں ہوتی ہے ۝ کیونکہ
نبُوّت کی کوئی بات آدمی کی خواہش سے کبھی نہیں ہُوئی بلکہ آدمی
رُوحُ القُدس کے اِلہام سے خُدا کی طرف سے بولا کرتے تھے+

باب ۲

۱ [بدعتیوں سے خبردار] لیکن جُھوٹے نبی اُس اُمّت میں بھی
تھے جیسے جُھوٹے مُعلّم تُم میں بھی ہوں گے جو ہلاک کرنے والی
بِدعتیں نِکالیں گے اور اُس مالِک کا اِنکار کریں گے جس نے
اُنہیں خرِیدا ہے اور اپنے آپ پر جلد ہلاکت کھینچ لائیں گے ۝
۲ اور بُہتیرے اُن کی شہوتوں کی تقلید کریں گے اُن کے سبب سے
۳ راہِ حق کی بدنامی ہوگی ۝ وہ لالچ سے باتیں بنا کر تُمہیں اپنے نفع
کا سبب ٹھہرائیں گے۔ سزا کا حُکم جو مُدّت سے اُن پر ہو چُکا
ہے آنے میں دیر نہیں کرتا اور اُن کی ہلاکت اُونگھتی نہیں ۝
۴ جب کہ خُدا نے گُنہگار فرشتوں کو بھی نہ چھوڑا بلکہ جہنّم
میں بھیج کر تارِیک غاروں میں بند کر دِیا تاکہ عدالت کے دِن
۵ تک اُن کی حراست ہو ۝ اور قدیم دُنیا کو بھی نہ چھوڑا بلکہ طُوفان
کو بے دِینوں کے عالم پر بھیج کر آٹھ اشخاص کو بچا لِیا جن میں
صداقت کی مُنادی کرنے والا نُوح تھا ۝ اور سدُوم اور عمُورہ ۶
کے شہروں کو خاک کر کے اُنہیں نیست و نابُود ہونے کا حُکم فرمایا
تاکہ آئندہ زمانے کے بے دِینوں کے لئے جائے عِبرت ہو ۝
۷ پر صادِق لُوط کو چُھڑا لیا جو شریروں کی بدپرہیز رَوِش سے تنگ
۸ آ گیا تھا ۝ اِس لئے کہ یہ صادِق شخص اُن کے درمیان رہتے
ہُوئے روز بروز بُرے اعمال کو دیکھ کر اور سُن کر اپنے سچّے دِل کو
۹ شِکنجہ میں کھینچتا تھا ۝ تو پھر خُداوند دینداروں کو اِمتحان سے
چُھڑانا اور بے دِینوں کو عدالت کے دِن تک سزا کے لئے رکھنا
۱۰ جانتا ہے ۝ خصُوصاً اُنہیں جو ناپاک شہوتوں سے جسم کی تقلید کرتے
اور سِیادت کو ناچیز جانتے ہیں۔
وہ بے باک اور خُود پسند ہو کر حشمتوں کو بے دھڑک
۱۱ بدنام کرتے ہیں ۝ اگرچہ فرِشتے جو طاقت اور قُدرت کی نِسبت
بڑے ہیں وہ خُداوند کے حضُور اُن پر لعن طعن کر کے نالِش نہیں
۱۲ کرتے ۝ یہ اُن حیواناتِ مُطلق کی مانند ہیں جو شِکار کئے جانے
اور ہلاک ہونے کے لئے پیدا ہُوئے ہیں اور اُن چیزوں کو بدنام
کرتے ہیں جنہیں نہیں سمجھتے اور یہ اپنی خرابی میں ہلاک ہو جائیں
۱۳ گے ۝ وہ بدی کا بدلہ پائیں گے۔ وہ دِن دہاڑے عیاشی کرنا خُوشی
جانتے ہیں۔ وہ داغ اور عیب ہیں۔ وہ تُمہارے ساتھ کھا کر اپنی
۱۴ دغابازیوں سے عیش و عشرت کرتے ہیں ۝ اُن کی آنکھیں زِنا سے
بھری ہیں اور گُناہ سے نہیں رُکتیں وہ بے قیاموں پر جال ڈالتے
۱۵ ہیں۔ اُن کا دِل لالچ کا مُشتاق ہے وہ لعنت کی اَولاد ہیں ۝ وہ سیدھی
راہ چھوڑ کر بھٹکتے ہیں اور بلعام بن بعُور کی راہ پر ہو لئے ہیں جس
۱۶ نے ناراستی کی مزدُوری کو عزیز جانا ۝ کیونکہ اُس نے اپنے قصُور پر
ملامت اُٹھائی کہ بے زُبان گدھی نے آدمی کی طرح بول کر اُس
۱۷ نبی کی دیوانگی کو روک رکھّا ۝ وہ خُشک کنوئیں ہیں۔ وہ ایسے کُہر
ہیں جنہیں آندھی اُڑاتی ہے اُن کے لئے سخت تارِیکی رکھّی ہُوئی
۱۸ ہے ۝ وہ گھمنڈ کی بے ہُودہ بکواس کر کے جِسمانی شہوتوں اور
ناپاکیوں میں اُنہیں پھنساتے ہیں جو گُمراہوں میں سے قدرے
۱۹ بچ نِکلے تھے ۝ وہ اُن سے آزادگی کا وعدہ کرتے ہیں مگر آپ

باب ۱:۲۰ ''شخصی تفسیر'' اِس سے صاف ظاہر ہے کہ اِنسان اپنی ہی عقل سے
مُقدّس کتابوں کی تفسیر نہیں کر سکتا کیونکہ یہ رُوحُ القُدس کا کلام ہے۔ اِس لئے
اُس کی صحیح تفسیر صرف رُوحُ القُدس کی مدد سے ہو سکتی ہے۔ پس مسیح نے
رُوحُ القُدس رسُولوں کو اور اُن کی معرفت کلیسیا کو بخشا تاکہ وہ اُنہیں ساری
سچّائی سِکھائے (یُوحنّا ۱۴:۲۶)۔ اِس سبب سے جو اشخاص کلیسیا سے جُدا ہو کر
مُقدّس کتابوں کی تفسیر اپنی ہی عقل سے کرنے لگتے ہیں روز بروز نئی تفسیر اور نئی
تفسیر کے ساتھ نیا اِیمان ظاہر کرتے ہیں +

باب ۲:۴ ایُّوب ۴:۱۸ + باب ۲:۵ تکوِین ۷:۱ +

باب ۲:۶ تکوِین ۱۹:۲۵ + باب ۲:۱۶ عدد ۲۲:۲۲ +

خرابی کے غُلام بنے ہُوئے ہیں ۔ کیونکہ جس شخص کا کوئی مغلُوب
۲۰ ہَے اُسی کا وہ غُلام ہَے ○ کیونکہ جو خُداوند اَور نجات دہندہ
یسُوعؔ مسیح کی پہچان کے وسیلے سے دُنیا کی آلُودگیوں سے بچ
گئے ۔ اگر وہ دوبارہ اُن میں پھنسیں اَور مغلُوب ہوں تو اُن کا
۲۱ پچھلا حال پہلے سے بھی بدتر ہُوا ○ کیونکہ راستی کی راہ نہ جاننا
اُن کے لئے اِس سے بہتر ہوتا کہ اُسے جان کر اُس مُقدّس حُکم
۲۲ سے پھر جائیں جو اُنہیں سونپا گیا تھا ○ مگر یہ سچّی مثل اُن پر
صادِق آتی ہَے کہ ”کُتا اپنی قے کی طرف پھرتا ہَے ۔“ اَور
”نہلائی ہُوئی سُؤرنی دَلدَل میں لوٹنے کی طرف“ +

باب ۳

۱ اَے پیارو! دیکھو مَیں تُمہیں اَب یہ دُوسرا خط لکھتا ہُوں
اَور دونوں میں تُمہارے سِیدھے دِلوں کو یاد دہانی کے طور پر
۲ اُبھارتا ہُوں ○ تاکہ تُم اُن باتوں کو جو مُقدّس نبیوں نے پیشتر
کہیں اَور خُداوند اَور نجات دہندہ کے اُس حُکم کو بھی یاد رکھّو جو
۳ تُمہارے رسُولوں کی معرفت دِیا گیا تھا ○ اَور یہ پہلے جان رکھّو
کہ آخری دِنوں میں ایسے ٹھٹھے باز آئیں گے جو اپنی بُری خواہشوں
۴ کے مُوافِق چلا کریں گے ○ اَور کہیں گے کہ اُس کے آنے کا وعدہ
کہاں گیا؟ کیونکہ جب سے باپ دادا سوئے ہیں جیسا تکوین
۵ کی اِبتدا میں تھا ویسا ہی اَب تک ہَے ○ وہ اِس بات کو جان
بُوجھ کر فراموش کرتے ہیں کہ اَفلاک مُدّتِ مدید سے ہیں اَور کہ
زمین خُدا کے کلام سے پانی میں سے اَور پانی کے ذریعہ سے
۶ بنی ○ اِنہی وجُوہات کے سبب سے اُس وقت کی دُنیا پانی میں
۷ ڈُوب کر ہلاک ہوگئی ○ لیکن جو آسمان اَور زمین اَب ہیں وہ
اِسی کلام کے وسیلے سے محفُوظ ہیں ۔ اَور عدالت اَور بے دِینوں
کی ہلاکت کے دِن تک آگ کے لئے باقی رہیں گے ○
۸ مگر اَے پیارو! یہ بات تُم پر پوشیدہ نہ رہے کہ خُداوند
کے نزدِیک ایک دِن ہزار برس اَور ہزار برس ایک دِن کے برابر
۹ ہیں ○ خُداوند اپنے وعدہ میں دیر نہیں کرتا جیسی دیر بعض لوگ
سمجھتے ہیں بلکہ تُمہارے لئے صبر کرتا ہَے اِس لئے کہ وہ نہیں چاہتا
۱۰ کہ کوئی ہلاک ہو مگر یہ کہ سب توبہ کریں ○ لیکن خُداوند کا دِن
چور کی طرح آئے گا اُسی میں اَفلاک بڑے شور وغُل کے ساتھ
زائل ہو جائیں گے اَور عناصر بھی جَل کر گُداز ہو جائیں گے
اَور زمین اُن کاریگروں سمیت جو اُس پر ہیں جَل جائے گی ○
۱۱ نتیجہ پس جب کہ یہ سب چیزیں گُداز ہونے والی ہیں ۔ تو
۱۲ تُمہیں پاک چلن اَور دِینداری میں کیسا بننا چاہیئے ○ اَور خُدا
کے اُس دِن کے آنے کے کیسے مُنتظِر اَور مُشتاق رہنا چاہیئے ۔
اُسی کے وسیلے سے افلاک جَل کر گُداز ہو جائیں گے ۔ اَور
۱۳ عناصر آگ کی تیزی سے پگھل جائیں گے ○ مگر ہم اُس کے
وعدوں کے مُطابِق نئے آسمان اَور نئی زمین کے مُنتظِر ہیں جن
۱۴ میں صداقت بستی ہَے ○ اِس واسطے اَے پیارو! اُن چیزوں کی راہ
دیکھ کر سخت کوشش کرو کہ تُم اُس کے سامنے سلامتی میں بے داغ
۱۵ اَور بے عیب پائے جاؤ ○ اَور ہمارے خُداوند کا صبر کرنا نجات
جانو چُنانچہ ہمارے پیارے بھائی پَولُسؔ نے بھی اُس حِکمت
۱۶ کے مُوافِق جو اُسے دی گئی تُمہیں لِکھا ہَے ○ اَور تمام خطُوط میں
اِن باتوں کا ذِکر کیا ہَے ۔ اِن میں بعض باتیں ہیں جن کا سمجھنا
مُشکل ہَے اَور جو جاہِل اَور بے قیام ہیں وہ اُن کے معنوں کو
دوسرے نوِشتوں کی طرح اپنی ہلاکت کے لئے بِگاڑتے ہیں ○
۱۷ اِس واسطے اَے بھائیو! جب کہ تُم پہلے سے آگاہ ہوگئے
تو خبردار رہو ۔ ایسا نہ ہو کہ بے دِینوں کی گُمراہی کی طرف کھِنچے
۱۸ جا کر اپنی اُستواری سے گر جاؤ ○ بلکہ ہمارے خُداوند اَور نجات
دہندہ یسُوعؔ مسیح کے فضل اَور عرِفان میں بڑھتے جاؤ اُسی کی
تمجید اَب بھی ہو اَور اَبد کے دِن تک ہوتی رہے +

باب ۲:۲۲ اِمثال ۲۶:۱۱ +

باب ۳:۴ حزقیال ۱۲:۲۷ +

باب ۳:۱۳ اِشعیا ۶۵:۱۷، ۶۶:۲۲ +

باب ۳:۱۵ ”تُمہیں لِکھا“ ہمیں اچھی طرح معلُوم نہیں کہ مُقدّس پطرسؔ پَولُسؔ رسُول کے کون سے خاص خط کی طرف اَور کون سی خاص باتوں کی طرف اِشارہ کرتا ہَے ۔ غالباً وہ افسیوں کا خط ہَے +

۱-از یُوحنّا

یہ خط یُونانی تعلیمات اَور اخلاقیات پر مبنی بِدعتی تعلیم کے خلاف مسیحی اِیمان کی سچّائیوں کے دفاع میں لِکھا گیا تھا۔ یسُوعؔ مسیح کامل اَور حقیقی اِنسان اَور درحقیقت خُدا کا بیٹا ہَے۔ اُس نے گُناہوں کی مُعافی کے لئے کامل قُربانی دی۔ جو خُدا باپ کی تابعداری کرتے اَور مسیح پر اِیمان لاتے ہَیں وہ خُدا باپ اَور نُور کے فرزند ہَیں اَور اُنہیں باہمی مُحبّت میں رہنا چاہیئے۔

خط کی ترتیب یُوں ہَے۔

ابواب ۱-۲	نُور اَور سچّائی میں زِندگی	باب ۵	سچّا اِیمان اَور اَبدی زِندگی
ابواب ۳-۴	الٰہی تبنیت اَور باہمی مُحبّت		

باب ۱

۱ خُدا نُور ہَے زِندگی کے کلام کی بابت۔ جو شُرُوع سے تھا۔ جِسے ہم نے سُنا۔ جِسے ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ جس پر ہم نے ۲ غور سے نظر کی اَور جِسے ہمارے ہاتھوں نے چُھوا○ (کیونکہ زِندگی ظاہر ہُوئی اَور ہم نے اُسے دیکھا اَور ہم گواہی دیتے ہَیں اَور تُمہیں اُس ہمیشہ کی زِندگی کی خبر دیتے ہَیں جو باپ کے پاس تھی اَور ہم ۳ پر ظاہر ہُوئی)○ جو کُچھ ہم نے دیکھا اَور سُنا اُس کی خبر تُمہیں دیتے ہَیں تاکہ تُم بھی ہمارے ساتھ رفاقت رکھّو اَور ہماری رفاقت باپ ۴ کے ساتھ اَور اُس کے بیٹے یسُوعؔ مسیح کے ساتھ ہَے○ اَور ہم یہ ۵ باتیں اِس واسطے لکھتے ہَیں کہ ہماری خُوشی کامل ہو جائے○ اَور جو پیغام ہم نے اُس سے سُنا اَور پھر تُمہیں دیتے ہَیں وہ یہی ہَے کہ ۶ خُدا نُور ہَے اَور اُس میں تارِیکی نام کو نہیں○ اگر ہم کہیں کہ ہم اُس سے رفاقت رکھتے ہَیں اَور تارِیکی میں چلیں۔ تو جُھوٹے ہَیں اَور ۷ سچّائی پر عمل نہیں کرتے○ لیکن اگر ہم نُور میں چلیں جس طرح کہ وہ نُور میں ہَے تو ہم آپس میں رفاقت رکھتے ہَیں اَور اُس کے بیٹے ۸ یسُوعؔ کا خُون ہمیں ہر گُناہ سے پاک کرتا ہَے○ اگر ہم کہیں کہ ہم بے گُناہ ہَیں تو اپنے آپ کو فریب دیتے ہَیں اَور ہم میں سچّائی نہیں○ ۹ اگر ہم اپنے گُناہوں کا اِقرار کریں تو وہ سچّا اَور عادِل ہَے کہ وہ ہمارے گُناہوں کو مُعاف کرے۔ اَور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرے○ ۱۰ اگر ہم کہیں کہ ہم نے گُناہ نہیں کیا۔ تو ہم اُسے جُھٹلاتے ہَیں۔ اَور اُس کا کلام ہم میں نہیں ہَے +

باب ۲

۱ اَے میرے بچّو۔ مَیں یہ باتیں تُمہیں اِس لئے لِکھتا ہُوں۔ تاکہ تُم گُناہ نہ کرو اَور اگر کِسی سے گُناہ سرزد ہو تو باپ کے پاس ہمارا ایک وکیل ہَے یعنی یسُوعؔ مسیح الصِدّیق ہَے○ ۲ اَور وہ ہمارے ہی گُناہوں کا کفّارہ ہَے فقط ہمارے گُناہوں کا نہیں بلکہ تمام دُنیا کے گُناہوں کا بھی○ ۳ اگر ہم اُس کے حُکموں پر عمل کریں۔ تو ہم اِس سے جانتے ہَیں کہ ہم نے اُسے پہچان لِیا ہَے○ ۴ جو کہتا ہَے کہ مَیں اُسے پہچانتا ہُوں اَور اُس کے حُکموں پر عمل نہیں کرتا وہ جُھوٹا ہَے اَور سچّائی اُس میں نہیں○ ۵ مگر جو اُس کے کلام پر عمل کرتا ہَے فی الواقع اُس میں خُدا کی مُحبّت کامل ہو گئی ہَے۔ ہم اِسی سے جانتے ہَیں کہ ہم اُس میں ہَیں○ ۶ جو کوئی یہ کہتا ہَے کہ مَیں اُس میں بستا ہُوں تو چاہیئے کہ جیسا وہ چلتا تھا۔ ویسے ہی یہ بھی چلے○

۷ اَے پیارو۔ مَیں کِسی نئے حُکم کی بابت نہیں۔ بلکہ اُس پُرانے حُکم کی بابت تُمہیں لکھتا ہُوں جو تُمہیں شُرُوع سے مِلا یہ

باب ۱:۸ ۱-ملُوک ۸:۴۶، ۲-اخبار ۶:۳۶، اِمثال ۲۰:۹، جامع ۷:۲۱ +

۸ پُرانا حُکم وہی کلام ہَے جو تُم نے سُنا○ تاہم جو لِکھتا ہُوں ایک طرح سے نیا حُکم ہَے۔ اَور یہ بات اُس پر اَور تُم پر صادِق آتی ہَے۔ کیونکہ تارِیکی مِٹتی جاتی ہَے اَور حقیقی نُور اَب چمکنے لگا ہَے○
۹ جو کوئی یہ کہتا ہَے کہ مَیں نُور میں ہُوں اَور اپنے بھائی سے دُشمنی رکھتا
۱۰ ہَے وہ ابھی تک تارِیکی ہی میں ہَے○ جو کوئی اپنے بھائی کو پیار کرتا ہَے وہ نُور میں رہتا ہَے اَور اُس میں ٹھوکر کھانے کا کوئی اِمکان نہیں
۱۱ ہَے○ مگر جو اپنے بھائی سے دُشمنی رکھتا ہَے وہ تارِیکی میں ہَے اَور تارِیکی ہی میں چلتا ہَے۔ اَور نہیں جانتا کہ کہاں جا رہا ہَے۔ کیونکہ تارِیکی نے اُس کی آنکھیں اندھی کر دی ہَیں○
۱۲ اَے بچّو! مَیں تُمہیں اِس لئے لِکھتا ہُوں کہ تُمہارے گُناہ
۱۳ اُس کے نام کے سبب سے مُعاف ہُوئے○ اَے والدو۔ مَیں تُمہیں اِس لئے لِکھتا ہُوں کہ تُم نے اُسے پہچان لیا ہَے جو شرُوع سے ہَے۔ اَے نَوجوانو۔ مَیں تُمہیں اِس لئے لِکھتا ہُوں کہ تُم اُس
۱۴ شریر پر غالِب آئے ہو○ اَے بچّو مَیں نے تُمہیں اِس لئے لکھا ہَے کہ تُم نے باپ کو پہچانا ہَے۔ اَے والدو۔ مَیں نے تُمہیں اِس لئے لکھا ہَے کہ تُم نے اُسے پہچان لیا ہَے جو شرُوع سے ہَے۔ اَے نَوجوانو۔ مَیں نے تُمہیں اِس لئے لکھا ہَے کہ تُم مضبُوط ہو اَور خُدا کا کلام تُم میں بستا ہَے اَور تُم اُس شریر پر غالِب آئے ہو○
۱۵ دُنیا اَور دُنیا کی چیزوں کی مُحبّت نہ رکھّو جو کوئی دُنیا کی
۱۶ مُحبّت رکھتا ہَے اُس میں باپ کی مُحبّت نہیں○ کیونکہ جو کُچھ دُنیا میں ہَے وہ جِسم کی خواہش اَور آنکھوں کی خواہش اَور زِندگی کی
۱۷ مغرُوری ہَے وہ باپ سے نہیں بلکہ دُنیا سے ہَے○ اَور دُنیا اَور اُس کی خواہش مِٹتی جاتی ہَے۔ لیکن جو خُدا کی مرضی پر چلتا ہَے وہ ہمیشہ تک قائم رہتا ہَے○
۱۸ اَے بچّو! یہ آخری گھڑی ہَے اَور جیسا تُم نے سُنا ہَے کہ مسِیح کا مُخالِف آتا ہَے اَب بھی بہُت سے مسِیح کے مُخالِف پیدا ہو گئے ہَیں۔ اِس سے ہم جانتے ہَیں کہ آخری گھڑی یہی ہَے○
۱۹ وہ ہم ہی میں سے نِکلے ہَیں مگر وہ ہم میں سے تھے نہیں۔ کیونکہ اگر وہ ہم میں سے ہوتے تو ہمارے ساتھ رہتے لیکن یہ اِس لئے ہُوا کہ ظاہر ہو کہ وہ سب ہم میں سے نہیں ہَیں○

۲۰ مگر تُم نے اُس قُدُّوس سے مَسح پایا اَور سب واقف ہو○ مَیں نے تُمہیں اِس لئے نہیں لکھا کہ تُم سچّائی سے ناواقف ہو۔
۲۱ مگر اِس لئے کہ تُم اُس سے واقف ہو۔ اَور یہ بھی جانتے ہو کہ کوئی جُھوٹ سچّائی کی طرف سے نہیں ہَے○ کون جُھوٹا ہَے سِوا
۲۲ اُس کے جو یسُوعؔ کے المسِیح ہونے کا اِنکار کرتا ہَے؟ جو باپ اَور بیٹے کا اِنکار کرتا ہَے۔ وہی مسِیح کا مُخالِف ہَے○ جو کوئی بیٹے کا
۲۳ اِنکار کرتا ہے۔ وہ باپ کے ساتھ شرکت نہیں رکھتا۔ جو کوئی بیٹے کا اِقرار کرتا ہَے اُس کی شرکت باپ کے ساتھ بھی ہَے○ جو تُم نے
۲۴ شرُوع سے سُنا ہَے وہی تُم میں قائم رہے۔ جو تُم نے شرُوع سے سُنا ہَے اگر وہ تُم میں قائم رہے تو تُم بھی بیٹے اَور باپ میں
۲۵ قائم رہو گے○ اَور جو وعدہ اُس نے ہم سے کِیا ہَے وہ یہی ہَے یعنی ہمیشہ کی زِندگی○
۲۶ مَیں نے یہ باتیں اُن کی بابت تُمہیں لکھی ہَیں جو تُمہیں فریب دیتے ہَیں○ لیکن وہ مَسح جو تُم نے اُس سے پایا ہَے تُم
۲۷ میں قائم رہتا ہَے اَور تُم اِس کے مُحتاج نہیں کہ کوئی تُمہیں سِکھائے۔ بلکہ جیسے اُس کا مَسح تُمہیں سب باتیں سِکھاتا ہَے ویسے ہی وہ سچ ہَے اَور جُھوٹ نہیں۔ اَور جیسے اُس نے تُمہیں سِکھایا ویسے ہی تُم اُس میں قائم رہو○ اَب اَے بچّو! تُم اُس میں قائم رہو۔ تاکہ
۲۸ جب وہ ظاہر ہو تو ہم خاطِر جمع رکھیں اَور اُس کے آتے وقت اُس کے آگے شرمِندہ نہ ہو○ اگر جانتے ہو کہ وہ صادِق ہَے تو
۲۹ یہ بھی جانو کہ ہر ایک شخص جو صداقت پر عمل کرتا ہَے وہ اُسی سے پیدا ہُوا ہَے +

باب ۲:۲۰ "مَسح پایا" وہ قُدُّوس یسُوعؔ مسیح ہے۔ مَسح عِبرانی میں۔ کرسما یُونانی میں۔ مَسح سے مسِیح اور مسِیحی کا لفظ ہَے مَسح کے معنی ہَیں کِسی پر پاک تیل اُنڈیلنا۔ تیل رُوحُ القُدس اَور فضل کا نِشان ہَے۔ چُنانچہ خُدا کے حُکم سے بادشاہ اَور کاہِن پاک تیل اُنڈیلنے سے مخصُوص کِئے جاتے تھے۔ پس وہ مسح رُوحُ القُدس ہے جِسے مسِیح نے کلیسیا کو دِیا کہ ہمیشہ اِس کے ساتھ رہے اَور اپنی نِعمتوں سے اُس میں سب سچّائی اَور نیکی اَور خُوبی پیدا کرے اَور اِس لئے کہ کلیسیا مسِیح کا بدن ہَے۔ ہر ایک عضُو یعنی ہر ایک اِیماندار رُوحُ القُدس کِی ان نِعمتوں میں اندازے سے (ا-قرنتیوں ۱۲) شریک ہَے۔ اِس طرح وہ مَسح پاتا ہَے۔ لیکن اگر کوئی بدن کو جو کلیسیا ہَے چھوڑ دے تو وہ مُردہ عضُو ہو جاتا ہَے +

باب ۳

۱ خُدا باپ ہَے | دیکھو کیسی مُحبّت باپ نے ہم سے کی ہَے کہ ہم خُدا کے فرزند کہلائیں اَور ہم ہَیں بھی۔ دُنیا ہمیں اِس لئے ۲ نہیں جانتی کیونکہ اُس نے اُسے بھی نہیں جانا ۝ اَے پیارو! اَب ہم خُدا کے فرزند ہَیں۔ اَور یہ تو اَب تک ظاہر نہیں ہُوا کہ ہم کیا کُچھ ہوں گے۔ پر ہم یہ جانتے ہَیں کہ جب وہ ظاہر ہو گا تو ہم بھی اُس کی مانند ہوں گے۔ کیونکہ اُسے ویسا ہی دیکھیں ۳ گے جیسا وہ ہَے ۝ اَور جو کوئی اُس سے یہ اُمّید رکھتا ہَے وہ اپنے ۴ آپ کو ویسا ہی پاک رکھتا ہَے جیسا وہ پاک ہَے ۝ جو کوئی گُناہ کرتا ہَے وہ شریعت کی مُخالفت کرتا ہَے کیونکہ گُناہ شریعت کی [۵] مُخالفت ہی ہَے ۝ اَور تُم یہ جانتے ہو کہ وہ اِس لئے ظاہر ہُوا ۶ تھا۔ کہ گُناہوں کو اُٹھا لے جائے اَور اُس میں گُناہ نہیں ۝ جو کوئی اُس میں بستا ہَے وہ گُناہ نہیں کرتا۔ جو کوئی گُناہ کرتا ہَے اُس نے اُسے نہ دیکھا ہَے اَور نہ جانا ہَے ۝

۷ اَے بچّو! کوئی تُمہیں فریب دینے نہ پائے۔ جو کوئی صداقت پر عمل کرتا ہَے وہ صادِق ہَے۔ جیسے کہ وہ صادِق ہَے ۝ ۸ جو کوئی گُناہ کرتا ہَے وہ شیطان کا ہَے۔ کیونکہ شیطان شرُوع ہی سے گُناہ کرتا آیا ہَے۔ خُدا کا بیٹا اِسی لئے ظاہر ہُوا تھا کہ شیطان [۹] کے کاموں کو نیست کرے ۝ جو کوئی خُدا سے پیدا ہُوا ہَے وہ گُناہ نہیں کرتا۔ اِس لئے کہ اُس کا بیج اُس میں رہتا ہَے۔ اَور وہ گُناہ ۱۰ نہیں کر سکتا۔ کیونکہ خُدا سے پیدا ہُوا ہَے ۝ اِسی سے خُدا کے فرزندوں اَور شیطان کے فرزندوں میں اِمتیاز ہوتا ہَے جو کوئی صداقت پر عمل نہیں کرتا وہ خُدا سے نہیں اَور وہ بھی نہیں جو اپنے بھائی سے مُحبّت نہیں رکھتا ۝ کیونکہ وہ پیغام جو تُم نے شرُوع سے ۱۱ سُنا یہی ہَے کہ ہم آپس میں مُحبّت رکھیں ۝

قائِن کی مانند نہیں جو اُس شریر کا تھا اَور اپنے بھائی کو [۱۲] قتل کیا۔ اَور اُس نے کیوں اُسے قتل کیا؟ اِس واسطے کہ اُس کے کام بُرے اَور اُس کے بھائی کے کام راست تھے ۝ اَے بھائیو! ۱۳ اگر دُنیا تُم سے دُشمنی کرے تو تعجُّب نہ کرو ۝ ہم تو جانتے ہیں۔ کہ [۱۴] ہم مَوت سے چھُوٹ کر زِندگی میں داخل ہو گئے ہَیں۔ کیونکہ ہم بھائیوں سے مُحبّت رکھتے ہَیں جو مُحبّت نہیں رکھتا وہ مَوت کی حالت میں رہتا ہَے ۝ جو کوئی اپنے بھائی سے دُشمنی رکھتا ہَے وہ ۱۵ خُونی ہَے اَور تُم جانتے ہو کہ کِسی خُونی میں ہمیشہ کی زِندگی موجُود نہیں رہتی ۝ ہم نے اِس سے مُحبّت کو جانا ہَے کہ اُس نے ہمارے ۱۶ واسطے اپنی جان دے دی اِس لئے ہمیں بھی بھائیوں کے واسطے جان دینی چاہیئے ۝ جس کِسی کے پاس دُنیا کا مال ہو اَور وہ اپنے ۱۷ بھائی کو مُحتاج دیکھے اَور اپنے آپ کو رحم سے باز رکھّے تو خُدا کی مُحبّت اُس میں کیونکر بستی ہَے ۝ اَے بچّو! ہم کلام اَور ۱۸ زُبان ہی سے نہیں بلکہ کام اَور سچّائی کے ذریعے سے بھی مُحبّت رکھیں ۝ اِس سے ہم جانیں گے کہ ہم سچّائی کے ہَیں۔ اَور اُس ۱۹ کے آگے اپنے دِلوں کو تسلّی دیں گے ۝ کیونکہ اگر ہمارا دِل ۲۰ ہمیں اِلزام دے تو خُدا تو ہمارے دِل سے بڑا ہَے اَور سب کُچھ جانتا ہَے ۝ اَے پیارو! اگر ہمارا دِل ہمیں اِلزام نہ دے۔ تو ہم ۲۱ خُدا کے حضُور خاطر جمع ہَیں ۝ اَور جو کُچھ ہم مانگیں اُس سے ۲۲ پائیں گے۔ کیونکہ ہم اُس کے حُکموں کو مانتے اَور جو کُچھ اُسے پسند آتا ہَے بجا لاتے ہَیں ۝ اَور اُس کا حُکم یہ ہَے کہ ہم اُس ۲۳ کے بیٹے یسُوع مسیح کے نام پر ایمان لائیں اَور جیسا اُس نے ہمیں حُکم دِیا آپس میں مُحبّت رکھیں ۝ اَور جو اُس کے حُکموں کو ۲۴ مانتا ہَے یہ اُس میں اَور وہ اِس میں رہتا ہَے اَور اُس سے یعنی اُس رُوح سے جِسے اُس نے ہمیں بخشا ہَے ہم جانتے ہَیں کہ وہ ہم میں رہتا ہَے +

باب ۳:۵ اِشعیا ۵۳:۴، ۵، ۹ +

باب ۳:۹ ”گُناہ نہیں کرتا“ جب تک وہ اِس فضل کے بیج کو اَور اِس پیدائش کو جو خُدا سے ہَے اپنے دِل میں رکھتا ہَے۔ لیکن ہو سکتا ہَے کہ وہ اپنے اختیار کی بدعملی کرے اَور اِس نیک بختی کی حالت سے گِر جائے۔ کیونکہ جو کوئی اپنے آپ کو کھڑا سمجھتا ہے خبردار رہے۔ ایسا نہ ہو کہ گِر پڑے۔ ۱-قرنتیوں ۱۰:۱۲ رومیوں ۱۱:۲۰-۲۲، ۱-قرنتیوں ۹:۲۷، فیلپیوں ۲:۱۲، مُکاشفہ ۳:۱۱ +

باب ۳:۱۲ تکوین ۴:۸ +

باب ۳:۱۴ احبار ۱۹:۱۷ +

باب ۴

۱ اَے پیارو! تُم ہر ایک رُوح کو نہ مانو بلکہ رُوحوں کو آزماؤ کہ وہ خُدا کی طرف سے ہَیں یا نہیں کیونکہ بُہت سے جُھوٹے ۲ نبی دُنیا میں نِکل کھڑے ہُوئے ہَیں ○ تُم اِس سے خُدا کے رُوح کو پہچان سکتے ہو۔ یعنی ہر وہ رُوح جو اِقرار کرتی ہَے کہ ۳ یسُوعؔ مسیح مُجسّد ہو کر خُدا کی طرف سے آیا ہَے ○ اَور جو رُوح یسُوعؔ کا اِقرار نہیں کرتی وہ خُدا کی طرف سے نہیں اَور یہ مسیح کے مُخالِف کی ہَے۔ جس کی خبر تُم سُن چُکے ہو کہ آتا ہَے اَور اَب بھی ۴ دُنیا میں موجُود ہَے ○ اَے بچّو! تُم تو خُدا کے ہو اَور اُن پر غالِب آئے ہو کیونکہ جو تُم میں بستا ہَے وہ اُس سے بڑا ہَے جو دُنیا میں ۵ بستا ہَے ○ وہ دُنیا کے ہَیں اِس واسطے دُنیا کی کہتے ہَیں۔ اَور دُنیا ۶ اُن کی سُنتی ہَے ○ ہم خُدا کے ہَیں جو خُدا کو پہچانتا ہَے وہ ہماری سُنتا ہَے جو خُدا کا نہیں وہ ہماری نہیں سُنتا اِسی سے ہم سچّائی کی رُوح اَور گُمراہی کی رُوح میں اِمتیاز کر لیتے ہَیں ○

۷ اَے پیارو! آؤ ہم ایک دوسرے سے مُحبّت رکھیں کیونکہ مُحبّت خُدا سے ہَے اَور جو مُحبّت رکھتا ہَے وہ خُدا سے پیدا ۸ ہُؤا ہَے اَور خُدا کو پہچانتا ہَے ○ جس میں مُحبّت نہیں وہ خُدا کو نہیں ۹ جانتا کیونکہ خُدا مُحبّت ہَے ○ خُدا کی مُحبّت اِس سے ہم پر ظاہر ہُوئی کہ خُدا نے اپنے اِکلوتے بیٹے کو دُنیا میں بھیجا ہَے تاکہ ہم اُس کے ذریعہ سے زِندگی پائیں ○ مُحبّت اِس میں نہیں کہ ہم نے ۱۰ خُدا سے مُحبّت رکھّی بلکہ اِس میں ہَے کہ اُس نے ہم سے مُحبّت رکھّی اَور اپنے بیٹے کو بھیجا تاکہ ہمارے گُناہوں کا کفّارہ ہو ○

۱۱ اَے پیارو! جب کہ خُدا نے ہم سے ایسی مُحبّت رکھّی تو چاہئیے کہ ہم بھی ایک دوسرے سے مُحبّت رکھیں ○ خُدا کو کبھی کِسی نے نہیں ۱۲ دیکھا اگر ہم ایک دوسرے سے مُحبّت رکھیں تو خُدا ہم میں رہتا ہَے اَور ہماری وہ مُحبّت جو اُس سے ہَے ہم میں کامِل ہوگئی ہَے ○ ۱۳ ہم اِسی سے جانتے ہَیں کہ ہم اُس میں رہتے ہَیں اَور وہ ہم میں۔ کیونکہ اُس نے اپنے رُوح میں سے ہمیں دِیا ہَے ○

۱۴ اَور ہم نے دیکھ لیا ہَے اَور گواہی دیتے ہَیں کہ باپ نے بیٹے کو اِس لئے بھیجا ہَے کہ دُنیا کا نجات دہندہ ہو ○ جو کوئی ۱۵ اِقرار کرے کہ یسُوعؔ خُدا کا بیٹا ہَے خُدا اُس میں اَور وہ خُدا میں رہتا ہَے ○ اَور جو مُحبّت خُدا کو ہم سے ہَے ہم نے اُسے پہچان ۱۶ لِیا ہَے اَور سچ جان لِیا ہَے۔ خُدا مُحبّت ہَے اَور جو مُحبّت میں رہتا ہَے وہ خُدا میں رہتا ہَے اَور خُدا اُس میں ○ اِس سے مُحبّت ہم ۱۷ میں کامِل ہوگئی ہَے کہ ہم عدالت کے دِن خاطِر جمع ہوں کیونکہ جیسا وہ ہَے۔ ویسے ہی ہم بھی اِس دُنیا میں ہَیں ○ مُحبّت میں ڈر ۱۸ نہیں ہوتا بلکہ کامِل مُحبّت ڈر کو باہر نِکال دیتی ہَے کیونکہ ڈر میں سزا ہَے مگر جو ڈرتا ہَے اُس میں کامِل مُحبّت نہیں ہوتی ○ پس ہم ۱۹ مُحبّت رکھتے ہَیں کیونکہ اُس نے ہم سے پہلے مُحبّت رکھّی ○ اگر کوئی ۲۰ کہے کہ مَیں خُدا سے مُحبّت رکھتا ہُوں اَور اپنے بھائی سے دُشمنی رکھتا ہو تو جُھوٹا ہَے کیونکہ اگر وہ اپنے بھائی سے جِسے دیکھا ہَے مُحبّت نہیں رکھتا تو خُدا سے جِسے نہیں دیکھا کیوں کر مُحبّت رکھ

باب ۴:۱ ''آزماؤ'' یعنی پہچان کرو کہ اُن کی تعلیم کلیسیا کی تعلیم اَور قانُون کے مُوافِق ہَے کیونکہ یُوحنّا آپ (آیت ۶) میں کہتا ہَے۔ جو خُدا کو پہچانتا ہَے۔ کلیسیا کے چرواہوں کی مانتا ہَے۔ اِس سے ہم سچائی کی رُوح اَور گُمراہی کی رُوح کو جانتے ہَیں (متّی ۱۸:۱۷) +

باب ۴:۲ ''مُجسّد'' یہ نہیں کہ وہ اقرار سب وقتوں اَور سب باتوں میں کافی ہَے۔ لیکن یُوحنّا کے دِنوں اَور ایمان کی اِس تعلیم کے حق میں اِقرار ہَے جو اُن بِدعتیوں کے خلاف ماننا اَور سِکھانا اَور تھامنا ضرُور تھا۔ مسیح جسم میں آیا سب سے صحیح نِشان تھا جس سے سچی اَور جُھوٹی تعلیم معلُوم ہوتی تھی کیونکہ اُس وقت کے بِدعتیوں نے اِنکار کیا کہ یسُوعؔ مسیح جسم میں آیا خُدا کا بیٹا سچ مُچ اِنسان بنا (یُوحنّا ۱:۱۴) +

باب ۴:۱۸ ''مُحبّت ڈر کو باہر نِکال دیتی'' کامِل مُحبّت ڈر کو باہر نِکال دیتی ہَے کیونکہ گُناہ کو بالکُل دُور کرتی ہَے۔ پس جہاں گُناہ نہیں وہاں سزا کا ڈر بھی نہیں ہَے لیکن وہ لوگ تھوڑے ہیں جو کامِل مُحبّت تک پُہنچے ایسا کہ وہ تمام دِل سے اَور کمال خُوشی سے خُدا کی ساری مرضی کو بجا لائیں مگر جب تک کِسی قدر ہم گُناہ کرتے اور کامِل مُحبّت سے دُور ہیں تو چاہیئے کہ ہم خُدا کی عدالت سے ڈریں اَور ڈرتے اَور تھرتھراتے ہُوئے اپنی نجات کا کام کریں تو بھی جس میں مُحبّت کامِل ہے سزا سے نہیں بلکہ گُناہ کرنے سے ڈرتا ہَے۔ سزا کا ڈر غُلام کا ڈر اَور گُناہ کا ڈر فرزند کا ڈر کہلاتا ہَے +

۲۱ سکتا ہَے؟○اَور ہم نے اُس سے یہ حُکم پایا ہَے کہ جو کوئی خُدا سے مُحبّت رکھتا ہَے وہ اپنے بھائی سے بھی مُحبّت رکھّے +

باب ۵

۱ جو کوئی اِیمان لاتا ہَے کہ یسُوعؔ ہی اَلمسِیح ہَے وہ خُدا سے پیدا ہُؤا ہَے اَور جو کوئی والد سے مُحبّت رکھتا ہَے وہ اُس کے مولُود ۲ سے بھی مُحبّت رکھتا ہَے○اِس سے ہم جانتے ہَیں کہ ہم خُدا کے فرزندوں سے مُحبّت رکھتے ہَیں۔ جب کہ ہم خُدا سے مُحبّت رکھتے ۳ اَور اُس کے حُکموں پر عمل کرتے ہَیں○ کیونکہ خُدا سے مُحبّت رکھنا یہ ہَے کہ ہم اُس کے حُکموں پر عمل کریں اَور اُس کے حُکم بھاری ۴ نہیں ○ کیونکہ جو کوئی خُدا سے پیدا ہُؤا ہَے وہ دُنیا پر غالِب آتا ہَے اَور جس فتح سے ہم دُنیا پر غالِب آ گئے ہَیں وہ ہمارا اِیمان ۵ ہَے ○ کون ہَے جو دُنیا پر غالِب آنے والا ہَے؟ سوا اُس کے جو ۶ اِیمان لاتا ہَے کہ یسُوعؔ خُدا کا بیٹا ہَے○ یہ وہی ہَے جو پانی اَور خُون سے آیا یعنی یسُوعؔ مسِیح جو نہ فقط پانی سے بلکہ پانی اَور خُون دونوں کے وسِیلے سے آیا تھا۔ اَور جو گواہی دیتا ہَے وہ ۷ رُوح ہَے کیونکہ رُوح سچّائی ہَے ○ کیونکہ تین ہَیں جو گواہی دیتے ہَیں یعنی [آسمان پر باپ اَور بیٹا اَور رُوحُ القُدس اَور یہ ۸ تینوں ایک ہی ہَیں○اَور تین ہی جو زمین پر گواہی دیتے ہَیں] رُوح اَور پانی اَور خُون۔ اَور یہ تینوں ایک ہی بات پر مُتّفِق ۹ ہَیں○جب ہم آدمیوں کی گواہی قبُول کر لیتے ہَیں۔ تو خُدا کی گواہی تو بڑھ کر ہَے۔ کیونکہ خُدا کی گواہی یہ ہَے کہ اُس نے ۱۰ اپنے بیٹے کے حق میں گواہی دی ہَے○جو خُدا کے بیٹے پر اِیمان لاتا ہَے وہ اپنے آپ میں گواہی رکھتا ہَے جو خُدا پر اِیمان نہیں لاتا وہ اُسے جُھوٹا ٹھہراتا ہَے۔ کیونکہ اُس نے اُس گواہی کو سچ ۱۱ نہیں جانا جو خُدا نے اپنے بیٹے کے حق میں دی ہَے○ اَور وہ گواہی یہ ہَے کہ خُدا نے ہمیں ہمیشہ کی زِندگی بخشی اَور یہ زِندگی ۱۲ اُس کے بیٹے میں ہَے○ جس کے ساتھ بیٹا ہَے اُس کے ساتھ زِندگی ہَے۔ جس کے ساتھ خُدا کا بیٹا نہیں اُس کے ساتھ زِندگی بھی نہیں○

خاتمۂ خط

۱۳ مَیں نے تُمہیں جو خُدا کے بیٹے کے نام پر اِیمان لائے ہو اِس لئے یہ لکھا ہَے کہ تُم جان لو کہ تُم ہمیشہ کی ۱۴ زِندگی رکھتے ہو○ اَور ہمارا بھروسا جو ہم اُس پر رکھتے ہَیں وہ یہی ہَے کہ اگر ہم اُس کی مرضی کے مُوافِق کُچھ مانگتے ہَیں تو وہ ۱۵ ہماری سُنتا ہَے○ اَور جب ہم جانتے ہَیں کہ جو کُچھ ہم اُس سے مانگتے ہَیں تو وہ ہماری سُنتا ہَے۔ تو یہ بھی جانتے ہَیں کہ جو کُچھ ہم نے اُس سے مانگا ہَے وہ ہمیں مِلا ہَے ○

۱۶ جو کوئی دیکھے کہ اُس کا بھائی ایسا گُناہ کرتا ہَے جو مُہلک گُناہ نہ ہو۔ تو دُعا کرے اَور غیر مُہلک گُناہ کرنے والے کو زِندگی بخشی جائے گی۔ گُناہ ایسا بھی ہوتا ہَے جو مُہلک ہَے اِس کے بارے میں اُسے دُعا کرنے کو نہیں کہتا○ ۱۷ ہَے تو ہر ایک ناراستی گُناہ۔ مگر گُناہ ایسا بھی ہَے جو مُہلک نہیں ہوتا○

۱۸ ہم جانتے ہَیں کہ جو کوئی خُدا سے پیدا ہُؤا ہَے وہ گُناہ نہیں کرتا بلکہ جو خُدا سے پیدا ہُؤا ہَے وہ اُس کی حفاظت کرتا ہَے اَور وہ شریر اُسے چُھو نہیں سکتا○ ۱۹ ہم جانتے ہَیں کہ ہم خُدا سے ہَیں اَور کہ ساری دُنیا اُس شریر کے قابُو میں ہَے○ ۲۰ اَور ہم یہ بھی جانتے ہَیں کہ خُدا کا بیٹا آیا ہَے اَور ہمیں یہ سمجھ بخشی ہَے کہ الحق کو پہچانیں اَور کہ ہم الحق یعنی اُس کے بیٹے یسُوعؔ مسِیح میں رہتے ہَیں یہی حقیقی خُدا اَور ہمیشہ کی زِندگی ہَے○ ۲۱ اَے بچّو! تُم بُتوں سے اپنے آپ کو بچائے رکھّو +

باب ۵:۸ ''ایک ہی بات پر مُتّفِق ہَیں'' یعنی وہ اپنی گواہی پر مُتّفِق ہَیں +

باب ۵:۱۶ ''مُہلک گُناہ'' رسُول بڑے بڑے یعنی مُہلک گُناہوں کی بابت کہتا ہَے اِس قسم کے گُناہ یہ ہیں کہ کوئی اپنے اِیمان سے پھر جاتا (عبرانیوں ۱:۴) جُھوٹا اِیمان سکھاتا، کلیسیا میں جُدائی ڈالتا، جان بُوجھ کر سچائی نہ مانتا یا آخر تک بے توبہ رہتا ہَے +

۲-از یُوحنّا

یہ خط خُدا کے فرزندوں کو یسُوعؔ مسیح سے مُتعلق سچائیوں کے خلاف اعتراضات کا جواب دینے کے لئے لکھا گیا۔ اِس خط میں سہ پہلُو طریقہ تجویز کیا گیا ہَے۔

اوّل: مسیح کے پیروکار مسیح کے مُخالفین کو گھروں میں داخل نہ کریں۔

دوم: مومنین ایک دُوسرے سے مُحبّت رکھیں۔

سوم: سچّائی کی تابعداری میں زِندگی گُزاریں۔

۱ **باہمی مُحبّت** بزُرگ کی جانب سے خاتُونِ برگُزیدہ اَور اُس کے فرزندوں کے نام جن سے مَیں سچّائی میں مُحبّت کرتا ہُوں۔ مَیں۔ اَور صِرف مَیں ہی نہیں بلکہ وہ سب بھی جنہوں نے حَق کو ۲ پہچانا ہَے ٥ اُس حَق کے سبب سے جو ہم میں بستا ہَے اَور ہمارے ۳ ساتھ ہمیشہ رہے گا ٥ فضل اَور رحم اَور سلامتی خُدا باپ اَور باپ کے بیٹے یسُوعؔ مسیح کی طرف سے ہمارے ساتھ سچّائی اَور مُحبّت میں رہیں ٥

۴ مُجھے اُس بات سے بڑی خُوشی ہُوئی کہ مَیں نے تیرے فرزندوں میں سے کئی ایک کو اُس حُکم کے مُطابِق چلتا پایا جو ہمیں ۵ باپ کی طرف سے مِلا تھا ٥ اَور اَب اَے خاتُون میں تُجھے کوئی نیا حُکم نہیں بلکہ وہی جو شرُوع سے ہمارے پاس ہَے لِکھ کر تُجھ ۶ سے عرض کرتا ہُوں کہ ہم ایک دوسرے سے مُحبّت رکھیں ٥ اَور مُحبّت اِس میں ہَے کہ ہم اُس کے حُکموں پر چلیں۔ یہ وہی حُکم ہَے جو تُم نے شرُوع سے سُنا ہَے کہ تُمہیں اِس پر چلنا چاہیئے ٥

۷ **بدعت سے چوکسی** اِس لئے کہ بہُت سے دغاباز دُنیا میں نِکل کھڑے ہُوئے ہَیں جو اِقرار نہیں کرتے کہ یسُوعؔ مسیح مُجسّد ہو کر آیا۔ دغاباز اَور مسیح کا مُخالف یہی ہَے ٥ ۸ اپنی بابت خبردار رہو تاکہ جو کام ہم نے کِئے ہَیں تُم کھو نہ دو بلکہ پُورا اَجر ۹ پاؤ ٥ ہر ایک آگے بڑھنے والا جو مسیح کی تعلیم پر قائم نہیں رہتا وہ خُدا اُسے شرکت نہیں رکھتا۔ جو تعلیم پر قائم رہتا ہَے وہ باپ اَور ۱۰ بیٹے دونوں سے شرکت رکھتا ہَے ٥ اَور اگر کوئی تُمہارے پاس آئے اَور یہ تعلیم نہ لائے تو اُسے گھر میں آنے نہ دو اَور اُسے ۱۱ سلام نہ کرو ٥ کیونکہ جو کوئی اُسے سلام کرتا ہَے وہ اُس کے ۱۲ بُرے کاموں میں شریک ہوتا ہَے ٥ مُجھے بہُت سی باتیں تُمہیں لِکھنی ہَیں مگر مَیں نے نہ چاہا کہ کاغذ اَور سیاہی سے لِکھوں کیونکہ تُمہارے پاس آنے اَور رُوبرُو کہنے کی اُمّید رکھتا ہُوں ۱۳ تاکہ ہماری خُوشی کامِل ہو ٥ تیری برگُزیدہ بہن کے فرزند تُجھ سے سلام کہتے ہَیں +

۱ - ''خاتُونِ برگزیدہ'' بہُت سے مُفسرین کا خیال غالب ہَے کہ یہ خاتُون ایک خُود عورت نہیں بلکہ ایک مقامی کلیسیا ہَے اَور فرزند اِسی کلیسیا کے مسیحی ہیں +

۳-ازیُوحنّا

اِس خط میں اِیمان کے فروغ سے مُتعلق پاسبانی فِکرمندی ظاہر کی گئی ہَے ۔اِنجیل کے مُبلغین اور اِیمان سِکھانے والوں کے لئے میزبانی اور مُعاونت پر زور دِیا گیا ہَے ۔

۱ بزُرگ کی جانِب سے۔ اُس پیارے غاؔیُس کے نام جِسے مَیں سچّائی میں پیار کرتا ہُوں○

۲ اَے پیارے مَیں یہ دُعا کرتا ہُوں کہ جس طرح تیری رُوح ترقی کر رہی ہَے اِسی طرح تُو سب باتوں میں ترقی کرتا رہے اور تندرُست رہے○

۳ کیونکہ جب بھائیوں نے آ کر تیری سچّائی پر گواہی دی۔ کہ کِس طرح تُو سچّائی پر چلتا ہَے تو مَیں نہایت خُوش ہُوا○

۴ میرے لئے اِس سے بڑھ کر اور کوئی خُوشی نہیں کہ مَیں سُنوں کہ میرے فرزند سچّائی پر چلتے ہَیں○

۵ اَے پیارے جو کُچھ تُو اُن بھائیوں سے کرتا ہَے جو مُسافِر ہَیں۔ وہ دِیانتداری کا کام ہَے○

۶ اُنہوں نے کلیسیا کے آگے تیری مُحبّت پر گواہی دی۔ تُو اچھّا کرے گا اگر تُو اُنہیں اُسی طرح روانہ کرے گا جس طرح خُدا کو پسندیدہ ہَے تو اچھّا کرے گا○

۷ کیونکہ وہ اُس کے نام کی خاطِر روانہ ہُوئے ہَیں اور غیر قوموں سے کُچھ نہیں لیتے○

۸ اِس لئے چاہیئے کہ ہم ایسوں کو قبُول کریں تاکہ ہم حَق کی خدمت میں شریک ہوں○

۹ **دیوترافُسؔ کی مُذمّت** مَیں نے کلیسیا کو کُچھ لِکھا تھا۔ لیکن دیوترافُسؔ جو اُن میں اوّل درجہ چاہتا ہَے ہمیں قبُول نہیں کرتا○

۱۰ پس جب مَیں آؤُں گا تو وہ کام جو وہ کر رہا ہَے یاد دِلاؤُں گا کیونکہ ہمارے حَق میں بُری باتیں بَکتا ہَے اور اِتنا ہی کافی نہ جان کر وہ بھائیوں کو بھی قبُول نہیں کرتا اور اَوروں کو جو قبُول کرنا چاہتے ہَیں منع کرتا ہَے اور کلیسیا سے نِکال دیتا ہَے○

۱۱ **خاتمۂ خط** اَے پیارے! بَدی کی تقلید نہ کر بلکہ نیکی کی۔ جو نیکی کرتا ہَے وہ خُدا سے ہَے۔ جو بَدی کرتا ہَے اُس نے خُدا کو نہیں دیکھا○

۱۲ دِیمترِیُسؔ کی بابت سب کی طرف سے اور حَق ہی کی طرف سے گواہی دی جاتی ہَے اور ہم بھی گواہی دیتے ہَیں اور تُو جانتا ہَے کہ ہماری گواہی سچّی ہَے○

۱۳ مُجھے لِکھنا تو تُجھے بہُت کُچھ تھا مگر مَیں نے نہیں چاہا کہ سیاہی اور قلم سے تیرے لئے لِکھُوں○

۱۴ مگر اُمّید رکھتا ہُوں کہ جلد تُجھ سے مِلُوں گا۔ تب ہم رُوبرُو گُفتگُو کریں گے○

۱۵ تُجھے سلامتی حاصِل ہوتی رہے۔ دوست تُجھ سے سلام کہتے ہَیں۔ تُو دوستوں سے نام بنام سلام کہہ +

ازیہُودَہ

یہ خط اِس بات پرزور دیتا ہے کہ اِس دُنیا میں خُدا کے چُنیدہ لوگوں کو اپنے اِیمان میں وفادار اَور تابعدار رہنا چاہیئے۔ خط میں جھوٹی تعلیم اَور جھوٹے نبیوں کے خلاف سخت سرزنش کی گئی ہَے۔ رسُول تنبیہہ کرتا ہے کہ خُدا کے لوگ گُناہ آلُودہ کردار سے باز رہیں، شک کرنے والوں کی مدد کریں اور بے دِین لوگوں کی تعلیمات کے خلاف سچّے ایمان کوفروغ دیں۔

۱ یہُودہ کی جانِب سے جو یسُوع مسیح کا بندہ اَور یعقُوب کا بھائی ہَے اُن بُلائے ہُوؤں کے نام جو خُدا باپ میں پیارے ۲ اَور یسُوع مسیح کے لئے محفُوظ ہَیں ○ رحم اَور سلامتی اَور مُحبّت تُمہیں اِفراط سے حاصِل ہوتی رہے ○

۳ بِدعت سے چوکسی

اَے پیارو! جس وقت مَیں اُس نجات کی بابت جس میں ہم سب شریک ہَیں تُمہیں لِکھنے کا نہایت مُشتاق تھا۔ تو مَیں نے ضرُور جانا کہ تُمہیں نصیحت کرکے لِکھُوں۔ تاکہ تُم اُس اِیمان کے واسطے جانفشانی کرو جو ایک ہی بار قطعی ۴ طور پر مُقدّسوں کو سونپا گیا ○ کیونکہ بعض ایسے شخص چُپکے سے آ گھُسے ہَیں جو آگے سے اُس سزا کے حُکم کے واسطے ٹھہرائے گئے تھے وہ بے دِین ہَیں اَور ہمارے خُدا کے فضل کو شہوت پرستی سے بدل دیتے ہَیں اَور ہمارے واحِد مالِک اَور خُداوند یسُوع مسیح کا اِنکار کرتے ہَیں ○

۵ پس اگرچہ تُم سب کُچھ جان چُکے ہو تو بھی مَیں چاہتا ہُوں کہ تُمہیں یاد دلاؤُں کہ خُداوند ایک اُمّت کو مُلکِ مِصر سے ۶ بچالایا۔ مگر بعد اَزاں اُنہیں ہلاک کر دِیا جو اِیمان نہ لائے ○ اَور اُن فرِشتوں کو جِنہوں نے اپنے اعلیٰ درجہ کو قائم نہ رکھّا بلکہ اپنے مُقرّرہ مقام کو چھوڑ دِیا اُس نے اَبدی زِنجیروں میں تارِیکی ۷ کے اندر روزِ عظیم کی عدالت تک رکھّا ہَے ○ اِسی طرح سدُوم اَور عمُورہ اَور اُن کے اِردگِرد کے وہ شہر جِنہوں نے اُن کی مانند زِنا کِیا اَور غیر جِسم کی طرف راغب ہُوئے۔ ہمیشہ کی آگ کے عذاب میں گرِفتار ہوکر جائے عِبرت بنے رہتے ہَیں ○

۸ اِسی طرح یہ بھی وہموں میں مُبتلا ہو کر جِسم کو ناپاک کرتے اَور سِیادت کو ناچیز جانتے اَور حشمتوں کو بدنام کرتے ۹ ہَیں ○ لیکن مُقرّب فرِشتہ میکائیل نے جب شیطان سے تکرار کرکے مُوسیٰ کی لاش کی بابت بحث کی تو اُسے جُرأت نہ ہُوئی کہ لعن طعن کرکے اُس پر نالِش کرے بلکہ کہا کہ خُداوند تُجھے ۱۰ ڈانٹے ○ لیکن یہ جِن باتوں کو نہیں جانتے اُن پر طعنہ مارتے ہَیں اَور جِنہیں حیواناتِ مُطلق کی طرح طبعی طور پر جانتے ہَیں ۱۱ اُن میں اپنے آپ کو برباد کرتے ہَیں ○ اِن پر افسوس کیونکہ یہ قائین کی راہ پر چلے اَور بِلعام کی گُمراہی میں مزدُوری کے لئے ۱۲ بہہ گئے اَور قورح کی سی بغاوت میں ہلاک ہُوئے ○ یہ تُمہاری مُحبّت کی ضیافتوں میں داغ ہَیں جو بے دھڑک عیش کرتے اَور اپنا پیٹ بھرتے ہَیں۔ یہ بے پانی کے بادِل ہَیں جو ہَواؤں سے اُڑائے جاتے ہَیں یہ پت جھڑ کے درخت ہَیں۔ یہ دونوں دفعہ بے پھَل ہوتے ہَیں۔ مُردہ اَور جڑ سے اُکھڑے ہُوئے ہَیں ○ ۱۳ یہ سمُندر کی تُند لہریں ہَیں جو اپنی بے شرمی کی جھاگ اُچھالتی ہَیں۔ یہ وہ آوارہ پھِرنے والے سیارے ہَیں جِن کے واسطے ۱۴ ہمیشہ کے لئے سخت تارِیکی رکھّی ہُوئی ہَے ○ حنوک نے جو آدم

آیت ۵ عدد ۱۴:۲۷-۳۷ +

آیت ۷ تکوِین ۱۹:۲۴ +

آیت ۹ زکریاہ ۳:۲ + ''جُرأت نہ ہُوئی'' مُقدّس کِتابوں میں اُس کی بابت کُچھ درج نہیں ہے۔ یہ بات روایت سے معلُوم ہُوئی +

آیت ۱۱ تکوِین ۴:۸، عدد ۲۲:۲۳، ۱۶:۳۲ +

کی ساتویں پُشت میں تھا اِنہی کی بابت نبُوّت کی کہ دیکھ خُداوند
۱۵ اپنے لاکھوں مُقدّسوں کے ساتھ آیا ہے ○ تاکہ سب پر فتویٰ
لگائے اَور اُن سب بے دِینوں کو اُن کی بے دِینی کے سب
کاموں کے سبب سے جو اُنہوں نے بے دِینی سے کِئے ہیں۔
اَور اُن تمام سخت باتوں کے سبب سے مُجرم ٹھہرائے جو بے دِین
۱۶ گُنہگاروں نے اُس کی مُخالِفت میں کہی ہیں ○ یہ گلہ اَور شکوہ
کرنے والے ہیں۔ جو اپنی بُری خواہشوں کے مُوافِق چلتے اَور
زُبان سے بڑا بول بولتے اَور نفع کے لئے لوگوں کی خُوشامد
کرتے ہیں ○

۱۷ مُختلف ہدایات لیکن اَے پیارو! تُم اُن باتوں کو یاد رکھّو
۱۸ جو ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح کے رسُول پہلے کہہ چُکے ہیں ○ جو
تُم سے کہا کرتے تھے کہ آخری زمانہ میں ٹھٹھّا کرنے والے
ظاہر ہوں گے جو اپنی بے دِینی کی بُری خواہشوں پر چلیں
گے ○ یہ وہی ہیں جو تفرقے ڈالتے ہیں یہ نفسانی لوگ ہیں اَور ۱۹
اِن میں رُوح نہیں ہے ○ مگر اَے پیارو! تُم اپنے پاک ترین ۲۰
اِیمان پر اپنے آپ کو قائم رکھّو رُوحُ القُدس میں دُعا کرو ○
اپنے آپ کو خُدا کی مُحبّت میں محفُوظ رکھّو اَور ہمیشہ کی زِندگی کے ۲۱
لئے ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح کی رحمت کے مُنتظِر رہو ○
بعض پر جو شک میں ہیں ترس کھاؤ ○ اَور بعض کو ڈر کے ساتھ ۲۲،۲۳
آگ میں سے نِکال کر بچاؤ۔ اَور اُس پوشاک سے بھی نفرت
رکھّو جو جِسم سے داغی ہو گئی ہو ○

خاتمہءِ خط اَب اُس کے لئے جو تُمہیں ٹھیس لگنے سے بچا ۲۴
سکتا اَور اپنے جلال کے حضُور میں خُوشی سے تُمہیں بے عیب کھڑا
کر سکتا ہے ○ یعنی خُدائے واحِد کے لئے جو ہمارے خُداوند ۲۵
یسُوعؔ مسیح کے وسیلے سے ہمیں بچاتا ہے۔ جلال اَور بزُرگی اَور
قُدرت اَور اِختیار ازل سے اَور اَب اَور اَبد تک ہو۔ آمین +

آیت ۱۶ مزمُور ۱۷:۱۰ +

آیت ۱۹ ”تفرقے ڈالتے“ جو کلیسیا کو چھوڑ کر بِدعتیں پھیلاتے ہیں +

مُکاشفہ

اِس کِتاب کا مُصنف مُقدّس یُوحنّا رسُول ہَے۔ جب وہ شہنشاہ دومیشین کے عہد کے دوران پطمُس (ترکی) کے جزیرہ میں جَلاوطن کِیا گیا تو اُس نے یہ کِتاب یُونانی زُبان میں لِکھی اور آسیہ کی سات کلیسیاؤں کو منسُوب کی۔ کِتاب میں خُداوند یسُوع مسیح اور اُس کی کلیسیا کی فتوحات کی پیشین گوئی کی گئی ہے۔ مُصنف لِکھتا ہَے کہ گو بدی کی قوتیں سرگرمِ عمل اور مومنین کے لئے باعثِ اِذیّت ہیں پھر بھی مسیح خُداوند غالب آئے گا اور وفادار مومنین کو اَجر عطا کرے گا۔ اِس کِتاب کو سمجھنا نہایت مُشکل ہَے۔ مومنین کا فرض ہَے کہ اپنا ایمان مضبُوط رکھیں اور ایذا رسانیوں کے دوران وفادار اور مُستقل مزاج رہیں۔ کِتاب کے بڑے حِصّے یہ ہَیں۔

ابواب ۱-۳ کلیسیا کے موجُودہ حالات
ابواب ۴-۲۰ علامتی رُؤیا
ابواب ۲۱-۲۲ نئی زمین اور نئے آسمان کی رُؤیا

باب ۱

۱ **تمہید** یسُوع مسیح کا مُکاشفہ جو خُدا نے اُسے بخشا تاکہ اپنے بندوں کو وہ باتیں دِکھائے جِن کا جلد ہونا ضرُور ہَے۔ اَور جِسے اُس نے اپنے فرِشتہ کو بھیج کر اپنے بندے یُوحنّا پر ظاہر کِیا ۝ ۲ اِس نے خُدا کے کلام اَور یسُوع مسیح کی گواہی پر۔ (جو کُچھ اُس نے دیکھا) شہادت دی ۝ ۳ مُبارک ہَے وہ جو نبُوّت کا کلام پڑھ کر سُناتا ہَے۔ اَور وہ بھی جو سُنتے اَور اُن باتوں پر عمل کرتے ہَیں جو اِس میں لِکھی ہُوئی ہَیں۔ کیونکہ وقت نزدِیک ہَے ۝

۴ یُوحنّا کی جانِب سے۔ اُن سات کلیسیاؤں کے نام جو آسیہ میں ہیں فضل اَور سلامتی تُمہیں حاصِل ہوتی رہے۔ اُس کی طرف سے جو ہَے اَور جو تھا اَور جو آتا ہَے۔ اَور اُن سات ۵ رُوحوں کی طرف سے جو اُس کے تخت کے حضُور میں ہَیں ۝ اَور یسُوع مسیح کی طرف سے جو سچّا گواہ ہَے اَور مُردوں میں سے پہلوٹھا اَور شاہانِ عالم کا سردار ہَے اُسی کو جو ہم سے مُحبّت رکھتا ہَے اَور جس نے اپنے خُون کے ذریعہ سے ہمیں ہمارے گُناہوں سے چُھڑایا ۝ ۶ اَور اپنے خُدا اَور باپ کے لئے ہمیں بادشاہی اَور کاہن بنا دِیا۔ اُسی کو جلال اَور قُدرت اَبدُ الآباد تک حاصِل ہَے۔ آمین ۝

۷ دیکھو وہ بادلوں کے ساتھ آتا ہَے اَور ہر ایک آنکھ اُسے دیکھے گی۔ اَور وہ بھی جنھوں نے اُسے چھیدا تھا اَور زمین کے تمام قبائل اُس کے سبب سے چھاتی پیٹیں گے۔ ہاں۔ آمین ۝ ۸ خُداوند خُدا فرماتا ہَے کہ مَیں اَلفا اَور اومیگا ہُوں۔ جو ہَے اَور جو تھا اَور جو آتا ہَے۔ یعنی خُدائے قادرِ مُطلق ۝

۹ **پہلی رُؤیا** مَیں یُوحنّا تُمہارا بھائی جو یسُوع کے دُکھ اَور بادشاہی اَور صبر میں تُمہارا شریک ہُوں خُدا کے کلام اَور یسُوع کی گواہی کے سبب سے اُس جزیرہ میں تھا جو پطمُس کہلاتا ہَے ۝ ۱۰ مَیں خُداوند کے دن وَجد میں آ گیا اَور مَیں نے تُرہی کی سی ایک بڑی آواز اپنے پیچھے سُنی ۝ ۱۱ جو کہتی تھی کہ جو کُچھ تُو دیکھتا

باب ۱:۱ ''جلد ہونا'' وہ باتیں جِن کا جلد ہونا ضرُور ہَے اَور تیسری آیت میں یہ لکھا ہُوا ہَے ''وقت نزدِیک ہَے'' چند اور مقامات میں بھی یہی کہا گیا ہَے۔ لیکن اِن الفاظ کے معنی یہ نہیں کہ سب باتیں تھوڑے ہی دِنوں کے بعد پُوری ہو جائیں گی۔ بلکہ یہ کہ چند باتیں تو جلد واقع ہوں گی اَور باقی دُنیا کے آخر میں پُوری ہوں گی۔ یا یہ کہ یہ زمانہ اَبدی زندگی کے مُقابلہ میں صِرف چند روزہ ہَے +

باب ۱:۸ ''الفا اَور اومیگا'' جو سب چیزوں کا پہلا سبب اَور خالق ہَے اَور آخری عدالت کے لئے آنے والا ہَے +

باب ۱:۱۰ ''خُداوند کے دِن'' اتوار کا دِن +

ہَے اُسے کتاب میں لِکھ اَور سات کلیسیاؤں کے پاس یعنی افسُس اَور ازمیر اَور پرِغامُس اَور تیاطیرہ اَور سردیس اَور فِلدلفِیہ اَور لاؤدیقیہ کو بھیج ۞

۱۲ اَور مَیں پھرا تا کہ اُس آواز کو دیکھوں جو مُجھ سے بولتی ۱۳ ہَے اَور پھر کر سونے کے سات شمعدان دیکھے ۞ اَور شمعدانوں کے بیچ میں ابنِ انسان کا سا ایک شخص دیکھا وہ پاؤں تک کا جامہ ۱۴ پہنے ہُوئے اَور سُنہری سینہ بند سینہ پر باندھے ہُوئے تھا ۞ اُس کا سر اَور بال سفید اُون کی مانند بلکہ برف کی مانند سفید تھے اَور ۱۵ اُس کی آنکھیں آگ کے شُعلے کی مانند تھیں ۞ اَور اُس کے پاؤں اُس خالِص پیتل کے سے تھے جو بھٹّی میں تپایا گیا ہو اَور اُس ۱۶ کی آواز بہُت پانیوں کی سی تھی ۞ اَور اُس کے دہنے ہاتھ میں سات سِتارے تھے اَور اُس کے مُنہ سے دو دھاری تیز تلوار نِکلتی تھی اَور اُس کا چہرہ ایسا چمکتا تھا جیسے تیزی کے وقت آفتاب ۞

۱۷ جب مَیں نے اُسے دیکھا تو اُس کے پاؤں پر مُردہ سا گر پڑا تب اُس نے اپنا دہنا ہاتھ مُجھ پر رکھّا اَور کہا کہ نہ ڈر مَیں اوّل ۱۸ اَور آخر ہُوں ۞ مَیں وہ ہُوں جو زِندہ ہَے۔ مَیں مَر گیا تھا۔ اَور دیکھو ابدُالآباد تک زِندہ ہُوں۔ اَور مَوت اَور عالمِ اسفل کی کُنجیاں میرے پاس ہَیں ۞

۱۹ پس جو کُچھ تُو نے دیکھا ہَے اُسے لِکھ لے۔ یعنی وہ باتیں جو اَب ہَیں اَور وہ بھی جو اِن کے بعد ہونے والی ہَیں ۞

۲۰ جو سات سِتارے تُو نے میرے دہنے ہاتھ میں دیکھے ہَیں اُن کا اَور سونے کے سات شمعدانوں کا بھید یہ ہَے سات سِتارے تو سات کلیسیاؤں کے فرِشتے ہَیں اَور سات شمعدان سات کلیسیائیں ہَیں +

باب ۲

۱ **افسُس کے لئے پیغام** افسُس کی کلیسیا کے فرِشتے کو یہ لِکھ کہ جو اپنے دہنے ہاتھ میں سات سِتارے رکھتا ہَے اَور جو سونے کے سات شمعدانوں کے درمیان پھرتا ہَے وہ یہ کہتا ہَے کہ ۞

۲ مَیں تیرے کام اَور تیری محنت اَور تیرا صبر جانتا ہُوں اَور یہ بھی کہ تُو بدوں کی برداشت کر نہیں سکتا۔ جو اپنے آپ کو رسُول کہتے ہَیں اَور ہَیں نہیں۔ تُو نے اُنہیں آزمایا ہَے اَور اُنہیں جھوٹا پایا ہَے ۞

۳ اَور تُو صبر کرتا ہَے۔ اَور میرے نام کی خاطِر مُصیبت برداشت ۴ کرتا رہا ہَے اَور تھکا نہیں ۞ مگر مُجھے تُجھ سے یہ شِکایت ہَے کہ ۵ تُو نے اپنی پہلی سی مُحبّت چھوڑ دی ہَے ۞ پس یاد کر کہ تُو کہاں سے گرا ہَے اَور توبہ کر اَور پہلے کی طرح کام کر۔ اگر نہیں تو مَیں تیرے پاس آتا ہُوں اَور اگر تُو توبہ نہ کرے تو مَیں تیرے شمعدان کو اُس کی جگہ سے ہٹا دُوں گا ۞ لیکن تُجھ میں یہ بات تو [۶] ہَے کہ تُو نیقولاویوں کے اُن کاموں سے نفرت کرتا ہَے جن ۷ سے مَیں بھی نفرت کرتا ہُوں ۞ جس کے کان ہوں وہ سُن لے کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا کہتا ہَے۔ جو غالب آئے مَیں اُسے شجرِ حیات کے پھَل میں سے کھانے کو دُوں گا جو خُدا کے فِردوس میں ہَے ۞

۸ **ازمیر کے لئے پیغام** اَور ازمیر کی کلیسیا کے فرِشتے کو یہ لِکھ کہ جو اوّل اَور آخر ہَے۔ جو مَر گیا تھا اَور زِندہ ہُؤا۔ وہ یہ کہتا ہَے ۹ کہ ۞ مَیں تیری مُصیبت اَور مُفلسی کو جانتا ہُوں (پھر بھی تُو غنی ہَے) اَور اُس لعن طعن کو بھی جو وہ کرتے ہَیں جو اپنے آپ کو یہُودی کہتے ہَیں (حالانکہ ہَیں نہیں بلکہ شیطان کی جماعت ہَیں) ۞ ۱۰ جو دُکھ تُجھے اُٹھانے ہَیں اُن سے نہ ڈر۔ دیکھو شیطان تُم میں سے کئی ایک کو قید میں ڈالنے کو ہَے تاکہ تُم آزمائے جاؤ اَور تُم دس دِن تک مُصیبت اُٹھاؤ گے۔ جان دینے تک بھی وفادار رہ تو مَیں ۱۱ تُجھے زِندگی کا تاج دُوں گا ۞ جس کے کان ہوں وہ سُن لے کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا کہتا ہَے جو غالب آئے وہ دُوسری مَوت سے نُقصان نہ اُٹھائے گا ۞

۱۲ **پرِغامُس کے لئے پیغام** اَور پرِغامُس کی کلیسیا کے فرِشتے کو یہ لِکھ کر جو دو دھاری تیز تلوار رکھتا ہَے وہ یہ کہتا ہَے کہ ۞

۱۳ مَیں یہ تو جانتا ہُوں کہ تُو کہاں رہتا ہَے۔ یعنی وہاں جہاں شیطان کا تخت ہَے اَور تُو میرے نام سے لپٹا رہتا ہَے اَور تُو نے اُن

باب ۲: ۶ ''نیقولاویوں'' یہ ایک بدعتی گروہ تھا +

دِنوں میں بھی میرے اِیمان کا اِنکار نہ کِیا جب میرا وفادار
گواہ انتپاس تُمہارے درمیان وہاں مارا گیا تھا جہاں شیطان
[۱۴] رہتا ہے۝ لیکن مُجھے تُجھ سے چند باتوں کی شِکایت ہے یعنی یہ
کہ تیرے ہاں بعض ایسے ہیں جو بلعام کی تعلیم کو اِختیار کرتے
ہیں جس نے بالاق کو سِکھایا کہ بنی اِسرائیل کے آگے ٹھوکر
کِھلانے والی چیز رکھّے تاکہ وہ بُتوں کی قُربانیاں کھائیں اور
۱۵ حرامکاری کریں۝ اور اِسی طرح تیرے ہاں ایسے بھی ہیں جو
۱۶ نیقولاویوں کی ایسی ہی تعلیم کو اِختیار کرتے ہیں۝ پس توبہ کر
نہیں تو مَیں تیرے پاس جلد آؤں گا اور اُن کے ساتھ اپنے مُنہ
۱۷ کی تلوار سے لڑُوں گا۝ جس کے کان ہوں وہ سُن لے کہ رُوح
کلیسیاؤں سے کیا کہتا ہے جو غالِب آئے مَیں اُسے پوشِیدہ
مَنّ میں سے دُوں گا اور اُسے ایک سفید پتّھر دُوں گا اور اُس
پتّھر پر ایک نیا نام لکِھا ہُؤا ہوگا جِسے اُس کے پانے والے کے
سِوا کوئی نہ جانے گا۝

۱۸ [تیاطیرہ کے لئے پیغام] اور تیاطیرہ کی کلیسیا کے فرِشتے کو یہ
لِکھ کہ خُدا کا بیٹا جس کی آنکھیں آگ کے شُعلہ کی مانند اور
جس کے پاؤں خالِص پیتل کی مانند ہیں یُوں کہتا ہے کہ۝
۱۹ مَیں تیرے کاموں اور مُحبّت اور اِیمان اور خدمت اور صبر کو
جانتا ہُوں اور تیرے پچھلے کاموں کو بھی جو پہلے کاموں سے
[۲۰] زیادہ ہیں۝ مگر مُجھے تُجھ سے یہ شِکایت ہے کہ تُو اُس عورت
ایزابل کو جو اپنے آپ کو نبیہ کہتی ہے میرے بندوں کو سِکھانے
اور گُمراہ کرنے دیتا ہے تاکہ وہ حرامکاری کریں اور بُتوں کی
۲۱ قُربانیاں کھائیں۝ اور مَیں نے اُسے مُہلت دی کہ توبہ کرے
۲۲ مگر وہ اپنی حرامکاری سے توبہ کرنا نہیں چاہتی۝ دیکھ مَیں اُسے
بِستر پر ڈالُوں گا اور جو اُس کے ساتھ زِنا کرتے ہیں اگر وہ اُس
کے سے کاموں سے توبہ نہ کریں تو سخت مُصیبت میں پڑیں
[۲۳] گے۝ اور مَیں اُس کے فرزندوں کو جان سے ماروں گا اور
سب کلیسیاؤں کو معلُوم ہوگا کہ مَیں ہی ہُوں جو گُردوں اور
دِلوں کا جانچنے والا ہُوں۔ اور مَیں تُم میں سے ہر ایک کو اُس کے
[۲۴] کاموں کے مُوافِق بدلہ دُوں گا۝ اور مَیں تُم سے یعنی تیاطیرہ
کے باقی لوگوں سے کہتا ہُوں کہ جِتنے اُس تعلیم کو قبُول نہیں
کرتے۔ اور اُن باتوں سے جِنہیں لوگ شیطان کی گہری باتیں
کہتے ہیں ناواقِف ہو۔ مَیں کُچھ اور بوجھ تُم پر نہ ڈالُوں گا۝
۲۵ تاہم جو تُمہارے پاس ہے اُسے تھامے رہو جب تک کہ مَیں نہ
۲۶ آؤں۝ جو غالِب آئے اور میرے کاموں کے مُطابِق آخِر تک
۲۷ عمل کرے مَیں اُسے قوموں پر اِختیار دُوں گا۝ اور وہ لوہے
کے عصا سے اُن پر حُکومت کرے گا اور وہ کُمہار کے برتنوں کی
۲۸ مانند چکنا چُور ہو جائیں گے۝ چُنانچہ مَیں نے بھی اپنے باپ
۲۹ سے پایا ہے اور مَیں اُسے صُبح کا سِتارہ دُوں گا۝ جس کے کان
ہوں وہ سُن لے کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا کہتا ہے +

باب ۳

۱ [سردیس کے لئے پیغام] اور سردیس کی کلیسیا کے فرِشتے کو
یہ لِکھ کہ جس کے پاس خُدا کی سات رُوحیں اور سات سِتارے
ہیں وہ یہ کہتا ہے کہ مَیں تیرے کاموں کو جانتا ہُوں کہ تُو زِندہ
۲ کہلاتا ہے مگر ہے مُردہ۝ جاگتا رہ اور باقی چیزوں کو مضبُوط کر
جو نیست ہونے پر ہیں۔ کیونکہ مَیں نے تیرے کاموں کو اپنے
۳ خُدا کے نزدِیک کامِل نہیں پایا۝ اِس واسطے یاد کر کہ تُو نے کِس
طرح پایا اور سُنا ہے اور اُس پر قائم رہ اور توبہ کر پس اگر تُو جاگتا
نہ رہے تو مَیں تیرے پاس چور کی طرح آجاؤں گا اور تُجھے
۴ ہرگز معلُوم نہ ہوگا کہ کِس گھڑی تُجھ پر آپڑُوں گا۝ مگر سردیس
میں تیرے ہاں کُچھ ایسے شخص ہیں۔ جِنہوں نے اپنی پوشاک
آلُودہ نہیں کی وہ سفید پوشاک پہن کر میرے ساتھ سیر کریں

باب ۲: ۱۴ عدد ۲۴: ۳، ۲۵: ۲ +
باب ۲: ۲۰ ''ایزابل'' وہ عورت اِس بدکردار ملکہ کی مانند ہے جس کا ذکر
۱- ملُوک ۲۱: ۲۵ اور ۲- ملُوک ۱۹: ۲۲ میں درج ہے۔ یا غالباً اِس عورت
سے ایک بدعتی فرقہ مُراد ہے +

باب ۲: ۲۳ ۱-سموئیل ۱۶: ۷، مزمُور ۷: ۱۰، یرمیاہ ۱۷: ۱۰ +
باب ۲: ۲۴ ''گہری باتیں'' گہرے بھید یا گہرے منصوبے +

۵ گے کیونکہ وہ اِس لائق ہَیں ○ جو غالِب آئے اُسے اِسی طرح سفید پوشاک پہنائی جائے گی اَور مَیں اِس کا نام کتابِ حیات سے ہرگز نہیں مِٹاؤں گا بلکہ اپنے باپ اَور اُس کے فرِشتوں ۶ کے آگے اُس کے نام کا اِقرار کرُوں گا ○ جس کے کان ہوں وہ سُن لے کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا کہتا ہَے ○

۷ **فِلدِلفِیہ کے لئے پیغام** اَور فِلدِلفِیہ کی کلیسیا کے فرِشتے کو یہ لِکھ کہ جو اَلقُدُّوس اَور اَلحق ہَے۔ جو داؤد کی کُنجی رکھتا ہَے جو کھولتا ہَے اَور کوئی نہیں جو بند کرے۔ جو بند کرتا ہَے اَور کوئی ۸ نہیں جو کھولے۔ وہ یہ کہتا ہَے کہ ○ مَیں تیرے کاموں کو جانتا ہُوں۔ دیکھ مَیں نے تیرے آگے ایک کُھلا دروازہ رکھّا ہَے جِسے کوئی بند نہیں کرسکتا۔ حالانکہ تیرا زور کم ہَے تو بھی تُو نے میرے کلام پر عمل کیا ہَے اَور میرے نام کا اِنکار نہیں کِیا ○
۹ دیکھ مَیں شیطان کی جماعت میں سے ایسوں کو تیرے پاس لاتا ہُوں جو اپنے آپ کو یہُودی کہتے ہَیں۔ اَور وہ ہَیں نہیں بلکہ جُھوٹ کہتے ہَیں۔ دیکھ۔ مَیں اُن کے ساتھ ایسا کرُوں گا کہ وہ آ کر تیرے پاؤں پر سجدہ کریں اَور جانیں کہ مَیں نے تُجھے ۱۰ پیار کِیا ہَے ○ اِس لئے کہ تُو نے میرے صبر کی بات کو مانا ہَے مَیں بھی اِمتحان کی اُس گھڑی سے تُجھے بچاؤں گا جو تمام دُنیا پر آنے والی ہَے تاکہ زمین کے باشندوں کی آزمائش کرے ○
۱۱ مَیں جلد آتا ہُوں جو تیرے پاس ہَے اُسے تھامے رکھّ ایسا نہ ۱۲ ہو کہ کوئی تیرا تاج چِھین لے ○ جو غالِب آئے مَیں اُسے اپنے خُدا کی ہَیکل میں ایک ستُون بناؤں گا اَور وہ پھر کبھی باہر نہ نِکلے گا اَور مَیں اپنے خُدا کا نام اَور اپنے خُدا کے شہر یعنی اُس نئے یرُوشلیم کا نام جو میرے خُدا کے حضُور سے آسمان پر سے ۱۳ اُترتا ہَے اَور اپنا نیا نام اُس پر لِکھُوں گا ○ جس کے کان ہوں وہ سُن لے کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا کہتا ہَے ○

۱۴ **لاؤدِقیہ کے لئے پیغام** اَور لاؤدِقیہ کی کلیسیا کے فرِشتے کو یہ لِکھ کہ جو آمین اَور سچّا اَور حقیقی گواہ ہَے اَور خُدا کی خلقت کی ۱۵ اِبتدا ہَے۔ وہ یہ کہتا ہَے کہ ○ مَیں تیرے کاموں کو جانتا ہُوں کہ تُو نہ سرد ہَے اَور نہ گرم۔ کاش! تُو سرد یا گرم ہوتا ○ پس چُونکہ ۱۶ تُو شِیر گرم ہَے۔ نہ سرد نہ گرم اِس لئے مَیں تُجھے اپنے مُنہ سے نِکال پھینکنے پر ہُوں ○ چُونکہ تُو کہتا ہَے۔ مَیں دولتمند اَور مالدار ۱۷ ہو گیا ہُوں اَور کسی چیز کا مُحتاج نہیں۔ اَور یہ نہیں جانتا کہ تُو بیکس اَور ناچار اَور غریب اَور اَندھا اَور ننگا ہَے ○ مَیں تُجھے یہ صلاح ۱۸ دیتا ہُوں کہ تُو مُجھ سے آگ میں تپایا ہُؤا سونا خرِید لے تاکہ دولتمند ہو جائے اَور پہننے کے لئے سفید پوشاک لے تاکہ تیری برہنگی کی شرم ظاہر نہ ہو۔ اَور آنکھوں میں لگانے کے لئے سُرمہ لے تاکہ تُو بِینا ہو جائے ○ مَیں جِتنوں کو پیار کرتا ہُوں اُنہیں ۱۹ جِھڑکتا اَور تنبیہ کرتا ہُوں اِس واسطے سرگرم ہو اَور توبہ کر ○ دیکھ ۲۰ مَیں دروازے پر کھڑا ہُوں اَور کھٹکھٹا رہا ہُوں۔ اگر کوئی میری آواز سُنے اَور میرے لئے دروازہ کھولے تو مَیں اُس کے پاس اندر آؤں گا اَور اُس کے ساتھ شام کا کھانا کھاؤں گا اَور وہ میرے ساتھ کھائے گا ○ جو غالِب آئے مَیں اُسے اپنے تخت پر ۲۱ اپنے ساتھ بِٹھاؤں گا چُنانچہ مَیں بھی غالِب آیا اَور اپنے باپ کے ساتھ اُس کے تخت پر بیٹھ گیا ○ جس کے کان ہوں وہ سُن ۲۲ لے کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا کہتا ہَے +

باب ۴

آسمان کا رُؤیا اِن باتوں کے بعد جو مَیں نے نِگاہ کی تو کیا ۱ دیکھتا ہُوں کہ آسمان پر ایک دروازہ کُھلا ہُؤا ہَے نرسنگے کی سی جو پہلی آواز مَیں نے اپنے ساتھ بولتے سُنی تھی۔ وہی کہتی ہَے کہ یہاں اُوپر آ جا۔ تو مَیں تُجھے دِکھاؤں گی کہ اِن باتوں کے بعد کیا ہونے والا ہَے ○

اور فوراً مَیں وَجد میں آ گیا اَور کیا دیکھتا ہُوں کہ آسمان ۲ پر ایک تخت رکھّا ہَے اَور اُس تخت پر کوئی بیٹھا ہَے ○ اَور جو اُس ۳ پر بیٹھا ہَے وہ دیکھنے میں سنگِ یشب اَور لعل کا سا ہَے اَور ایک دھنک جو دیکھنے میں زمرّد کی سی ہَے اُس تخت کے گرد ہَے ○

باب ۳:۷ اِشعیا ۲۲:۲۲، ایُّوب ۱۲:۱۴ +

باب ۳:۱۹ اِمثال ۳:۱۲ +

۴ اَور اُس تخت کے آس پاس چوبیس تخت ہَیں اَور اُن تختوں پر سفید پوشاک پہنے ہُوئے چوبیس بزُرگ بیٹھے ہَیں اَور اُن کے ۵ سروں پر سونے کے تاج ہَیں ○ اَور بجلیاں اَور آوازیں اَور گرجیں اُس تخت سے نِکلتی ہَیں اَور سات چراغ اُس تخت کے آگے ۶ جَل رہے ہَیں یہ خُدا کی سات رُوحیں ہَیں ○ اَور اُس تخت کے سامنے بلّور کی مانند شیشے کا ایک سمُندر ہے۔ اَور تخت کے بیچوں بیچ اَور تخت کے گرداگرد چار جاندار ہَیں جو آگے پیچھے آنکھوں ۷ سے بھرے ہَیں ○ پہلا جاندار ببر کی مانند ہے اَور دُوسرا بچھڑے کی مانند اَور تیسرے کا چہرہ آدمی کا سا ہے اَور چوتھا اُڑتے ہُوئے [۸] عُقاب کی طرح ○ اَور اُن چاروں جانداروں کے چھ چھ پر ہَیں اَور وہ چاروں طرف اَور اندر آنکھوں سے بھرے ہَیں اَور وہ رات دِن یہ پُکارنے سے باز نہیں آتے کہ

قُدُّوس۔ قُدُّوس۔ قُدُّوس۔
خُداوند خُدائے قادرِ مُطلق۔
جو تھا اَور جو ہے اَور جو آتا ہے ○

۹ اَور جب بھی وہ جاندار اُس کی بزُرگی اَور عزّت اَور شُکرگزاری ۱۰ کریں گے جو تخت پر بیٹھا ہے اَور اَبدُالآباد زِندہ ہے ○ تو وہ چوبیس بزُرگ اُس کے سامنے گر پڑیں گے جو تخت پر بیٹھا ہے۔ اَور اُسے سجدہ کریں گے جو اَبدُالآباد زِندہ ہے۔ اَور اپنے تاج یہ کہتے ہُوئے اُس تخت کے سامنے ڈال دیں گے کہ

۱۱ اَے خُداوند ہمارے خُدا تُو ہی اِس لائق ہے۔
کہ تمجید اَور عزّت اَور قُدرت پائے۔
کیونکہ تُو ہی نے سب چیزوں کو خلق کِیا۔
وہ تیری مرضی سے تھیں اَور خلق ہُوئیں +

باب ۵

[۱] [سات مُہروں کا طُومار] اَور مَیں نے تخت نشین کے دہنے ہاتھ میں ایک طُومار دیکھا۔ جو اندر سے اَور باہر سے لِکھا ہُوا تھا اَور سات مُہروں سے بند تھا ○ ۲ اَور مَیں نے ایک زورآور فرشتے کو دیکھا جو بڑی آواز سے یہ پُکارتا تھا کہ کون اِس لائق ہے کہ اِس طُومار کو کھولے اَور اِس کی مُہریں توڑے؟ ○ ۳ مگر کِسی کو مقدُور نہ ہُوا۔ نہ آسمان پر نہ زمین پر نہ زمین کے نیچے کہ اِس طُومار کو کھولے یا اُسے دیکھے ○ ۴ اَور مَیں بہُت رویا اِس لئے کہ کوئی اِس لائق نہ ٹھہرا کہ طُومار کو کھولے یا اُسے دیکھے ○ [۵] تب اُن بزُرگوں میں سے ایک نے مُجھ سے کہا کہ نہ رو۔ دیکھ وہ ببر جو قبیلہ یہُودہ سے ہے اَور داؤد کی اَصل ہے غالب آیا ہے اِس لئے وہ اِس طُومار اَور اِس کی ساتوں مُہروں کو کھول سکتا ہے۔

۶ [ذبح کِیا گیا برّہ] اَور مَیں نے تخت اَور چاروں جانداروں کے درمیان اَور بزُرگوں کے درمیان ایک برّہ کو یُوں کھڑا دیکھا گویا ذبح کِیا گیا ہے اُس کے سات سینگ اَور سات آنکھیں تھیں یہ خُدا کی وہ سات رُوحیں ہَیں جو تمام رُوئے زمین پر بھیجی گئی ہَیں ○ ۷ چُنانچہ وہ آیا اَور تخت نشین کے دہنے ہاتھ سے طُومار کو لے لِیا ○

[۸] اور جب اُس نے طُومار لے لِیا تو وہ چار جاندار اَور چوبیس بزُرگ برّے کے آگے گر پڑے اَور ہر ایک کے پاس ایک ایک بربط اَور خُوشبُو سے بھرے ہُوئے سونے کے پیالے تھے یہ مُقدّسوں کی دُعائیں ہَیں ○ ۹ اَور اُنہوں نے ایک نیا گیت گا کر کہا کہ

تُو ہی اِس لائق ہے کہ اِس طُومار کو لے۔
اَور اِس کی مُہریں توڑے۔
کیونکہ تُو ذبح کِیا گیا ہے۔
اَور اپنے خُون کے ذریعہ سے۔
ہر قبیلے۔ ہر زُبان۔
ہر اُمّت اَور ہر قوم میں سے۔

باب ۸:۴ اِشعیا ۳:۶ + باب ۵:۱ حزقیال ۹:۲ +

باب ۵:۵ ''ببر'' مسیح جو ببر کی مانند اپنے سب دُشمنوں پر یعنی دُنیا اَور مَوت اَور دوزخ پر غالب آیا +

باب ۸:۵ ''مُقدّسوں کی دُعائیں'' اِس سے معلُوم ہوتا ہے کہ مُقدّسین جو آسمان پر ہَیں مسیح کے ساتھ ہَیں اَور ایمانداروں کی دُعائیں مسیح کے آگے پیش کرتے ہَیں +

خُدا کے لئے خرِیدا ہَے۔

۱۰ اَور اُنہیں ہمارے خُدا کے واسطے۔

بادشاہی اَور کاہِن بنادِیا ہَے۔

اَور وہ زمین پر بادشاہی کریں گے ۝

۱۱ پِھر مَیں نے نِگاہ کی اَور تخت اَور اُن جانداروں اَور بزُرگوں کے گِرداگِرد بہُت سے فِرشتوں کی آواز سُنی جِن کا شُمار لاکھوں ۱۲ لاکھ اَور ہزاروں ہزار تھا ۝ اَور یہ بڑی آواز سے کہتے تھے کہ

برّہ جو ذبح کِیا گیا ہَے وہ اِس لائق ہَے۔

کہ قُدرت اَور دولت اَور حِکمت۔

اور قُوّت اَور عزّت اَور تمجید اَور حمد پائے ۝

۱۳ اَور مَیں نے ہر ایک مخلُوق کو جو آسمان پر اَور زمین پر اَور زمین کے نِیچے اَور سمُندر پر ہَے اَور جو کُچھ اُن میں ہَے یہ کہتے سُنا کہ

تختنشین کی اَور برّے کی۔

برکت اَور عِزّت اَور تمجید اَور قُوّت

اَبدُالآباد تک رہے ۝

۱۴ اَور چاروں جانداروں نے کہا۔ آمین۔ اَور بزُرگوں نے گِر کر سجدہ کِیا +

باب ۶

۱ **سات مُہریں** پِھر مَیں نے دیکھا کہ برّہ نے اُن سات مُہروں میں سے ایک کو کھولا اَور مَیں نے اُن چاروں جانداروں میں سے ایک کی آواز بادِل کی گرج کی مانند یُوں کہتے سُنی کہ ۲ آ ۝ مَیں نے نظر کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک نُقرہ گھوڑا ہَے اَور جو اُس پر سَوار ہَے اُس کے پاس کمان ہَے اَور اُسے ایک تاج دِیا گیا اَور وہ فتح کرتا ہُؤا اَور فتح کرنے کے لئے نِکلا ۝

۳ اَور جب اُس نے دُوسری مُہر کھولی تو مَیں نے دُوسرے ۴ جاندار کو یہ کہتے سُنا کہ آ ۝ تب کُمیت رنگ کا ایک اَور گھوڑا نِکلا۔ اَور اُس کے سَوار کو یہ دِیا گیا کہ صُلح کو زمین پر سے اُٹھا لے تاکہ لوگ ایک دُوسرے کو قتل کریں اَور اُسے ایک بڑی تلوار دی گئی ۝

۵ اور جب اُس نے تیسری مُہر کھولی تو مَیں نے تیسرے جاندار کو یہ کہتے سُنا کہ آ۔ اَور مَیں نے نظر کی۔ تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک مُشکی گھوڑا ہَے۔ اَور جو اُس پر سَوار ہَے اُس کے ہاتھ میں ترازُو ہَے ۝ ۶ اَور مَیں نے اُن چاروں جانداروں کے بِیچ میں سے ایک آواز یہ کہتے ہُوئے سُنی کہ گیہُوں دینار کے فینِکس بھر اَور جَو دینار کے تین فینِکس مگر مَے اَور تیل کا نُقصان نہ کر ۝

۷ اَور جب اُس نے چوتھی مُہر کھولی تو مَیں نے چوتھے ۸ جاندار کی آواز یہ کہتے سُنی کہ آ ۝ اَور مَیں نے نظر کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک سبز گھوڑا ہَے۔ اَور جو اُس پر سَوار ہَے اُس کا نام مَوت ہَے۔ اَور عالمِ اَسفل اُس کے پِیچھے پِیچھے رواں ہَے۔ اَور اُسے زمین کی چوتھائی پر یہ اختیار دِیا گیا کہ تلوار اَور قحط اَور مَوت اَور زمین کے درِندوں سے لوگوں کو مار ڈالے ۝

۹ **پانچویں مُہر** اَور جب اُس نے پانچویں مُہر کھولی تو مَیں نے قُربان گاہ کے نِیچے اُن کی رُوحوں کو دیکھا۔ جو خُدا کے کلام کے سبب سے اَور گواہی پر قائم رہنے کے باعِث قتل کِئے گئے تھے ۝ اَور اُنہوں نے بُلند آواز سے چِلّا کر کہا کہ

۱۰ اَے خُداوند قُدُّوس وبَرحق۔

تُو کب تک عدالت نہ کرے گا۔

اَور زمین کے باشِندوں سے۔

ہمارے خُون کا بدلہ نہ لے گا؟ ۝

۱۱ اَور اُن میں سے ہر ایک کو سفید جامہ دِیا گیا اَور اُن سے کہا گیا کہ اَور تھوڑی دیر آرام کرو۔ جب تک کہ تُمہارے اُن ہم خدمتوں اَور بھائیوں کا شُمار پُورا نہ ہولے جو تُمہاری طرح قتل ہونے والے ہَیں ۝

باب ۵ ۱۱:۵ دانیال ۷:۱۰ +

باب ۶ ۲:۶ ''نُقرہ گھوڑا'' اِس کا سَوار مسیح ہَے جو نِکلا ہے تاکہ کُل دُنیا کو انجیل کے تابع کرے۔ دُوسرے تین گھوڑے سزائیں اَور آفتیں ہَیں جو مسیح اَور کلیسیا کے دُشمنوں پر آئیں گی۔ کُمیت رنگ کا گھوڑا لڑائی کا نشان ہَے اَور مشکی گھوڑا کال کا نشان ہَے۔ سبز گھوڑا موت کا نشان ہَے +

۱۲ چھٹی مُہر اَور جب اُس نے چھٹی مُہر کھولی تو مَیں نے دیکھا کہ بڑا زلزلہ آیا اَور سُورج بالوں کے کمبل کی مانند کالا اَور سارا
۱۳ چاند خُون کی طرح ہو گیا۝ اَور آسمان کے سِتارے اِس طرح زمین پر گِر پڑے جِس طرح اِنجیر کے درخت سے اُس کے کچّے
۱۴ پھل گِر پڑتے ہَیں جس وقت اُسے تُند ہَوا ہِلاتی ہَے۝ اَور آسمان لپیٹے ہُوئے طُومار کی مانند جاتا رہا اَور ہر ایک پہاڑ اَور
۱۵ جزیرہ اپنی اپنی جگہ سے ٹل گیا۝ اَور زمین کے بادشاہوں اَور امیروں اَور سِپہ سالاروں اَور مالداروں اَور زورآوروں اَور ہر غُلام اَور آزاد نے اپنے آپ کو غاروں اَور پہاڑوں کی چٹانوں
۱۶ میں چُھپایا۝ اَور پہاڑوں اَور چٹانوں سے یہ کہا کہ ہم پر گِر پڑو اَور ہمیں تختنِشین کے چہرے اَور برّے کے غضب سے
۱۷ چُھپا لو۝ کیونکہ اُن کے غضب کا روزِ عظیم آ پُہنچا ہَے۔ اَب کون ٹھہر سکتا ہَے؟ +

باب ۷

۱ اِس کے بعد مَیں نے زمین کے چاروں کونوں پر چار فرِشتے کھڑے دیکھے جو زمین کی چاروں ہَواؤں کو تھامے ہُوئے
۲ تھے تاکہ ہَوا زمین یا سُمندر یا کِسی درخت پر نہ چلے۝ پِھر مَیں نے ایک اَور فرِشتے کو مشرِق کی طرف سے اُوپر آتے دیکھا اُس کے پاس زِندہ خُدا کی مُہر تھی اَور اُس نے اُن چاروں فرِشتوں سے جِنہیں یہ دِیا گیا تھا کہ زمین اَور سُمندر کو نُقصان پُہنچائیں
۳ بُلند آواز سے پُکار کر۝ کہا کہ جب تک ہم اپنے خُدا کے بندوں کی پیشانی پر مُہر نہ کر لیں تُم زمین اَور سُمندر اَور درختوں کو نُقصان
۴ نہ پُہنچانا۝ اَور مَیں نے اُن کا شُمار جِن پر مُہریں کی گئی تھیں سُنا کہ بنی اِسرائیل کے سب قبیلوں میں سے ایک لاکھ چوالِیس ہزار پر مُہریں کی گئیں۝
۵ یہُودہ کے قبیلے میں سے بارہ ہزار پر مُہریں کی گئیں۔
رُوبِین کے قبیلے میں سے بارہ ہزار پر
جاد کے قبیلے میں سے بارہ ہزار پر۔
۶ آشیر کے قبیلے میں سے بارہ ہزار پر۔
نفتالی کے قبیلے میں سے بارہ ہزار پر۔
مَنسّی کے قبیلے میں سے بارہ ہزار پر۔
۷ شمعُون کے قبیلے میں سے بارہ ہزار پر۔
لاوی کے قبیلے میں سے بارہ ہزار پر۔
اِشکار کے قبیلے میں سے بارہ ہزار پر۔
۸ زبُولُون کے قبیلے میں سے بارہ ہزار پر۔
یُوسف کے قبیلے میں سے بارہ ہزار پر۔
بِنیامِین کے قبیلے میں سے بارہ ہزار پر مُہریں کی گئیں۝
۹ اِن باتوں کے بعد مَیں نے نظر کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ہر قوم اَور قبیلے اَور اُمّت اَور زُبان میں سے ایک ایسا بڑا ہجُوم جِسے کوئی شُمار نہیں کر سکتا۔ سفید جامہ پہنے اَور اپنے ہاتھوں میں کھجُور کی ڈالیاں لئے ہُوئے تخت اَور برّے کے حضُور میں
۱۰ کھڑا ہَے۝ اَور بُلند آواز سے للکار کر کہتا ہَے کہ
نجات ہمارے خُدا کی
جو تختنِشین ہَے۔
اَور برّے کی ہَے۝
۱۱ اَور سب فرِشتے اُس تخت اَور اُن بزُرگوں اَور اُن چاروں جانداروں کے اِردگِرد کھڑے ہَیں۔ پِھر وہ تخت کے آگے مُنہ
۱۲ کے بَل گِر پڑے اَور خُدا کو سجدہ کِیا۝ اَور کہا۔
آمِین۔
برکت اَور تمجِید اَور حِکمت اَور شکر۔
اَور عِزّت اَور قُدرت اَور قُوّت۔
اَبدُ الآباد تک ہمارے خُدا کو حاصِل ہَے۔
آمِین۝
۱۳ اَور اُن بزُرگوں میں سے ایک نے مُجھ سے خطاب کر کے کہا کہ جو سفید جامے پہنے ہَیں وہ کون ہَیں اَور کہاں سے
۱۴ آئے ہَیں؟۝ مَیں نے اُس سے کہا کہ اَے میرے آقا۔ تُو ہی جانتا ہَے۔ تو اُس نے مُجھ سے کہا کہ

باب۶ ۱۶:۶ اِشعیا ۱۹:۲، ہوشیعَ ۸:۱۰ +

یہ وہ ہَیں جو بڑی اِذیّت میں سے نِکل کر آئے ہَیں ۔
اَور جِنہوں نے اپنے جاموں کو برّے کے خُون میں
دھویا ہَے اَور اُنہیں سفید کیا ہَے ○
۱۵ اِسی سبب سے یہ خُدا کے تخت کے سامنے ہَیں ۔
اور اُس کی ہَیکل میں رات دِن اُس کی عبادت
کرتے ہَیں ۔
جو تخت نشین ہَے وہ اپنے خیمے کو ۔
اِن کے اُوپر تانے گا ۔
۱۶ یہ پھر نہ تو کبھی بھُوکے ہوں گے اَور نہ پیاسے ۔
اَور نہ اِن پر کبھی دُھوپ پڑے گی اَور نہ گرمی ۔
۱۷ کیونکہ برّہ جو تخت کے بیچوں بیچ ہَے ۔
وہ اِن کی گلّہ بانی کرے گا ۔
اَور اِنہیں آبِ حیات کے چشموں تک پہُنچائے گا ۔
اَور خُدا اِن کی آنکھوں کا ۔
ہر آنسُو پُونچھ دے گا +

باب ۸

۱ ساتویں مُہر اَور جب اُس نے ساتویں مُہر کھولی تو آسمان پر قریب نیم ساعت تک خاموشی رہی ○
۲ اَور مَیں نے اُن ساتوں فرِشتوں کو دیکھا جو خُدا کے حضُور کھڑے رہتے ہَیں اَور اُنہیں سات نرسِنگے دیئے گئے ○
۳ پھر ایک اَور فرِشتہ آیا اَور سونے کا بخُوردان لئے ہُوئے قُربان گاہ کے پاس جا کھڑا ہُوا اَور بہُت سی خُوشبُوئیاں اُسے دی گئیں تا کہ تمام مُقدّسوں کی دُعاؤں کے ساتھ تخت کے سامنے کی طِلائی
۴ قُربان گاہ پر چڑھائے ○ اَور بخُور کا دُھواں مُقدّسوں کی دُعاؤں
۵ کے ساتھ ہی فرِشتے کے ہاتھ سے خُدا کے حضُور پہُنچ گیا ○ اَور فرِشتے نے بخُوردان کو لیا اَور اُس میں قُربان گاہ کی آگ بھری اَور زمین پر پھینک دی ۔ تب گرجیں اَور آوازیں اَور بجلیاں پیدا ہُوئیں اَور زلزلہ آیا ○
۶ اَور وہ ساتوں فرِشتے جن کے پاس سات نرسِنگے تھے پھُونکنے کے لئے تیّار ہُوئے ○
۷ سات نرسِنگے اَور پہلے نے نرسِنگا پھُونکا ۔ اَور خُون آمیز اَولے اَور آگ پیدا ہُوئی اَور زمین پر ڈالی گئی ۔ اَور تہائی زمین جَل گئی اَور تہائی درخت جَل گئے اَور تمام ہَری گھاس جَل گئی ○
۸ اَور دُوسرے فرِشتے نے نرسِنگا پھُونکا ۔ تو گویا آگ سے جلتا ہُوا ایک بڑا پہاڑ سمُندر میں ڈالا گیا ۔ اَور تہائی سمُندر
۹ خُون بن گیا ○ اَور سمُندر کی تہائی جاندار مخلُوقات مَر گئی اَور تہائی جہاز برباد ہو گئے ○
۱۰ اَور تیسرے فرِشتے نے نرسِنگا پھُونکا ۔ تو ایک بڑا سِتارہ مشعل کی طرح جلتا ہُوا آسمان سے گِرا اَور تہائی دریاؤں
۱۱ اَور پانی کے چشموں پر آ پڑا ○ اَور اُس سِتارے کا نام افسنتین ہَے ۔ اَور تہائی پانی افسنتین بن گیا ۔ اَور بہُت سے آدمی اُس پانی کے سبب سے مَر گئے ۔ کیونکہ وہ کڑوا ہو گیا تھا ○
۱۲ اَور چوتھے فرِشتے نے نرسِنگا پھُونکا ۔ تو تہائی سُورج اَور تہائی چاند اَور تہائی سِتاروں کو نُقصان پہُنچا ۔ یہاں تک کہ اُن کا تہائی حِصّہ تارِیک ہو گیا اَور تہائی دِن میں روشنی نہ رہی اَور ایسے ہی تہائی رات میں بھی ○
۱۳ اَور مَیں نے نظر کی ۔ تو آسمان کے بیچوں بیچ ایک عُقاب کو اُڑتے اَور بڑی آواز سے یہ کہتے سُنا کہ اُن تین فرِشتوں کے نرسِنگوں کی باقی آوازوں کے باعِث کہ جو پھُونکی جانے کو ہَیں زمین کے باشِندوں پر افسوس ۔ افسوس ۔ افسوس! +

باب ۹

۱ پانچواں نرسِنگا اَور پانچویں فرِشتے نے نرسِنگا پھُونکا ۔ تو مَیں نے ایک سِتارے کو آسمان سے زمین پر گِرا ہُوا
۲ دیکھا ۔ اَور اُسے گہراؤ کے گڑھے کی کُنجی دی گئی ○ اَور اُس

باب ۷:۱۶ اِشعیا ۴۹:۱۰ + باب ۷:۱۷ اِشعیا ۸:۱۵ +

باب ۹:۱ کا حاشیہ اگلے صفحہ پر دیکھئے ۔

نے گہراؤ کے گڑھے کو کھولا۔ اَور گڑھے میں سے بڑی بھٹّی کا سا دُھواں اُٹھا۔ اَور گڑھے کے دُھوئیں کے باعِث سُورج اَور ۳ ہَوا تارِیک ہوگئے ○ اَور دُھوئیں میں سے زمین پر ٹِڈّیاں نِکل پڑیں۔ اَور اُنہیں زمین کے بچھّوؤں کی سی طاقت دی ۴ گئی ○ اَور اُنہیں یہ کہا گیا کہ زمین کی گھاس یا کِسی ہریاول یا کِسی درخت کو نُقصان نہ پُہنچائیں۔ مگر صِرف اُن آدمیوں کو ۵ جِن کی پیشانی پر خُدا کی مُہر نہیں ○ اَور اُنہیں یہ دِیا گیا کہ اُنہیں قتل تو نہ کریں مگر یہ کہ پانچ مہینوں تک اُنہیں دُکھ دیتی رہیں اَور اُن کا دُکھ بچھّو کے ڈنک کا سا تھا جب وہ کِسی آدمی ۶ کو مارتا ہے ○ اَور اُن دِنوں میں آدمی مَوت ڈھونڈیں گے لیکن اُسے نہ پائیں گے اَور مَرنا چاہیں گے لیکن مَوت اُن سے بھاگے گی ○

۷ اَور اُن ٹِڈّیوں کی صُورتیں ایسے گھوڑوں کی سی تھیں جو لڑائی کے لئے تیّار ہوں اَور اُن کے سروں پر گویا سونے کے تاج تھے اَور اُن کے چہرے آدمیوں کے چہروں کی مانند تھے ○ ۸ اَور اُن کے بال عورتوں کے بالوں کی مانند اَور اُن کے دانت ۹ بَبر کے دانتوں کی مانند تھے ○ اَور اُن کے بکتر لوہے کے بکتروں کی مانند تھے اَور اُن کے پَروں کی آواز اُن رتھوں اَور بہت گھوڑوں کی سی تھی جو لڑائی میں دوڑیں ○ اَور اُن کی دُمیں ۱۰ بچھّوؤں کی سی تھیں۔ اَور ڈنک اُن کی دُموں میں تھے اَور اُنہیں اِختیار مِلا کہ پانچ مہینے تک آدمیوں کو نُقصان پُہنچائیں ○ اَور اُن کا بادشاہ اُس گہراؤ کا فِرشتہ تھا جس کا نام عِبرانی میں ابدّون ۱۱ اَور یُونانی میں اُپلیوّن ہے ○

پہلا ''افسوس'' تو ہو چُکا ہے۔ مگر دیکھ۔ دو اَور ''افسوس'' ۱۲ اِس کے بعد آنے والے ہیں ○

چھٹا نرسِنگا اَور چھٹے فِرشتے نے نرسِنگا پُھونکا۔ تو مَیں ۱۳ نے خُدا کے حضُور کی طِلائی قُربان گاہ کے چاروں سینگوں میں سے ایک آواز سُنی ○ جو اُس چھٹے فِرشتے سے جس کے پاس ۱۴ نرسِنگا تھا کہتی تھی کہ اُن چاروں فِرشتوں کو کھول دے جو بڑے دریائے فُرات پر بندھے ہُوئے ہیں ○ اَور وہ چاروں ۱۵ فِرشتے کھول دیئے گئے جو اِس گھڑی اَور دِن اَور مہینے اَور برس کے لئے تیّار کئے گئے تھے۔ تاکہ تہائی آدمیوں کو مار ڈالیں ○ اَور فوجوں کے سوار شُمار میں بیس کروڑ تھے مَیں نے اُن کا ۱۶ شُمار سُنا ○ اَور مَیں نے وہ گھوڑے اَور اُن کے سوار اِس رُویا ۱۷ میں ایسے دیکھے کہ اُن کے بکتر آگ اَور سنبل اَور گندھک کے سے تھے اَور گھوڑوں کے سر بَبر کے سر کی مانند تھے اَور اُن کے مُنہ سے آگ اَور دُھواں اَور گندھک نِکلتی تھی ○ اِن ۱۸ تینوں آفتوں سے یعنی اُس آگ اَور دُھوئیں اَور گندھک سے جو اُن کے مُنہ سے نِکلتی تھی تہائی آدمی مارے گئے ○ کیونکہ ۱۹ اُن گھوڑوں کی طاقت اُن کے مُنہ میں اَور اُن کی دُموں میں تھی۔ اِس لئے کہ اُن کی دُمیں سانپوں کی مانند تھیں جِن میں سر بھی تھے اَور وہ اُن ہی سے نُقصان پُہنچاتے تھے ○ اَور اُن ۲۰ باقی آدمیوں نے جو اُن آفتوں سے مارے نہ گئے تھے اپنے ہاتھوں کے کاموں سے توبہ نہ کی کہ شیاطین کی اَور سونے اَور روپے اَور پیتل اَور پتھّر اَور لکڑی کی اُن مُورتوں کی پرستش نہ کریں جو نہ دیکھ سکتی اَور نہ سُن سکتی اَور نہ چل سکتی ہیں ○ اَور جو ۲۱ خُون اَور جادُوگری اَور حرامکاری اَور چوری اُنہوں نے کی تھی اُس سے توبہ نہ کی +

باب ۹:۱ ''گڑھے'' وہ گڑھا دوزخ ہے ''کُنجی'' اختیار کا نشان بھی ہے بعض کہتے ہیں کہ وہ کُنجی فرشتے کو دی گئی اِس لئے کہ شیاطین آپ سے کُچھ نہیں کر سکتے مگر جب اَور جس قدر خُدا اُنہیں کرنے دیتا ہے۔ بعضوں کے خیال کے مُطابِق وہ کُنجی اُس سِتارے کو جو گر پڑا اَور جیسے وہ ایک بِدعت کا بانی جانتے ہیں دی گئی کیونکہ دوزخ اپنے آپ سے نہیں کُھل جاتا مگر ہمیشہ کوئی جُھوٹا اُستاد یا بے دِین شخص ہوتا ہے جو دوزخ کو کھولتا ہے +

''سِتارہ'' وہ سِتارہ ایک بِدعت نکالنے والا بڑا شیطان ہی ہوگا جس کی بابت مسیح کہتا ہے کہ مَیں نے شیطان کو بجلی کی مانند آسمان سے گرتے دیکھا (لُوقا ۱۰:۸)۔ کلیسیا کے برگشتہ مُعلّم اُس گرتے ہُوئے سِتارے کی مانند ہیں +

باب ۹:۶ اِشعیا ۲:۱۹، ہوشیع ۱۰:۸ +

باب ۹:۷ ٹِڈّیاں فوج کا نشان ہیں مگر وہ زمینی لڑائی نہیں لڑتیں کیونکہ زمین کا کُچھ نُقصان نہیں کرتیں اَور خُون نہیں بہاتی ہیں۔ وہ شیطان کی فوج ہیں یہاں غالباً رُومی فوج مُراد ہے + باب ۹:۷ حِکمت ۹:۱۶ +

باب ۱۰

۱ چھوٹی کِتاب پھر مَیں نے ایک اَور زورآور فرِشتہ آسمان سے اُترتے دیکھا جو بدلی کو اَوڑھے ہُوئے تھا اَور اُس کے سر پر دھنک تھی اَور اُس کا چِہرہ سُورج سا اَور اُس کے پاؤں آگ ۲ کے ستُونوں کی مانند تھے ۝ اَور اُس کے ہاتھ میں ایک کُھلی ہُوئی چھوٹی سی کِتاب تھی اَور اُس نے اپنا دہنا پاؤں تو سمُندر پر ۳ اَور بایاں خُشکی پر رکھّا ۝ اَور بڑی آواز سے پُکارا جیسے ببر گرجتا ہَے اَور جب اُس نے پُکارا تو سات گرجوں نے اپنی آوازیں ۴ دیں ۝ اَور جب وہ سات گرجیں اپنی آوازیں دے چُکیں تو مَیں لکھنے کو تھا تب مَیں نے آسمان سے ایک آواز سُنی جو مُجھ سے کہتی تھی کہ جو کُچھ اِن سات گرجوں نے کہا اُسے پوشیدہ رکھّ اَور تحریر نہ کر ۝

۵ تب اُس فرِشتے نے جِسے مَیں نے سمُندر اَور خُشکی پر ۶ کھڑے دیکھا تھا۔ اپنا ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھایا ۝ اَور اُس کی قسم کھائی جو اَبدُ الآباد تک زندہ رہتا ہَے اَور جس نے آسمان کو اَور جو کُچھ اُس میں ہَے اَور زمین کو اَور جو کُچھ اُس پر ہَے اَور سمُندر کو اَور جو کُچھ اُس میں ہَے خلق کِیا کہ اَب اَور دیر نہ ہوگی ۝ ۷ بلکہ ساتویں فرِشتہ کی آواز کے دِنوں میں جب وہ نرسِنگا پُھونکنے لگے گا تو خُدا کا بھید پُورا ہوگا۔ جس طرح اُس نے اپنے بندوں انبیاء کی معرفت خُوشخبری دی تھی ۝

۸ اَور جو آواز مَیں نے آسمان سے سُنی تھی اُس نے دوبارہ مُجھ سے خطاب کر کے کہا کہ جا اَور وہ کُھلی ہُوئی کِتاب لے لے جو اُس فرِشتے کے ہاتھ میں ہَے اَور جو سمُندر اَور خُشکی پر ۹ کھڑا ہَے ۝ تب مَیں نے اُس فرِشتہ کے پاس جا کر اُس سے کہا کہ یہ چھوٹی سی کِتاب مُجھے دے دے۔ اُس نے مُجھ سے کہا کہ لے اَور اِسے کھا جا۔ یہ تیرا پیٹ تو کڑوا کر دے گی مگر ۱۰ تیرے مُنہ میں شہد کی طرح میٹھی لگے گی ۝ تب مَیں نے اُس چھوٹی سی کِتاب کو اُس فرِشتہ کے ہاتھ سے لے لِیا اَور اُسے کھا گیا وہ میرے مُنہ میں تو شہد کی طرح میٹھی لگی اَور جب مَیں اُسے کھا گیا تو میرا پیٹ کڑوا ہو گیا ۝ اَور مُجھ سے کہا گیا کہ ضرُور ۱۱ ہَے کہ تُو پھر بہُت سی اُمّتوں اَور قوموں اَور زُبانوں اَور بہُت بادشاہوں کے بارے میں نبُوّت کرے +

باب ۱۰:۵ دانیال ۱۲:۷ + باب ۱۰:۹ حزقیال ۳:۱ +

باب ۱۱

۱ اَور ایک سرکنڈا جریب کی مانند مُجھے دِیا گیا اَور مُجھ سے کہا گیا کہ اُٹھ اَور خُدا کی ہَیکل اَور قُربان گاہ اَور اُنہیں جو اُس میں عِبادت کرتے ہَیں ناپ ۝ مگر اُس صحن کو چھوڑ دے جو ۲ ہَیکل کے باہر ہَے اَور اُسے نہ ناپ کیونکہ وہ غیر قوموں کو دِیا گیا ہَے اَور وہ مُقدّس شہر کو بیالیس مہینوں تک پامال کرتی رہیں گی ۝

۳ دو گواہ اَور مَیں اپنے دو گواہوں کو یہ اِختیار دُوں گا کہ وہ ٹاٹ پہن کر ایک ہزار دوسَو ساٹھ دِن تک نبُوّت کریں ۝ یہ ۴ زیتُون کے وہ دو درخت اَور وہ دو شمعدان ہَیں جو زمین کے خُداوند کے حضُور کھڑے ہَیں ۝ اَور اگر کوئی چاہے کہ اُنہیں ۵ نُقصان پُہنچائے تو اُن کے مُنہ سے آگ نِکلتی ہَے اَور اُن کے دُشمنوں کو کھا جاتی ہَے۔ اگر کوئی چاہے کہ اُنہیں نُقصان پُہنچائے تو ضرُور ہَے کہ وہ اِسی طرح مارا جائے ۝ اُنہیں یہ اِختیار ہَے کہ ۶ آسمان کو بند کر دیں تا کہ اُن کی نبُوّت کے دنوں میں مینہ نہ برسے اَور وہ ندیوں پر بھی اِختیار رکھتے ہَیں کہ اُنہیں خُون بنا ڈالیں اَور جِتنی دفعہ چاہیں زمین پر ہر طرح کی آفت لائیں ۝

اَور جب وہ اپنی گواہی دے چُکیں گے تو جو حیوان گہراؤ ۷ سے نِکلے گا وہ اُن سے لڑائی کرے گا اَور اُن پر غالِب آئے گا اَور اُنہیں مار ڈالے گا ۝ اَور اُن کی لاش اُس بڑے شہر کے چوک ۸

باب ۱۱:۱ ''ہَیکل'' خُدا کی ہَیکل یعنی یسُوعؔ مسیح کی کلیسیا جو یُوحنّا کو ہَیکل کی شکل میں دِکھائی گئی +

باب ۱۱:۳ ''دو گواہ'' یہ دو گواہ حنوکؔ اَور الیاسؔ ہیں جو مَرے نہیں کیونکہ خُدا نے دونوں کو زمین سے اُٹھا لیا تھا (تکوین ۵:۲۴، ۲-مُلُوک ۲:۱۱) +

میں پڑی رہے گی جو رُوحانی طور سے سدُوم اَور مِصر کہلاتا ہَے
۹ اَور جہاں اُن کا خُداوند بھی مصلُوب ہُؤا تھا ○ اَور اُمّتوں اَور قبیلوں اَور زُبانوں اَور قوموں میں سے لوگ اُن کی لاش ساڑھے تین دِن تک دیکھیں گے اَور اُن کی لاشوں کو قبر میں نہ رکھنے دیں گے ○
۱۰ اَور زمین کے باشِندے اُن پر خُوشی منائیں گے اَور شادمانی کریں گے اَور ایک دُوسرے کو تحفے بھیجیں گے کیونکہ اُن دو نبیوں نے زمین کے باشِندوں کو ستایا تھا ○
۱۱ اَور ساڑھے تین دِن کے بعد زِندگی کی رُوح خُدا کی طرف سے اُن میں داخِل ہُوئی اَور وہ اپنے پاؤں کے بَل کھڑے
۱۲ ہو گئے تب اُن کے دیکھنے والوں پر بڑا خوف چھا گیا ○ اَور اُنہوں نے آسمان سے ایک بڑی آواز سُنی۔ جس نے اُن سے کہا کہ یہاں اُوپر آ جاؤ اَور وہ بادِل میں آسمان پر چڑھ گئے اَور اُن کے
۱۳ دُشمن اُنہیں دیکھ رہے تھے ○ اَور اُسی گھڑی ایک بڑا زلزلہ آیا اَور شہر کا دسواں حِصّہ گِر پڑا اَور اِس زلزلہ میں سات ہزار آدمی جان سے مارے گئے اَور باقی ڈر گئے اَور اُنہوں نے آسمان کے
۱۴ خُدا کی تمجید کی ○ دُوسرا افسوس ہو چُکا ہَے۔ دیکھ۔ تیسرا افسوس جلد آئے گا ○

۱۵ **ساتواں نرسِنگا** اَور ساتویں فرِشتے نے نرسِنگا پُھونکا۔ تو آسمان پر بڑی آوازیں یہ کہتی ہُوئی آئیں کہ
اِس دُنیا کی بادشاہی۔
ہمارے خُداوند اَور اُس کے مسیح کی ہو گئی ہَے۔
اَور وہ اَبدُالآباد تک بادشاہی کرتا رہے گا۔
۱۶ اَور چوبیسوں بزُرگ جو اپنے تخت پر خُدا کے حضُور بیٹھے مُنہ کے بَل گِر پڑے اَور خُدا کو سجدہ کیا اَور کہا ○
۱۷ اَے خُداوند خُدائے قادرِ مُطلق۔
تُو جو ہَے اَور تھا۔ ہم تیرا شُکر کرتے ہَیں۔
کیونکہ تُو نے اپنا عظیم اقتدار اختیار کر کے بادشاہی کی۔
۱۸ اَور قومیں غُصّہ ہُوئیں۔
اَور تیرا غضب نازِل ہُؤا۔
اَور مُردوں کا وقت آ پُہنچا ہَے۔
کہ اُن کی عدالت کی جائے۔
اَور تُو اپنے بندوں انبِیاء کو۔
اَور اُن مُقدّسوں کو اَجر بخشے۔
کیا چھوٹے کیا بڑے جو تیرے نام سے ڈرتے ہَیں۔
اَور اُنہیں ہلاک کرے۔
جنہوں نے زمین کو تباہ کر دِیا ہَے ○
۱۹ اَور خُدا کی ہَیکل آسمان میں کُھل گئی اَور اُس کی ہَیکل میں اُس کے عہد کا صندُوق نظر آیا اَور بجلیاں اَور آوازیں اَور گرجیں پیدا ہُوئیں اَور زلزلہ آیا اَور بڑے بڑے اَولے پڑے +

باب ۱۲

۱ **خاتُون اَور اژدہا** پھر ایک بڑا نشان آسمان پر نظر آیا یعنی ایک خاتُون جو سُورج کو اَوڑھے ہُوئے تھی اَور جس کے پاؤں کے نیچے چاند اَور سر پر بارہ سِتاروں کا تاج تھا ○
۲ وہ حامِلہ تھی اَور تکلیف میں ہو کر دردِزِہ کے سبب سے چِلّاتی تھی ○
۳ پھر ایک اَور نشان آسمان پر دِکھائی دِیا۔ اَور دیکھ۔ سُرخ رنگ کا ایک بڑا اژدہا جس کے سات سر اَور دس سِینگ تھے اَور سات تاج اُس کے سروں پر تھے ○
۴ اَور اُس کی دُم نے آسمان کے تہائی ستاروں کو کھینچ کر زمین پر گرا دِیا۔ پھر اژدہا اُس خاتُون کے آگے جس کا بچّہ پیدا ہونے کو تھا جا کھڑا ہُؤا تا کہ جب بچّہ پیدا ہو تو اُسے نِگل جائے ○
۵ اَور اُس کے ہاں نرینہ فرزند ہُؤا جو لوہے کے عصا سے سب قوموں پر حکُومت کرے گا اَور اُس کا فرزند خُدا اَور اُس کے تخت کے پاس تک اُٹھا لیا گیا ○
۶ اَور وہ خاتُون بیابان میں بھاگ گئی جہاں خُدا نے اُس کے لئے جگہ تیّار کی ہَے۔ تا کہ وہاں ایک ہزار دوسَو ساٹھ دن تک اُس کی پرورِش کی جائے ○
۷ پھر آسمان پر لڑائی ہُوئی میکائیل اَور اُس کے فرِشتے

باب ۱۲:۱ ''خاتُون'' وہ خاتُون کلیسیا ہَے جو اپنے فرزندوں کو مُصیبتوں اَور دُکھوں میں جنتی ہَے +

اَژدہا کے ساتھ لڑے اَور اَژدہا اَور اُس کے فرِشتے لڑے ۞

۸ لیکن غالِب نہ آئے اَور اِس کے بعد آسمان میں اُن کے لئے جگہ

۹ نہ رہی ۞ اَور بڑا اَژدہا گرا دِیا گیا یعنی وہ پُرانا سانپ جس کا نام اِبلیس اَور شیطان ہَے اَور جو ساری دُنیا کو دغا دیتا ہَے زمین پر گرا دِیا گیا اَور اُس کے فرِشتے بھی اُس کے ساتھ گرا دیئے گئے ۞

۱۰ اَور مَیں نے ایک بڑی آواز آسمان میں یہ کہتے سُنی کہ

اَب نجات اَور قُدرت اَور ہمارے خُدا کی بادشاہی۔
اَور اُس کے مسیح کا اِختیار ظاہر ہُؤا۔
کیونکہ ہمارے بھائیوں پر وہ تُہمت لگانے والا گرا
دِیا گیا۔
جو رات دن ہمارے خُدا کے آگے اُن پر تُہمت لگایا
کرتا تھا۔

۱۱ اَور وہ برّہ کے خُون اَور اپنی گواہی کے سبب سے۔
اُس پر غالِب آئے۔
اَور اُنہوں نے اپنی جانوں کو عزیز نہ جانا۔
یہاں تک کہ جان دے دینا بھی گوارا کِیا۔

۱۲ اِس واسطے اَے آسمان۔
اَور جو اُس میں رہتے ہو۔ خُوشی کرو۔
زمین اَور سُمندر پر افسوس۔
اِس لئے کہ اِبلیس بڑے غُصّے سے۔
اُتر کر تُمہارے پاس آیا ہَے۔
کیونکہ وہ جانتا ہَے کہ میرا تھوڑا ہی سا وقت باقی ہَے ۞

۱۳ اَور جب اُس اَژدہا نے دیکھا کہ مَیں زمین پر گرا دِیا گیا ہُوں تو اُس خاتُون کو اِیذا دینے لگا جس کے ہاں نرینہ فرزند ہُؤا تھا ۞

۱۴ اَور اُس خاتُون کو بڑے عُقاب کے دو پَر دیئے گئے تاکہ سانپ کے سامنے سے اُڑ کر بیابان میں اپنی اُس جگہ پہنچ جائے جہاں ایک زمانہ اَور دو زمانوں اَور آدھے زمانے تک پرورِش پاتی

۱۵ رہے ۞ پھر سانپ نے اپنے مُنہ سے اُس خاتُون کے پیچھے ندی کی مانند پانی بہایا تاکہ اُسے اِس ندی سے بہا دے ۞

۱۶ مگر زمین نے اپنا مُنہ کھول کر اُس خاتُون کی مدد کی اَور اُس ندی کو پی لیا جو اَژدہا نے اپنے مُنہ سے بہائی تھی ۞

۱۷ اَور اَژدہا خاتُون پر غُصّے ہُؤا اَور اُس کی باقی اولاد سے لڑنے کو گیا جو خُدا کے اِحکام پر عمل کرتے اَور یسُوع کی گواہی رکھتے ہَیں ۞

۱۸ اَور وہ سُمندر کی ریت پر جا کھڑا ہُؤا +

باب ۱۳

سُمندر کا حیوان

۱ اَور مَیں نے ایک حیوان سُمندر سے نِکلتے ہُوئے دیکھا جس کے سات سر اور دس سینگ تھے اَور اُس کے سینگوں پر دس تاج اَور اُس کے سروں پر کُفر کے نام لکھے

۲ ہُوئے تھے ۞ اَور جو حیوان مَیں نے دیکھا وہ چیتے کی شکل کا تھا اَور اُس کے پاؤں ریچھ کے سے اَور اُس کا مُنہ ببر کا سا تھا۔ اَور اُس اَژدہا نے اپنی قُدرت اَور اپنا تخت اَور بڑا اِختیار اُسے

۳ دے دِیا ۞ اَور مَیں نے دیکھا کہ گویا اُس کے سروں میں سے ایک پر مُہلک زخم لگا ہَے مگر اُس کا مُہلک زخم اچھا ہو گیا تھا اَور

۴ ساری دُنیا تعجُّب کرتے ہُوئے اُس حیوان کے پیچھے ہو لی ۞ اَور اُنہوں نے اُس اَژدہا کو سجدَہ کِیا اِس لئے کہ اُس نے اُس حیوان کو اِختیار دِیا تھا۔ اَور اُس حیوان کو بھی سجدَہ کیا اَور کہا۔

باب ۱۲: ۱۱ ”عزیز نہ جانا“ اِیمان کے لئے جان دی ہے +

باب ۱۲: ۱۴ دانیال ۷: ۲۵ +

باب ۱۳: ۱ ”حیوان“ یہ حیوان بے اِیمانوں اَور بے دِینوں کا لشکر ہے جو شروع سے دُنیا کے آخِر تک خُدا کے بندوں کو ستاتے ہَیں۔ سات سر سات بادشاہ یعنی سات زورآور بادشاہتیں ہَیں۔ یوحنا کی زندگی میں ان میں سے پانچ گُزر چُکی تھیں یعنی مِصر۔ اشُور۔ بابل۔ فارس اور یُونان کی بادشاہتیں، اُس وقت صِرف روما کی بادشاہت موجُود تھی جو تمام دُنیا پر سلطنت کرتی تھی۔ ساتویں بادشاہت گناہ کے اس شخص کے ساتھ (۲-تسالونیکیوں باب ۲) دُنیا کے آخِر میں ظاہر ہوگی۔ دس سینگوں سے غالبًا دس چھوٹے مُخالِف بادشاہ مُراد ہیں +

باب ۱۳: ۳ ”زخم لگا“ اگر بعض کے خیال کے مُطابِق وہ حیوان بُت پرست روما ہو۔ تب اُس نے ۳۱۳ء میں قیصر قسطنطین سے وہ زخم پایا لیکن ۳۶۱ء میں قیصر جلیان سے اُس کا زخم پھِر اچھا ہوگیا کیونکہ بُت پرستی جو قیصر قسطنطین کے اِیمان لانے سے نیست ہونے پر تھی قیصر جلیان کی برگشتگی کے سبب سے پھِر مضبُوط ہوگئی +

اُس حیوان کی مانند کون ہَے ۔
اَور اُس سے کون لڑ سکتا ہَے ؟ ○

۵ اَور اُسے ایک بڑا بول بولنے والا اَور کُفر بکنے والا مُنہ دِیا گیا ۶ اَور اُسے بیالیس مہینوں تک کام کرنے کا اِختیار دِیا گیا ○ اَور اُس نے خُدا کی بابت کُفر بکنے کے لئے اپنا مُنہ کھولا تا کہ اُس کے نام اَور اُس کے خیمہ اَور اُن کے حق میں کُفر بکے جو آسمان ۷ پر رہتے ہَیں ○ اَور اُسے یہ دِیا گیا کہ مُقدّسوں سے لڑائی کرے اَور اُن پر غالِب آئے ۔ اَور ہر ایک قبیلے اَور زُبان اَور قوم پر ۸ اُسے اِختیار حاصِل ہُؤا ○ اَور زمین کے وہ سب باشندے اُسے سجدہ کریں گے جِن کا نام بنائے عالم سے مقتُول برّے کی ۹ کِتابِ حیات میں لِکھا نہیں گیا ○ جس کے کان ہوں وہ سُن ۱۰ لے ○ جو کوئی قید ہونے کے لئے لِیا جائے وہ قید ہو جائے گا ۔ اَور جو کوئی تلوار سے قتل کرے اُسے تلوار سے قتل کیا جانا پڑے گا اِسی میں مُقدّسوں کا صبر اَور اِیمان ظاہِر ہوتا ہَے ○

۱۱ زمین کا حیوان | پھر مَیں نے ایک اَور حیوان زمین میں سے نِکلتے ہُوئے دیکھا اَور برّے کی مانند اُس کے دو سینگ تھے اَور ۱۲ وہ اژدہا کی طرح بولتا تھا ○ وہ پہلے حیوان کا سارا اِختیار اُس کے سامنے کام میں لاتا ہَے اَور زمین اَور اُس کے باشندوں سے اُس پہلے حیوان کو سجدہ کرواتا ہَے جس کا مُہلک زخم اچھّا ہو گیا ۱۳ تھا ○ اَور وہ بڑے بڑے کرشمے دِکھاتا ہَے ۔ یہاں تک کہ ۱۴ لوگوں کے سامنے آسمان سے زمین پر آگ برسا دیتا ہَے ○ اَور اُن کرشموں کے ذریعہ سے جِن کے اُس حیوان کے سامنے دِکھانے کی قُدرت اُسے دی گئی ۔ وہ زمین کے باشندوں کو دغا دیتا ہَے ۔ اَور زمین کے باشندوں سے کہتا ہَے کہ تُم اُس حیوان کی مُورت بناؤ جِسے تلوار کا زخم لگا تھا اَور جو زِندہ ہو گیا ○ ۱۵ اَور اُسے یہ بھی دِیا گیا کہ اُس حیوان کی مُورت میں جان ڈالے اَور وہ حیوان کی مُورت بولے بھی اَور جو حیوان کی مُورت کو سجدہ نہ کریں اُنہیں قتل کرائے ○ ۱۶ اَور وہ یُوں کرتا ہَے کہ کیا چھوٹے کیا بڑے کیا دولتمند کیا غریب کیا آزاد کیا غُلام سب کے دہنے ہاتھ یا پیشانی پر نِشان لگواتا ہَے ○ ۱۷ تا کہ کوئی خرِید و فروخت نہ کر سکے سِوا اُس کے جس پر اُس حیوان کا نِشان یا نام یا اُس کے نام کا عدد ہو ○

۱۸ یہ حِکمت کی بات ہَے ۔ جو سمجھ رکھتا ہَے وہ اُس حیوان کا عدد گِن لے ۔ کیونکہ یہ آدمی کا عدد ہَے ۔ اَور اُس کا عدد چھ سَو چھیاسٹھ ہَے +

باب ۱۴

کلیسیا کی فتح یابی | ۱ اَور مَیں نے نِگاہ کی ۔ تو کیا دیکھتا ہُوں کہ وہ برّہ کوہِ صیہُون پر کھڑا ہَے ۔ اَور اُس کے ساتھ ایک لاکھ چوالیس ہزار اشخاص ہَیں جِن کی پیشانی پر اُس کا نام اَور اُس کے باپ کا نام لِکھا ہُؤا ہَے ○ ۲ پھر مَیں نے آسمان سے ایک آواز سُنی جو بہُت ندیوں کے شور اَور بڑے گرجنے کی آواز کی مانند تھی ۔ اَور جو آواز مَیں نے سُنی وہ ایسے بربط نوازوں کی سی تھی جو اپنے بربط بجا رہے ہوں ○ ۳ اَور وہ تخت کے سامنے اَور اُن چاروں جانداروں اَور بزُرگوں کے آگے ایک نیا گیت گا رہے ہَیں اَور اُن ایک لاکھ چوالیس ہزار کے سوا جو زمین سے خرِیدے گئے تھے کوئی اُس گیت کو سیکھ نہ سکا ○ ۴ یہ وہ ہَیں جو عورتوں کے ساتھ آلُودہ نہ ہُوئے کیونکہ کُنوارے ہَیں ۔ یہ برّہ کے پیچھے پیچھے چلتے ہَیں جہاں کہیں وہ جاتا ہَے ۔ یہ خُدا اَور برّے کے لئے پہلے پھل ہو کر آدمیوں میں سے خرِید لئے گئے ہَیں ○ ۵ اَور اُن کے مُنہ میں کبھی جھُوٹ نہ پایا گیا وہ بے عیب ہَیں ○

بابل پر فتویٰ | ۶ اَور مَیں نے ایک اَور فرِشتے کو اَبدی اِنجیل

باب ۱۳:۸ ''مقتُول'' وہ زمانوں سے پہلے دُنیا کے گُناہوں کے لئے قُربانی ٹھہرا اَور مُقرّرشُدہ وقت پر صلیب پر قُربان ہُؤا اَور اِس لئے وہ سب راستباز لوگ جو مسیح کے آنے سے پہلے مَر گئے صلیب کی اُسی قُربانی سے بچائے گئے +

باب ۱۳:۱۰ تکوین ۶:۹ +

باب ۱۳:۱۱ ''حیوان'' یہ دوسرا حیوان بُت پرست کاہن اَور جادُوگر لوگ ہیں کیونکہ وہ بُت پرستی کو تھامتے اَور بادشاہوں کو بہکاتے تھے کہ وہ مسیحیوں کو ہلاک کریں اَور اُنہیں زمین سے نابُود کریں +